عربی اردو

بول چال

غلام احمد حریری
ایم۔اے

4491

Marfat.com

Marfat.com

(جدید ایڈیشن بعد از ترمیم و اضافہ)

وَهٰذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُّبِينٌ

(سورۃ النحل)

عربی اردو بول چال

4491

از

پروفیسر غلام احمد حریری

ایم۔اے عربی (ا) ایم۔اے علوم اسلامیہ (ا) ایم۔او۔ایل (عربی)
فاضل السنہ شرقیہ۔ فاضل درسِ نظامی۔ صدر شعبہ علوم اسلامیہ زرعی
یونیورسٹی فیصل آباد و اسلامیہ یونیورسٹی بہاول پور، ممبر مشاورتی بورڈ حکومت پاکستان

مکتبہ القریش ۰ قذافی مارکیٹ، اردو بازار ۰ لاہور

Marfat.com

87832

~~80332~~

جملہ حقوق محفوظ ہیں

ناشر : عبدالحفیظ قریشی

باہتمام : محمد علی قریشی

مطبع : نیر اسد پریس لاہور

سن اشاعت : 1996ء

تعداد : 600

قیمت : 75 روپے

ISBN. 969 - 38 - 0111 - 3

مکتبہ القریش اردو بازار لاہور

Marfat.com

دیباچہ طبع جدید
بترمیم واضافہ

6691

خداوند کریم نے اس کتاب کو اپنے فضل و کرم سے میری توقعات سے کہیں بڑھ کر قبولِ عام سے نوازا۔ چنانچہ اب اس کا اکیسواں خصوصی ایڈیشن بعد از ترمیم و اضافہ جدید طباعت و کتابت کے ساتھ آراستہ کر کے قارئین کرام کی خدمت میں بدیں امید پیش کیا جا رہا ہے کہ وہ اس کی پیش از پیش سرپرستی فرمائیں گے۔

عصر حاضر میں عربی زبان کو روز بروز جو فروغ حاصل ہو رہا ہے اور جدید ضروریات کے تحت یہ زبان جن نئی تراکیب و اسالیب کے قالب میں ڈھل رہی ہے اُن تمام کو پیش نظر رکھ کر اس میں مناسب تبدیلی کی گئی ہے۔ اور اس طرح یہ کتاب پہلے سے زیادہ افادیت کی حامل ہو گئی ہے۔

از

غلام احمد حریری

یکم مئی ۔ ۱۹۸۶ء

Marfat.com

فہرست

درس نمبر		صفحہ نمبر			
	عربی زبان کی ضرورت و اہمیت	۶ تا ۱۵	درس نمبر ۲۰	اَسماءِ مُشتقّہ	۵۳
درس نمبر ۱	اصطلاحات	۱۶	درس نمبر ۲۱	اِسم مفعول	۵۵
درس نمبر ۲	اقسام کلمہ	۱۸	درس نمبر ۲۲	اِسم ظرف	۵۶
درس نمبر ۳	نکرہ و معرفہ	۱۹	درس نمبر ۲۳	اسم آلہ	۵۸
درس نمبر ۴	اقسام معرفہ	۲۰	درس ۲۴	صفت مُشبّہ	۵۹
درس نمبر ۵	مرکبات	۲۲	درس نمبر ۲۵	اِسم تفضیل	۶۱
درس نمبر ۶	مرکبات اضافی	۲۳	درس نمبر ۲۶	اِسم مُبالغہ	۶۳
درس نمبر ۷	ضمیر کی طرف اضافت	۲۴	درس نمبر ۲۷	اَبواب ثلاثی مُجرّد	۶۴
درس نمبر ۸	مرکب توصیفی	۲۵	درس نمبر ۲۸	اَبواب ثلاثی مزید فیہ	۶۷
درس نمبر ۹	تذکیر و تانیث	۲۷	درس نمبر ۲۹	اَبواب رُباعی مُجرّد و مزید فیہ	۶۸
درس نمبر ۱۰	واحد، تثنیہ۔ جمع	۲۹	درس نمبر ۳۰	اقسامِ فعل	۷۱
درس نمبر ۱۱	جملہ اسمیہ	۳۲	درس نمبر ۳۱	دیگر اقسامِ ماضی	۷۴
درس نمبر ۱۲	جملہ فعلیہ	۳۴	درس نمبر ۳۲	فعل مضارع	۷۸
درس نمبر ۱۳	فعل لازم و متعدی	۳۶	درس نمبر ۳۳	مضارع منفی بہ لَمْ و لَمّا	۸۱
درس نمبر ۱۴	اِسم اشارہ	۳۸	درس نمبر ۳۴و	مضارعِ مَنفی مؤکّد	۸۳
درس نمبر ۱۵	کلماتِ استفہام	۴۰	درس نمبر ۳۴ب	مضارع مؤکّد بہ نُونِ	
درس نمبر ۱۶	اِسم ضمیر	۴۳		ثقیلہ و خفیفہ	۸۵
درس نمبر ۱۷	اِسم کی حالت اعرابی (الف)	۴۶	درس نمبر ۳۵	فعل امر	۸۷
درس نمبر ۱۸	اِسم کی حالت اعرابی (ب)	۴۸	درس نمبر ۳۶	فعل نہی	۹۰
درس نمبر ۱۹	اوزانِ کلمات	۵۱	درس نمبر ۳۷	فعل امر و نہی مؤکّد بنُونِ تاکید	۹۳

Marfat.com

درس نمبر ۳۸	ہفت اقسام	۹۶
درس نمبر ۳۹	۲ مہموز	۹۷
درس نمبر ۴۰	۳۔ فعل مُضاعَف	۹۸
درس نمبر ۴۱	۴۔ فعل مثال	۱۰۱
درس نمبر ۴۲	۵۔ فعل اجوف	۱۰۳
درس نمبر ۴۳	۶۔ فعل ناقص	۱۰۶
درس نمبر ۴۴	۷۔ لَفیف	۱۰۹
درس نمبر ۴۵	مَرْفُوعَات	۱۱۲
درس نمبر ۴۶	فاعل	۱۱۴
درس نمبر ۴۷	مَفْعُولُ مَالَمْ يُسَمَّ فَاعِلُهٗ	۱۱۸
درس نمبر ۴۸	۳۔ مبتدا ۔ ۴۔ خبر	۱۲۰
درس نمبر ۴۹	۵۔ حُروف مُشبّہ بالفعل کی خبر	۱۲۴
درس نمبر ۵۰	۶۔ افعال ناقصہ کا اسم	۱۲۷
درس نمبر ۵۱	۷۔ مَا و لا مشابہ لَیْسَ کا اسم	۱۳۲
درس نمبر ۵۲	۸۔ خبر لَا نفی جنس	۱۳۴
درس نمبر ۵۳	منصوبات	۱۳۷
درس نمبر ۵۴	۲۔ مفعول بہ	۱۳۹
درس نمبر ۵۵	۳۔ مفعُول فِیہ	۱۴۳
درس نمبر ۵۶	۴۔ مفعُول لِہٗ	۱۴۴
درس نمبر ۵۷	۵۔ مفعُول مَعَہٗ	۱۵۱

درس نمبر ۵۸	۶۔ اسم حال	۱۵۳
درس نمبر ۵۹	۷۔ اسم تمییز	۱۵۷
درس نمبر ۶۰	۸۔ مُستثنیٰ	۱۶۰
درس نمبر ۶۱	۹۔ حُروف مُشبّہ بالفعل کا اسم	۱۶۳
درس نمبر ۶۲	۱۰۔ کَانَ اور دیگر افعالِ ناقصہ کی خبر	۱۶۴
درس نمبر ۶۳	۱۱۔ لَا نفی جنس کا اسم	۱۶۵
درس نمبر ۶۴	۱۲۔ مَا و لَا مشابہ لَیْسَ کی خبر	۱۶۵
درس نمبر ۶۵	مَجْرُورات	۱۶۷
درس نمبر ۶۶	۲۔ اضافت کے اقسام	۱۷۵
درس نمبر ۶۷	۳۔ اضافت لِسُوئے یاءِ متکلم	۱۸۰
درس نمبر ۶۸	اسماءِ العدد (الف)	۱۸۱
درس نمبر ۶۹	اسماءِ العدد (ب)	۱۸۶
درس نمبر ۷۰	فِعل تعجّب اور افعال مدح و ذم	۱۸۹
درس نمبر ۷۱	افعال مُقاربہ	۱۹۲
درس نمبر ۷۲	منادیٰ اور حروفِ ندا	۱۹۴
درس نمبر ۷۳	اسم موصول	۱۹۵
درس نمبر ۷۴	مُنصرف و غیر مُنصرف	۱۹۸
	ذخیرۂ الفاظ	۲۰۴ تا ۲۶۸

Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

عربی زبان کی ضرورت اہمیّت

عربی زبان سے ہمارا رشتہ :-

عربی زبان سے ہمارا ربط و تعلق دین کے رشتہ سے ہے محض ایک زبان کی حیثیت سے نہیں اس لیے کہ وہ کتابِ الٰہی کی زبان ہے جو بنی نوع انسان کے لیے خداوند کریم کا آخری ہدایت نامہ ہے وہ خاتم الانبیاء و الرُسُل صلی اللہ علیہ وسلم کی مادری زبان ہے۔ قرآن عزیز کے بعد حدیث نبوی اسلامی قانون کا دوسرا ماخذ و مصدر ہے وہ بھی عربی زبان میں ہے۔ سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ جو خود آنحضور کے ارشاد گرامی کے مطابق آسمان کے ستاروں کی مانند تھے وہ بھی عربی بولتے تھے۔ صحابہ کے بعد تابعین و اتباع تابعین کے اظہار و بیان کا ذریعہ بھی عربی ہی تھی۔

سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا۔

خَیۡرُ الۡقُرُوۡنِ قَرۡنِیۡ ثُمَّ الَّذِیۡنَ یَلُوۡنَھُمۡ ثُمَّ الَّذِیۡنَ یَلُوۡنَھُمۡ (صحیح بخاری و مسلم)	سب زمانوں سے بہتر زمانہ میرا ہے۔ پھر ان لوگوں کا جو ان کے قریب ہیں اس سے بعد ان کا جو ان سے متّصل ہیں۔

مذکورہ صدر حدیث پاک میں عہد رسالت عصر صحابہ و تابعین کو آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے "خیر القرون" کے لقب سے یاد فرمایا۔ ان ادوار سہ گانہ میں عربی کا بول بالا رہا۔ اس لحاظ سے یہ مقدس زبان اس پاکیزہ عصر و عہد اور اسلامی تہذیب و ثقافت کی درخشندہ و تابندہ یادگار ہے۔ جب اسلام کے دائرہ میں وسعت آئی اور وہ حدود نجد و حجاز سے نکل کر اکناف ارضی میں پھیلا تو عجمی اقوام جوق در جوق حلقہ بگوش اسلام ہوتی چلی گئیں۔ فتوحاتِ ایران و روم نے اسلام کو دور افتادہ دیار و بلاد میں روشناس کرایا۔

جو قومیں کفر و شرک کی شب دیجور سے نکل کر اسلام کے آفتاب تاباں سے مستفید ہوئی تھیں۔ وہ اپنی مادری زبانیں چھوڑ کر عربی سیکھنے پر مجبور رہوئیں۔ مادری زبان کے ساتھ انسان کا جو فطری لگاؤ ہوتا ہے وہ محتاج بیان نہیں مگر دین حق کے وابستگان دامن اس طبعی رجحان کے خلاف عربی کے گرویدہ ہوگئے۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ جو شخص بھی اسلام کی دعوت پر لبیک

Marfat.com

کہنا نماز اس کے لیے ایک ناگزیر فریضہ کی حیثیت رکھتی تھی۔ جو سفر و حضر، صحت و مرض، صلح و جنگ ہر حالت میں ادا کرنی پڑتی تھی۔ نماز میں جو کلمات پڑھے جاتے ہیں وہ عربی تھے۔ تلاوتِ قرآن نماز کا جزوِ لاینفک ہے جس کے بغیر نماز کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا۔ قرآن بھی عربی میں ہے۔ دینی اصول و ضوابط معلوم کرنے اور تحصیل اجر و ثواب کے زاویۂ نگاہ سے تلاوت قرآن ہر مسلم کا اوّلین شعار تھا۔ دین کے تفصیلی احکام حدیث نبوی سے معلوم کیے جا سکتے ہیں۔ اس لیے کہ سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم قرآن عزیز کے ترجمان و مفسّرِ اعظم تھے۔ نظر بریں احادیث نبویہ کے فہم و ادراک کے لیے بھی عربی زبان کی ضرورت تھی۔

یہ اسی کا نتیجہ تھا کہ جو عجمی اقوام حلقہ بگوش اسلام ہوئیں وہ عربی زبان اور عربی تہذیب و ثقافت اختیار کرنے پر مجبور ہوئیں۔ اہل اسلام نے جن دیار و بلاد کو زیر نگین کیا وہاں عربی تہذیب و حضارت نے اپنا رنگ جمایا۔ کوئی زبان کسی ملک میں تنہا نہیں جاتی بلکہ اس کے جلو میں اس کے تہذیبی عناصر و لوازم بھی ہمراہ جاتے ہیں۔ انگریز نے برصغیر پاک و ہند میں صرف انگریزی زبان کو رائج کیا تھا اس کے زیر اثر انگریزی تہذیب نے اپنا سکہ جمایا۔ یہ کیفیت یہاں بھی نمایاں ہے مسلمان جب فاتحانہ شان سے ہسپانیہ پہنچے تو وہاں بھی عربی زبان و تہذیب کے جھنڈے گاڑ دیئے اور یورپین تہذیب مغلوب ہو کر رہ گئی۔ بلال حبشی، صُہیب رُومی اور سلمانِ فارسی عربی زبان اور اسلامی تہذیب کے شیرازہ میں منسلک ہو کر اپنی پُرانی یادوں کو کھو بیٹھے۔

جس طرح سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی عالمگیر و ہمہ گیر رسالت روئے زمین پر بسنے والے مسلمانوں کے لیے وجہ اتحاد ہے جس طرح کتاب الٰہی سب مسلمانوں کے لیے پیام ہدایت ہے اور جیسے بیت اللہ شریف اکنافِ عالم میں بسنے والے اہل ایمان کے لیے ایک عظیم مرکز و مرجع کی حیثیت رکھتا ہے۔ اسی طرح عربی زبان بھی مختلف قطعات و جہات میں بود و باش رکھنے والے اہل اسلام کے لیے اتحاد و یگانگت اور عالمگیر مرکزیت کا عظیم شعار ہے۔ اگر اسلام اس میں ذرّہ بھر ڈھیل دیتا اور مختلف زبانیں بولنے والوں کو اس بات کی اجازت ہوتی کہ وہ اپنی زبان میں نماز پڑھ سکتے اور قرآن حکیم کی تلاوت کر سکتے ہیں تو یہ یک جہتی قائم نہ رہتی اور اہل اسلام کا شیرازہ بکھر جاتا۔ آج روئے زمین پر کہیں بھی جائیں وہاں کے مسلم عربی زبان میں نماز پڑھتے اور قرآن کریم کی تلاوت کرتے دکھائی دینگے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ عربی زبان مختلف دیار و بلاد میں بسنے والے مسلمانوں کے درمیان زبردست ذریعہ ربط و اتحاد ہے اس سے یہ بھی واضح ہوتا ہے کہ اسلام کے نام پر حاصل کیے گئے ہمارے ملک میں جو لوگ علاقائی زبانوں میں نماز کے جواز کا فتویٰ دے رہے ہیں وہ اتحاد و وحدت کے پردہ

Marfat.com

میں مسلمانوں کے شیرازہ کو منتشر دیکھنے کے آرزومند ہیں۔ ایسے لوگ کسی طرح بھی ملک وملت کے خیر خواہ نہیں ہوسکتے۔

خیر القرون کے بعد بھی اہل اسلام نے عربی کے ساتھ بے حد اعتناء کیا اور تاریخ کے کسی دور میں بھی اس سے غافل نہ رہے۔ یہ امر موجب حیرت ہے کہ اپنوں سے بڑھ کر بے گانوں نے عربی کی نشر و اشاعت میں حصّہ لیا۔ جب علوم وفنون کی ترتیب وتدوین کی بنا پڑی تو وہ لوگ جن کی مادری زبان عربی نہ تھی سب سے پہلے خم ٹھونک کر اس میدان میں آگئے۔ آپ یہ سُن کر حیران ہونگے کہ ہمارے اکابر محدثین وفقہاء جنہوں نے حدیث و فقہ کی ترتیب وتہذیب کا بیڑا اٹھایا اکثر عجمی تھے۔ حدیث نبوی کی معتبر ترین چھ کتب جن کو صحاح ستّہ کہا جاتا ہے ان کے جامعین میں سے کوئی بھی عربی الاصل نہ تھا سب عجمی تھے۔ ہمارے اکابر فقہاء ائمّہ اربعہ کو چھوڑ کر زیادہ تر خراسان وترکستان کے مردم خیز خطّہ سے اُٹھے۔ اسی طرح جن لوگوں نے عربی زبان وادب صرف ونحو معانی وبیان اور لغت کے سلسلہ میں کارہائے نمایاں انجام دیے ان میں سے اکثر و بیشتر غیر عربی تھے۔ یہ اس بات کا زندہ ثبوت ہے کہ ہمارے اسلاف نے عجمی الاصل ہونے کے باوصف عربی زبان کے سلسلہ میں خدماتِ جلیلہ انجام دیں۔ بخلاف ازیں جن لوگوں کی مادری زبان عربی تھی ان میں کوئی رازی وغزالی پیدا نہ ہوسکا۔

یہ ہیں عربی زبان کے ساتھ ہمارے ربط وتعلق کے وجوہ واسباب! عربی زبان کی یہ حیثیت اوّلین اور اساسی ہے اور ہماری وابستگی ودلبستگی کی اصل وجہ یہی ہے لیکن ساتھ ہی ساتھ عربی کا یہ پہلو بھی نظر انداز کرنے کے قابل نہیں کہ عربی زبان عہد رسالت اور آغاز اسلام میں بھی ایک زندہ زبان تھی اسلامی تاریخ کے ہر دور میں ایک زندہ زبان رہی ہے اور اس زمانہ میں بھی ایک زندہ اور ترقی یافتہ زبان ہے جو تمام لسانی ضرورتوں کو پورا کرنے اور اظہار خیال کا ذریعہ بننے کی پوری صلاحیت رکھتی ہے اور جو قرآن کی بدولت اپنی اصلی شکل میں محفوظ ہے۔

اس حیثیت کا فطری تقاضا ہے کہ ہمارا اس سے تعلق بھی ایک زندہ اور عملی تعلّق ہو۔ ہم اس کو ایک وسیع انسانی زبان کی طرح جانتے ہوں۔ اس میں بے تکلف اظہارِ خیال کرسکتے ہوں۔ اس کو تحریر وتقریر میں استعمال کرسکتے ہوں۔ وہ ہماری تصنیفات خط وکتابت اور مجالس کی زبان بن سکتی ہو۔ یہ ایک بڑی تعجب خیز اور ناقابل فہم بات ہے کہ کوئی فرد یا جماعت اپنی زندگی کا طویل عرصہ اور اپنی ذہنی صلاحیتیں ان علوم وتصنیفات کے درس ومطالعہ میں صرف کرے جو عربی زبان میں لکھی گئی ہیں لیکن اس زبان میں اظہارِ خیال سے بالکل معذور وقاصر ہو۔ زبان کے سلسلہ کا یہ بالکل انوکھا تجربہ ہے جو ہمارے ملک کے عربی مدارس کی خصوصیّت ہے۔

Marfat.com

اس معذوری کی بڑی وجہ یہ ہے کہ عربی زبان کو جس کی بدولت ہم اسلام سے علمی تعلق پیدا کرتے ہیں کبھی زبان کی حیثیت سے پڑھنے پڑھانے کی کوشش نہیں کی گئی۔ عربی کو صرف کتابوں کے سمجھنے کا ذریعہ تصور کیا گیا۔ اس نقطۂ نظر کا نتیجہ یہ ہے کہ کبھی اس کی عملی مشق تحریر و انشاء کی طرف توجہ نہیں دی گئی۔ اس کا انجام یہ ہے کہ ہمارے بہت سے فاضل مدرسین اپنی دوسری علمی صلاحیتوں کے باوصف عربی زبان میں چند سطریں لکھ لینے یا چند منٹ گفتگو کرنے پر قادر نہیں۔ یہ کمی اہل نظر کو پہلے بھی محسوس ہوتی تھی۔ لیکن اب جب کہ عربی ممالک کے فضلاء سے میل جول کے زیادہ مواقع پیدا ہو گئے ہیں، یہ کمی زیادہ شدّت سے محسوس کی جانے لگی ہے۔

قرآن کی زبان: قرآن کریم عربی میں نازل ہُوا۔ خداوند کریم نے اس حقیقت کو بڑے اہتمام کے ساتھ ایک دو بار نہیں، دس مختلف آیات میں مختلف طریقوں سے دُہرایا، اور بار بار ارشاد فرمایا ہے کہ عربی ایک واضح اور روشن زبان ہے۔ اس میں کجی اور اینچ پیچ نہیں اس کا اسلوب و انداز غیر مبہم اور روشن ہے۔ ارشاد فرمایا۔

اِنَّآ اَنۡزَلۡنٰهُ قُرۡءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ (سورہ یوسف ۲)	بے شک ہم نے قرآن کو عربی زبان میں نازل کیا تاکہ تم سمجھ لو۔

دیگر آیات میں اس مضمون کو مختلف پیرایوں میں بیان کیا ہے کہ ہم نے اپنے آخری کلام کو عربی زبان میں نازل کیا ہے۔ اس زبان کی تخصیص اس لیے ہوئی ہے کہ بندوں کو کلام اللہ پر غور و فکر میں آسانی ہو۔

قرآن عزیز کے ارشادات کو پڑھ کر ہر شخص اس نتیجہ پر پہنچ سکتا ہے کہ عربی زبان جانے بغیر قرآن فہمی اور اسلام کی ترجمانی کا دعویٰ نہیں ہو سکتا۔ جو شخص عربی زبان سے نابلد ہے وہ نہ کلامِ الٰہی کو سمجھ سکتا ہے نہ اپنی زندگی کے لیے ہدایت ربّانی حاصل کر سکتا ہے۔ اگر کوئی دیدہ دلیر عربی میں مہارت حاصل کیے بغیر مفسر قرآن ہونے کا دعویٰ کرتا ہے تو یہ ایک انوکھی منطق ہے جس کا جواب نہیں۔

دنیا کی کوئی عدالت ایسے شخص کو وکالت کے فرائض انجام دینے کی اجازت نہیں دیتی جو قانون داں نہیں۔ اس طرح دنیا کا کوئی آئین علم طب سے ناواقف عطائی کو انسانی صحت سے کھیلنے کی اجازت نہیں دیتا۔ لہٰذا قرآنی اسرار و رموز سے آگاہی حاصل کرنے کے لیے اس کی زبان میں مہارت حاصل کرنا ضروری ہے۔ جو لوگ کتاب و سنت کی زبان سے ناآشنا ہیں انہیں دین میں اپنی مرضی چلانے سے احتراز کرنا چاہیئے۔ اس سے فتنے کھڑے ہوتے ہیں۔ اور ملّت میں اختلاف و افتراق کی بنا پڑتی ہے۔

Marfat.com

آسان عربی زبان

دشمنانِ اسلام نے عربی زبان کے مشکل ہونے کا پروپاگنڈہ اس کثرت سے کیا اور اتنی بار دہرایا کہ اکثر لوگ اس غلط فہمی میں مبتلا ہو گئے کہ واقعی عربی بے حد دشوار ہے۔ اور اس کا سیکھنا آسان نہیں۔ خود مسلمانوں کے اندر اس غلط فہمی کی وجہ محض ناواقفیت اور بے بنیاد پروپاگنڈہ ہے حقیقت یہ ہے کہ انہوں نے ناظرہ قرآن تو پڑھا لیکن عربی کو بحیثیت ایک زبان کے سیکھنے کی کوشش نہ کی۔ اگر وہ عربی سیکھنے کے لیے تھوڑی سی محنت بھی کرتے تو ہرگز اس غلط فہمی کا شکار نہ ہوتے۔

لوگ عربی پڑھے بغیر یہ کہتے ہیں کہ عربی مشکل ہے اور میں عربی پڑھ کر یہ دعویٰ کرتا ہوں کہ وہ آسان ہے۔ غور فرمائیں کہ پھر کس کی بات قابلِ اعتماد ہے ؎

چو بشنوی سخنِ اہل دل مگو کہ خطاست
سخن شناس نۂ دلبرا خطا ایں جاست

عربی بے حد آسان اور باقاعدہ زبان ہے۔ وہ حد درجہ قریب الفہم اور سہل الحصول زبان ہے یہ دوسری بات ہے کہ ہم بے توجہی کے سبب آسان کا نام مشکل رکھ لیں اور سہل کو دشوار کہنا شروع کر دیں۔ قرآن کریم میں ارشاد فرمایا۔

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ (سورہ القمر - ۱۷)	اور ہم نے سمجھنے کے لیے قرآن کو آسان کر دیا ہے پس ہے کوئی سمجھنے والا ؟

ایک ہی سورت میں یہ آیت چار بار دہرائی گئی ہے۔ اس مکرر اعلانِ خداوندی کے باوجود اگر کوئی شخص قرآن عزیز اور اس کی زبان کو مشکل کہے تو یہ ایک بے بنیاد الزام کے سوا کچھ نہیں۔

اس حقیقت کے ثبوت کے لیے علمی مباحث میں الجھنے کی ضرورت نہیں۔ قرآن مجید کی پہلی سورت الفاتحہ پر ہی نظر ڈال لیجیے اس سورہ کی سات آیات ہیں جو پچیس ۲۵ الفاظ پر مشتمل ہیں۔ ان میں سے ۱۴ الفاظ تو جوں کے توں ہم روزمرہ اپنی بول چال میں استعمال کرتے ہیں مثلاً پہلی آیت "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ" میں حمد۔ اللہ۔ رب۔ عالم اور دوسری آیت کے دونوں لفظ، رحمٰن اور رحیم اسی طرح تیسری آیت مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ کے تینوں لفظ مالک۔ یوم اور دین اردو میں مستعمل ہیں۔ آخری چار آیات میں ہدایت صراط۔ مستقیم۔ غیر اور مغضوب ایسے لفظ ہیں جو ہمارے روزمرہ کا حصہ ہیں۔

یہ تو پہلی سورت تھی، کلام پاک کی آخری سورہ کو لیجیے۔ سورۃ الناس بیس الفاظ پر مشتمل ہے۔ ان میں سے ربّ، ملک، اللہ، شر، وسوسہ۔ خناس اور جن ہم روزانہ گفتگو میں استعمال

Marfat.com

کرتے ہیں۔ اس کے باوجود اگر ہم عربی کو نامانوس اور اجنبی زبان سمجھیں تو آسان زبان کون سی ہوگی۔؟

بخلاف ازیں انگریزی وہ زبان ہے جس سے ہمارا نہ کوئی تہذیبی رشتہ ہے نہ دینی علاقہ جس کا تلفظ ہجے اور املاء ہر بات ہمارے لیے اجنبی اور نامانوس ہے۔ انگریزی اور اردو میں باہم کوئی مناسبت نہیں۔ دونوں زبانوں کے حروف الگ الگ ہیں۔ ان کی آوازیں مختلف ہیں۔ طرزِ تحریر میں کوئی اتحاد نہیں۔ طریق ہجا میں ایک کو دوسرے سے کوئی مناسبت نہیں۔ اس کے عین برعکس عربی ہماری زبان سے اس قدر قریب ہے کہ اس سے زیادہ قرب ممکن ہی نہیں۔ حروف ایک تلفّظ ایک طرزِ تحریر یکساں، طریق ہجا متحد۔ پھر جو زبان ہم روزانہ تحریر و تقریر میں استعمال کرتے ہیں اس میں پچاس فی صد عربی الفاظ ہوتے ہیں۔ لیکن اس کے باوجود عربی کو مشکل اور انگریزی کو آسان کہا جاتا ہے۔

عربی کی جامعیّت: عربی دنیا کی وہ منفرد زبان ہے جو اپنے قواعد کے اعتبار سے بھی اور تلفظ و ہجا کے لحاظ سے بھی ایک کامل و اکمل زبان ہے۔ اس کا کوئی لفظ بھی خلافِ قاعدہ نہ لکھا جا سکتا ہے نہ پڑھا جا سکتا ہے۔ ہر اسم و فعل کیلئے قاعدہ و قانون مقرر ہے۔ اس کا نتیجہ یہ ہے کہ تقریر و تحریر میں غلطی کا امکان نہیں رہتا۔ عربی زبان کی جامعیّت اور اختصار پسندی کا یہ عالم ہے کہ بڑے سے بڑے مفہوم کو چند الفاظ میں نہیں بلکہ چند حروف میں ادا کیا جا سکتا ہے۔

ذخیرۂ الفاظ: عربی زبان اپنے ذخیرۂ الفاظ کے لحاظ سے عدیم النظیر ہے۔ ہم یہاں چند عربی لُغات کا ذکر کرتے ہیں۔ ان کے مجموعی الفاظ سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ عربی زبان کا ذخیرۂ الفاظ کس قدر وسیع ہے۔

۱۔ صحاح جوہری چالیس ہزار مادہ ہائے الفاظ پر مشتمل ہے۔

۲۔ قاموس فیروز آبادی متوفی ۸۱۷ھ میں اسّی ہزار مادّے جمع ہیں۔

۳۔ تاج العروس سیّد مرتضیٰ زُبیدی متوفی ۱۲۰۵ھ کے مادّہ ہائے الفاظ کی تعداد ایک لاکھ بیس ہزار ہے۔

مندرجہ بالا تعداد صرف مادہ ہائے الفاظ کی ہے۔ جب کہ ان میں سے ہر ایک مادّہ سے درجنوں مشتقات نکلتے ہیں۔ اگر مشتق الفاظ کو شامل کر لیا جائے تو ان کی تعداد کروڑوں تک پہنچ جاتی ہے۔

عربی زبان میں ایک ایک چیز کے لیے درجنوں لفظ موجود ہیں۔ دنیا کی کوئی ایسی معروف

Marfat.com

چیز نہیں جس کی ہر کیفیت اور ہر حالت کے لیے عربی میں کوئی جدا لفظ موجود نہ ہو۔ مثال کے طور پر اپنے ہاتھ ہی کو لیجئے اس کو مجموعی طور پر "ید" کہتے ہیں۔ پھر ہاتھ کے مختلف حصوں کے لیے مختلف نام تجویز کیے گئے ہیں۔ انگلی کو اصبع کہتے ہیں۔ پھر ہر انگلی کا الگ نام ہے۔ انگلیوں کے پوروں کے لیے الگ الگ نام ہیں۔ غرضیکہ بدنِ انسانی کے ہر چھوٹے چھوٹے حصّہ کے لیے عربی میں علیحدہ نام موجود ہیں آپ یہ سُن کر حیران ہوں گے کہ دن کے ہر گھنٹہ کے لیے عربی میں جداگانہ نام ہیں۔ اسی طرح عربی میں ہر چاندنی رات کا ایک خاص نام ہے۔ تفصیلات ثعالبی کی فقہ اللغہ اور ابن سیدہ کی المخصص میں ملاحظہ فرمائیں۔

کثرتِ مترادفات و لغاتِ اضداد: یوں تو کوئی زبان مترادف الفاظ سے خالی نہیں مگر عربی کو اس ضمن میں سب زبانوں پر فوقیت حاصل ہے۔ علامہ دمیری حیات الحیوان میں لکھتے ہیں کہ شیر کے لیے عربی میں پانچ صد الفاظ ہیں۔ ابن خالویہ نحوی نے اس پر ایک [۱۳۰] سو تیس کا اضافہ کیا ہے۔ اس ضمن میں چند امثلہ ملاحظہ ہوں۔

اونٹ کے لیے	۲۲۵ لفظ ہیں	ابر کے لیے	۵۰ لفظ ہیں
سانپ کے لیے	۱۰۰ " "	دودھ کے لیے	۱۳ " "
شراب کے لیے	۱۰۰ " "	شہد کے لیے	۱۳ " "
پانی کے لیے	۱۷۰ " "	طویل کا مفہوم ظاہر کرنے کیلئے	۹۱ " "
کنویں کے لیے	۱۸۸ " "	کثیر کے لیے	۱۶۰ " "
بارش کے لیے	۶۴ " "		

مترادفات کی کثرت کے باعث عربی میں مقفّٰی و مسجّع عبارت لکھنا اور زبانوں کے مقابلہ میں بہت آسان ہے۔ عربی میں صنائع و بدائع کا استعمال جس قدر بسہولت ممکن ہے کسی اور زبان میں نہیں۔ مقاماتِ بدیعی، مقاماتِ حریری اور مقاماتِ زمخشری کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ صلاحیت عربی زبان میں کس قدر زیادہ ہے۔

مُترادفات کی کثرت کی بنا پر عربی میں ہر مفہوم کا اظہار بے نقاط الفاظ میں ممکن ہے۔ اکبر کے مشہور درباری عالم فیضی نے پورے قرآن مجید کی تفسیر سواطع الالہام کے نام سے بے نقاط عربی الفاظ میں لکھ ڈالی۔ یہ تفسیر ایک ہزار صفحات پر پھیلی ہوئی ہے۔ نواب صدّیق حسن خاں بھوپالی نے مدارک الکلم نامی کتاب بے نقاط عربی الفاظ میں مرتب کی۔

لغاتِ اُضداد بھی عربی زبان کا ایک مستقل باب ہے۔ لغاتِ اَضداد سے مراد یہ ہے کہ

Marfat.com

بعض الفاظ کے معانی ایک دوسرے کی ضد ہوتے ہیں۔ مثلاً نَہَل کے معنی پیاسا ہونے اور سیر ہونے کے ہیں۔ ذَاب کے معنی پگھلنا اور جم جانا دونوں ہیں۔ وراء کے معنی آگے اور پیچھے دونوں کے ہیں۔
ایسے الفاظ کی عربی میں اس قدر کثرت ہے کہ علماء نے لُغاتِ اضداد کو مستقل طور پر اپنی کتب کا موضوع بنایا ہے۔ ابن الانباری نے اسی موضوع پر اپنی "کتاب الاضداد" مرتّب کی ہے۔

مشترک الفاظ:- عربی میں بعض الفاظ کثیر المعانی ہوتے ہیں۔ دو صد سے زائد الفاظ ہیں جن کے تین تین معنی ہیں۔ سَو سے زائد ایسے الفاظ ہیں، جن کے چار چار معنی ہیں۔ بعض الفاظ کے پچیس پچیس معنی ہیں۔ لفظ خال کے لیے ستائیس[۲۷] معنی ہیں۔ عین کے پینتیس[۳۵] اور عجوز کے ساٹھ[۶۰] معانی ہیں۔

بین الاقوامی زبان: دنیا کی دو ارب چالیس کروڑ آبادی میں مسلمانوں کی تعداد ایک ارب سے زیادہ ہے۔ قرآن کی زبان عربی دنیا کی تیسری سب سے زیادہ بولی جانے والی زبان ہے۔ یہ زبان دجلہ سے بحر اوقیانوس کے کناروں تک بولی جاتی ہے۔ اس نے دنیا کی ہر زبان کو متاثر کیا اور ہر قوم کی ادبیات پر اپنا گہرا اثر ڈالا ہے۔ ایشیا کی زبانیں براہ راست اس کی بدولت پروان چڑھی ہیں۔ وہ سب اپنی موجودہ ترقی کے لیے عربی کی مرہونِ احسان ہیں۔
قرآن مجید کی زبان عربی کسی ایک آدھ ملک کی زبان نہیں۔ یہ دنیا کے چھوٹے بڑے کم و بیش بیس[۲۰] ملکوں کی قومی اور سرکاری زبان ہے جن میں سعودی عرب۔ مصر۔ شام۔ عراق۔ اُردن۔ لبنان۔ یمن لیبیا۔ بحرین۔ کویت۔ سوڈان۔ تیونس۔ عدن۔ مراکس۔ مسقط و عمّان۔ فلسطین اور الجزائر سرفہرست ہیں۔ ان ممالک کی آبادی کروڑوں تک پہنچتی ہے۔ ان ملکوں میں مسلمانوں کے علاوہ مسیحی یہودی قبطی اور دوسری غیر مسلم قومیں آباد ہیں۔ عربی ان سب کی مادری زبان ہے اور انہیں اس پر فخر ہے۔
عربی زبان صرف عرب اور مسلم ممالک میں نہیں بلکہ دنیا کے کم و بیش ہر ملک میں بولی پڑھی اور اور سمجھی جاتی ہے۔ شاذونادر ہی کوئی ایسی یونیورسٹی ہو گی جس میں اس کی تدریس کا انتظام اور اس کی کتابوں کا ذخیرہ نہ ہو۔ شاید ہی کوئی ایسا ملک ہو گا جس کے ریڈیو سے عربی میں نشریات نہ ہوتی ہوں۔ اب تو پاکستان ریڈیو سے بھی۔۔۔ عربی زبان میں روزانہ خبریں نشر کی جاتی ہیں۔

ذریعۂ ربط و اتحاد: عربی زبان اپنا ایک خاص مقام رکھتی ہے۔ آج بھی مسلمانوں سے زیادہ غیر مسلم اس کے اعجاز کے قائل ہیں۔ اسی کی برکت سے عالم اسلام ایک وحدت میں منسلک نظر آتا ہے۔

Marfat.com

عربی زبان نے نجد و حجاز، مصر و شام، عراق، ترکی و انڈونیشیا، افغانستان و ایران اور پاکستان کے مسلمانوں کو ایک دینی و ثقافتی رشتے میں پرو دیا ہے۔ عربی زبان کی اہمیت اس سے معلوم کی جاسکتی ہے کہ یہ اقصائے عالم کے دور افتادہ گوشوں میں بولی اور سمجھی جاتی ہے جو زبانیں کبھی الہامی سمجھی جاتی تھیں ان میں سے بیشتر صفحہ ارضی سے حرفِ غلط کی طرح مٹ گئی ہیں۔ چنانچہ کرۂ ارض پر ان کا وجود نظر نہیں آتا۔

آریہ کی الہامی زبان سنسکرت کہاں چلی گئی؟ یہودیوں کی مقدس زبان عبرانی کا کیا حشر ہوا؟ عیسائیوں کی لاطینی زبان کہاں دفن ہوئی؟ مجوسیوں کی ژندی زبان کیا ہوئی؟ فراعنۂ مصر کی قبطی زبان اور بابل و شام کی آشوری اور سُریانی زبانیں کہاں ہیں؟ ہومر کی یونانی زبان اب کون بولتا ہے؟ یہ تمام زبانیں عظیم الشان مذاہب با اقتدار اقوام اور وسیع الحدود حکومتوں کی زبانیں تھیں۔ لیکن آج دنیا کے کان ان سے نا آشنا ہیں۔

یہ شرف عربی زبان ہی کو حاصل ہے کہ آج بھی اس کے آفتاب لازوال کی تابندہ شعاعیں اکنافِ عالم کے دُور افتادہ گوشوں پر محیط ہیں۔ عربی اب تک زندہ ہے۔ اور جب تک دنیا میں قرآن باقی ہے زندہ رہے گی زبانوں کے اختلاط اقوام کی مزاحمت اور ضروریاتِ تمدن کی کشمکش ان تمام چیزوں کا اس نے پہلے بھی مقابلہ کیا ہے اور اب بھی مقابلہ کرتی رہے گی عربی کے قدیم الفاظ و محاورات باقی ہیں اور نئے انقلاب سے بھی متاثر ہو رہی ہے۔ اس میں جدید آلات جدید ضروریاتِ تمدن جدید علمی سیاسی تجارتی اصطلاحات۔ جدید اختراعات و ایجادات اور جدید نظریات و افکار کے لیے موجودہ زبان میں نئے الفاظ پیدا ہو رہے ہیں۔ اب عربی ممالک خصوصاً مصر، لیبیا، شام بلکہ سعودی عرب میں تمام سائنسی علوم عربی زبان میں پڑھائے جاتے ہیں۔ سائنس کی کتب کو عربی کے قالب میں ڈھالا گیا ہے۔

عربی کی انہی خصوصیات کی بناء پر سر آغا خاں مرحوم نے یہ رائے دی تھی کہ پاکستان کی قومی زبان عربی ہونی چاہئیے اس لیے کہ عربی مختلف اسلامی ممالک کے درمیان ان کے جداگانہ اور متنوع کلچر اور مخصوص قومی رسم و رواج کے علی الرغم ایک قوی ترین رابطہ اور موثق ذریعۂ اتحاد ہے جو ان کو ایک شیرازہ میں منسلک کر سکتا ہے۔ اگر پاکستان کی قومی و سرکاری زبان عربی ہوئی تو صوبائی تعصبات کی آواز ہرگز بلند نہ ہوتی اور نہ ہی مشرقی پاکستان، بنگلہ دیش بنتا

عربی زبان اور مسلمان :

عربی زبان کے ساتھ ایک مسلمان کا فطری ربط و تعلق ہوتا ہے ایک مسلمان بچہ جب عالم وجود میں آتا ہے تو سب سے پہلے اللہ اکبر کی صدائے دل نواز اس کے کانوں میں پڑتی ہے۔ دنیا سے رخصت ہونے پر ہر مسلمان جو آخری آواز سنتا ہے وہ السلام علیکم و رحمۃ اللہ کا سلامت آفرین پیغام ہے۔ جب کسی مسلم پر نزع کی کیفیت طاری ہوتی ہے تو اُسے سورۂ یٰسین کی صدائے دلنواز سنائی جاتی ہے۔ اگر اُس کی زندگی کا اختتام کلمۂ طیبہ کے مقدس الفاظ پر ہو جائے تو یہ اس کی خوش

Marfat.com

بختی کی دلیل سمجھی جاتی ہے۔ اس طرح انسانی زندگی کا آغاز بھی اذان واقامت کے مبارک کلمات سے ہوتا ہے جو عربی ہیں اور انجام بھی عربی زبان کے کلمۂ طیبہ پر۔ اس کے باوجود اگر مسلمان عربی سے ناآشنا ہیں تو یہ ایک المیہ سے کم نہیں۔ ابھی کچھ زیادہ عرصہ نہیں گزرا کہ ہر مسلم خاندان میں بچوں کو بسم اللہ کے الفاظ سے بولنا سکھایا جاتا تھا۔ مائیں اللہ اللہ کی لوری سے بچوں کو سلایا کرتی تھیں۔ گھر کے چھوٹے بڑے صبح اُٹھ کر سب سے پہلے پارہ، دو پارہ، پاؤ، آدھ پاؤ قرآن کریم کی تلاوت کرتے تھے۔ سکول کی تعلیم سے قبل ہر بچہ بچی کو گھر پر یا محلہ کی مسجد میں قرآن شریف ختم کراتے تھے۔ گو اس سے عربی زبان کا فہم یا قرآن دانی کی سعادت حاصل نہ ہوتی تھی۔ لیکن ناظرہ قرآن خوانی کے نتیجہ میں قدرتی طور پر دین کے ساتھ ایک تعلق خاطر اور قرآن کی زبان سے ایک خاص ربط ضرور پیدا ہو جاتا ہے۔ اب ماڈرن بننے کے شوق میں یہ تمام مبارک رسمیں مٹتی جارہی ہیں۔ ہم اپنی نئی پود کو دین سے دُور اور دینی اقدار سے محروم کرتے جارہے ہیں۔ ہمارے نونہال اس قابل بھی نہیں رہے کہ وہ اپنے بزرگوں کا جنازہ اور ان کے بعد ان کے لیے فاتحہ بھی پڑھ سکیں۔

عربی زبان کی ان خصوصیات کا تقاضا یہ ہے کہ اہل اسلام پھر سے عربی کو وہی وقعت و اہمیت دیں جس کی وہ مستحق ہے۔ ایک طرف سرکاری نظام تعلیم میں عربی زبان کی تدریس کیلئے مناسب راہیں نکالیں۔ دوسری طرف نجی طور پر بھی عربی کی ترویج و اشاعت کے لیے مخلصانہ جدوجہد کریں۔ دنیا کی سب سے بڑی اسلامی مملکت پاکستان دنیا کے نقشے پر اس لیے جلوہ گر ہوئی تھی کہ اس کے ذریعے اسلامی اقدار اور دینی شعائر کا احیاء ہوگا۔ اسلامی تہذیب و ثقافت کا بول بالا ہوگا اور قرآن کی زبان سرزمین پاک میں زندہ و تابندہ ہوگی۔ مقام مسرت ہے کہ پاکستانی حکومت نے ہائی اسکولز کی چھٹی جماعت سے عربی زبان کو ایک لازمی مضمون کی حیثیت سے رائج کر دیا ہے جس کے نتیجہ میں طلبہ و طالبات عربی زبان سیکھنے کے لیے خصوصی جدوجہد کر رہے ہیں۔ عربی زبان کے فروغ کے لیے یہ نیک شگون ہے۔ دوسری طرف حکومت سعودیہ عربی زبان کی اشاعتِ عام کے لیے زرِ کثیر خرچ کر رہی ہے۔ عربی مدارس کے طلبہ سعودی جامعات میں اعلیٰ تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ پھر حکومت سعودیہ ان کو اپنا ملازم بنا کر عربی کی تدریس کے لیے سرکاری کلیات و جامعات میں تعینات کر دیتی ہے عربی زبان پر حکومت سعودیہ کا یہ بہت بڑا احسان ہے۔

"عربی بول چال" کے نام سے یہ کتابچہ مرتب کر رہا ہوں۔ اور بارگاہِ ربانی میں داعی ہوں کہ اسے شرف قبول بخشے اور عربی زبان کی نشاۃِ ثانیہ کا ذریعہ بنائے۔ هُوَ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَ نِعْمَ النَّصِيْرُ۔

خادم لغۃ القرآن

غلام احمد حریری

ڈی ۔ ۶۱ ۔ پیپلز کالونی فیصل آباد

یکم جنوری ۱۹۸۶ء

Marfat.com

درس-۱

عربی صرف ونحو کے قواعد کا مطالعہ کرنے سے قبل مندرجہ ذیل اصطلاحات کو خوب ذہن نشین کر لیا جائے۔

اصطلاحات:

۱۔ حَرکت:۔ زیر زبر اور پیش میں سے ہر ایک کو حرکت کہتے ہیں۔ اور تینوں کو ملا کر حرکاتِ ثلاثہ کہتے ہیں۔

۲۔ مُتحرِّک:۔ حرکت والے حرف کو متحرک کہتے ہیں۔ مثلاً ضَرَبَ میں تینوں حروف متحرک ہیں۔

۳۔ سکون:۔ جزم کو کہتے ہیں۔ جزم والے حرف کو ساکن یا مجزوم کہتے ہیں۔

۴۔ فتحہ یا نصب:۔ زبر کو کہتے ہیں۔ زبر والے حرف کو مفتوح (اگر مبنی ہو) یا منصوب (اگر معرب ہو) کہتے ہیں۔

۵۔ کسرہ یا جرّ:۔ زیر کو کہتے ہیں۔ زیر والے حرف کو مکسور (اگر مبنی ہو) یا مجرور (اگر معرب ہو) کہتے ہیں۔

۶۔ ضمہ یا رفع:۔ پیش کو کہتے ہیں۔ پیش والے حرف کو مضموم (اگر مبنی ہو) یا مرفوع (اگر معرب ہو) کہتے ہیں۔

۷۔ تنوین:۔ دو زبر (ـً) دو زیر (ـٍ) دو پیش (ـٌ) میں سے ہر ایک کو تنوین کہتے ہیں۔ دو حرکتوں کو ملانے سے نون کی آواز پیدا ہو جاتی ہے۔

۸۔ نونِ تنوین:۔ دو زبر دو زیر یا دو پیش کے تلفظ سے جو نون کی آواز پیدا ہوتی ہے اسے نونِ تنوین کہتے ہیں۔ جیسے:۔ اً ، اَن ۔ اٍ ، اِن ۔ اٌ ، اُن ۔

۹۔ مَفتُوح:۔ وہ حرف جس پر زبر ہو۔ جیسے عَلَمٌ میں ع مفتوح ہے۔

۱۰۔ مکسور:۔ زیر والا حرف جیسے سَمِعَ میں میم مکسور ہے۔

۱۱۔ مضموم:۔ وہ حرف جس پر پیش ہو جیسے یَقتُلُ میں لُ مضموم ہے۔

۱۲۔ ساکن یا مجزوم:۔ وہ حرف جس پر جزم ہو۔ جیسے دَرْدٌ میں ر۔

۱۳۔ مُشَدَّد:۔ وہ حرف جس پر تشدید ہو (ـّ) جیسے عَلَّمَ میں ل۔

Marfat.com

۱۴ - تعریف :- کسی اسم نکرہ کو معرفہ بنانا یا کسی اسم کا معرفہ ہونا۔

۱۵ - تنکیر :- کسی اسم کو نکرہ بنانا یا کسی اسم کا نکرہ ہونا۔

۱۶ - لام تعریف :- "اَلْ" جو کسی اسم کے ساتھ لگایا جاتا ہے اور وہ معرفہ ہو جاتا ہے۔ مثلاً، کِتَابٌ سے اَلْکِتَابُ اس میں اَلْ لام تعریف کہلاتا ہے۔

۱۷ - مُعَرَّف باللّام :- وہ اسم جس پر لام تعریف داخل ہو مثلاً اَلرَّجُلُ معرّف باللام ہے۔

۱۸ - وَحدت :- کسی لفظ کا واحد ہونا جس سے ایک چیز کا مفہوم سمجھا جائے۔ اس وقت اس اسم کو واحد یا مفرد کہتے ہیں۔ جیسے رَجُلٌ (ایک مرد)۔

۱۹ - تثنیہ :- کسی اسم کا ایسی حالت میں ہونا جس سے دو چیزیں سمجھی جائیں۔ جیسے رَجُلَانِ (دو مرد) اس حالت میں اس کو تثنیہ یا مُثَنّٰی کہتے ہیں۔

۲۰ - جمع :- کسی لفظ کا ایسی حالت میں ہونا جس سے دو سے زیادہ چیزیں سمجھی جائیں جیسے رِجَالٌ (دو سے زیادہ مرد) ایسے لفظ کو جمع کہتے ہیں۔

۲۱ - اسم جمع :- وہ لفظ ہے جو بظاہر مفرد ہو مگر زیادہ چیزوں پر بولا جائے۔ جیسے قَوْمٌ (قوم) رَھْطٌ (گروہ)۔

۲۲ - تذکیر :- کسی اسم کو مذکر بنانا یا کسی اسم کا مذکر ہونا۔

۲۳ - تانیث :- کسی اسم کو مؤنث بنانا یا کسی اسم کا مؤنث ہونا۔

۲۴ - حروف تہجّی :- الف، با کے سب حروف کو حروفِ تہجی کہتے ہیں۔

۲۵ - حروف عِلّت :- الف، و، ی کو حروفِ عِلّت کہتے ہیں۔

۲۶ - حروف صَحیح :- حروفِ علّت کے سوا دیگر حروف کو حروفِ صحیح کہتے ہیں۔

۲۷ - ہمزہ :- ایک ہمزہ (ء) تو وہی ہے جو حروفِ تہجی کا ایک حرف ہے۔ دوسرے وہ الف جو متحرک ہو۔ (اَ، اِ، اُ) یا جزم والا ہو (رَأْسٌ کا الف) ہمزہ کہلاتا ہے۔ البتہ جزم والے الف پر اکثر اور متحرک پر بعض اوقات حرف ہمزہ (ء) بھی لکھتے ہیں جیسے رَأْسٌ

۲۸ - ہمزۃُ الوصل :- کسی لفظ کے شروع کا وہ ہمزہ جو ماقبل سے ملنے کی حالت میں تلفظ سے گر جائے جیسے اَلْکِتَابُ کا ہمزہ ذٰلِكَ الْکِتَابُ میں تلفظ سے گر جاتا ہے۔

Marfat.com

درس - ۲

اقسام کلمہ

کلمہ کی تعریف :

کلمہ اس مفرد لفظ کو کہتے ہیں جو با معنی ہو - جیسے کِتَابٌ - قَلَمٌ - وَرَقٌ - عَلِمَ (اس نے جانا)، کَتَبَ (اس نے لکھا)، اُنْصُرْ (تو مدد کر)، اِلیٰ (تک)، عَلیٰ (اوپر)۔

اَقسامِ کَلِمہ :

کلمہ کی تین قسمیں ہیں - (۱) اسم (۲) فعل (۳) حرف -

۱ - اسم :- وہ کلمہ ہے جس سے کسی آدمی یا جانور یا جگہ یا چیز یا کسی کا نام سمجھ میں آئے اور اس میں ماضی حال اور مستقبل میں سے کوئی زمانہ نہ پایا جائے - جیسے اَحْمَدُ (ایک آدمی کا نام) حَجَرٌ (پتھر)، فَرَسٌ (گھوڑا)، حَدِیْقَةٌ (باغیچہ)، لَبَنٌ (دودھ)

۲ - فعل :- وہ کلمہ ہے جس سے کسی کام کا ہونا یا کرنا سمجھا جائے اور اس میں تین زمانوں میں سے کوئی زمانہ بھی پایا جائے - جیسے فَتَحَ (اس نے کھولا) یَرْکَبُ (وہ سوار ہوتا ہے) - اِسْمَعْ (تو سن)، لَا تَنْصُرْ (تو مدد نہ کر)

۳ - حرف :- وہ کلمہ ہے جس کے معنی اسم یا فعل کے ساتھ ملے بغیر سمجھ میں نہ آئیں - جیسے مِنْ (سے) فِیْ (میں)، حَتّٰی (تک)۔

تمرین

مندرجہ ذیل جملوں میں اسم، فعل اور حرف کی نشاندہی کیجیے؟

۱ - اَذَّنَ مُؤَذِّنٌ۔
۲ - قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ
۳ - جَنَّ عَلَیْهِ اللَّیْلُ
۴ - ظَلَّلْنَا عَلَیْکُمُ الْغَمَامَ
۵ - اَتِمُّوا الصِّیَامَ اِلَی اللَّیْلِ
۶ - اِنْشَقَّ الْقَمَرُ۔
۷ - وَرِثَ سُلَیْمَانُ دَاوٗدَ
۸ - اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ
۹ - تَعَاوَنُوْا عَلَی الْبِرِّ وَالتَّقْوٰی
۱۰ - مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰی
۱۱ - اَوْفُوْا بِعَهْدِیْ اُوْفِ بِعَهْدِکُمْ

Marfat.com

درس-۳

نَکِرَہ و مَعرِفَہ

تعریف وتنکیر کے اعتبار سے اسم کی دو قسمیں ہیں:

(۱) نَکِرَہ (۲) مَعرِفَہ۔

۱۔ نکرہ:۔ ایک ہی قسم کی چیزوں کے مشترک نام کو "اسم نکرہ" کہا جاتا ہے۔ یہ کسی خاص اور معین چیز پر دلالت نہیں کرتا۔ چند مثالیں ملاحظہ ہوں۔ زیادہ مثالیں اس لیے دی گئی ہیں کہ طلبہ کے ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ ہو۔ کِتَابٌ۔ رَجُلٌ (مرد) فَرَسٌ (گھوڑا) بَلَدٌ (کوئی شہر)۔ اِمْرَأَةٌ (کوئی عورت) قَلَمٌ۔ جِدَارٌ (دیوار) اَسَدٌ (شیر) اَرْنَبٌ (خرگوش) حَمَامٌ (کبوتر) سَمَكٌ (مچھلی) عُصْفُوْرٌ جَوْزٌ (اخروٹ) دُبٌّ (ریچھ) فِيلٌ (ہاتھی) غَزَالٌ (ہرن) بَيْتٌ (گھر) مَاءٌ (پانی)۔

۲۔ معرفہ:۔ وہ اسم ہے جو کسی خاص چیز پر بولا جائے۔ جیسے خَالِدٌ۔ اَلْكِتَابُ اَلْمَرْءَةُ اَلْفَرَسُ

فائدہ:۔(۱) مندرجہ صدر اسمائے نکرہ کے شروع میں اگر "اَلْ" کا اضافہ کر دیا جائے تو سب اسم معرفہ بن جائیں گے۔ ایسے اسم کو معرّف باللام کہتے ہیں۔ چنانچہ رَجُلٌ (کوئی مرد) اسم نکرہ ہے اور اَلرَّجُلُ۔ (خاص آدمی) معرفہ۔

۲۔ نکرہ کا ترجمہ عام طور پر لفظ "کوئی"، "کوئی ایک" "چند" اور "کچھ" سے کیا جاتا ہے۔ اسم معرفہ کا ترجمہ کرتے وقت لفظ "خاص" یا "مخصوص" لگانے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ بلکہ یہ بات ذہن میں ہوتی ہے اور سننے والا اس کو سمجھتا ہے۔

۳۔ عربی میں اسم نکرہ پر عموماً تنوین پڑھی جاتی ہے۔ اس حالت میں اس تنوین کو حرفِ تنکیر سمجھا جاتا ہے تنوین والے اسم پر اَلْ داخل ہو تو تنوین گر جاتی ہے۔ جیسے فَرَسٌ (گھوڑا) سے اَلْفَرَسُ (خاص گھوڑا)۔

۴۔ معرّف باللام سے پہلے کوئی لفظ آئے تو اسے اَلْ کے لام کے ساتھ ملا کر پڑھنا چاہیے۔ اس وقت اَلْ کا ہمزہ جسے ہمزۃ الوصل کہتے ہیں بولا نہیں جاتا۔ جیسے وَرَقُ الْكِتَابِ (کتاب کا ورق) میں الکتاب کا ہمزہ تلفظ سے ساقط ہو گیا ہے۔

Marfat.com

۵ - جب تنوین والا لفظ مُعَرَّف باللام کے ماقبل ہو تو نونِ تنوین کو کسرہ دے کر لام کے ساتھ ملا کر پڑھیں گے - مثلاً زَیْدٌ کے بعد اَلْعَالِمُ ہو تو اس کو زَیْدُنِ الْعَالِمُ پڑھیں گے -

تمرین

عربی میں ترجمہ کیجیے ؟

(۱) چاند (۲) ستارہ (۳) سورج (۴) آسمان (۵) زمین (۶) بادل
(۷) ہوا (۸) دریا (۹) پہاڑ (۱۰) جنگل (۱۱) آگ (۱۲) پانی -
(۱۳) دھواں (۱۴) روشنی (۱۵) تاریکی (۱۶) بارش (۱۷) شبنم (۱۸) دودھ
(۱۹) ٹوکری (۲۰) دروازہ -

اردو میں ترجمہ کیجیے، اور معرفہ ونکرہ کو پہچانیئے ؟

(۱) اَلْقَلَمُ (۲) اَلدَّوَاةُ (۳) اَلْكِتَابُ (۴) وَرَقٌ (۵) كُرَّاسَةٌ (۶) حِبْرٌ (۷) مِرْسَمٌ (۸) اَلْمِحْبَرُ (۹) سَمَكَةٌ (۱۰) قَمَرٌ (۱۱) اَلْفَاكِهَةُ (۱۲) شَجَرَةٌ (۱۳) غُصْنٌ (۱۴) سَقْفٌ (۱۵) قُفْلٌ (۱۶) اَلْاَبُ (۱۷) اَلْاَخُ (۱۸) اَلْاُسْتَاذُ (۱۹) تِلْمِيْذٌ (۲۰) خَادِمٌ (۲۱) تِيْنٌ (۲۲) تَذْكِرَةٌ (۲۳) كُرَةٌ (۲۴) رُمَّانٌ (۲۵) كُوبٌ -

---

درس - ۴

اَقسامِ معرفہ

اسم معرفہ کی مندرجہ ذیل سات قسمیں ہیں :

۱ - اسم عَلَم :- کسی خاص شخص جگہ یا چیز کا نام - جیسے طَارِقٌ - مَحْمُودٌ - لَاهُوْر - مَكَّةُ - اَلْمَدِيْنَةُ اور اَلْعِرَاقُ -

۲ - معرّف باللام :- یعنی وہ اسم جسے "اَلْ" کے ذریعہ معرفہ بنایا گیا ہو جیسے - اَلْاِبْنُ - اَلْاُخْتُ اَلْوَلَدُ - اَلرَّسُوْلُ - اَلْ کو حرف تعریف کہا جاتا ہے - جب کسی نکرہ کو معرفہ بنانا مقصود ہو تو اس پر اَلْ داخل کر کے معرفہ بنا لیتے ہیں - جیسا کہ قبل ازیں بیان کیا جا چکا ہے - جس پر "اَلْ" داخل ہو اس پر تنوین نہیں آتی - "علم" یعنی ناموں پر "اَلْ" داخل نہیں ہوتا - البتہ جن ناموں پر شروع ہی سے

Marfat.com

الف لام ہو وہ باقی رہے گا۔ جیسے اَلْکُوْفَۃُ۔ اَلْبَصْرَۃُ اور اَلْعِرَاقُ پر شروع ہی سے داخل ہے۔

۳۔ اسم ضمیر :- وہ اسم معرفہ ہے جو اسم کا قائم مقام ہو اور متکلم یا مخاطب یا غائب پر دلالت کرے۔ جیسے ھُوَ (وہ مرد) ھِیَ (وہ عورت) اَنْتَ (تو ایک مرد) اَنْتِ (تو ایک عورت)۔ اَنَا (میں مرد یا عورت)

۴۔ اسم اشارہ :- وہ اسم ہے جس سے کسی خاص چیز کی طرف اشارہ کیا جائے۔ مثلاً ھٰذَا (یہ مذکر) ھٰذِہٖ (یہ مؤنث) ذَالِكَ (وہ مذکر) تِلْكَ (وہ مؤنث) ھٰؤُلَاءِ (یہ سب) اُولٰئِكَ (وہ سب)۔

۵۔ اسم موصول :- وہ اسم ہے جو دو کلموں یا دو جملوں کے درمیان تعلق قائم کرتا ہے۔

اسماءِ موصولہ مندرجہ ذیل ہیں :-

مَنْ	(جو شخص)	ذوی العقول کے لیے ہے۔
مَا	(جو چیز)	غیر ذوی العقول کے لیے ہے۔
اَلَّذِیْ۔		واحد مذکر کے لیے۔
اَلَّتِیْ		واحد مؤنث کے لیے۔
اَللَّذَانِ۔		تثنیہ مذکر کے لیے۔
اَللَّتَانِ۔		تثنیہ مؤنث کے لیے۔
اَلَّذِیْنَ۔		جمع مذکر کے لیے۔

۶۔ مُنادیٰ :- وہ اسم ہے جس پر حرف ندا داخل کیا گیا ہو۔ جیسے یَا رَجُلُ۔ یَا وَلَدُ۔ یَا زَیْدُ۔

۷۔ مضاف :- یعنی وہ اسم جو معرفہ کی مذکورہ بالا اقسام میں سے کسی ایک کی طرف مضاف ہو۔ جیسے کِتَابُ خَالِدٍ۔ (خالد کی کتاب) وَلَدُ الْمَرْءَۃِ (خاص عورت کا بچہ) قَلَمُہٗ (اس کا قلم)۔ فَرَسُ الَّذِیْ ذَھَبَ (اس شخص کا گھوڑا جو چلا گیا)

اقسام مذکورہ کے سوا باقی تمام اسماء نکرہ ہیں۔ اسم نکرہ کی کئی قسمیں ہیں۔

اسم نکرہ کی دو مشہور قسمیں یہ ہیں :-

۱۔ اسم ذات :- وہ ہے جو جاندار یا بے جان چیزوں کا اپنا ذاتی نام ہو جیسے رَجُلٌ (مرد) حِصَانٌ (گھوڑا) حِمَارٌ (گدھا)

۲۔ اسم صفت :- وہ ہے جو کسی چیز کی صفت بتائے۔ جیسے جَمِیْلٌ (خوبصورت) قَبِیْحٌ (بدصورت)

Marfat.com

تمرین

اُردو میں ترجمہ کیجیے اور اعراب لگائیے؟

(۱) الامّ (۲) القفل (۳) امرءۃ (۴) الکراسۃ (۵) الارض (۶) السماء (۷) عبد (۸) المطر (۹) رأس (۱۰) القمیص (۱۱) حذاء (۱۲) عمل (۱۳) البیت (۱۴) الرسول (۱۵) خلیفۃ (۱۶) اللسان (۱۷) مفرۃ (۱۸) القلب (۱۹) سوق (۲۰) جدار۔

عربی میں ترجمہ کیجیے؟

ایک لڑکی - روٹی - کوئی آدمی - کاغذ - پاجامہ - غلام - کوئی راستہ - ایک کسان - ایک کتّا - کوئی میز - ایک ہرن - جنگل - کوئی پیغمبر - آسمان - بادشاہ - فرشتہ - سورج - چاند - گرمی - دن - رات - ایک مسافر - ایک فقیر - کوئی چور - کرسی - آدمی - منہ - ماں - باپ۔

درس-۵

مُرکّبات

دو یا دو سے زیادہ الفاظ کے باہمی تعلق کو ترکیب اور ان کے مجموعے کو مرکّب کہتے ہیں۔

مرکّب کی دو قسمیں :- (۱) مرکّب تام - (۲) مرکّب ناقص -

۱- مرکّب تام :- اگر مرکّب سے پوری بات کوئی خبر، خواہش یا حکم سمجھ میں آجائے تو اُسے مرکّب تام کہتے ہیں۔ جسے جملہ اور کلام بھی کہتے ہیں - جیسے اَلْبُسْتَانُ جَمِیْلٌ (باغ خوبصورت ہے) یَضْحَکُ الْوَلَدُ (بچہ ہنستا ہے) نَظِّفْ ثَوْبَکَ (اپنا کپڑا صاف کر) قُمْ یَا خَالِدُ (اے خالد تو اُٹھ)۔

۲- مرکّب ناقص :- اس مرکب کو کہتے ہیں، جس سے کوئی پوری بات سمجھ میں نہ آتی ہو۔ جیسے کِتَابُ اللّٰہِ (اللہ کی کتاب) حِذَاءُ خَالِدٍ (خالد کا جوتا) مَاءُ الْبَحْرِ (سمندر کا پانی)

مرکّب ناقص کی کئی قسمیں ہیں - اس کی دو مشہور قسموں یعنی مرکب اضافی اور توصیفی کا ذکر کیا جائیگا۔

تمرین

مرکب تام اور مرکب ناقص کی نشاندہی کیجیے - نیز اُردو میں ترجمہ بھی کیجیے؟

(۱) اَلطَّعَامُ لَذِیْذٌ (۲) اَلْوَلَدُ جَمِیْلٌ (۳) اَلْبَیْتُ النَّظِیْفُ (۴) لَبِسَ الرَّجُلُ

87832

Marfat.com

(۵) لَيْتَ الْفَاكِهَةَ (۶) اَكَلَ خَالِدُ الْخُبْزَ (۷) اَلْكِتَابُ الَّذِيْ (۸) لَعَلَّ اللّٰهَ
(۹) اَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ (۱۰) اِنْ جِئْتَ (۱۱) اَلْقَمَرُ الطَّالِعُ (۱۲) اَلنَّجْمُ الثَّاقِبُ
(۱۳) اَلْفَاكِهَةُ نَاضِجَةٌ (۱۴) نَامَتْ عَائِشَةُ۔

درس ۔ ۶

مرکّب اضافی

مرکّب اضافی :۔ دو اسموں کے ایسے مرکب کو کہتے ہیں، جس میں پہلے اسم کی نسبت دوسرے اسم کیطرف کی گئی ہو۔ مثلاً خَاتَمُ فِضَّةٍ (چاندی کی انگوٹھی) مَاءُ النَّهْرِ (نہر کا پانی)۔

۱۔ مرکّب اضافی کا جب اردو میں ترجمہ کیا جائے تو اس میں کا، کی، کے، میں سے کوئی آتا ہے۔

۲۔ مضاف اور مضاف الیہ دونوں اسم ہوا کرتے ہیں۔

۳۔ مرکّب اضافی کے پہلے جزو کو مضاف اور دوسرے کو مضاف الیہ کہتے ہیں۔

۴۔ مضاف پر نہ تو لام تعریف (اَلْ) داخل ہوتا ہے نہ تنوین۔ مضاف الیہ پر لام تعریف اور تنوین دونوں داخل ہو سکتے ہیں۔

۵۔ مضاف الیہ کے نیچے ہمیشہ زیر (جر) آتی ہے۔

۶۔ مضاف ہمیشہ مضاف الیہ سے پہلے آتا ہے۔

۷۔ مرکّب اضافی بھی مرکّب توصیفی کی طرح پورا جملہ نہیں ہوتا بلکہ جملے کا ایک جزو ہوتا ہے۔ مثلاً كِتَابُ الرَّجُلِ مُفِيْدٌ (اس آدمی کی کتاب مفید ہے)، اس جملے میں كِتَابُ الرَّجُلِ مبتدا ہونے کی بنا پر جملے کا ایک جزو ہے پورا جملہ نہیں۔

۸۔ بعض اوقات ایک ہی ترکیب میں کئی مضاف الیہ ہوتے ہیں جیسے بَابُ بَيْتِ الْاَمِيْرِ (امیر کے گھر کا دروازہ) مگر درمیانی مضاف الیہ (مثلاً اس مثال میں بیت کا لفظ) اپنے مابعد کا مضاف ہوا کرتا ہے۔ اس لیے اس پر لام تعریف یا تنوین نہیں آ سکتا۔

۹۔ قبل ازیں بتایا جاچکا ہے کہ اسم نکرہ جب معرفہ کی طرف مضاف ہو تو وہ بھی معرفہ ہو جاتا ہے جیسے غُلَامُ زَيْدٍ یا غُلَامُ الرَّجُلِ میں لفظ غلام بھی معرفہ ہو گیا ہے۔

Marfat.com

تمرین

اُردو میں ترجمہ کیجیے ؟

(۱) عَبْدُ اللهِ (۲) جَزَاءُ الْاِحْسَانِ (۳) طَعَامُ مِسْكِيْنٍ (۴) شَهْرُ رَمَضَانَ
(۵) بَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ (۶) عِبَادُ الرَّحْمٰنِ (۷) اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ (۸) اَزْوَاجُهُمْ۔
(۹) اَبُوْنَا۔ (۱۰) نَبَاتُ الْاَرْضِ (۱۱) ظَلَامُ اللَّيْلِ (۱۲) اِكْرَامُ الضَّيْفِ
(۱۳) سَاعَةُ الْفِضَّةِ (۱۴) نَجَاحُ الْمُجْتَهِدِ (۱۵) شَجَاعَةُ الشَّابِ (۱۶) ضَوْءُ النَّهَارِ
(۱۷) لَبَنُ الشَّاةِ (۱۸) لَحْمُ الْبَقَرَةِ (۱۹) سَنَامُ الْجَبَلِ۔ (۲۰) سُوْقُ الْمَدِيْنَةِ

عربی میں ترجمہ کیجیے ؟

عرب کی زبان ۔ مدینہ کی کھجور ۔ لکھنے کا قلم ۔ تاروں کی چمک ۔ سورج کی گرمی ۔ آسمان کا رنگ ۔ باغ کا منظر ۔ پھولوں کی مہک ۔ ہرن کا شکار ۔ پرندکا گوشت ۔ مغرب کی نماز ۔ ایک دریا کا کنارہ ۔ یمن کا رومال ۔ وطن کی محبت ۔ حق کی شہادت ۔ کافر کی گمراہی ۔ عورت کا زیور ۔ چاندی کی گھڑی ۔ لوہے کا صندوق ۔ رسول کی تعلیم ۔ اخلاق کی پاکیزگی ۔ ایمان کی روشنی ۔ کفر کی تاریکی ۔ اونٹ کی گردن ۔ ہاتھی کے دو دانت ۔

درس ـ ۷
ضمیر کی طرف اضافت

بعض اوقات اسم ضمیر کی طرف بھی مضاف ہوا کرتا ہے اور ضمیر اس سے ملی ہوتی ہے ۔

اس کی صورت درج ذیل ہے :

ضمیر	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	كِتَابُهٗ (اس کی کتاب)	كِتَابُهُمَا	كِتَابُهُمْ
مؤنث غائب	كِتَابُهَا	كِتَابُهُمَا	كِتَابُهُنَّ
مذکر حاضر	كِتَابُكَ	كِتَابُكُمَا	كِتَابُكُمْ
مؤنث حاضر	كِتَابُكِ	كِتَابُكُمَا	كِتَابُكُنَّ
مذکر متکلم	كِتَابِیْ	كِتَابُنَا	كِتَابُنَا
مؤنث متکلم	كِتَابِیْ	كِتَابُنَا	كِتَابُنَا

Marfat.com

مذکورہ صدر الفاظ میں کتاب مضاف ہے اور ہٗ ۔ ھُمَا ۔ ھُمْ وغیرہ مضاف الیہ اگر دو لفظوں کو ایک ہی لفظ کی طرف مضاف کرنا ہو تو پہلے لفظ کو مضاف کریں ۔ اس کے بعد دوسرے لفظ کو مضاف الیہ کے مطابق ضمیر کی طرف مضاف کریں ۔ جیسے ۔ طارق کی کتاب اور قلم، تو پہلے کِتَابُ طَارِقٍ کہیں گے اس کے بعد وَ قَلَمُہٗ کہیں گے ۔ اسی طرح شَفَقَةُ الْاُمِّ وَحُبُّهَا (ماں کی شفقت اور محبت)

تمرین

اُردو میں ترجمہ کیجئے ؛

(۱) دِبْشَةُ تَلَبِّیْ (۲) صُفْرَةُ وَجْهِكِ (۳) صِدْقُ مَقَالَتِهِمْ (۴) قَمِيْصِیْ

(۵) عَيْنُكِ (۶) لَوْنُ الْقَلَنْسُوَةِ (۷) وَرَقُ الشَّجَرِ وَ ثَمَرُهٗ

(۸) عَظَمَةُ الْمَدِيْنَةِ وَجَلَالُهَا (۹) فَضْلُ اللّٰهِ وَ رَحْمَتُهٗ ۔ (۱۰) كِتَابُ اللّٰهِ وَسُنَّةُ رَسُوْلِهٖ

(۱۱) مُعَلِّمُوْا اَبْنَاءِنَا (۱۲) عُلَمَاءُ دِيَارِكُمْ (۱۳) لَوْنُ حِمَارِكِ ۔

(۱۴) دُمْيَةُ بِنْتِهَا (۱۵) رِقَّةُ قُلُوْبِهِنَّ ۔

عربی میں ترجمہ کیجئے ؛

(۱) میرے باغ کا منظر ۔ (۲) تیرے گھر کی دیوار (۳) اس کے لڑکے کا گیند (۴) ہمارے ملک کی آب و ہوا (۵) تمہارے ملک کے سیاح ۔ (۶) تیری ماں اور میری بہن (۷) اس (مؤنث) کا بیٹا اور تیری (مؤنث) بہن (۸) تمہارا خادم اور ان کا دوست (۹) گھر کا دروازہ اور اس کا تالا (۱۰) میری کرسی اور اس کا پایہ (۱۱) تیری گھڑی اور اس کی سوئی ۔ (۱۲) تیری عینک اور میرا قلم (۱۳) زید کی فضول خرچی اور اس کی بیوی کی قناعت (۱۴) محمود کی کتاب اور کاپی (۱۵) ستارے کی چمک اور خوبصورتی (۱۶) مسافر کی ٹوپی اور جوتا ۔

درس ۔ ۸

مرکّب توصیفی

مرکّب توصیفی :- ایسے مرکّب ناقص کو کہتے ہیں جس کے دونوں اجزاء اسم ہوں ۔ اور ان میں سے ایک اسم دوسرے کی صفت، حالت یا کیفیت بیان کر رہا ہو ۔ جیسے اَلطَّبِيْبُ الْحَاذِقُ (ماہر حکیم)

Marfat.com

اَلثَّمَرَةُ النَّاضِجَةُ (پکا ہوا پھل)، اَلْوَرْدَةُ الْجَمِيْلَةُ (خوبصورت گلاب کا پھول)۔

قواعد:۔

۱۔ مرکب توصیفی کا پہلا جزد موصوف یا منعوت اور دوسرا صفت یا نعت کہلاتا ہے۔ مذکورہ صدر امثلہ میں پہلا جزد موصوف اور دوسرا صفت ہے۔ جو موصوف ہمیشہ اسم ذات اور صفت عموماً اسم صفت ہوا کرتا ہے۔

۲۔ موصوف اور صفت کی حالت یکساں ہوتی ہے۔ یعنی اگر موصوف معرفہ ہو تو اس کی صفت بھی معرفہ ہوگی۔ اگر موصوف نکرہ ہو تو اس کی صفت بھی نکرہ ہوگی اسی طرح اگر موصوف مذکر ہو تو اس کی صفت بھی مذکر آئے گی۔ اور اگر موصوف مؤنث ہو تو اس کی صفت بھی مؤنث ہوگی۔ جیسے:۔
اَلرَّجُلُ الصَّادِقُ (سچا آدمی)، وَلَدٌ مُجْتَهِدٌ (ایک محنتی لڑکا)۔ اَلْمَرْءَةُ الصَّالِحَةُ (نیک عورت)۔

۳۔ جو اعرابی حالت موصوف کی ہوگی، وہی صفت کی ہوگی۔ مثلاً جَاءَ رَجُلٌ فَاضِلٌ اور رَاَيْتُ وَلَدًا عَاقِلًا۔ پہلی مثال میں موصوف و صفت دونوں مرفوع ہیں اور دوسری مثال میں منصوب۔

تمرین

اُردو میں ترجمہ کیجیے؟

(۱) رَبٌّ غَفُوْرٌ (۲) رِزْقٌ كَرِيْمٌ (۳) اَمَةٌ مُؤْمِنَةٌ (۴) نَارٌ حَامِيَةٌ
(۵) بَقَرَةٌ صَفْرَاءُ (۶) اَلنَّجْمُ الثَّاقِبُ (۷) اَلنَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ (۸) اَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ۔
(۹) عِبَادٌ مُكْرَمُوْنَ (۱۰) قَوْمٌ مُسْرِفُوْنَ (۱۱) اَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ (۱۲) كُتُبٌ قَيِّمَةٌ
(۱۳) اَكْوَابٌ مَوْضُوْعَةٌ (۱۴) نَمَارِقُ مَصْفُوْفَةٌ (۱۵) وَلَدَانِ كَرِيْمَانِ (۱۶) مُؤْمِنُوْنَ تَائِبُوْنَ
(۱۷) مُسْلِمَاتٌ صَالِحَاتٌ (۱۸) اَلْمَاءُ الْعَذْبُ (۱۹) اَلطَّرِيْقُ السَّهْلُ (۲۰) اَلْمَطَرُ الْغَزِيْرُ
(۲۱) اَلشَّجَرُ الْاَخْضَرُ (۲۲) اَلْاَرْضُ الْقَاحِلَةُ (۲۳) دَقِيْقَةٌ وَاحِدَةٌ (۲۴) اَلسَّاعَةُ الثَّانِيَةُ
(۲۵) اَلْحَرْبُ الطَّوِيْلَةُ (۲۶) اَللَّوْنُ الْجَمِيْلُ (۲۷) كَلْبٌ حَارِسٌ (۲۸) اَلرَّجُلُ الْجَبَانُ
(۲۹) لَحْمٌ طَرِيٌّ

عربی میں ترجمہ کیجیے؟

ایک خوبصورت باغ۔ آسان سبق۔ سچا رسول۔ ایک بزدل آدمی۔ قیمتی گھڑی۔ تیز گاڑی

Marfat.com

بیمار بچہ - کھیلنے والی لڑکی - بھڑکتی ہوئی آگ - زرد گائے - وسیع زمین - پاک بیبیاں - عبادت گزار عورتیں - گندا لڑکا - ایک سست طالب علم - تنگ بازو - ٹھنڈا پانی اور گرم روٹی - عربی زبان - مصری رسالہ - تاریک رات - روشن دن - تیسری جماعت - تیز چھری - اونچی میز - کوئی مسلمان بھائی - لنگڑا فقیر - چوڑا سینہ - بڑا شہر - ہندوستانی سوداگر - سرخ عورت - دو پرانی کشتیاں - بڑی تلوار - سرخ ٹوپی - منصف بادشاہ -

---

درس - ۹
تذکیر و تانیث

جنس کے اعتبار سے اسم دو قسم کا ہوتا ہے۔ (۱) مذکر جیسے اَخٌ - (بھائی) (۲) مؤنث جیسے اُخْتٌ (بہن)۔

۱- **مذکر** :- وہ اسم ہے جس میں علامتِ تانیث نہ ہو۔ جیسے وَلَدٌ (لڑکا) حِصَانٌ (گھوڑا)۔

۲- **مؤنث** :- وہ اسم ہے جس میں علامتِ تانیث پائی جاتی ہو۔ جیسے اِمْرَاَۃٌ (عورت)۔ صُغریٰ (چھوٹی) کُبریٰ (بڑی)۔

علاماتِ تانیث :

تانیث کی علامتیں تین ہیں :- (۱) ۃ (۲) الف مقصورہ (ی) (۳) الف ممدودہ (آء)

۱- **ۃ** :- یہ علامت اسماء جامد اور صفات دونوں کے ساتھ آتی ہے۔ مذکر سے مؤنث بناتے ہوئے اسم کے آخر میں لگائی جاتی ہے۔ جیسے ابنٌ (بیٹا) سے ابنَۃٌ (بیٹی)، مَلِکٌ (بادشاہ) سے مَلِکَۃٌ (بادشاہ کی بیگم)

۲- **الف مقصورہ** :- اسم تفضیل مذکر کے صیغہ اَفْعَلُ سے مؤنث کا صیغہ فُعْلیٰ کے وزن پر الف مقصورہ (ی) لگانے سے بنتا ہے۔ جیسے اَکْبَرُ (بہت بڑا) سے کُبْریٰ (بہت بڑی)۔

۳- **الف ممدودہ** :- صفت مشبّہ کے مذکر کا صیغہ اَفْعَلُ (جو رنگ اور عیب کے اظہار کے لیے ہوتا ہے۔ اس سے مؤنث کا صیغہ فَعْلَاءُ کے وزن پر الف ممدودہ بڑھانے سے بنتا ہے۔ جیسے : اَسْوَدُ (سیاہ) سے سَوْدَاءُ اَخْضَرُ (سبز) سے خَضْرَاءُ۔

اقسام مؤنث :- مؤنث کی بڑی بڑی دو قسمیں ہیں :

Marfat.com

(۱) مؤنث حقیقی - (۲) مؤنث لفظی

۱- مؤنّث حقیقی :- وہ مؤنث ہے جس کے مقابلہ میں نر جاندار ہو- جیسے اِمْرَأَۃٌ (عورت) کے مقابلہ میں نر اِمْرَءٌ (مرد) -

۲- مؤنّثِ لفظی :- وہ مونث ہے جو مؤنّثِ حقیقی کے برعکس ہو- کبھی اس میں علامتِ تانیث لفظوں میں ظاہر ہو اور کبھی نہ ہو- علامتِ تانیث کے لفظوں میں ظاہر ہونے اور نہ ہونے کے اعتبار سے مؤنثِ لفظی کی بھی دو قسمیں ہیں-

۱- مؤنث قیاسی :- وہ مؤنّث لفظی ہے جس میں علامت تانیث لفظوں میں ظاہر ہو- جیسے : ظُلْمَۃٌ (تاریکی)، بُشْریٰ (خوش خبری) حَمْرَاءُ (سرخ) -

۲- مؤنّث سماعی :- وہ مونث لفظی ہے جس میں علامتِ تانیث لفظوں میں ظاہر نہ ہو- بلکہ پوشیدہ ہو اور زبان میں صرف اس کے استعمال کو دیکھا جائے- کیوں کہ اس کے لیے کوئی قاعدہ مقرر نہیں- مؤنّثِ سماعی کو مؤنث معنوی بھی کہتے ہیں- جیسے اَرْضٌ (زمین)، دَارٌ (گھر) شَمْسٌ (سورج) -

مندرجہ ذیل اسماء مونث سماعی ہیں :-

(الف) جو اسم کسی عورت پر بولا جائے- مثلاً اُمٌّ (ماں)، عُرُوْسٌ (دلہن)، زَیْنَبُ (ایک عورت کا نام) -

(ب) ملکوں کے نام جیسے مِصْرُ (بلاتنوین) اَلشَّامُ (ملک شام) اَلرُّوْمُ (ملک روم)

(ج) اُن اعضاء کے نام جو جوڑا جوڑا ہیں- جیسے یَدٌ (ہاتھ) رِجْلٌ (پاؤں) اُذُنٌ (کان) عَیْنٌ (آنکھ) مگر حَاجِبٌ (ابرو) خَدٌّ (رخسار) مِرْفَقٌ (کلائی)، اور صُدْغٌ (کنپٹی) مذکر سمجھے جاتے ہیں-

(د) شراب کے تمام نام مؤنث ہیں- جیسے خَمْرٌ (انگوری شراب) طِلَاءٌ (شراب)-

(ر) ہوا کے تمام نام موٓنث ہیں- جیسے رِیْحٌ (ہوا) صَرْصَرٌ (آندھی)-

(س) دوزخ کے تمام نام مونث سماعی ہیں- مثلاً سَعِیْرٌ- جَحِیْمٌ- سَقَرٌ- جَھَنَّمُ

(ص) قبیلوں کے نام- مثلاً- قُرَیْشٌ

(ع) تمام حروف تہجی کے نام- مثلاً اَلِفٌ بَاءٌ وغیرہ بھی مؤنث سماعی ہیں-

فائدہ :- یاد رکھیے کہ جس طرح اعراب اور تعریف و تنکیر میں صفت اپنے موصوف کے

Marfat.com

مطابق ہوتی ہے۔ اسی طرح تذکیر و تانیث میں بھی مطابق ہوتی ہے۔

۲۔ بعض اسموں کے آخر میں ۃ (علامت تانیث ہوتی ہے مگر ان کو مذکر استعمال کیا جاتا ہے۔ اس لیے کہ وہ مردوں پر بولے جاتے ہیں۔ جیسے طَرَفَةُ (شاعر کا نام)، خَلِيْفَةُ (مسلمانوں کا بادشاہ)، عَلَّامَةُ (بہت بڑا عالم)۔

تمرین

اردو میں ترجمہ کیجیے؛

(۱) اَلنَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ۔ (۲) اَلْحَدِيْقَةُ الْجَمِيْلَةُ (۳) لَيْلَةٌ طَوِيْلَةٌ

(۴) اَلطَّعَامُ الشَّهِيُّ (۵) رِيْحٌ شَدِيْدَةٌ (۶) خُبْزٌ بَائِتٌ

(۷) بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ (۸) دَارٌ عَظِيْمَةٌ (۹) نَارٌ مُوْقَدَةٌ۔

(۱۰) اَلْفَاكِهَةُ الْمُحِبَّةُ (۱۱) اَلْعَرُوْسُ الْحَسَنَةُ (۱۲) اَلشَّمْسُ الطَّالِعَة

(۱۳) اَلْقَمَرُ الْغَارِبُ (۱۴) اَلصَّلٰوةُ الْمَفْرُوْضَةُ (۱۵) فَاطِمَةُ الزَّهْرَاءُ

(۱۶) حَرْبٌ طَوِيْلَةٌ (۱۷) طَرَفَةُ الشَّاعِرُ۔ (۱۸) رَشِيْدَانِ الْعَلَّامَةُ

(۱۹) اَلسَّمَاءُ الصَّافِيَةُ (۲۰) زَهْرَةٌ مُفَتَّحَةٌ

عربی میں ترجمہ کیجیے؛

(۱) ایک خوبصورت لڑکی (۲) نیک خلیفہ (۳) فرض زکوٰۃ (۴) کوئی ایک فرض نماز (۵) ایک چھوٹی رات (۶) بڑا دن (۷) اچھی چیز (۸) بدصورت (۹) غروب ہونے والا آفتاب (۱۰) طلوع ہونے والا چاند (۱۱) تند ہوا (۱۲) دراز ندی (۱۳) لمبی لڑائی (۱۴) کوتاہ ہاتھ (۱۵) ایک اطمینان والا دل (۱۶) دو چمکدار ستارے (۱۷) انصاف کرنے والے قاضی (۱۸) بے پردہ عورتیں (۱۹) کچھ پھلدار درخت (۲۰) دلفریب منظر۔

درس ۔ ۱۰

واحد ۔ تثنیہ ۔ جمع

تعداد ظاہر کرنے کے اعتبار سے عربی میں اسم تین قسم کا ہوتا ہے:-

Marfat.com

(۱) واحد یا مفرد۔ (۲) تثنیہ۔ (۳) جمع

۱۔ واحد یا مفرد :۔ وہ اسم ہے جو ایک شے پر دلالت کرے۔ جیسے وَلَدٌ (ایک لڑکا)، اِمْرَءَةٌ (ایک عورت)۔

۲۔ تثنیہ :۔ وہ اسم ہے جو دو پر دلالت کرے۔ جیسے وَلَدَانِ۔ (دو لڑکے)۔

تثنیہ بنانے کا طریقہ :۔ تثنیہ کا صیغہ واحد کے آخر میں الف ماقبل مفتوح اور نونِ مکسور بڑھانے سے بنتا ہے۔ جیسے مُسْلِمٌ سے مُسْلِمَانِ (دو مسلم)، وَلَدٌ سے وَلَدَانِ مگر یہ اس وقت ہے جب کہ تثنیہ مرفوع یعنی پیش والا ہو جیسے کِتَابٌ سے کِتَابَانِ اور اگر تثنیہ مرفوع نہ ہو۔ بلکہ منصوب یا مجرور ہو تو الف و نون کے بجائے "ی" ماقبل مفتوح اور نون مکسور (یْنِ) بڑھانے سے تثنیہ بن جاتا ہے۔ جیسے مَلِكٌ (بادشاہ) سے مَلَكَیْنِ (دو بادشاہ) اور کِتَابٌ سے کِتَابَیْنِ

۳۔ جمع :۔ وہ اسم ہے جو دو سے زیادہ اشیاء پر دلالت کرے۔ جیسے مُسْلِمٌ سے مُسْلِمُوْنَ (سب مسلم مرد) اور مُسْلِمَاتٌ (سب مسلم عورتیں)۔

اقسام جمع :۔ جمع کی دو قسمیں ہیں۔ (۱) جمع سالم (۲). جمع مکسّر۔

۱۔ جمع مذکر سالم :۔ واحد کے صیغہ کے آخر میں واؤ ساکن ماقبل مضموم اور نونِ مفتوح بڑھانے سے بنتا ہے۔ جیسے مُکْرِمٌ سے مُکْرِمُوْنَ اور مُسْلِمٌ سے مُسْلِمُوْنَ بہ حالت رفعی میں ہے حالت نصبی و جری میں "ی" ماقبل مکسور اور نون مفتوح (یْنَ) بڑھا کر جمع بناتے ہیں جیسے صَالِحٌ سے صَالِحِیْنَ اور عَالِمٌ سے عَالِمِیْنَ جمع مذکر سالم صرف مردوں اور ان کی صفات کے لیے آتی ہے۔

جمع مؤنث سالم :۔ کا صیغہ واحد کے آخر میں (ا ت) بڑھانے سے بنتا ہے۔ اور اگر واحد مؤنث کے صیغہ میں تاءِ تانیث ہو تو گر جاتی ہے۔ جیسے مُسْلِمَةٌ (ایک مسلم عورت) سے مُسْلِمَاتٌ (سب مسلم عورتیں)، نَاطِمَةٌ سے نَاطِمَاتٌ بَقَرَةٌ سے بَقَرَاتٌ کَلِمَةٌ سے کَلِمَاتٌ۔

فائدہ :۔ جمع مؤنث سالم عاقل و غیر عاقل سب کے لیے آتی ہے۔ بخلاف ازیں جمع مذکر سالم صرف مردوں اور ان کی صفات ہی کے لیے آتی ہے۔ جمع مونث سالم کا اعراب حالتِ رفعی میں ضمہ کے ساتھ جیسے مُسْلِمَاتٌ اور حالت نصبی و جری میں کسرہ کے ساتھ ہوتا ہے۔

Marfat.com

جیسے۔ صَالِحَاتٌ۔

۲۔ جمع مکسّر:۔ اس جمع کو کہتے ہیں جس میں مفرد کا وزن باقی نہ رہے۔ یہ نام اس جمع کو اسی لیے دیا گیا ہے کہ اس میں واحد کا وزن مکسّر یعنی ٹوٹ پھوٹ جاتا ہے۔ جیسے رَجُلٌ سے رِجَالٌ کِتَابٌ سے کُتُبٌ۔ حَدِیْقَةٌ (باغیچہ) سے حَدَائِقُ۔ جمع مکسّر کے بنانے کا کوئی خاص قاعدہ نہیں ہے کبھی محض حرکات (ضمہ۔ فتحہ۔ کسرہ) کی تبدیلی سے جیسے اَسَدٌ (شیر) سے اُسُدٌ اور کبھی کسی حرف کو حذف کر کے جیسے رَسُوْلٌ سے رُسُلٌ اور کبھی کسی حرف کے اضافہ سے جمع بنا لیتے ہیں جیسے رَجُلٌ سے رِجَالٌ۔

اسم جمع:۔ جمع کی ایک قسم اسم جمع بھی ہے۔ یعنی وہ اسم جو شکل و صورت میں واحد نظر آتا ہو۔ مگر اس میں جمع کا مفہوم پایا جاتا ہو جیسے۔ قَوْمٌ (قوم) رَهْطٌ (گروہ)۔

فائدہ:۔ آپ قبل ازیں پڑھ چکے ہیں کہ اعراب تعریف و تنکیر اور تذکیر و تانیث میں صفت اپنے موصوف کے مطابق ہوتی ہے۔ اب یہ بھی یاد رکھیے کہ وحدت تثنیہ و جمع میں بھی صفت کو موصوف کے موافق ہونا چاہیے۔ جیسا کہ آنے والی مثالوں سے ظاہر ہوگا۔

لیکن جب کہ موصوف غیر عاقل (خواہ مذکر ہو خواہ مؤنث) کی جمع ہو تو صفت عموماً واحد مؤنث ہوتی ہے۔ اگرچہ بعض دفعہ جمع بھی ہوتی ہے۔ چنانچہ "اَیَّامٌ مَعْدُوْدَةٌ" (گنے چنے دن) بھی کہا جاتا ہے اور اَیَّامٌ مَعْدُوْدَاتٌ بھی۔

تمرین

اردو میں ترجمہ کیجیے؛

(۱) اَلْمُعَلِّمُ الصَّالِحُ (۲) اَلْمُعَلِّمَانِ الصَّالِحَانِ (۳) اَلْمُعَلِّمُوْنَ الصَّالِحُوْنَ
(۴) مُعَلِّمَاتٌ مُجْتَهِدَاتٌ (۵) اَللَّيْلَةُ الْمُظْلِمَةُ (۶) قَمَرٌ مُنِيْرٌ
(۷) اَلشَّمْسُ الْمُنِيْرَةُ۔ (۸) اَلْعَيْنَانِ اللَّامِعَتَانِ (۹) اَلسَّنَةُ الْمَاضِيَةُ۔
(۱۰) اَلشَّهْرُ الْجَارِيْ۔ (۱۱) اَلْاَنْهَارُ الْجَارِيَةُ (۱۲) اِبْنَتَانِ لَاعِبَتَانِ۔
(۱۳) اَلْحَيَوَانَاتُ الصَّغِيْرَةُ (۱۴) اَلْخَادِمُوْنَ الْمُجْتَهِدُوْنَ (۱۵) آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ (۱۶) خُشُبٌ مُسَنَّدَةٌ

عربی میں ترجمہ کیجیے؛

(۱) ایک چمکدار آنکھ (۲) دو محنتی مرد (۳) مشغول نان بائی (۴) دو جھکے ہوئے بڑھئی

Marfat.com

(۵) روشن دن (۶) تھکے ہوئے نوکر (۷) سست درزی (۸) بہتی نہریں (۹) بڑے جانور (۱۰) سالِ رواں (۱۱) سالِ رواں (۱۲) ماہ گزشتہ (۱۳) گزرے ہوئے سال (۱۴) خوش دل خادم (۱۵) چاندنی راتیں (۱۶) تابعدار مومن (۱۷) نیک مومن عورتیں (۱۸) اطاعت شعار خادم (۱۹) نیک لڑکے۔ (۲۰) گنے چنے دن۔

درس - ۱۱

جملہ اسمیہ

جس مرکب سے پوری بات سمجھ میں آجائے اسے مرکب تام یا جملہ کہتے ہیں۔ اگر جملہ میں کوئی خبر دی گئی ہو تو وہ جملہ خبریہ ہے۔ جیسے زَیْدٌ قَائِمٌ (زید کھڑا ہے) اور ذَهَبَ خَالِدٌ (خالد گیا)

جملہ اسمیہ :- کلمات کا ایسا مرکب ہے جس سے پورا مطلب سمجھ میں آتا ہو اور اس کا پہلا جزو اسم ہو۔

جملہ اسمیہ کے پہلے جزو کو مبتدا اور دوسرے کو خبر کہتے ہیں۔ جیسے اَلرَّجُلُ ظَالِمٌ (آدمی ظالم ہے) اَلرَّجُلُ مبتدا ہے۔ اور ظَالِمٌ خبر۔

قواعد :

۱- جملہ اسمیہ میں عموماً پہلا جزو معرفہ اور دوسرا نکرہ ہوتا ہے۔ چنانچہ اوپر کی مثال میں اَلرَّجُلُ معرفہ اور ظَالِمٌ نکرہ ہے۔

۲- جملہ اسمیہ اور مرکب توصیفی میں یہی فرق ہے کہ مرکب توصیفی میں دونوں اجزاء تعریف و تنکیر میں یکساں ہوتے ہیں۔ بخلاف ازیں جملہ اسمیہ میں پہلا جزو معرفہ اور دوسرا نکرہ ہوتا ہے۔

۳- جملہ اسمیہ کے پہلے جزو کو مبتدا اور دوسرے کو خبر کہتے ہیں۔ عموماً یہ دونوں مرفوع ہوتے ہیں۔

۴- صفت کی طرح خبر بھی وحدت تثنیہ و جمع اور تذکیر و تانیث میں اپنے مبتدا کے مطابق ہوتی ہے۔ مگر جب مبتدا غیر عاقل کی جمع ہو تو خبر عموماً واحد مونث ہوا کرتی ہے۔ مندرجہ ذیل مثالیں ملاحظہ ہوں :-

۱- اَلرَّجُلُ صَادِقٌ۔ (مبتدا واحد مذکر عاقل)

۲- اَلرَّجُلَانِ صَادِقَانِ۔ (مبتدا تثنیہ مذکر عاقل)

۳- اَلرِّجَالُ صَادِقُوْنَ۔ (مبتدا جمع مذکر عاقل)

Marfat.com

۴۔ اَلْمَرْءَۃُ صَادِقَۃٌ (مبتدا واحد مؤنث عاقل)

۵۔ اَلْمَرْءَتَانِ صَادِقَتَانِ (مبتدا تثنیہ مؤنث عاقل)

۶۔ اَلنِّسَاءُ صَادِقَاتٌ (مبتدا جمع مؤنث عاقل)

۷۔ اَلرِّیْحُ شَدِیْدَۃٌ (مبتدا واحد مؤنث (سماعی) غیر عاقل)

(۵)۔ اگر مبتدا دو ہوں اور جنس میں مختلف یعنی ایک مذکر دوسرا مؤنث ہو تو خبر میں مذکر کا لحاظ رکھا جائے گا۔ یعنی خبر مذکر ہوگی۔ جیسے اَلْاِبْنُ وَالْاِبْنَۃُ حَسَنَانِ (بیٹا اور بیٹی دونوں خوبصورت ہیں)۔

(۶)۔ مبتدا اور خبر کبھی مفرد ہوتے ہیں اور کبھی مرکب۔ مفرد کی مثالیں لکھی جا چکی ہیں۔ مرکب کی مثالیں ملاحظہ ہوں۔ اَلرَّجُلُ الْجَمِیْلُ عَالِمٌ (خوبصورت آدمی عالم ہے) اس مثال میں مبتدا مرکب توصیفی ہے۔ زَیْدٌ رَجُلٌ عَالِمٌ (زید عالم شخص ہے) اس مثال میں خبر مرکب توصیفی ہے۔

(۷)۔ جملہ اسمیہ پر مَا یا لَیْسَ (نہیں) داخل کرنے سے اس میں نفی کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں۔ ایسی صورت میں اکثر خبر پر "بِ" لگا کر خبر کو جرّ (زیر) دیتے ہیں۔ جیسے مَا زَیْدٌ بِعَالِمٍ اور لَیْسَ زَیْدٌ بِعَالِمٍ (زید عالم نہیں ہے)۔

(۸)۔ جملہ اسمیہ پر اکثر حرف اِنَّ (ضرور۔ بے شک) بھی داخل ہوتا ہے۔ جس کی وجہ سے مبتدا کو منصوب پڑھا جاتا ہے اور خبر بدستور مرفوع ہوتی ہے۔ جیسے اِنَّ اللّٰہَ عَلِیْمٌ (بے شک اللہ تعالیٰ بہت علم والا ہے)۔

اُردو میں ترجمہ کیجیے؟

(۱) اَلتُّفَّاحَۃُ حُلْوَۃٌ (۲) اَلصَّمْتُ زَیْنٌ (۳) اَلْحَقُّ مُرٌّ

(۴) اَلْقِطَارُ سَرِیْعٌ (۵) اَلنَّظَافَۃُ وَاجِبَۃٌ۔ (۶) اَلْعِلْمُ نُوْرٌ۔

(۷) اَلثَّوْبُ وَسِخٌ (۸) اَلسَّاعَۃُ ثَمِیْنَۃٌ (۹) اَلْفَقِیْرُ صَابِرٌ

(۱۰) اَلْاَرْضُ قَاحِلَۃٌ (۱۱) اَلْمَدِیْنَۃُ صَغِیْرَۃٌ (۱۲) اَلشَّعْرُ طَوِیْلٌ

(۱۳) اَلْمَاءُ عَذْبٌ (۱۴) اَلدَّارُ وَاسِعَۃٌ (۱۵) اَلْقِطُّ جَائِعٌ (۱۶) اَلْجَارُ کَرِیْمٌ

(۱۷) اَلْوَلَدُ بَاسِمٌ (۱۸) اَلْمَاءُ رَائِقٌ (۱۹) اَلْمِنْضَدَتَانِ جَمِیْلَتَانِ

(۲۰) اَلْوَرَقُ نَاعِمٌ (۲۱) اَلْاَزْهَارُ نَاضِرَۃٌ (۲۲) اَلْغُرُفَاتُ مُضِیْئَۃٌ

(۲۳) اَلرُّسُلُ صَادِقُوْنَ (۲۴) اَلْاُمَّهَاتُ مُشْفِقَاتٌ (۲۵) اَلْمُعَلِّمُوْنَ جَالِسُوْنَ

Marfat.com

عربی میں ترجمہ کیجیے؟

(۱) موسم خوشگوار ہے (۲) پھول کھلے ہیں (۳) کھیتیاں سرسبز ہیں (۴) چاقو تیز ہے۔
(۵) گھر صاف ہے (۶) چراغ روشن ہے (۷) سیب میٹھا ہے (۸) کتاب سستی ہے۔
(۹) درخت لمبا ہے (۱۰) اللہ بخشنے والا ہے (۱۱) بیٹی محنتی ہے (۱۲) رسول سچا ہے۔
(۱۳) سردی سخت ہے (۱۴) ستارہ چمکدار ہے (۱۵) طالبعلم کامیاب ہے (۱۶) دروازے بند ہیں
(۱۷) بچے سو رہے ہیں (۱۸) سڑکیں کشادہ ہیں (۱۹) آسمان ابرآلود ہے (۲۰) اسلام دین ہے۔
(۲۱) خادم حاضر ہے (۲۲) میں میزبان ہوں (۲۳) آپ دونوں بیٹھی ہیں (۲۴) وہ جھوٹی ہے۔

درس - ۱۲

جملہ فعلیہ

جملہ فعلیہ :

جس جملہ خبریہ کے شروع میں فعل ہو اُسے جملہ فعلیہ کہتے ہیں۔ جیسے شَرِبَ خَالِدٌ (خالد نے پیا)، ذَھَبَ خَالِدٌ (خالد گیا)۔

قواعد :

۱ - جملہ فعلیہ فعل فاعل اور مفعول سے مل کر بنتا ہے۔
۲ - فاعل اور مفعول دونوں ہی اسم ہُوا کرتے ہیں۔
۳ - فاعل ہمیشہ مرفوع اور مفعول ہمیشہ منصوب ہوا کرتا ہے۔
۴ - جملہ فعلیہ میں پہلے فعل پھر فاعل اور سب سے آخر میں مفعول لایا جاتا ہے۔ لیکن مفعول کبھی فاعل سے پہلے اور بوقت ضرورت فعل سے بھی پہلے آتا ہے۔ البتہ فاعل اپنے فعل سے پہلے نہیں آتا۔
۵ - فعل کا فاعل جب کوئی اسم ظاہر ہو (یعنی ضمیر نہ ہو) تو ہر حال میں فعل واحد ہی آئے گا۔ خواہ فاعل واحد ہو یا تثنیہ یا جمع مثلاً:

جَاءَ رَجُلٌ - جَاءَ رَجُلَانِ - جَاءَ رِجَالٌ - جَاءَتْ اِمْرَءَةٌ جَاءَتْ اِمْرَءَتَانِ - جَاءَتْ نِسَاءٌ۔

۶ - جب فعل کا فاعل کوئی اسم ظاہر نہ ہو۔ بلکہ فاعل ضمیر ہی ہو تو پھر فعل اپنے ضمیر کے مطابق ہی آئے گا۔ یعنی

Marfat.com

واحد کے لیے واحد اور تثنیہ و جمع کے لیے تثنیہ و جمع۔ جیسے: اَلْوَلَدُ قَامَ۔ اَلْوَلَدَانِ قَامَا۔ اَلْاَوْلَادُ قَامُوْا۔

نوٹ:- قَامَ، قَامَا، قَامُوْا تینوں میں علی الترتیب واحد تثنیہ اور جمع کی ضمیریں ہیں۔ اور یہی ضمیر ان افعال کی فاعل بھی ہے۔ جہاں تک اَلْوَلَدُ، اَلْوَلَدَانِ اور اَلْاَوْلَادُ کا تعلق ہے یہ سب مبتدا ہیں نہ کہ فاعل۔

۷۔ افعال کی تذکیر و تانیث میں قاعدہ یہ ہے کہ فاعل اگر مذکر ہو تو فعل بھی مذکر لایا جاتا ہے۔ اور اگر فاعل مؤنث ہو تو فعل بھی مؤنث لانا چاہیے۔ جیسا کہ اوپر کی مثالوں میں رَجُلٌ کے لیے جَآءَ فعل مذکر اور اِمْرَءَۃٌ کے لیے جَاءَتْ فعل مونث لایا گیا ہے۔

۸۔ فاعل اگر کسی غیر عاقل کی جمع ہو تو فعل واحد مؤنث استعمال ہوتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ غیر عاقل کی جمع واحد مونث ہی کے حکم میں ہوتی ہے۔ اسی لیے مبتدا یا موصوف جب کسی غیر عاقل کی جمع ہوں تو خبر اور صفت عموماً واحد مؤنث ہی لائی جاتی ہے۔

تمرین

اُردو میں ترجمہ کیجیے:

(۱) سَمِعَ الْبَرْقُ (۲) لَعِبْنَا فِی الْمَدْرَسَۃِ
(۳) ذَهَبَ الرِّجَالُ اِلَی الْمَسْجِدِ (۴) صَاحَ الدِّیْكُ
(۵) نَزَلَ الْمَطَرُ (۶) وَصَلَتِ الْبَنَاتُ اِلٰی سُوْقِ الْمَدِیْنَۃِ
(۷) كَدِرَ مَاءُ النَّهْرِ (۸) بَزَغَ الْقَمَرُ فِی السَّمَآءِ
(۹) هَرَبَ اللُّصُوْصُ مِنَ السِّجْنِ (۱۰) سَقَطَتِ السَّاعَۃُ مِنْ یَدِیْ
(۱۱) نَزَلَ الْمَطَرُ مِنَ السَّمَآءِ (۱۲) حَزِنَ الْاَبُ لِوَفَاۃِ وَلَدِهٖ
(۱۳) هَبَّتِ الرِّیْحُ الشَّدِیْدَۃُ (۱۴) حَفِظَ التِّلْمِیْذُ الدَّرْسَ
(۱۵) شَرِبَتْ فَاطِمَۃُ الْمَاءَ الْبَارِدَ (۱۶) اَكَلَ الْوَلَدُ الْخُبْزَ
(۱۷) صَادَ خَالِدٌ ظَبْیًا (۱۸) خَلَقَ اللّٰهُ الْاَرْضَ
(۱۹) قَطَفَ مَحْمُوْدٌ زَهْرَۃً جَمِیْلَۃً (۲۰) شَرِبْتُمُ الْمَاءَ الْبَارِدَ

عربی میں ترجمہ کیجیے:

(۱) لڑکیاں اسکول گئیں۔ (۲) تم دونوں لڑکیاں گھر سے نکلیں۔ (۳) ہم گھر میں کرسی پر بیٹھے۔

Marfat.com

(۴) طارق شیر کے پنجرے پر بیٹھا (۵) تم ہماری کامیابی سے خوش ہوئیں (۶) سعید کا چچا بیمار ہوا۔ (۷) میں مدینہ سے کل لوٹی (۸) ہم دونوں گاڑی میں سوار ہوئیں (۹) خالد اپنی بہن کے ساتھ کھیلا (۱۰) گاڑی اسٹیشن پر پہنچی اور مسافر اترے (۱۱) سورج طلوع ہوا اور چاند غروب ہوا (۱۲) استاد طالب علم پر خفا ہوا (۱۳) اللہ تعالیٰ نے انبیاء بھیجے (۱۴) فرماں بردار لڑکے نے باپ کا کہا مانا (۱۵) طالب علم نے سبق پڑھا۔ (۱۶) محنتی طالب علم امتحان میں کامیاب ہوا (۱۷) تمہاری خادمہ نے مزیدار کھانا پکایا (۱۸) معزز مہمانوں نے کھانا کھایا (۱۹) شریف میزبان نے شکریہ ادا کیا (۲۰) ماہر بڑھئی نے ایک عمدہ کرسی بنائی۔

درس - ۱۳

فعل لازم و متعدّی

فعل دو قسم کا ہوتا ہے۔ (۱) لازم ۔ (۲) متعدی ۔

۱۔ **فعل لازم** :۔ وہ فعل ہے جو فاعل سے مل کر پورا جملہ بنا دے۔ جیسے کَرُمَ زَیْدٌ (زید بزرگ ہوا) فعل لازم میں مفعول نہیں آتا۔

۔ **فعل متعدّی** :۔ جس فعل میں فعل و فاعل کے علاوہ مفعول کا لانا بھی ضروری ہو اسے فعل متعدی کہتے ہیں۔ جیسے اَکَلَ طَارِقٌ خُبْزًا (طارق نے روٹی کھائی) سَمِعَ صَالِحٌ اَلصَّوْتَ (صالح نے آواز سنی)

مذکورہ صدر دونوں جملوں میں اَکَلَ اور سَمِعَ فعل ہیں طَارِقٌ اور صَالِحٌ فاعل ہیں۔ خُبْزًا اور اَلصَّوْتُ مفعول ہیں۔

فائدہ :۔ اب تک آپ نے جو مشقیں کی ہیں ان سے آپ کو معلوم ہو گیا کہ مبتدا خبر اور فاعل پر رفع ہوتا ہے۔ مفعول پر نصب ہوتا ہے۔ مضاف الیہ مجرور (زیر والا) ہوتا ہے۔ اب یہ سمجھ لیجیے کہ جن حالتوں میں واحد پر رفع ہوتا ہے ان میں تثنیہ پر "ـَانِ" جمع مذکر سالم پر "ـُوْنَ" اور جمع مؤنث سالم پر "ـَاتُ" ہوتا ہے۔ جن حالتوں میں واحد پر نصب یا جر ہوتا ہے۔ ان میں تثنیہ پر "ـَیْنِ" جمع مذکر سالم پر "ـِیْنَ" اور جمع مؤنث سالم پر "ـَاتِ" ہوتا ہے۔ بعض اسم ایسے ہیں جن پر حالتِ رفعی میں ایک ضمہ ہوتا ہے۔ اور حالتِ نصبی اور حالتِ جرّی میں ایک فتحہ (ـَ) ہوتا ہے۔ جیسے جَاءَنِیْ اَحْمَدُ رَاَیْتُ اَحْمَدَ مَرَرْتُ بِاَحْمَدَ ایسے اسماء کو غیر منصرف کہتے ہیں۔

Marfat.com

اقسامِ فعل متعدّی:- فعل متعدی کی بھی تین قسمیں ہوتی ہیں:

۱- وہ فعل متعدی جو صرف ایک مفعول کو چاہتا ہے۔ جیسے شَرِبَ بَکْرٌ مَآءً (بکر نے پانی پیا) اکثر افعال ایک ہی مفعول چاہتے ہیں۔

۲- وہ فعل متعدی جن میں دو مفعول کی ضرورت پڑتی ہے۔ جیسے اَعْطَیْتُ خَالِدًا رُوْبِیَّۃً (میں نے خالد کو ایک روپیہ دیا) حَسِبْتُ الْمَآءَ بَارِدًا (میں نے پانی کو ٹھنڈا خیال کیا)

۳- وہ فعل متعدی جو تین مفعول چاہے۔ جیسے اَعْلَمْتُ بَکْرًا خَالِدًا عَالِمًا (میں نے بکر کو خالد کے عالم ہونے سے آگاہ کر دیا۔)

فعل معروف و مجہول:-

فاعل کے معلوم ہونے یا نہ ہونے کے اعتبار سے فعل کی دو قسمیں ہیں۔ (۱) معروف (۲) مجہول۔

۱- **فعل معروف یا معلوم**:- وہ ہے جس کا فاعل معلوم ہو۔ جیسے ضَرَبَ حَامِدٌ مَحْمُوْدًا (حامد نے محمود کو مارا) اس مثال میں ضَرَبَ کا فاعل معلوم ہے۔

۲- **فعل مجہول**:- وہ فعل ہے جس کا فاعل معلوم نہ ہو اور جو مفعول کی جانب منسوب ہو۔ جیسے: ضُرِبَ حَامِدٌ (حامد پیٹا گیا) اس مثال میں فاعل مذکور نہیں اور ضُرِبَ فعل کو حَامِدٌ مفعول کی طرف منسوب کیا گیا ہے۔ اس لیے ضُرِبَ فعل مجہول ہے۔ فعل مجہول جس مفعول کی طرف منسوب ہوتا ہے وہ مرفوع ہوتا ہے اور اسے نائب الفاعل کہتے ہیں۔ یہاں حَامِدٌ مرفوع اور نائب الفاعل ہے۔

تمرین

اُردو میں ترجمہ کیجیے؛ نیز فاعل و مفعول اور فعل معروف و مجہول کو پہچانیئے؟

(۱) رَکِبَ سَالِمٌ الْحِصَانَ (۲) صَنَعَ النَّجَّارُ کُرْسِیًّا (۳) حَلَبَتِ الْفَتَاۃُ الْبَقَرَۃَ
(۴) طَبَخَتِ الْاُمُّ الطَّعَامَ (۵) عَرَفَ الطَّبِیْبُ الدَّاءَ (۶) غَرَسَ الْبُسْتَانِیُّ الشَّجَرَ
(۷) دَخَلَتِ الْبَنَاتُ بُیُوْتَھُنَّ (۸) شَرِبَ الطِّفْلُ لَبَنًا (۹) اَکَلْنَا الْیَوْمَ السَّمَکَ وَالْاَرُزَّ
(۱۰) قُتِلَ اَسَدٌ کَبِیْرٌ (۱۱) طُلِبَ اَبُوْکَ فِی الدِّیْوَانِ (۱۲) قَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ۔
(۱۳) خَتَمَ اللّٰہُ عَلٰی قُلُوْبِھِمْ (۱۴) رَکِبَا فِی السَّفِیْنَۃِ (۱۵) سَکَتَ عَنْ مُّوْسَی الْغَضَبُ
(۱۶) مَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُھُمْ (۱۷) مَا کَفَرَ سُلَیْمَانُ (۱۸) بَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ

Marfat.com

(۱۹) حَضَرَ یَعْقُوْبَ الْمَوْتُ (۲۰) غُلِبَتِ الرُّوْمُ۔ (۲۱) کُتِبَ عَلَیْکُمُ الصِّیَامُ
(۲۲) ضُرِبَتْ عَلَیْهِمُ الذِّلَّةُ (۲۳) بُهِتَ الَّذِیْ کَفَرَ (۲۴) لَبِثْتُ مِائَةَ عَامٍ
(۲۵) رَکِبْنَا الْقِطَارَ۔

عربی میں ترجمہ کیجیے؟

(۱) چور نے مسافر کا سامان چرا لیا۔ (۲) فرید نے اپنے بھائی کو ایک خط لکھا۔ (۳) تم دونوں دو سائیکلوں پر سوار ہوئے۔ (۴) میری بہن نے مہمان کے لیے کھانا پکایا۔ (۵) تم اپنے کمرے میں داخل ہوئے (۶) میں نے پرندوں کی آوازیں سُنیں۔ (۷) اس نے سبق یاد کر لیا۔ (۸) میں نے دروازہ کھولا۔ (۹) تو (مؤنث) نے سچ بولا (۱۰) پھول توڑا گیا (۱۱) خالد نے ایک فقیر کو مارا۔ (۱۲) سالم نے کمرے کی کھڑکی کھولی (۱۳) سعید کے چچا نے کڑوی دوا پی۔ (۱۴) تم نے میرا تحفہ قبول نہیں کیا۔ (۱۵) حامد نے اپنے دوست کو گالی دی۔ (۱۶) مجھے میری ماں نے مسجد بھیجا (۱۷) حامد کی دو بہنیں گاڑی میں سوار ہوئیں۔ (۱۸) اللہ نے جہان کو پیدا کیا۔ (۱۹) لڑکیوں نے گھر کے کمروں کو جھاڑو دی۔ (۲۰) بڑھئی نے دو کرسیاں بنائیں۔ (۲۱) میں نے حامد کے بھائی کو بلایا۔ (۲۲) میری بہن نے مچھلی اور چاول کھائے۔ (۲۳) احمد نے محمود کو نیک سمجھا۔ (۲۴) میرے باپ نے مجھے حیدر آباد بھیجا۔ (۲۵) مجھے میرے بھائی کا خط ملا۔

درس۔۱۴

اسم اشارہ

اسم اشارہ:

۱۔ وہ اسم ہے جس کے ذریعے کسی چیز کی طرف اشارہ کیا جائے۔ مثلاً ذَالِکَ الْکِتَابُ (وہ کتاب) جس شے کی طرف اشارہ کیا جائے۔ اُسے مُشَارٌ اِلَیْهِ کہتے ہیں۔ مذکورہ مثال میں اَلْکِتَابُ مشارٌ الیہ ہے۔

اسم اشارہ کی دو قسمیں ہیں۔ (۱) اسم اشارہ قریب۔ (۲) اسم اشارہ بعید۔

(۱) **اسم اشارہ قریب**:۔ وہ اسم ہے جس کے ذریعے کسی نزدیک کی چیز کی طرف اشارہ کیا جائے، مثلاً هٰذَا الْخَادِمُ (یہ نوکر) قریب چیز کی طرف اشارہ کرنے کے لیے جو الفاظ استعمال کیے جاتے ہیں ان کی کثیر الاستعمال صورتیں یہ ہیں:۔

Marfat.com

اسم اشارہ قریب میں کل چھ صیغے آتے ہیں۔ تین مذکر کے لیے، تین مؤنث کے لیے:

گردان

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	هٰذَا یہ ایک مرد	هٰذَانِ (حالت رفعی) هٰذَيْنِ (حالت نصبی و جرّی) یہ دو مرد	هٰؤُلَاءِ یہ بہت آدمی
مؤنث	هٰذِهٖ یہ ایک عورت	هَاتَانِ (حالت رفعی) هَاتَيْنِ (حالت نصبی و جرّی) یہ دو عورتیں	هٰؤُلَاءِ یہ بہت عورتیں

(ب)۔ **اشارہ بعید:۔** وہ اسم ہے جس کے ذریعے کسی دُور کی چیز کی طرف اشارہ کیا جائے۔ مثلاً:

ذٰلِكَ الْكِتَابُ (وہ کتاب)

اسم اشارہ بعید میں کل چھ صیغے آتے ہیں۔ تین مذکر کے لیے۔ تین مؤنث کے لیے۔

گردان

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	ذٰلِكَ یا ذَاكَ وہ ایک مرد	ذَانِكَ (حالت رفعی) ذَيْنِكَ (حالت نصبی و جرّی) وہ دو مرد	اُولٰٓئِكَ وہ بہت مرد
مؤنث	تَاكَ یا تِيْكَ یا تِلْكَ وہ ایک عورت	تَانِكَ (حالت رفعی) تَيْنِكَ (حالت نصبی و جرّی) وہ دو عورتیں	اُولٰٓئِكَ وہ بہت عورتیں

۲۔ دراصل اسم اشارہ ذَا۔ ذَانِ وغیرہ بغیر هَا اور كَ کے ہیں۔ مگر ان کو بہت کم استعمال کیا جاتا ہے۔ كَذٰلِكَ (ویسا ہی۔ ایسا ہی)، اور هٰكَذَا (ایسا ہی) بہت مستعمل ہیں۔

۳۔ اسم اشارہ اور مشارٌ الیہ مل کر جملے کا ایک جزو یعنی مبتدا یا فاعل یا مفعول ہوتے ہیں۔

۴۔ مُشارٌ الیہ ہمیشہ مُعرّف باللام یا مضاف ہوگا۔

۵۔ اگر مُشارٌ الیہ مُعرّف باللام ہو تو اسم اشارہ پہلے لانا چاہیے۔ جیسے هٰذَا الْكِتَابُ (یہ کتاب) اور اگر وہ کسی اسم کی طرف مضاف ہو تو اسم اشارہ کو مضاف الیہ کے بعد لانا چاہیے۔ جیسے كِتَابُكُمْ هٰذَا (تمہاری یہ کتاب)، اِبْنُ الْمَلِكِ هٰذَا (بادشاہ کا یہ لڑکا)

Marfat.com

۶ - هٰهُنَا یا هُنَا (یہاں) اور هُنَاكَ (وہاں) بھی اسم اشارہ ہیں - ان کے استعمال کے لیے کوئی خاص قاعدہ نہیں -

تمرین

اُردو میں ترجمہ کیجیے ؟

(۱) هٰذَا الْكُرْسِيُّ جَدِيْدٌ (۲) هٰذَا الرَّجُلُ خَادِمِيْ (۳) هٰذِهٖ حَدِيْقَةٌ مَلَكِيَّةٌ

(۴) هٰذِهٖ مَحَطَّةُ لَاهُوْرَ (۵) هٰذَانِ مُدِيْرَا جَرِيْدَةٍ (۶) اِشْتَرَيْتُ هٰذَيْنِ الْفَرَسَيْنِ

(۷) هَاتَانِ الْمَرْءَتَانِ عَالِمَتَانِ (۸) هٰؤُلَاءِ رِجَالٌ صَالِحُوْنَ (۹) هٰؤُلَاءِ بَنَاتٌ مُتَعَلِّمَاتٌ

(۱۰) ذٰلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيْهِ (۱۱) تِلْكَ حُجْرَةٌ وَاسِعَةٌ (۱۲) تِلْكَ كَنِيْسَةٌ كُبْرٰى

(۱۳) ذَانِكَ الْمُسَافِرَانِ نَائِمَانِ۔ (۱۴) اَنْتِ اُخْتُ ذَيْنِكَ الْوَلَدَيْنِ۔

(۱۵) تَانِكَ مَنَارَتَا الْمَسْجِدِ الْجَامِعِ (۱۶) هِيَ اُمُّ تَيْنِكَ الْبِنْتَيْنِ

(۱۷) اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ۔ (۱۸) هٰذِهٖ اِمْرَءَةٌ حَسَنَةٌ۔

(۱۹) هٰذَا الرَّجُلُ خَالِيْ وَتِلْكَ الْمَرْأَةُ خَالَتِيْ (۲۰) اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ۔

عربی میں ترجمہ کیجیے ؟

(۱) یہ دونوں بھائی ہیں - (۲) وہ نیک لوگ ہیں - (۳) یہ چور ہیں - (۴) یہ دونوں مسافر عورتیں ہیں - (۵) وہ دونوں بہنیں ہیں - (۶) وہ مسجد کا مینار ہے - (۷) یہ لڑکی طالبہ ہے - (۸) یہ عورتیں عالم ہیں - (۹) یہ ان دونوں لڑکیوں کی ماں ہے - (۱۰) یہ دو گلاب کے پھول ہیں - (۱۱) یہ سب عورتیں (۱۲) میرا یہ دوست دولت مند ہے - (۱۳) بادشاہ کا یہ لڑکا سخی ہے - (۱۴) وہ اُونٹنی خوبصورت ہے - (۱۵) یہ خوبصورت لڑکا نیک ہے - (۱۶) اے عبد اللہ کیا یہ تمہارا لڑکا ہے - (۱۷) یہ ایک اچھا آدمی ہے - (۱۸) وہ لڑکی نیک ہے - (۱۹) یہ سب شاگرد - (۲۰) وہ گھوڑا -

درس - ۱۵

کلمات استفہام

کلماتِ استفہام :- جن کلمات کے ذریعہ کوئی بات پوچھی جائے ، وہ "کلماتِ استفہام" کہلاتے ہیں -

Marfat.com

کثیر الاستعمال کلماتِ استفہام یہ ہیں : ھَمزَہ ۔ ھَلْ ۔ مَنْ ۔ مَا ۔ مَتیٰ ۔ اَیْنَ ۔ کَیْفَ ۔ کَمْ ۔ اَیٌّ ۔ لِمَ

۱ - ۲ - ھَمزَہ و ھَلْ کے ذریعہ جملہ کے نفسِ مضمون کے بارے میں سوال کیا جاتا ہے ۔ جیسے أَأَکَلْتَ الطَّعَامَ یا ھَلْ اَکَلْتَ الطَّعَامَ (کیا تو نے کھانا کھایا) ؟

اس کا جواب نَعَمْ (ہاں) یا لَا (نہیں) کے ساتھ دیا جائے گا ۔

ھمزہ بعض اوقات دو چیزوں میں سے ایک کی تعیین کے لیے بھی آتا ہے ۔ جیسے أَزَیْدٌ جَاءَ اَمْ مَحْمُوْدٌ (کیا زید آیا یا محمود)

۳ - مَنْ (کون) ذوی العقول کے لیے آتا ہے ۔ جیسے مَنْ ھٰذَا (یہ کون شخص ہے ؟)

۴ - مَا (کیا چیز) غیر ذوی العقول کے لیے آتا ہے ۔ جیسے مَا ھٰذَا (یہ کیا چیز ہے ؟)

۵ - مَتیٰ (کب) یہ وقت دریافت کرنے کے لیے آتا ہے جیسے مَتیٰ جِئْتَ (تو کب آیا ؟)

۶ - اَیْنَ (کہاں) یہ جگہ دریافت کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے ۔ جیسے اَیْنَ تَذْھَبُ (تو کہاں جاتا ہے) ؟

۷ - کَیْفَ (کیسا یا کس طرح) حالت و کیفیت معلوم کرنے کے لیے آتا ہے ۔ جیسے کَیْفَ اَنْتُمْ (تم کیسے ہو) ۔

۸ - کَمْ (کتنا) عدد دریافت کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے ۔ جیسے کَمْ اَخًا لَکَ (تمہارے کتنے بھائی ہیں ؟)

۹ - اَیٌّ (کون ۔ کیا چیز ۔ کہاں) وغیرہ تمام معانی کے لیے آتا ہے ۔

۱۰ - لِمَ (کیوں ۔ کیوں کر) یہ مَا پر لام داخل کر کے بنایا گیا ہے ۔

قواعد :

۱ - کلماتِ استفہام اَیٌّ اور اَیَّۃٌ کے سوا سب مبنی ہیں ۔

۲ - کلماتِ استفہام جملوں کے شروع میں داخل ہوتے ہیں ۔ جیسے مَنْ اَبُوْکَ (تیرا باپ کون ہے) مگر جب وہ مضاف الیہ واقع ہوں تو عام قاعدے کے مطابق انہیں مضاف کے بعد لانا چاہیے ۔ جیسے : کِتَابُ مَنْ (کس کی کتاب)

۳ - حروفِ جارّہ (زیر دینے والے حروف) کلماتِ استفہام کے شروع میں لگائے جاتے ہیں ۔ جیسے : لِمَنْ (کس کا) لِمَا (کس لیے) ۔ بِکَمْ (کتنے میں ۔ کس کے عوض) اِلیٰ اَیْنَ (کہاں کو) مِنْ اَیْنَ (کہاں سے) اِلیٰ مَتیٰ (کب تک) مِمَّا دراصل مِنْ مَا (کس چیز سے) مِمَّنْ دراصل مِنْ مَنْ

Marfat.com

(کس شخص سے)، عَمَّا دراصل عَنْ مَا (کس چیز سے)، فِيْمَا (کس چیز میں)۔

۴۔ ما بعض حروف جارّہ کے ساتھ کبھی بغیر الف کے بولا جاتا ہے۔ چنانچہ لِمَا سے لِمَ۔ عَمَّا سے عَمَّ۔ فِيْمَا سے فِيْمَ ہو جاتا ہے۔

۵۔ اَيٌّ اور اَيَّةٌ اپنے مابعد کی طرف مضاف ہوا کرتے ہیں۔ جیسے اَيُّ رَجُلٍ یا اَيُّ الرِّجَالِ (کون سا مرد)۔ اَيٌّ کے بعد نکرہ تو واحد ہوگا جیسے اَيُّ وَلَدٍ اور معرّف باللام جمع جیسے: اَيُّ الْاَوْلَادِ۔

۶۔ کَمْ کے بعد اسم منصوب اور واحد ہوتا ہے۔ جیسے کَمْ دِرْهَمًا عِنْدَكَ (تمہارے پاس کتنے درہم ہیں)، کَمْ سَنَةً عُمُرُكَ (تیری عمر کتنے سال ہے)۔

۷۔ کَمْ بھی استفہام کے لیے نہیں بلکہ خبر کے لیے ہوتا ہے۔ اسے کَمْ خبریہ کہتے ہیں۔ اس وقت اس کے معنی ہوں گے "کئی ایک یا بہت سے"

کم خبریہ کے بعد اسم مجرور ہوتا ہے۔ کبھی واحد اور کبھی جمع۔ جیسے کَمْ عَبْدٍ یا عَبِيْدٍ اَعْتَقْتُ (میں نے بہت سے غلام آزاد کیے)۔

تمرین

اُردو میں ترجمہ کیجیے:۔

(۱) مَا اسْمُكَ يَا وَلَدُ؟ (۲) مِنْ اَيْنَ اَنْتُمْ۔
(۳) اِلٰى اَيْنَ ذَاهِبُوْنَ اَنْتُمْ؟ (۴) كَيْفَ حَالُكُمْ۔
(۵) كَمْ وَلَدًا لَكَ يَا خَالِدُ (۶) بِكَمْ هٰذِهِ الْبَقَرَةُ السَّمِيْنَةُ
(۷) مَا تِلْكَ بِيَمِيْنِكَ يَا مُوْسٰى؟ (۸) قَالَ اَنّٰى لَكِ هٰذَا؟
(۹) لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ (۱۰) مَتٰى نَصْرُ اللّٰهِ
(۱۱) اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى (۱۲) هَلْ اَتَاكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ
(۱۳) هَلْ يَسْتَوِى الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ (۱۴) مَنْ اَنْصَارِىْ اِلَى اللّٰهِ
(۱۵) هَلْ اَتَاكَ حَدِيْثُ ضَيْفِ اِبْرَاهِيْمَ (۱۶) مَنْ ذَا الَّذِىْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا
(۱۷) مَا اَدْرَاكَ مَا الْقَارِعَةُ (۱۸) مَتٰى نَصْرُ اللّٰهِ
(۱۹) كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ (۲۰) اَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ

Marfat.com

(۲۱) مَنْ كَانَ عِنْدَكَ أَمْسِ (۲۲) كَمْ رَكْعَةً تُصَلِّيْ فِي الْمَغْرِبِ
(۲۳) مُنْذُ كَمْ عَامٍ تَتَعَلَّمُ فِيْ هٰذِهِ الْمَدْرَسَةِ (۲۴) بِكَمْ رُوْبِيَّةً اِشْتَرَيْتَ الْحِذَاءَ
(۲۵) اِلٰى اَيْنَ تَقْصِدُ يَا مَحْمُوْدُ!

عربی میں ترجمہ کیجیے :-

(۱) کیا تو نے میرے بھائی کو دیکھا ہے۔ (۲) گھر میں کون شخص ہے۔
(۳) تھیلی میں کیا چیز ہے۔ (۴) سوداگر لائل پور سے کب آیا۔
(۵) مہمان کہاں اترے۔ (۶) تم کیوں کر میری مدد کروگے۔ (۷) اسٹیشن پر کتنے مسافر ہیں
(۸) تم میں سے کون مجھے قرض دے گا۔ (۹) تمہارے باپ کا کیا نام ہے۔ (۱۰) عبدالرحمٰن کے کتنے بیٹے اور بیٹیاں ہیں۔ (۱۱) اس عورت کے ہاتھ میں کیا ہے۔ (۱۲) وہاں کتنے آدمی کھڑے ہیں
(۱۳) محمود تو یہاں کیوں کھڑا ہے۔ (۱۴) یہ کتاب کتنے کی ہے (۱۵) خالد تمہارے کتنے بھائی ہیں۔
(۱۶) یہ چھوٹا کتا کس کا ہے۔ (۱۷) ابھی تم کہاں جا رہے ہو۔ (۱۸) تمہارا بھائی کب گیا۔
(۱۹) تمہاری کتاب میں کتنے صفحے ہیں۔ (۲۰) کیا یہ روشنائی سرخ ہے۔ (۲۱) کیا دوپٹہ زرد ہے۔
(۲۲) کیا یہ عمامہ نیلا ہے۔ (۲۳) کیا تم ہر روز غسل نہیں کرتے۔ (۲۴) کیا تم لوگ اپنے کپڑے نہیں دھوتے
(۲۵) کیا تم لوگ اپنے والدین کا کہنا نہیں مانتے۔

درس - ۱۶

اسمِ ضمیر

اسمِ ضمیر:- وہ اسم معرفہ ہے جو اسم کا قائم مقام ہو۔ اور متکلّم یا مخاطب یا غائب پر دلالت کرے جیسے هُوَ (وہ مذکر) اَنْتَ (تو مذکر) نَحْنُ (ہم)۔

ضمیر کی دو قسمیں ہیں (۱) متصل۔ (۲) منفصل۔

ضمیر متصل:- اس ضمیر کو کہتے ہیں جو دوسرے کلمہ کے ساتھ ملے بغیر استعمال نہ ہوتی ہو۔ یہ ضمیر کبھی فعل کے ساتھ آتی ہے، جیسے ضَرَبَهٗ (اس کو مارا) اور ضَرَبْتُهٗ (میں نے اس کو مارا)۔ اور کبھی اسم کے ساتھ جیسے كِتَابُهٗ (اس کی کتاب) اور کبھی حرف کے ساتھ، جیسے بِهٖ ۔ لَهٗ اور عَلَيْهِ وغیرہ۔

فعل کے ساتھ جب آتی ہے تو منصوب ہوتی ہے۔ جب اسم یا حرف کے ساتھ ملتی ہے تو ہمیشہ

مجرور ہوا کرتی ہے۔ پہلی صورت میں ضمیر منصوب متصل کہلاتی ہے۔ دوسری اور تیسری صورت میں اس کو ضمیر مجرور متصل کہا جاتا ہے۔

اسم کے ساتھ ملنے کی صورت میں اسم مضاف اور ضمیر مضاف الیہ ہوگی۔ اسی لیے اس کو ضمیر اضافی بھی کہتے ہیں۔ مندرجہ ذیل گردانیں ملاحظہ فرمائیں:۔

گردان ضمیر مجرور متصل

جنس	غائب			مخاطب			متکلم	
	واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ۔جمع
مذکّر	کِتَابُهٗ	کِتَابُهُمَا	کِتَابُهُمْ	کِتَابُكَ	کِتَابُكُمَا	کِتَابُكُمْ	کِتَابِیْ	کِتَابُنَا
مؤنث	کِتَابُهَا	کِتَابُهُمَا	کِتَابُهُنَّ	کِتَابُكِ	کِتَابُكُمَا	کِتَابُكُنَّ		

حروف کے ساتھ ضمیر کی گردان یوں ہوگی۔

غائب :۔ لَهٗ۔ لَهُمَا۔ لَهُمْ۔ لَهَا۔ لَهُمَا۔ لَهُنَّ۔

مخاطب :۔ لَكَ۔ لَكُمَا۔ لَكُمْ۔ لَكِ۔ لَكُمَا۔ لَكُنَّ۔

متکلّم :۔ لِیْ۔ لَنَا۔

گردان ضمیر منصوب متصل

جنس		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکّر	ضَرَبَهٗ (ہٗ)	ضَرَبَهُمَا (هُمَا)	ضَرَبَهُمْ (هُمْ)
	مؤنث	ضَرَبَهَا (هَا)	ضَرَبَهُمَا (هُمَا)	ضَرَبَهُنَّ (هُنَّ)
مخاطب	مذکّر	ضَرَبَكَ (كَ)	ضَرَبَكُمَا (كُمَا)	ضَرَبَكُمْ (كُمْ)
	مؤنث	ضَرَبَكِ (كِ)	ضَرَبَكُمَا (كُمَا)	ضَرَبَكُنَّ (كُنَّ)
متکلم	مذکّر مؤنث	ضَرَبَنِیْ (ی)	ضَرَبَنَا	(نَا)

ضمیر منفصل :۔ یہ اس ضمیر کو کہتے ہیں جس کا استعمال دوسرے کلمہ کے ساتھ ملائے بغیر ہوتا ہے جیسے هُوَ (وہ مذکّر) هِیَ (وہ مؤنث)، یا اِیَّایَ مجھ کو، اِیَّاكُمَا (تم دونوں کو) اِیَّاكُمْ (تم سب کو)۔

Marfat.com

ضمیر منفصل کی دو قسمیں ہیں :-

۱- ایک وہ جو ہمیشہ رفعی حالت میں ہوتی ہیں - ان کو ضمیر فاعلی بھی کہا جاتا ہے، جیسے هُوَ، هُمَا، هُمْ وغیرہ

۲- دوسری وہ ضمیریں جو ہمیشہ منصوب ہوا کرتی ہیں - ان کو ضمیر مفعولی بھی کہتے ہیں -

گردان ضمیر مرفوع منفصل یا ضمیر فاعلی

جنس	غائب			مخاطب			متکلم	
	واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ - جمع
مذکر	هُوَ	هُمَا	هُمْ	اَنْتَ	اَنْتُمَا	اَنْتُمْ	اَنَا	نَحْنُ
مؤنث	هِيَ	هُمَا	هُنَّ	اَنْتِ	اَنْتُمَا	اَنْتُنَّ	اَنَا	نَحْنُ

گردان ضمیر منفصل منصوب یا ضمیر مفعولی

	جنس	واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	اِیَّاهُ	اِیَّاهُمَا	اِیَّاهُمْ
	مؤنث	اِیَّاهَا	اِیَّاهُمَا	اِیَّاهُنَّ
مخاطب	مذکر	اِیَّاكَ	اِیَّاكُمَا	اِیَّاكُمْ
	مؤنث	اِیَّاكِ	اِیَّاكُمَا	اِیَّاكُنَّ
متکلم	مذکر - مؤنث	اِیَّایَ	اِیَّانَا	

تمرین

اُردو میں ترجمہ کیجیے :-

(۱) رِيشَةُ قَلَمِي (۲) قَوَائِمُ مِنْضَدَتِه (۳) صُفْرَةُ وَجْهِكَ

(۴) صِدْقُ مَقَالَتِهِمْ (۵) مُعَلِّمُوْا اَبْنَائِنَا (۶) شُعَرَاءُ بِلَادِكُمْ

(۷) مُصَارَعَةُ اَبْنَائِكُمْ (۸) دُمْيَةُ بِنْتِهَا (۹) لَوْنُ خِمَارِكِ

(۱۰) ثَمَنُ اَسْوِرَتِهِمَا (۱۱) حَذَقُ بَنَاتِكُنَّ (۱۲) سِبَاحَةُ زَوْجَيْكُمَا

(۱۳) رِقَّةُ قُلُوْبِهِنَّ (۱۴) زُعَمَاءُ بِلَادِنَا (۱۵) سَاكِنُوا الْبَادِيَةِ وَسُنَنُهُمْ

Marfat.com

عربی میں ترجمہ کیجیے :-

(۱) زمزم کا کنواں اور اس کا پانی۔ (۲) چاندی کی انگوٹھی اور اس کا نگینہ (۳) مسجد کے دو مینارے اور ان کی بلندی (۴) عرب کے باشندے اور ان کی زبان۔ (۵) رسول اللہ کے صحابہ اور ان کی سیرت (۶) انبیاء کی بعثت اور ان کے پیغامات (۷) اسلامی نظام اور اس کے محاسن (۸) مغربی تہذیب اور اس کے نقصانات (۹) انگریزوں کی سیاست اور ان کی چال بازی (۱۰) عربوں کی مہمان نوازی اور ان کی سخاوت (۱۱) میری تلوار کی چمک اور اس کی دھار (۱۲) فاطمہ کی گڑیا اور اس کے کھلونے (۱۳) احمد کا گیند اور اس کا لٹو (۱۴) محمود کی سائیکل اور اس کے دونوں پہیئے۔ (۱۵) دو موٹے بیل (۱۶) ایک خوبصورت گائے اور اس کے دونوں سینگ (۱۷) اونٹ کی گردن اور اس کے پائے (۱۸) تیرے گھوڑے کی زین اور اس کی لگام (۱۹) ہمارا دار الاقامہ اور اس کے کمرے۔ (۲۰) تیرے گھر کی چھت اور اس کی دیواریں۔

درس ۔ ۱۷

اسم کی حالت اعرابی (الف)

حالت کے اختلاف سے اسم کا آخر جن حرکات (زیر ۔ زبر ۔ پیش) وغیرہ کے ذریعہ سے بدلتا رہتا ہے وہ اعراب کہلاتے ہیں ۔ اعراب کی دو قسمیں ہیں :-

(۱) ۔ اِعراب بالحرکت جو زبر، زیر اور پیش سے ظاہر کیا جاتا ہے۔

(۲) ۔ اِعراب بالحروف جو بعض حروف کی زیادتی سے ظاہر کیا جاتا ہے۔

اعراب کے لحاظ سے الفاظ کی تین حالتیں ہوتی ہیں ۔

(۱) فاعلی یا رفعی یعنی پیش کی حالت ۔

(۲) مفعولی یا نصبی یعنی زبر کی حالت ۔

(۳) اضافی یا جری یعنی زیر کی حالت ۔

جب لفظ پر اصل حالت میں تنوین ہو تو رفعی حالت میں ٌ پڑھتے ہیں ۔ نصبی حالت میں ً اور جری حالت میں ٍ ۔ مثلاً ضَارِبٌ ضَارِبًا ضَارِبٍ اور عَالِمٌ عَالِمًا عَالِمٍ

غیر منصرف الفاظ پر تنوین نہیں آتی ۔ بلکہ صرف ایک پیش اور ایک زبر آتی ہے ۔ ایسے الفاظ پر زیر تو

Marfat.com

کبھی آتی ہی نہیں۔ نصبی اور جرّی دونوں حالتوں میں صرف زبر ہی آتی ہے۔ مثلاً "عَائِشَۃُ" (رفعی حالت میں) اور "عَائِشَۃَ" (نصبی اور جرّی حالت میں)۔

کسی اسم سے پہلے اَلْ تعریفی ہو تو بھی تنوین نہیں آتی۔ بلکہ تینوں حالتوں میں صرف ایک پیش ایک زبر اور ایک زیر آتی ہے۔ جیسے اَلْعَالِمُ (رفعی حالت)، اَلْعَالِمَ (نصبی حالت)، اور اَلْعَالِمِ (جرّی حالت)۔

مضاف پر بھی صرف ایک پیش، ایک زبر یا ایک زیر آتی ہے۔ جیسے خَاتَمُ فِضَّۃٍ (لفظ خَاتَمُ رفعی حالت میں) خَاتَمَ فِضَّۃٍ (لفظ خَاتَمَ نصبی حالت میں) اور خَاتَمِ فِضَّۃٍ (لفظ خَاتَمِ جرّی حالت میں)۔

حرفِ جرّ کے بعد جو لفظ آئے وہ جرّی حالت میں ہوتا ہے۔ جیسے فِی الْکِتَابِ مِنَ الْبَیْتِ عَلَی الطَّاوِلَۃِ۔

مضاف الیہ بھی مجرور ہوتا ہے۔ جیسے کِتَابُ زَیْدٍ (زید کی کتاب)، رَسُوْلُ اللّٰہِ (اللہ کا رسول) مِفْتَاحُ الْبَابِ (دروازے کی کنجی)۔

مرفوع:۔ ہر وہ کلمہ جو رفعی حالت میں ہو مرفوع کہلاتا ہے۔

منصُوب:۔ ہر وہ کلمہ جو نصبی حالت میں ہو منصوب کہلاتا ہے۔

مجرُور:۔ ہر وہ کلمہ جو جرّی حالت میں ہو مجرور کہلاتا ہے۔

آخری حرف کے اعراب کی تبدیلی کے لحاظ سے کلمات کی دو قسمیں ہیں:۔

(۱) مُعْرَب۔ (۲) مبنی۔

مُعْرَب:۔ وہ کلمہ ہے جو ماضی۔ امر حاضر اور حرف سے مشابہ نہ ہو اور اس کے آخر میں ہمیشہ تبدیلی ہوتی رہتی ہو۔ یعنی اس پر رفع۔ نصب اور جرّ تینوں حرکات مختلف صورتوں میں آسکتی ہوں، جیسے جَاءَ زَیْدٌ۔ رَأَیْتُ زَیْدًا۔ مَرَرْتُ بِزَیْدٍ۔ ان مثالوں میں زید مُعْرَب ہے۔

مَبْنی:۔ وہ کلمہ ہے جو حرف سے مشابہ ہو، اور اس کے آخر میں کوئی تبدیلی پیدا نہ ہو۔ جیسے جَاءَنِیْ ھٰؤُلَاءِ۔ رَأَیْتُ ھٰؤُلَاءِ۔ مَرَرْتُ بِھٰؤُلَاءِ۔

عَامِل:۔ کلمہ کے آخری حرف کی حرکت جس لفظ کی بنا پر تبدیل ہو اسے عَامِل کہتے ہیں۔ جیسے:۔ ذَھَبَ خَالِدٌ (خالد گیا) ذَھَبَ عامل ہے اور خالد کا اعراب رفع ہے ضَرَبْتُ خَالِدًا (میں نے خالد کو مارا) میں ضَرَبْتُ عامل اور خالد کا اعراب نصب ہے اور مَرَرْتُ بِخَالِدٍ میں باء عامل اور خالد کا اعراب

Marfat.com

درس - ۱۸

اسم کی حالتِ اعرابی (ب)

قواعد :- اسم کی اعرابی حالت سے متعلق مندرجہ ذیل قواعد پیش نظر رہیں :-

۱- کوئی اسم جب فعل کا فاعل یا مبتدا یا خبر واقع ہو تو اسے حالتِ رفعی میں سمجھو مثلاً زَیْدٌ قَائِمٌ (زید کھڑا ہے)۔

اس مثال میں زَیْدٌ مبتدا اور قَائِمٌ خبر ہے - یہ دونوں مرفوع ہیں -

جَآءَ بَکْرٌ (بکر آیا)، اس مثال میں بَکْرٌ جَآءَ کا فاعل ہے اور اسی لیے مرفوع ہے۔

۲- جب وہ مفعول واقع ہو یا فاعل و مفعول کی حالت بتلائے تو اُسے حالتِ نصبی میں سمجھنا چاہیئے - مثلاً ضَرَبْتُ طَارِقًا میں طَارِقًا مفعول ہے اور اس لیے منصوب ہے۔

جَآءَنِیْ زَیْدٌ رَاکِبًا (میرے پاس زید سوار ہو کر آیا)، اس مثال میں رَاکِبًا زید کی حالت کو ظاہر کرتا ہے - زید فاعل ہے - اس لیے رَاکِبًا منصوب ہے - اس کو اسم حال کہتے ہیں۔

۳- جب اسم مضاف الیہ ہو یا کسی حرفِ جر کے بعد واقع ہو تو اُسے حالتِ جرّی میں سمجھنا چاہیئے - جیسے رَسُوْلُ اللّٰهِ میں لفظ اللہ مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے مجرور ہے۔

مَرَرْتُ بِزَیْدٍ میں زَیْدٍ باء کی وجہ سے مجرور ہے - کیوں کہ باء حرفِ جرّ ہے۔

۴- اگر اسم واحد ہو یا جمع مکسّر تو حالتِ رفعی میں اس کے آخر کو رفع ـُـ نصبی حالت میں ـَـ اور حالتِ جرّی میں جر ـِـ آئے گی مثلاً :-

ا- اَرْسَلَ - زَیْدٌ - مَکْتُوْبًا - اِلٰی - خَالِدٍ فعل - فاعل - مفعول - جار - مجرور	جملہ فعلیہ ہے - اس میں تینوں اسم واحد ہیں -
ب) اَرْسَلَ الرِّجَالُ ثِیَابًا اِلَی النِّسَآءِ فعل - فاعل - مفعول - جار - مجرور	جملہ فعلیہ ہے - اس میں تینوں اسم جمع مکسّر ہیں -
ج) جَآءَ - زَیْدٌ - رَاکِبًا - عَلٰی فَرَسٍ حَامِدٍ فعل - فاعل - مفعول - جار - مجرور - مضاف الیہ	جملہ فعلیہ ہے - رَاکِبًا فاعل کی حالت بتلاتا ہے، اس لیے منصوب ہے -

Marfat.com

فائدہ :

صفت کی اعرابی حالت وہی ہوگی جو موصوف کی ہے۔ اگر موصوف مرفوع ہو تو صفت بھی مرفوع موصوف منصوب ہو تو صفت بھی منصوب۔ اور موصوف مجرور ہو تو صفت بھی مجرور ہوگی۔

مثلاً :- اَرْسَلَ رَجُلٌ عَالِمٌ مَكْتُوْبًا طَوِيْلًا اِلٰى مَلِكٍ عَادِلٍ

(ایک عالم شخص نے ایک عادل بادشاہ کو ایک طویل خط لکھا۔)

اس مثال میں عَالِمٌ. طَوِيْلًا اور عَادِلٍ صفتیں ہیں۔ ان میں سے ہر ایک کی اعرابی حالت ویسی ہی ہے جیسی ان کے موصوف رَجُلٌ مَكْتُوْبًا اور مَلِكٍ کی ہے۔

۵۔ اگر اسم تثنیہ کا صیغہ ہو تو حالت رفعی میں اس کے آخر میں ے انِ اور حالتِ نصبی و جری میں اَيْنِ لگائیے۔ جیسے۔ كَتَبَ الرَّجُلَانِ مَكْتُوْبَيْنِ اِلَى الْمَرْأَتَيْنِ (دو مردوں نے دو خط دو عورتوں کی طرف لکھے۔)

اس مثال میں اَلرَّجُلَانِ مرفوع مَكْتُوْبَيْنِ منصوب اور اَلْمَرْأَتَيْنِ مجرور ہے۔

۶۔ اگر کوئی اسم جمع مذکر سالم کا صیغہ ہو تو حالتِ رفعی میں ـُوْنَ اور حالت نصبی و جری میں ـِيْنَ بڑھانا چاہیے۔ مثلاً :- اَرْسَلَ الْمُسْلِمُوْنَ الْمُجَاهِدِيْنَ اِلَى الْكَافِرِيْنَ (مسلمانوں نے مجاہدین کو کفار کی طرف بھیجا)۔ اس مثال میں اَلْمُسْلِمُوْنَ رفعی حالت میں ہے۔ اَلْمُجَاهِدِيْنَ منصوب اور اَلْكَافِرِيْنَ مجرور ہے۔

۷۔ جو اسم جمع مؤنث سالم کا صیغہ ہو تو اس کو حالتِ رفعی میں رفع ـٌ اور حالت نصبی و جری میں جر ـٍ پڑھا جائے گا۔ مثلاً :- اَخْرَجَتِ الْمُسْلِمَاتُ الْفَاسِقَاتِ اِلَى الْبَادِيَاتِ (مسلمان عورتوں نے بدکار عورتوں کو دیہاتوں کی طرف نکال دیا)۔

۸۔ آپ پڑھ چکے ہیں کہ اسم پر اَلْ داخل ہو تو تنوین گرا دی جاتی ہے۔ یہ بھی یاد رکھیے کہ بعض اسم معرب ایسے ہیں جن پر تنوین پہلے ہی سے نہیں آتی۔ جیسے :- مَكَّةُ. مِصْرُ. اَحْمَدُ. عُثْمَانُ. زَيْنَبُ. طَلْحَةُ. حَمْرَاءُ. مَسَاجِدُ

ایسے اسم غیر منصرف کہلاتے ہیں۔ ان پر حالتِ رفعی میں ضمہ ـُ اور حالت نصبی و جری میں فتحہ ـَ پڑھتے ہیں جیسے رَاٰى عِمْرَانُ عَائِشَةَ فِىْ مِصْرَ (عمران نے عائشہ کو مصر میں دیکھا۔) مگر اسماء غیر منصرف جب معرّف باللام یا مضاف ہوں تو حالت جری میں انہیں کسرہ ـِ دیا جائے گا۔ جیسے :

فِى الْمَسَاجِدِ یا فِىْ مَسَاجِدِ الْمُسْلِمِيْنَ

۹۔ مُوسیٰ عیسیٰ جیسے الفاظ پر کوئی اعراب پڑھا ہی نہیں جا سکتا۔ اس لیے تینوں حالتوں میں یکساں پڑھے جائیں گے جیسے، ذَهَبَ عِيسَىٰ رَأَيْتُ عِيسَىٰ مَرَرْتُ بِعِيسَىٰ۔

ایسے اسم کو اسم مقصور کہتے ہیں۔

۱۰۔ اَلْقَاضِيْ اَلْعَالِيْ اَلْجَارِيْ اَلْمَاضِيْ جیسے الفاظ جن کے آخر میں ی ساکن ہو حالت رفعی و جری میں ظاہری اعراب سے خالی رہتے ہیں۔ مگر نصبی میں حسب دستور ان کو نصب دیا جائے گا۔

جَاءَ الْقَاضِيْ (حالت رفعی)

جَاءَ غُلَامُ الْقَاضِيْ (حالت جری)

رَأَيْتُ الْقَاضِيَ (حالت نصبی)

مذکورہ الفاظ پر لام تعریف (اَلْ) نہ ہو تو حالت رفعی و جری میں قَاضٍ عَالٍ اور حالت نصبی میں رَاضِيًا عَالِيًا پڑھیں گے۔

۱۱۔ حالتوں کے اختلاف سے جن لفظوں کے آخر میں حرکت یا حروف سے کچھ تبدیلی ہوتی رہتی ہے انہیں مُعْرَب کہتے ہیں۔ ورنہ مبنی کہلاتے ہیں۔ اسموں میں مبنی بہت کم ہیں۔ ضمیریں اسم اشارہ اسم موصول اسم استفہام وغیرہ مبنی ہیں۔

تمرین

اردو میں ترجمہ کیجیے:۔

(۱) اَلتِّلْمِيْذُ حَاضِرٌ (۲) اَلتَّلَامِذَةُ حَاضِرُوْنَ

(۳) اَلْبَوَّابُ قَائِمٌ عِنْدَ الْبَابِ (۴) اَلْكَلْبُ بَارِدٌ (۴) ضَرَبَ الْوَلَدُ كَلْبًا بِالْحَجَرِ

(۵) رَأَى حَامِدٌ اُسْتَاذِيْ حَدِيْقَةِ الْحَيَوَانَاتِ (۶) اَكَلَ يَحْيَىٰ كُمَّثْرَىٰ

(۷) ذَهَبَ مُحَمَّدٌ ضَاحِكًا • (۸) ذَهَبَتِ النِّسَاءُ رَاكِبَاتٍ

(۹) رَأَيْتُ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ذَاهِبِيْنَ اِلَى الْمَسْجِدِ (۱۰) يَذْهَبُ الْبَنُوْنَ وَالْبَنَاتُ اِلَى الْبُسْتَانِ

(۱۱) فِي الْعِرَاقِ نَهْرٌ بَارِدٌ مَعْرُوْفٌ (۱۲) فَاطِمَةُ سَيِّدَةُ النِّسَاءِ

(۱۳) جَاءَ قَاضٍ عَادِلٌ رَاكِبًا عَلَى الْفَرَسِ (۱۴) رَأَيْتُ قَاضِيَيْنِ عَادِلَيْنِ جَالِسَيْنِ

(۱۵) هَلْ هُمْ قَاضُوْنَ ظَالِمُوْنَ (۱۶) فِي الْهِنْدِ جَبَلٌ عَالٍ مَعْرُوْفٌ بِهِمَالِيَةَ

(۱۷) ذَهَبَ كِلَا الْوَلَدَيْنِ وَكِلْتَا الْبِنْتَيْنِ اِلَى الْمَدْرَسَةِ (۱۸) اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِاُولِي الْاَبْصَارِ

Marfat.com

عربی میں ترجمہ کیجیے :-

(۱) ایک اونچا پہاڑ۔ (۲) دو گزرے ہوئے مہینے۔ (۳) شہروں کے باغ کشادہ ہیں۔

(۴) مکہ سے مصر تک دراز فاصلہ ہے (۵) میں نے آج دو بہتی نہریں دیکھیں (۶) احمد کے بیٹے کے گھوڑے تیز رفتار ہیں

(۷) عثمان تیز اونٹنی پر سوار ہو کر مکہ آیا۔ (۸) دو دربان امیر کے دروازے پر کھڑے ہیں۔

(۹) شہروں کے بازاروں کی دوکانیں آراستہ ہیں (۱۰) کیا عادل قاضی کچہری میں ہے۔

درس - ۱۹

اوزان کلمات

۱- عربی اسماء و افعال میں اصلی حروف تین سے کم نہیں ہوتے۔ زیادہ سے زیادہ اسم میں پانچ اور فعل میں چار حروف ہوتے ہیں۔ پھر اصلی حروف کے ساتھ زائد حروف بھی مل جاتے ہیں۔ اس وقت اسم اور فعل میں پانچ سے زائد حروف بھی جمع ہو جاتے ہیں۔ اصلی اور زائد کو ملا کر اسموں میں سات تک اور فعلوں میں چھ تک حروف ہوتے ہیں، اس سے زیادہ نہیں ہوتے۔

فائدہ :- حرف اصلی وہ ہے جو تمام تصریفات و مشتقات میں موجود رہے۔ البتہ شاذ و نادر موقع پر حذف ہو جائے یا دوسرے حرف سے بدل جائے۔ زائد حرف وہ ہے جو کسی صیغہ اور کسی مشتق میں ہو اور کسی میں نہ ہو۔ جیسے شُکْرٌ میں تینوں حرف اصلی ہیں شَاکِرٌ میں الف اور مَشْکُوْرٌ میں پہلا میم اور واؤ زائد ہیں۔

۲- جن کلمات میں اصلی حروف تین ہوں، وہ ثُلاثی (تین حروف والے) کہلاتے ہیں۔ جیسے، فَرَسٌ (گھوڑا)، ضَرَبَ (اس نے مارا)۔

چار ہوں تو رُباعی (چار حروف والا) جیسے فِلْفِلٌ (کالی مرچ) دَحْرَجَ (اس نے لڑھکایا)

اگر پانچ حروف اصلی ہوں تو خماسی (پانچ حروف والا) سَفَرْجَلٌ (بہی)۔

مُجَرَّد :- جو کلمات صرف حروفِ اصلیہ سے مرکب ہوں، ان کو مُجَرَّد کہتے ہیں۔ جیسے شَرٌّ (برائی) یہ ثُلاثی مجرد ہے۔

مَزِید فیہ :- جن میں حروفِ زوائد بھی ہوں ان کو مَزِید فیہ کہا جاتا ہے۔ تَنَکَّرَ (برائی ظاہر کرنا) ثلاثی مَزِید فیہ ہے۔ کیونکہ اس میں ت اور ایک ک زائد ہے۔

Marfat.com

فائدہ: - افعال اسماءِ مُشتقّہ اور مصادر کا مجرّد یا مزید فیہ ہونا ان کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب سے پہچانا جاتا ہے۔ یعنی اگر وہ صیغہ حروفِ زوائد سے خالی ہو تو اس کے مُشتقات اور مصدر بھی مجرّد سمجھے جائیں گے۔ جیسے نَصَرَ (اس نے مدد کی) فعل ثلاثی مجرد ہے۔ اس کا مضارع یَنْصُرُ، اسم فاعل نَاصِرٌ اسم مفعول مَنْصُوْرٌ اور مصدر نُصْرَۃٌ بھی ثلاثی مجرد کہلائیں گے گو ان میں حروفِ زوائد بھی ہیں۔ اسی طرح گردان کی وجہ سے مجرّد میں حروف زوائد آئیں تو وہ مجرد ہی رہے گا۔ رَجُلٌ ثلاثی مجرد ہے تو رَجُلَانِ (دو مرد) اور رِجَالٌ (بہت مرد) بھی ثلاثی مجرد ہیں۔ کَبَّرَ (اس نے تکبیر کہی) - اَکْرَمَ (اس نے تعظیم کی) ثلاثی مزید فیہ ہیں۔ پہلے میں ایک ب اور دوسرے میں الف زائد ہے۔

۳ - الفاظ کا وزن معلوم کرنے اور ان کے حروف اصلیہ کو زوائد سے الگ کرنے کے لیے ف - ع اور ل کو میزان قرار دیا گیا ہے۔ ثلاثی کلمات میں ف پہلے حرف کی جگہ ع دوسرے حرف کی جگہ اور ل تیسرے حرف کی جگہ رکھا جاتا ہے۔ مثلاً:

قَلَمٌ	- فَخِذٌ	عُنُقٌ	- رَجُلٌ	- اُذُنٌ
فَعَلٌ	- فَعِلٌ	- فُعُلٌ	فَعُلٌ	- فُعُلٌ

کلمہ موزون (جس کا وزن نکالا جائے گا) میں جو حرف "ف" کے مقابلے میں ہو وہ فا کلمہ کہلاتا ہے۔ جیسے رَجُلٌ میں ر - جو "عین" کے مقابلہ میں ہو وہ عین کلمہ جیسے رَجُلٌ میں ج - اور جو "ل" کے مقابلے میں ہو وہ لام کلمہ جیسے رَجُلٌ میں "ل"۔

جب لفظ رباعی کا وزن معلوم کرنا ہو تو "ف ع" کے بعد ایک "ل" کے بجائے دو "ل" لگائیے۔ اور خماسی میں تین "ل"۔ مثلاً جَعْفَرٌ کا وزن فَعْلَلٌ اور سَفَرْجَلٌ کا وزن فَعَلَّلٌ ہوگا

۴ وزن نکالتے وقت اصلی حروف کے مقابلہ میں تو "ف - ع - ل" رکھے جائیں گے۔ باقی جو حروف زائد ہوں وہ اپنی اپنی جگہ بحال رہیں گے۔ مثلاً:

کلمہ: - شَرُفَ - شَرِیْفٌ - اَشْرَفُ - تَشْرِیْفٌ

وزن: - فَعُلَ - فَعِیْلٌ - اَفْعَلُ - تَفْعِیْلٌ

۵ - جب عین کلمہ یا لام کلمہ کو دُہرا کر ایک حرف زائد کیا گیا ہو تو وزن میں عین یا لام ہی دُہرا لیتے ہیں۔ مثلاً کَبَّرَ (کَبْبَرَ) میں پہلی ب عین کلمہ ہے اور دوسری زائد قاعدہ کے مطابق تو اس کا وزن فَعْبَلَ ہونا چاہیے۔ لیکن اس کے بجائے اس کا وزن فَعَّلَ کہا جاتا ہے۔ اسی طرح احْمَرَّ میں آخری ر زائد ہے۔ اس کا وزن اِفْعَلَّ ہوگا۔

Marfat.com

۶- الفاظ کا وزن پہچاننے سے بہت بڑا فائدہ یہ ہے کہ کسی ایک لفظ کے مادہ (حروف اصلیہ) کے معنی جاننے سے اس کی تمام تصریفات (گردانیں) اور مشتقات کے معانی کا جاننا آسان ہو جاتا ہے۔

تمرین

کلمات ذیل کے اوزان بتائیے:-

قَلَمٌ	نَصْرٌ	كَبِيْرٌ	اَكْبَرُ	مَلِكٌ	مُلُوْكٌ
كَرَمٌ	رَحِيْمٌ	رَحْمٰنُ	كِبَارٌ	فَتْحٌ	فَاضِلٌ
عُلَمَاءُ	سَامِعُوْنَ	دَحْرَجَ	غَضَنْفَرٌ	عَلَّامَةٌ	كَبَّرَ
تَشْرِيْفٌ	تَمَرَّضَ	مُتَكَبِّرٌ	اِعْلَانٌ	كِلَابٌ	صَغِيْرٌ
مَدِيْنَةٌ	اَسَدٌ	جُنْدٌ	مَطَرٌ	سَفِيْنَةٌ	كُتُبٌ
اَرْجُلٌ	اُمَرَاءُ	اَصْدِقَاءُ	فُرْسَانٌ	عَنَاصِرُ	عُنْصُرٌ
زَلَازِلُ	تَبْدِيْلٌ	خِنْزِيْرٌ	بُسْتَانٌ ۔		

درس ۲۰

اسماءِ مُشتقّہ

بناوٹ کے لحاظ سے اسم کی تین قسمیں ہیں:-

(۱) اسم جامد۔ (۲) اسم مصدر۔ (۳) اسم مشتق

۱- **اسم جامد**: وہ اسم ہے جو نہ خود کسی کلمہ سے نکلا ہو نہ اس سے کوئی کلمہ نکلتا ہو۔ جیسے حِمَارٌ (گدھا)۔ رَجُلٌ (کوئی آدمی)۔

۲- **اسم مصدر**:- وہ اسم ہے جس سے افعال اور اسماء مُشتقّہ نکلیں اور اس کے اُردو ترجمہ کے آخر میں "نا" آئے۔ جیسے عِلْمٌ (جاننا) سَمْعٌ (سُننا)۔

۳- **اسم مُشتق**:- وہ اسم ہے جو مصدر سے اس طرح نکلے کہ مصدر کے معنی اور مادہ میں فرق نہ رہے جیسے سَامِعٌ (سننے والا) مَسْمُوْعٌ (سنا ہوا) یہ دونوں مصدر سَمْعٌ سے نکلے ہیں۔

Marfat.com

اَقسامِ مُشتَق :

اسماءِ مُشتقّہ کی سات قسمیں ہیں :۔

(۱) اسم فاعل ۔ (۲) اسم مفعول ۔ (۳) اسم ظرف (۴) اسم آلہ (۵) صفت مشبّہ ۔(۶) اسم تفضیل (۷) اسم مبالغہ ۔

۱ ۔ اسم فاعل :۔ وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات کا پتہ دے جس سے فعل صادر ہوا یا جس کے ساتھ فعل قائم ہو ۔ اسم فاعل کا استعمال زیادہ تر جملہ اسمیہ میں ہوتا ہے ۔ جیسے اَللّٰہُ خَالِقٌ (اللہ پیدا کرنے والا ہے) اَلْعِلْمُ نَافِعٌ (علم نفع دینے والا ہے) ۔ اسم فاعل ثلاثی مجرد سے فَاعِلٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے نَصَرَ سے نَاصِرٌ ضَرَبَ سے ضَارِبٌ

قواعد :

(۱) ثلاثی مجرد کے مصدر سے اسم فاعل مذکر کا صیغہ فَاعِلٌ کے وزن پر اور مؤنث کا صیغہ فَاعِلَۃٌ کے وزن پر آتا ہے ۔ جیسے عَالِمٌ عَالِمَۃٌ

(۲) اسم فاعل رفعی نصبی اور جرّی تینوں حالتوں میں اپنی صورت بدلتا رہتا ہے ۔ اس لیے معرب ہے ۔ جیسے ضَارِبٌ ضَارِبًا ضَارِبٍ ۔

(۳) اسم فاعل کا تثنیہ کا صیغہ حالت نصبی اور جرّی میں (ـَـ یْنِ) کے وزن پر آتا ہے ۔ جیسے :۔ ضَارِبَیْنِ

(۴) اسم فاعل کا جمع کا صیغہ رفعی حالت میں (ـُـ وْنَ) جیسے عَالِمُوْنَ اور نصبی و جرّی حالت میں (ـِـ یْنَ) کے وزن پر آتا ہے ۔ جیسے سَامِعِیْنَ

(۵) اسم فاعل کی گردان میں کل چھ صیغے آتے ہیں ۔ تین مذکر اور تین مؤنث کے لیے ۔

(۶) اسم فاعل جملہ میں کبھی فعل کی طرح فاعل کو رفع اور مفعول کو نصب دیتا ہے ۔ جیسے اَنَا ضَارِبٌ زَیْدًا اور بسا اوقات فاعل یا مفعول کی طرف مضاف ہوتا ہے ۔ جیسے اَنَا ضَارِبُ زَیْدٍ

گردان اسم فاعل

جنس	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	قَاتِلٌ	قَاتِلَانِ	قَاتِلُوْنَ
مؤنث	قَاتِلَۃٌ	قَاتِلَتَانِ	قَاتِلَاتٌ

Marfat.com

تمارین

اردو میں ترجمہ کیجئے:۔

(۱) اَللّٰہُ خَالِقُ کُلِّ شَیْءٍ۔ (۲) ھُوَ الْقَاھِرُ فَوْقَ عِبَادِہٖ۔

(۳) اِنَّ اللّٰہَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰی (۴) ھُمْ فِیْ صَلٰوتِھِمْ خَاشِعُوْنَ۔

(۵) اَکْثَرُھُمُ الْفَاسِقُوْنَ (۶) ھُمُ الْخَاسِرُوْنَ۔ (۷) اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

(۸) فِیْھِنَّ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ (۹) اَلصَّالِحَاتُ قَانِتَاتٌ (۱۰) کُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَۃُ الْمَوْتِ

(۱۱) اَیْقَظَ الرَّعْدُ النَّائِمَ (۱۲) اَللّٰہُ کَافٍ عَبْدَہٗ (۱۳) اَلْمُؤْمِنُ وَاصِلٌ مَّنْ قَطَعَہٗ

(۱۴) اَلْحُجَّاجُ عَائِدُوْنَ اِلٰی اَوْطَانِھِمْ۔ (۱۵) اَلدَّالُّ عَلَی الْخَیْرِ کَفَاعِلِہٖ

عربی میں ترجمہ کیجئے:۔

(۱) جھوٹ بولنے والا ذلیل ہوتا ہے۔ (۲) ہماری والدہ اللہ سے ڈرنے والی ہے۔ (۳) شکر کرنے والے اپنا بدلہ پائیں گے۔ (۴) تم دشمن سے ڈرنے والی ہو۔ (۵) نماز برائی سے روکنے والی ہے۔ (۶) سب لوگ موت کا مزہ چکھنے والے ہیں۔ (۷) اللہ کے بندے آخرت پر یقین رکھنے والے ہیں (۸) تم موت سے بھاگنے والے ہو۔ (۹) میں تمہارے والد سے ملنے والا ہوں۔ (۱۰) بندہ گناہ کرنے والا ہے (۱۱) اللہ بخشنے والا ہے۔ (۱۲) اللہ تعالیٰ مدد کرنے والا ہے۔ (۱۳) سورج طلوع ہونے والا ہے

درس ۲۱

۲۔ اسم مفعول

اسم مفعول:۔ وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات کا پتہ دے جس پر فعل واقع ہوا ہو۔ جیسے مَقْتُوْلٌ (قتل کیا ہوا)۔ ثلاثی مجرد سے اسم مفعول مَفْعُوْلٌ کے وزن پر آتا ہے۔ اس کے دیگر قواعد اسم فاعل کی طرح ہیں اسم مفعول کے بھی کل چھ صیغے آتے ہیں۔ تین مذکر کے لیے اور تین مؤنث کے لیے:۔

Marfat.com

گردان اسم مفعول

جنس	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	مَغْلُوْبٌ	مَغْلُوْبَانِ	مَغْلُوْبُوْنَ
مؤنث	مَغْلُوْبَةٌ	مَغْلُوْبَتَانِ	مَغْلُوْبَاتٌ

تمرین

اردو میں ترجمہ کیجیے :-

(۱) رِهٰنٌ مَقْبُوْضَةٌ (۲) فِیْ اَیَّامٍ مَعْدُوْدَاتٍ (۳) حُوْرٌ مَقْصُوْرَاتٌ فِی الْخِيَامِ
(۴) نَحْنُ قَوْمٌ مَسْحُوْرُوْنَ (۵) يَدَاهُ مَبْسُوْطَتَانِ (۶) فِيْهَا سُرُرٌ مَرْفُوْعَةٌ
(۷) اِنَّكُمْ مَبْعُوْثُوْنَ مِنْ بَعْدِ الْمَوْتِ (۸) اَلرَّجُلُ الصَّالِحُ مَحْبُوْبٌ عِنْدَ اللّٰهِ
(۹) اِنَّكَ مَحْزُوْنٌ (۱۰) مَنْزِلُنَا مَوْفُوْرُ الْهَوَاءِ (۱۱) اَلْمَالُ الْمَغْصُوْبُ مَرْدُوْدٌ
(۱۲) دُعَاءُ الْمَظْلُوْمِ مُسْتَجَابٌ (۱۳) اَلْجَنَّةُ مَحْفُوْفَةٌ بِالْمَكَارِهِ
(۱۴) اَللّٰهُ مَعْبُوْدٌ (۱۵) اَلْبَابُ مَفْتُوْحٌ

عربی میں ترجمہ کیجیے :-

(۱) رحم اللہ کے نزدیک پسندیدہ فعل ہے۔ (۲) ہر آدمی اپنے اعمال کا بدلہ دیا جانے والا ہے (۳) دودھ پیا ہُوا ہے۔ (۴) تمہارا بھید چھپا ہوا ہے۔ (۵) میرا سر منڈا ہوا ہے۔ (۶) گھر کے دو دروازے کھلے ہوئے ہیں۔ (۷) اپنے دھلے ہوئے کپڑے پہن لو۔ (۸) ہر آدمی کا مال و جان محفوظ ہے۔ (۹) میں تمہیں غمگین کیوں پاتی ہوں۔ (۱۰) چور کے دونوں ہاتھ کٹے ہوئے ہیں۔ (۱۱) کھڑکی کھلی ہے اور دروازہ بند ہے (۱۲) شراب پینا ممنوع ہے۔ (۱۳) اللہ کا کلام محفوظ ہے۔ (۱۴) ہمارا شہر بیماریوں سے بچا ہُوا ہے۔
(۱۵) گندم جو سے ملی ہوئی ہے۔

درس ۲۲

۳۔ اسم ظرف

اسم ظرف :- وہ اسم مشتق ہے جو اس زمان یا مکان پر دلالت کرے، جس میں کوئی کام واقع ہوا ہو۔ اسم

Marfat.com

ظرف مادہ سے پہلے میم مفتوح بڑھانے سے بنتا ہے۔ جیسے قَتْلٌ مصدر سے مَقْتَلٌ (قتل کی جگہ)۔

اسم ظرف کی دو قسمیں ہیں:۔

(۱) ظرف زمان۔ (۲) ظرف مکان۔

۱۔ **ظرف زمان**:۔ وہ اسم ہے جو کسی کام کے وقوع پذیر ہونے کا وقت بتائے۔ جیسے مَوْلِدٌ (یوم ولادت)۔

۲۔ **ظرف مکان**:۔ وہ اسم ہے جو کسی کام کے واقع ہونے کی جگہ بتائے۔ جیسے مَسْجِدٌ (سجدہ کرنے کی جگہ۔) مَدْرَسَۃٌ (پڑھنے کی جگہ)۔

اَوزان:

اسم ظرف کے اَوزان مندرجہ ذیل ہیں:۔

۱۔ مَفْعَلٌ جیسے۔ مَکْتَبٌ (مدرسہ)۔

۲۔ مَفْعِلٌ جیسے۔ مَشْرِقٌ (سورج نکلنے کی جگہ) مَسْجِدٌ (سجدہ گاہ)۔

۳۔ مَفْعَلَۃٌ جیسے مَدْرَسَۃٌ مَزْرَعَۃٌ (کھیتی)۔

ان ہر سہ اَوزان کی جمع مَفَاعِلُ کے وزن پر آتی ہے۔ جیسے مَسْجِدٌ کی جمع مَسَاجِدُ

فائدہ:۔ عام قاعدہ یہ ہے کہ مضارع مفتوح العین و مضموم العین سے اسم ظرف مَفْعَلٌ (مفتوح العین) کے وزن پر آتا ہے۔ اور مضارع مکسور العین سے مَفْعِلٌ (مکسور العین) کے وزن پر۔ مگر بعض اسم ظرف ایسے بھی ہیں جو مضارع مضموم العین سے مَفْعِلٌ (مکسور العین) کے وزن پر آتے ہیں۔ مثلاً یَسْجُدُ مضارع سے مَسْجِدٌ اسم ظرف اور یَغْرُبُ سے مَغْرِبٌ وغیرذالک۔

اسم ظرف کی گردان

جمع	تثنیہ	واحد	جنس
مَکَاتِبُ	مَکْتَبَانِ	مَکْتَبٌ	مذکر
مَکَاتِبُ	مَکْتَبَتَانِ	مَکْتَبَۃٌ	مؤنث

عربی میں ترجمہ کیجیے:۔

(۱) یہ میرے والد کے بیٹھنے کی جگہ ہے۔ (۲) آفتاب مشرق سے طلوع ہوتا ہے۔

Marfat.com

(۳) یہ گھر سے باہر نکلنے کی جگہ ہے۔ (۴) یہ ہمارے رہنے کی جگہ ہے۔ (۵) کھانا باورچی خانے میں پکایا جاتا ہے (۶) میں نے زید کی قتل گاہ دیکھی (۷) تمہارے لوٹنے کی جگہ کہاں ہے۔ (۸) یہ مدرسہ بہت اچھا ہے۔ (۹) مسلمان مسجدوں میں نماز ادا کرتے ہیں۔ (۱۰) سورج مغرب میں غروب ہوتا ہے (۱۱) میرے سونے کی جگہ کہاں ہے۔ (۱۲) کھیل کا میدان بڑا ہے۔ (۱۳) آپ کا مکان کہاں ہے۔ (۱۴) آج نبی کریم کی پیدائش کا دن ہے۔ (۱۵) دنیا آخرت کی کھیتی ہے۔

درس ۲۳

۴ - اسم آلہ

اسم آلہ :- وہ اسم مشتق ہے جو کسی ایسی چیز کا پتہ دے جو کسی کام کے کرنے کا ذریعہ ہو۔ اسم آلہ مادہ سے پہلے میم مکسور بڑھانے سے بنتا ہے۔ مثلاً سَطْرٌ (لکھنا) سے مِسْطَرٌ (لکیر بنانے کا آلہ) فَتْحٌ (کھولنا) سے مِفْتَاحٌ (کھولنے کا آلہ۔کنجی) (صاف کرنا) سے مِكْنَسَةٌ (جھاڑو)

اوزان :- اسم آلہ کے اوزان مندرجہ ذیل ہیں:-

۱- مِفْعَلٌ جیسے - مِخْيَطٌ (سوئی)۔
۲ مِفْعَلَةٌ جیسے - مِرْوَحَةٌ (پنکھا)۔
۳ - مِفْعَالٌ جیسے - مِفْتَاحٌ (چابی)۔

اسم آلہ کی گردان

جنس	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	مِضْرَبٌ	مِضْرَبَانِ	مَضَارِبُ
مؤنث	مِضْرَبَةٌ	مِضْرَبَتَانِ	مَضَارِبُ
یہ وزن صرف مذکر ہے	مِضْرَابٌ	مِضْرَابَانِ	مَضَارِيْبُ

تمرین

مندرجہ ذیل عبارت کا اردو میں ترجمہ کیجیے:-

Marfat.com

(۱) هَلْ عِنْدَكَ مِفْتَاحُ هٰذَا الْبَيْتِ (۲) نَعَمْ عِنْدِیْ مِفْتَاحُ هٰذَا الْبَيْتِ۔
(۳) اَلْحَدَّادُ يَطْرُقُ الْحَدِيْدَ بِالْمِطْرَقَةِ۔
(۴) هُوَ يَصْنَعُ مِنَ الْحَدِيْدِ الْمَفَاتِيْحَ وَالْاَقْفَالَ وَالْمَنَاجِلَ وَالسَّكَاكِيْنَ
(۵) اَلنَّجَّارُ يَقْطَعُ الْخَشَبَ بِالْمِنْشَارِ۔
(۶) هُوَ يَصْنَعُ مِنْهُ الْكَرَاسِيَّ وَالطَّاوِلَاتِ وَالْمَقَاعِدَ
(۷) وَلَا تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ (۸) اَلْقِرْصُ مِقْرَاضُ الْمَحَبَّةِ
(۹) اَيْنَ وَضَعْتَ مِسْطَرَكَ (۱۰) اِشْتَرَيْتُ مِرْوَحَةً بَرْقِيَّةً
(۱۱) مَسَحْتُ وَجْهِیْ بِالْمِنْشَفِ (۱۲) اِنْكَسَرَ مِصْبَاحُ حُجْرَتِیْ۔
(۱۳) وَقَفَتِ الْمَرْءَةُ اَمَامَ الْمِرْءَةِ (۱۴) اَلصَّلٰوةُ مِعْرَاجُ الْمُؤْمِنِيْنَ
(۱۵) هٰذِهٖ شَجَرَةُ الْمِسَادِيْكِ (۱۶) تَقَدَّمَ الْجَيْشُ الْمَدَافِعَ
(۱۷) اِشْتَرَيْتُ الْمِلْحَفَةَ بِرُوْبِيَّةٍ۔

عربی میں ترجمہ کیجیے:

(۱) نشکر وقت سے پہلے آگیا۔ (۲) مسجد کا دروازہ کھول (۳) میں شام کو قبرستان جاؤں گا۔ (۴) کیا تم مسواکیں بیچتے ہو۔ (۵) وہ ریلوے سٹیشن میں داخل ہوگیا۔ نوکر نے بجلی کا پنکھا توڑ دیا۔ (۷) پارلیمنٹ کے سامنے ایک بڑی توپ ہے (۸) وزیر آباد کی قینچی مشہور ہے۔ (۹) میں کارخانہ میں کھڑا ہوں۔ (۱۰) لال پور میں بہت سے کارخانے ہیں (۱۱) کارخانوں میں کپڑے بنے جاتے ہیں (۱۲) لوہار نے لوہا کوٹا اور اس سے ایک چھری بنائی۔ (۱۳) کیا تمہارے پاس آری ہے۔ (۱۴) اس کارخانے میں لڑائی کے اوزار بنائے جاتے ہیں (۱۵) ناپ تول میں کمی نہ کرو

درس ۲۴

۵۔ صفت مُشَبَّہ

صفت مُشَبَّہ:۔ وہ اسم مشتق ہے جو فعل لازم سے بنایا جائے اور اس ذات کا پتہ دے جس میں مصدری معنی کی پائداری پائی جائے۔ جیسے کَرِیْمٌ شَرِیْفٌ وغیرہ۔

Marfat.com

اسم فاعل اور صفت مشبّہ میں فرق:

اسم فاعل اور صفت مشبّہ میں فرق یہ ہے کہ اسم فاعل میں جو صفت پائی جاتی ہے وہ عارضی ہوتی ہے مگر صفت مشبّہ میں پائدار ہوتی ہے۔ مثلاً ظَالِمٌ ایک شخص صرف اسی وقت کہلائے گا جب ظلم کا فعل اس سے صادر ہو۔ مگر شَرِیْفٌ وہ شخص ہے جس میں شرافت کی صفت ہر وقت پائی جاتی ہے۔

۱۔ صفت مشبّہ کے کثیر الاستعمال اوزان یہ ہیں:۔

(الف) فَعِیْلٌ جیسے قَلِیْلٌ۔ کَثِیْرٌ۔ سَعِیْدٌ۔

یہ وزن مبالغہ کے لیے بھی آتا ہے۔ جیسے عَلِیْمٌ۔ سَمِیْعٌ۔

(ب) فَعُوْلٌ یہ بھی مبالغہ کے لیے آتا ہے۔ جیسے ظَلُوْمٌ۔ جَهُوْلٌ۔ صَدُوْقٌ۔

(ج) فَعْلَانُ جیسے تَعْبَانُ (تھکا ماندہ) غَضْبَانُ (غصّے میں بھرا ہوا)

(د) فَاعِلٌ یہ وزن دراصل اسم فاعل کے لیے ہے۔ لیکن بہت سے اسماءِ صفت بھی اس وزن پر آتے ہیں۔ جیسے صَادِقٌ (سچا)، عَادِلٌ (منصف)۔

۲۔ جو افعال رنگ یا عیب یا حلیہ کے معنی رکھتے ہوں ان سے صفت مشبّہ کا مذکر کا صیغہ اَفْعَلُ کے وزن پر اور مؤنث کا صیغہ فَعْلَاءُ کے وزن پر آتا ہے۔ مندرجہ ذیل کلمات ملاحظہ ہوں:۔

واحد مذکر		واحد مؤنث	جمع مذکر و مؤنث
اَحْمَرُ	سُرخ	حَمْرَاءُ	حُمْرٌ
اَسْوَدُ	سیاہ	سَوْدَآءُ	سُوْدٌ
اَبْيَضُ	سفید	بَيْضَاءُ	بِيْضٌ
اَصَمُّ	بہرا	صَمَّآءُ	صُمٌّ
اَعْمٰى	اندھا	عَمْيَاءُ	عُمْیٌ

چند کثیر الاستعمال صفات یاد رکھیے:۔

اَزْرَقُ	نیلا	اَخْضَرُ	سبز	اَصْفَرُ	زرد
اَطْرَشُ	بہرہ	اَخْرَسُ وَ اَبْكَمُ	گونگا	اَعْرَجُ	لنگڑا
اَحْدَبُ	کبڑا	اَحْوَرُ	سیاہ چشم	اَعْوَرُ	ترچھی نظر والا
اَعْيَنُ	بڑی آنکھ والا				

Marfat.com

تمرین

اردو میں ترجمہ کیجیے :-

(١) شَجَرَةٌ خَضْرَاءُ (٢) اَلذَّهَبُ اَصْفَرُ وَالْفِضَّةُ بَيْضَاءُ

(٣) اَلْعُشْبُ اَخْضَرُ وَالتِّبْنُ اَصْفَرُ (٤) اَلْوَرْدُ اَحْمَرُ اللَّوْنِ وَطَيِّبُ الرَّائِحَةِ

(٥) هٰذِهِ الْبِنْتُ سَعِيْدَةٌ وَذَاكَ الْوَلَدُ كَسُوْلٌ۔

(٦) اَلْعَبْدُ تَعْبَانُ وَسَيِّدُهُ غَضْبَانُ (٧) عَائِشَةُ زَرْقَاءُ الْعَيْنِ۔

(٨) وَهِيَ سَوْدَاءُ الشَّعْرِ وَبَيْضَاءُ الْوَجْهِ (٩) هِيَ حَسَنَةُ الصُّوْرَةِ وَنَظِيْفَةُ الثِّيَابِ

(١٠) هٰذِهِ الْبَقَرَةُ سَوْدَاءُ الْعَيْنِ وَاَبْيَضُ الرَّأْسِ۔

(١١) تِلْكَ النِّسَاءُ خُرْسٌ وَهٰذِهِ عَمْيَاءُ۔

(١٢) فِي الْبُسْتَانِ اَزْهَارٌ حُمْرٌ وَصُفْرٌ وَطُيُوْرٌ بِيْضٌ وَسُوْدٌ۔

(١٣) صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ۔ (١٤) حُوْرٌ عِيْنٌ كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ

عربی میں ترجمہ کیجیے :-

(١) سُرخ پھول (٢) سفید چاندی (٣) یہ پھول زرد ہے (٤) ہمارے باغ میں سُرخ پھول بہت ہیں (٥) یہ لڑکا بڑی آنکھ اور چھوٹے سر والا ہے (٦) وہ ایک کم عقل اور بد صورت مرد ہے (٧) وہ لوگ بہرے گونگے اندھے ہیں (٨) کتا سیاہ اور بلی سفید ہے (٩) تھکا ہوا غلام اور غصہ والا آقا (١٠) سیاہ چشم لڑکی (١١) لنگڑی بکری (١٢) دو سیاہ بلیاں گھر میں ہیں (١٣) ایک نیک بخت لڑکا اور ایک نیک بخت لڑکی۔

درس ٢٥

٦- اسم تفضیل

اسم تفضیل :- وہ اسم مشتق ہے جس سے کسی شے میں کسی صفت کی زیادتی دوسری چیز کے مقابلہ میں سمجھی جائے۔ جیسے اَعْلَمُ (زیادہ علم والا) اَكْبَرُ (بہت بڑا)۔

Marfat.com

اسم تفضیل اور اسم مبالغہ میں فرق:

۱۔ اسم تفضیل اور اسم مبالغہ میں یہ فرق ہے کہ اسم تفضیل میں تو دوسرے کے مقابلہ میں مصدری معنی کی زیادتی پائی جاتی ہے۔ جیسے اَللّٰہُ اَکْبَرُ (اللہ سب سے بڑا ہے)، مگر اسم مبالغہ میں یہ زیادتی بذات خود پائی جاتی ہے کسی کے مقابلہ میں نہیں۔ جیسے ظَلَّامٌ (بہت ظلم کرنے والا) غَفُوْرٌ (بہت بخشنے والا)۔

۲۔ اسم تفضیل کا صیغہ مذکر کے لیے اَفْعَلُ کے وزن پر اور مونث کے لیے فُعْلٰی کے وزن پر آتا ہے اس کے آخر میں کبھی تنوین نہیں آتی۔

۳۔ جن اسماء صفت کے معنی رنگ یا عیب کے نہ ہوں ان سے اسم تفضیل اَفْعَلُ کے وزن پر آتا ہے جیسے صَعْبٌ (سخت) سے اَصْعَبُ قَلِیْلٌ سے اَقَلُّ۔

۴۔ جن اسماء صفت میں رنگ یا عیب کا مفہوم پایا جاتا ہو ان کا اسم تفضیل بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ ان کے مصدر پر لفظ اَشَدُّ یا اَکْثَرُ لگایا جاتا ہے جیسے اَسْوَدُ (سیاہ) سے، اَشَدُّ سَوَادًا (زیادہ سیاہ)، اَحْمَرُ (سرخ) سے اَشَدُّ حُمْرَۃً (زیادہ سرخ)

گردان اسم تفضیل

جنس	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	اَفْعَلُ	اَفْعَلَانِ	اَفْعَلُوْنَ و اَفَاعِلُ
مونث	فُعْلٰی	فُعْلَیَانِ	فُعْلَیَاتٌ و فُعَلٌ

تمرین

اردو میں ترجمہ کیجیے:-

(۱) نَحْنُ اَقْرَبُ اِلَیْہِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِیْدِ (۲) اَلْفِتْنَۃُ اَکْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ۔

(۳) مَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰہِ صِبْغَۃً (۴) لَہُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی

(۵) ضَرُّہٗ اَقْرَبُ مِنْ نَّفْعِہٖ (۶) ھُوَ اَفْصَحُ مِنِّیْ لِسَانًا

(۷) لَیْلَۃُ الْقَدْرِ خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَھْرٍ (۸) اِنَّ شَانِئَکَ ھُوَ الْاَبْتَرُ

(۹) اَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ (۱۰) اَحَدُھُمَا اَبْکَمُ۔

(۱۱) اَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا (۱۲) اِنَّ اَکْرَمَکُمْ عِنْدَ اللّٰہِ اَتْقَاکُمْ

Marfat.com

(۱۳) اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحَاكِمِيْنَ۔ (۱۴) سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى۔

(۱۵) اَحْسَنُ الْكَلَامِ كَلَامُ اللّٰهِ۔

عربی میں ترجمہ کیجیے :۔

(۱) یہ لڑکا اس لڑکے سے بڑا ہے (۲) تیری ماں میری ماں سے زیادہ بڑی ہے (۳) ہوا پانی کی نسبت زیادہ لطیف ہے۔ (۴) اس کی سب سے چھوٹی لڑکی مرگئی (۵) اللہ سب حاکموں سے بڑا ہے (۶) چھوٹی لڑکی بڑی لڑکی سے زیادہ عالم ہے (۷) قرآن مجید بہترین کتاب ہے (۸) سب کلاموں سے زیادہ سچا اللہ کا کلام ہے۔ (۹) سب سے زیادہ معزز سب سے زیادہ بہادر ہے (۱۰) کراچی پاکستان کا سب سے بڑا شہر ہے (۱۱) میرا باغ تمہارے باغ سے زیادہ خوبصورت ہے (۱۲) اندھا عالم مسجد میں بیٹھا ہے (۱۳) سونا چاندی کی نسبت زیادہ بھاری ہوتا ہے۔ (۱۴) کل کی نسبت ہوا آج زیادہ پاکیزہ ہے (۱۵) یہ کتاب بہت مفید اور آسان ہے۔

درس ۲۶

۷۔ اسمِ مُبالغہ

اسم مبالغہ :۔ وہ اسم مشتق ہے جس میں فِیْ نَفْسِہٖ مصدری معنی کی زیادتی پائی جائے۔ یہ دراصل اسم فاعل ہی کی قسم ہے۔ اسم مبالغہ کو ایسے موقع پر استعمال کیا جاتا ہے جہاں فاعل میں کوئی بات خاص طور پر زیادتی کے ساتھ پائی جائے۔ جیسے اِنَّ اللّٰهَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ (اللہ غیبوں کا بہت جاننے والا ہے) اسم مبالغہ کے اوزان مذکر و مونث کے لیے یکساں استعمال ہوتے ہیں۔ ان کے آخر میں گا ہے ۃ کا جو اضافہ ہوتا ہے وہ مبالغہ کی زیادتی ظاہر کرنے کے لیے ہوتا ہے تانیث کی علامت کے طور نہیں۔ جیسے

اوزان : اسم مبالغہ کے اوزان بھی سماعی ہیں۔ چند کثیر الاستعمال اوزان حسب ذیل ہیں :

فَعُوْلٌ	جیسے	غَفُوْرٌ	فِعِّيْلٌ	جیسے	صِدِّيْقٌ
فَعِيْلٌ	،	سَمِيْعٌ - عَلِيْمٌ	مِفْعَالٌ	،	مِقْدَامٌ
فَعَّالٌ	،	ظَلَّامٌ	فُعَلَةٌ	،	هُمَزَةٌ
فَعَّالَةٌ	،	عَلَّامَةٌ	فَاعِلَةٌ	،	رَاغِيَةٌ

Marfat.com

نَعُولٌ جیسے قَیُّومٌ نُعَّلٌ جیسے قُلَّبٌ۔
نَاعُولٌ ، نَارُوقٌ ودیگر اوزان۔

تمرین

اردو میں ترجمہ کیجیے:۔

(۱) اِنَّکَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ (۲) اِنِّی لَغَفَّارٌ لِمَنْ تَابَ
(۳) اِنَّ هٰذَا لَشَیْءٌ عُجَابٌ (۴) هُوَالْحَیُّ الْقَیُّوْمُ
(۵) اِنَّ اللّٰهَ هُوَالرَّزَّاقُ (۶) كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَحِیْمًا۔
(۷) اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ (۸) هُوَاللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ
(۹) لَا یُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ اَثِیْمٍ (۱۰) وَلَمْ یَكُنْ جَبَّارًا عَصِیًّا
(۱۱) كَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا (۱۲) اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ
(۱۳) وَیْلٌ لِكُلِّ هُمَزَةٍ لُمَزَةٍ (۱۴) اِنَّهٗ هُوَالسَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
(۱۵) كَانَ الشَّیْطَانُ لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا (۱۶) اَلرِّجَالُ قَوَّامُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ
(۱۷) كُوْنُوْا قَوَّامِیْنَ بِالْقِسْطِ۔

عربی میں ترجمہ کیجیے:۔

(۱) اللہ بڑا بخشنے والا ہے (۲) ہمارا خدا ایک اور بہت زبردست ہے (۳) شیطان بڑا نافرمان ہے۔ (۴) کیا اللہ غیبوں کا جاننے والا نہیں؟ (۵) میرا رب بڑا سننے والا اور جاننے والا ہے (۶) اللہ بہت جھوٹے کو پسند نہیں کرتا (۷) خالد کی بہن بہت سست ہے (۸) وہ بہت خبردار ہے (۹) اس کا بھائی بہت بڑا عالم ہے (۱۰) مومن ہر حال میں بہت سچ بولنے والا ہے (۱۱) جری آدمی ہر کام میں آگے بڑھنے والا ہے (۱۲) بکر لوگوں پر بہت ظلم کرنے والا ہے (۱۳) متقی آدمی مصائب میں بہت صبر کرنے والا ہے۔ (۱۴) اللہ عیبوں کو چھپانے والا ہے (۱۵) ہمارا پڑوسی بہت شراب پینے والا ہے۔

درس ۲۷

اَبوابِ ثلاثی مُجرَّد

قبل ازیں آپ پڑھ چکے ہیں کہ اسم حروفِ اصلیہ کے اعتبار سے ثلاثی (سہ حرفی)، رباعی (چہار حرفی)

Marfat.com

اور خماسی (پنج حرفی) تین طرح کا ہوتا ہے۔ بخلاف ازیں فعل ثلاثی و رباعی تو ہوتا ہے مگر خماسی نہیں ہوتا۔ حروف زوائد کو شامل کر کے اسم کم از کم تین اور زیادہ سے زیادہ سات حروف پر مشتمل ہوتا ہے۔ فعل کم از کم تین اور زیادہ سے زیادہ چھ حروف کا جامع ہوتا ہے۔

ثلاثی مجرّد :- آپ جانتے ہیں کہ ثلاثی مجرّد اس فعل کو کہتے ہیں جس کے ماضی کے صیغے واحد مذکر غائب میں تین حروف ہوں۔ جیسے ضَرَبَ۔ عَلِمَ۔ فَتَحَ وغیرہ

فعل ماضی صیغہ واحد مذکر غائب کا فا اور لام کلمہ مبنی بر فتحہ ہوتا ہے۔ جس کے معنی یہ ہیں کہ اس میں کچھ تبدیلی نہیں آتی۔ البتہ اس کے عین کلمہ پر تینوں حرکات آتی ہیں۔ اسی طرح فعل مضارع میں بھی عین کلمہ پر تینوں حرکات آتی ہیں۔ ماضی و مضارع میں عین کلمہ کی اس تبدیلی کی بنا پر ثلاثی مجرّد کے افعال سے چھ باب آتے ہیں۔ یہ امر پیش نظر رہے کہ فعل ثلاثی مجرّد کی ماضی تین طرح آتی ہے۔

۱۔ فَعَلَ جیسے فَتَحَ و مَنَعَ

۲۔ فَعِلَ جیسے عَلِمَ و سَمِعَ

۳۔ فَعُلَ جیسے کَرُمَ و شَرُفَ

۱۔ **فَعَلَ** :- فَعَلَ ماضی کے مقابلہ میں تین مضارع آتے ہیں۔ ایک ماضی اور ایک مضارع کو ملا کر باب کہتے ہیں۔

۱۔ فَعَلَ یَفْعَلُ جیسے ذَہَبَ یَذْہَبُ
۲۔ فَعَلَ یَفْعُلُ " نَصَرَ یَنْصُرُ
۳۔ فَعَلَ یَفْعِلُ " ضَرَبَ یَضْرِبُ

} یہ تین باب ہوئے۔

۲۔ **فَعِلَ** :- ماضی کے مقابلہ میں دو مضارع مستعمل ہیں۔

۱۔ فَعِلَ یَفْعَلُ جیسے سَمِعَ یَسْمَعُ
۲۔ فَعِلَ یَفْعِلُ " حَسِبَ یَحْسِبُ

} یہ دو باب ہوئے۔

۳۔ **فَعُلَ** :- ماضی کے مقابلہ میں صرف ایک ہی مضارع مستعمل ہے۔

۱۔ فَعُلَ یَفْعُلُ جیسے قَرُبَ یَقْرُبُ، حَسُنَ یَحْسُنُ) یہ ایک باب ہے۔

اس طرح ماضی اور مضارع کے عین کلمہ کی حرکات کے لحاظ سے افعالِ ثلاثی مجرّد کے چھ گروہ ہوئے۔

علم صرف کی اصطلاح میں ایک ایک گروہ کو ایک ایک باب کہتے ہیں۔ یہ نقشہ ملاحظہ فرمائیں :-

باب نمبر	ماضی	مضارع	وزن	کیفیت
باب اوّل	ضَرَبَ	یَضْرِبُ	فَعَلَ یَفْعِلُ	ماضی مفتوح العین مضارع مکسور العین

باب نمبر	ماضی	مضارع	وزن	کیفیت
باب دوم	نَصَرَ	یَنْصُرُ	فَعَلَ یَفْعُلُ	ماضی مفتوح العین مضارع مضموم العین
باب سوم	فَتَحَ	یَفْتَحُ	فَعَلَ یَفْعَلُ	ماضی اور مضارع دونوں مفتوح العین
باب چہارم	سَمِعَ	یَسْمَعُ	فَعِلَ یَفْعَلُ	ماضی مکسور العین، مضارع مفتوح العین
باب پنجم	حَسِبَ	یَحْسِبُ	فَعِلَ یَفْعِلُ	ماضی و مضارع دونوں مکسور العین۔
باب ششم	کَرُمَ	یَکْرُمُ	فَعُلَ یَفْعُلُ	ماضی و مضارع دونوں مضموم العین۔

فوائد:

۱۔ کسی فعل کے کسی خاص باب سے ہونے کے معنی یہ ہیں کہ اس کے ماضی و مضارع کے عین کلمہ کی حرکت اس کے مطابق ہو گی مثلاً کہا جائے کہ غَسَلَ (دھونا) باب ضَرَبَ سے ہے تو اس کا مطلب یہ ہو گا کہ اس کا ماضی مفتوح العین یعنی غَسَلَ ہے اور مضارع مکسور العین یعنی یَغْسِلُ ہے۔

۲۔ ہر ایک فعل ثلاثی مجرد کے بارے میں یہ جاننا ضروری ہے کہ وہ کس باب سے ہے۔ تاکہ اس کے ماضی و مضارع اور امر وغیرہ کا تلفظ صحیح طور پر کیا جا سکے۔ اسی لیے لغت کی کتابوں میں ہر ایک مادہ کے سامنے اس کے باب کی طرف اشارہ کر دیا جاتا ہے۔ اگر باب ضَرَبَ سے ہے تو اس کے سامنے (ض) لکھ دیتے ہیں۔ باب نَصَرَ سے ہو تو (ن) اور باب سَمِعَ سے ہو تو (س)، باب فَتَحَ سے ہو تو (ف)، باب کَرُمَ سے ہو تو (ک)، اور باب حَسِبَ سے ہو تو (ح) لکھ دیتے ہیں۔

تمرین

عربی میں ترجمہ کیجئے:۔

(۱) تم ہر روز قرآن مجید میں سے کتنا پڑھتے ہو؟ (۲) ہم ہر روز ایک پارہ پڑھتے ہیں (۳) کیا تم نے مدرسے کے اسباق رات کو یاد نہیں کیے؟ (۴) تم مدرسے کب جاتے ہو؟ (۵) ہم ان دنوں ناشتہ کے بعد مدرسے جاتے ہیں (۶) کیا مدرسہ تمہارے گھروں سے دور ہے (۷) جی ہاں! مدرسہ ہمارے گھروں سے ایک میل دور ہے (۸) تم مدرسہ سے کب لوٹتے ہو؟ (۹) ہم ظہر سے کچھ پہلے مدرسے سے لوٹتے ہیں (۱۰) کیا تم ظہر کی نماز جماعت کے ساتھ پڑھتے ہو؟ (۱۱) ہاں ان دنوں ظہر و عصر کی نماز با جماعت پڑھتا ہوں (۱۲) تم ظہر کے بعد کیا کرتے ہو؟ (۱۳) ایک گھنٹہ ہم سو جاتے ہیں (۱۴) احمد تم عصر کے بعد کیا کرتے ہو؟ (۱۵) میں تفریح کے لیے باغ میں جاتا ہوں۔

Marfat.com

درس ۲۸

اَبواب ثُلاثی مزید فیہ

اب تک جن افعال و اسماءِ مشتقہ کا ذکر کیا گیا ہے وہ ثلاثی مجرّد تھے۔ اب ابواب ثلاثی مزید فیہ کا ذکر کیا جاتا ہے۔ ثلاثی مزید فیہ ثلاثی مجرّد پر کسی حرف کا اضافہ کرنے سے بنایا جاتا ہے۔ ثلاثی مزید فیہ کے بعض باب ثلاثی مجرد کے آغاز یا وسط میں ایک حرف بڑھانے سے بنتے ہیں۔ بعض دو حرف اور بعض تین حرف بڑھا کر بنائے جاتے ہیں۔ ثلاثی مزید فیہ کے کثیر الاستعمال ابواب درج ذیل ہیں۔ مندرجہ ذیل تفصیل ملاحظہ فرمائیں:۔

نمبر شمار	نام باب	مصدر	ماضی	مضارع	امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کیفیت
۱	اِفْعَالٌ	اِکْرَامٌ ۔عزت کرنا	اَکْرَمَ	یُکْرِمُ	اَکْرِمْ	مُکْرِمٌ	مُکْرَمٌ	یہ تینوں باب متعدی ہیں اور ایک حرف کے اضافہ سے بنائے جاتے ہیں۔
۲	تَفْعِیْلٌ	تَعْلِیْمٌ ۔سکھانا	عَلَّمَ	یُعَلِّمُ	عَلِّمْ	مُعَلِّمٌ	مُعَلَّمٌ	
۳	مُفَاعَلَۃٌ	مُقَاتَلَۃٌ ۔باہم لڑنا	قَاتَلَ	یُقَاتِلُ	قَاتِلْ	مُقَاتِلٌ	مُقَاتَلٌ	
مندرجہ ذیل پانچ ابواب دو حرف کے اضافہ سے بنائے جاتے ہیں۔								
۴	تَفَعُّلٌ	تَعَلُّمٌ ۔سیکھنا	تَعَلَّمَ	یَتَعَلَّمُ	تَعَلَّمْ	مُتَعَلِّمٌ	مُتَعَلَّمٌ	یہ باب اکثر لازم آتا ہے
۵	تَفَاعُلٌ	تَقَابُلٌ ۔سامنے آنا	تَقَابَلَ	یَتَقَابَلُ	تَقَابَلْ	مُتَقَابِلٌ	مُتَقَابَلٌ	
۶	اِفْتِعَالٌ	اِجْتِنَابٌ ۔پرہیز کرنا	اِجْتَنَبَ	یَجْتَنِبُ	اِجْتَنِبْ	مُجْتَنِبٌ	مُجْتَنَبٌ	" "
۷	اِنْفِعَالٌ	اِنْکِسَارٌ ۔ٹوٹ جانا	اِنْکَسَرَ	یَنْکَسِرُ	اِنْکَسِرْ	مُنْکَسِرٌ	مُنْکَسَرٌ	" "
۸	اِفْعِلَالٌ	اِحْمِرَارٌ ۔سرخ ہونا	اِحْمَرَّ	یَحْمَرُّ	اِحْمَرَّ	مُحْمَرٌّ	مُحْمَرٌّ	" "
مندرجہ ذیل دو ابواب میں تین حرف زائدہ بڑھائے جاتے ہیں۔								
۹	اِفْعِیْلَالٌ	اِدْهِیْمَامٌ ۔سیاہ ہونا	اِدْهَامَّ	یَدْهَامُّ	اِدْهَامَّ	مُدْهَامٌّ	مُدْهَامٌّ	یہ باب اکثر متعدی آتا ہے
۱۰	اِسْتِفْعَالٌ	اِسْتِنْصَارٌ ۔مدد طلب کرنا	اِسْتَنْصَرَ	یَسْتَنْصِرُ	اِسْتَنْصِرْ			

Marfat.com

ثلاثی مزید کے چند ابواب اور ہیں جو قلیل الاستعمال ہیں۔

درس ۲۹

اَبواب رُباعی مُجرَّد و مزید فیہ

رُباعی مجرد اس فعل کو کہتے ہیں جس میں حروفِ اصلیہ چار ہوتے ہیں۔ جیسے دَحْرَجَ
رُباعی مجرّد کا صرف ایک ہی باب ہے۔ تفصیل ذیل میں ملاحظہ فرمائیے:

اسم مفعول	اسم فاعل	امر	مضارع	ماضی	مصدر	نام باب
مُدَحْرَجٌ	مُدَحْرِجٌ	دَحْرِجْ	يُدَحْرِجُ	دَحْرَجَ	دَحْرَجَةٌ (لڑھکانا)	فَعْلَلَةٌ

رُباعی مزید فیہ کے تین باب ہیں جو رباعی مجرد کے ماضی کے صیغہ میں ایک یا دو حروفِ زائدہ بڑھانے سے بنتے ہیں:-

اسم مفعول	اسم فاعل	امر	مضارع	ماضی	مصدر	نام باب	نمبر شمار
مُتَدَحْرَجٌ	مُتَدَحْرِجٌ	تَدَحْرَجْ	يَتَدَحْرَجُ	تَدَحْرَجَ	تَدَحْرُجٌ (لڑھکنا)	تَفَعْلُلٌ	۱
یہ باب شروع میں تا بڑھانے سے بنتا ہے۔							
مُحْرَنْجَمٌ	مُحْرَنْجِمٌ	اِحْرَنْجِمْ	يَحْرَنْجِمُ	اِحْرَنْجَمَ	اِحْرِنْجَامٌ (جمع ہونا)	اِفْعِنْلَالٌ	۲
یہ باب شروع میں ہمزہ اور عین کلمہ کے بعد نون بڑھانے سے بنتا ہے۔							
مُقْشَعَرٌّ	مُقْشَعِرٌّ	اِقْشَعِرَّ	يَقْشَعِرُّ	اِقْشَعَرَّ	اِقْشِعْرَارٌ (کانپ جانا)	اِفْعِلَّالٌ	۳
یہ باب شروع میں ہمزہ لانے اور لام کلمہ کو مشدد پڑھنے سے بنتا ہے۔							

تمرین

اردو میں ترجمہ کیجیے:

(۱) اَكْرِمُوا ضَيْفَكُمْ۔ (۲) جَهِّزُوا سِلَاحَكُمْ لِلدِّفَاعِ (۳) عَلَّمَ آدَمَ الْاَسْمَآءَ
(۴) اَلرَّحْمٰنُ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ (۵) حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ (۶) يُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرَاتِ

Marfat.com

(۷) يُخَادِعُونَ اللهَ
(۸) سَارِعُوا إِلَى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ
(۹) اَلْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ
(۱۰) لَنْ يُّخْلِفَ اللهُ وَحْدَهٗ
(۱۱) يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْأَنْهَارُ
(۱۲) يَتَفَكَّرُوْنَ فِي خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ
(۱۳) تَنَزَّلُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوْحُ
(۱۴) تَبَارَكَ اللهُ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ
(۱۵) تَبَارَكَ اللهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ
(۱۶) تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ
(۱۷) إِنْسَلَخَ الْأَشْهُرُ الْحُرُمُ
(۱۸) إِنَّا إِلَى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ
(۱۹) لَا يَنْطَلِقُ لِسَانِيْ
(۲۰) إِشْتَعَلَ الرَّأْسُ شَيْبًا
(۲۱) إِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ
(۲۲) يَعْتَذِرُوْنَ إِلَيْكُمْ إِذَا رَجَعْتُمْ
(۲۳) إِسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ
(۲۴) يَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللهِ
(۲۵) إِسْتَغْفِرِيْ لِذَنْبِكِ۔

عربی میں ترجمہ کیجئے:-

(۱) انہوں نے اپنے مہمان کی عزت کی۔
(۲) علم حاصل کرنے کی کوشش کرو۔
(۳) ہم لڑائی کو پسند نہیں کرتے۔
(۴) اپنے ماں باپ کی عزت کرو۔
(۵) ہم اللہ تعالیٰ سے ہر گناہ کی معافی چاہتے ہیں۔
(۶) کیا تم نے مدافعت کے لیے ہتھیار تیار کر لیے ہیں۔
(۷) ہم نے اس کی تفتیش میں کوشش کی۔
(۸) کیا تم عربی سیکھتے ہو۔
(۹) دو چور باہم جھگڑے تو چوری ظاہر ہو گئی۔
(۱۰) خوف سے چہرہ زرد ہو جاتا ہے، اور شرم سے سرخ
(۱۱) دن سفید ہو گیا اور رات کالی ہو گئی۔
(۱۲) ہم جھوٹ بات سے بچتے رہتے ہیں۔
(۱۳) رحمان نے قرآن سکھایا۔
(۱۴) اللہ تعالیٰ نے موسیٰ سے کلام کیا۔
(۱۵) اللہ تعالیٰ کی راہ میں لڑو۔
(۱۶) میں خدا پر توکل کروں گا۔
(۱۷) نیکی کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کرو۔

Marfat.com

فعل

Marfat.com

درس ۳۰

اَقسامِ فعل

فعل کی چار قسمیں ہیں :-

(۱) ماضی (۲) مضارع (۳) امر (۴) نہی -

۱- فعل ماضی :

تعریف :- ماضی وہ فعل ہے جس سے معلوم ہو کہ کوئی فعل وقوع پذیر ہو چکا ہے - مثلاً کَتَبَ (اس نے لکھا) هَرَبَ (وہ بھاگا) -

قبل ازیں آپ پڑھ چکے ہیں کہ فعل میں زیادہ سے زیادہ چار حروف اصلیہ ہوتے ہیں - باقی زائد ہوتے ہیں - جس فعل میں تین حروف اصلیہ ہوں اسے ثلاثی مجرد کہتے ہیں - مثلاً ضَرَبَ عَلِمَ وغیرہ - چار حروف اصلیہ والے فعل کو رُباعی مجرد کہا جاتا ہے - جیسے تَرجَمَ (اس نے ترجمہ کیا) پہلی مثال میں تینوں حروف یعنی ضَرَبَ اور دوسری میں چاروں حروف یعنی ت ر ج م کو مادہ کہتے ہیں -

فعلوں میں ماضی کا پہلا صیغہ واحد مذکر غائب مادہ کو ظاہر کرتا ہے - ضَرَبَ سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کا مادہ یعنی مصدر ضَرْبٌ (پیٹنا) ہے - کسی فعل کا مصدر یا مادہ معلوم کرنا ہو تو اس کے فعل ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب کو دیکھنا چاہیے - اس میں مصدر کے اصلی الفاظ ہوں گے - کوئی لفظ زائد نہ ہوگا عربی زبان میں مادہ کا معلوم کرنا بے حد ضروری ہے - جب تک فعل کا مادہ معلوم نہ ہو اس کے معنی و مطلب کا پتہ نہیں چلتا اسی طرح عربی ڈکشنری سے فائدہ اُٹھانے کے لیے بھی مادہ کا جاننا ضروری ہے - مثلاً ڈکشنری میں مَضْرُوْبٌ کا لفظ دیکھنا مقصود ہو تو "ضَرْبٌ" میں ملے گا - قبل ازیں اس پر تفصیلی روشنی ڈالی جا چکی ہے -

اقسام ماضی :- آپ پڑھ چکے ہیں کہ ثلاثی مجرد سے فعل ماضی تین طرح آتا ہے :

(۱) فَعَلَ (۲) فَعِلَ (۳) فَعُلَ :- یہ ماضی معروف کے اوزان ہیں -

فعل ماضی معروف :

تعریف :- ماضی معروف وہ فعل ہے جو کسی کام کے زمانہ گزشتہ میں واقع ہونے کا پتہ دے - اس میں زمانہ کی نزدیکی یا دُوری کا ذکر نہ ہو اور اس کا فاعل بھی معلوم ہو - جیسے ذَهَبَ زَیْدٌ (زید گیا) انگریزی گرامر میں اس کو (ACTIVE VOICE) کہتے ہیں -

Marfat.com

فعل ماضی مجہول :- وہ فعل ہے جس میں گزشتہ زمانہ میں کوئی فعل وقوع پذیر ہوا ہو۔ لیکن کام کرنے والے کا ذکر نہ کیا گیا ہو، اس کو (PASSIVE VOICE) کہا جاتا ہے۔ اس کا وزن ثلاثی مجرد میں ہمیشہ فُعِلَ ہوتا ہے۔ جیسے ضُرِبَ زَیْدٌ (زید پیٹا گیا) فعل مجہول کے ساتھ فاعل نہیں آتا بلکہ صرف مفعول ہوتا ہے۔ اس کو نائب الفاعل کہتے ہیں اور فاعل کی طرح رفع دیتے ہیں۔ جیسے مثال مذکور میں زَیْدٌ نائب الفاعل ہے۔ اس میں فاعل کا ذکر نہیں کیا گیا۔

عربی میں فعل ماضی و مضارع کے کل چودہ ۱۴ صیغے آتے ہیں۔ ان میں سے غائب (مذکر و مؤنث) کے چھ ۶ حاضر (مذکر و مؤنث) کے چھ اور متکلم کے بلا امتیاز مذکر و مؤنث دو صیغے مستعمل ہیں۔ کل تعداد چودہ ہوئی

مثبت و منفی :- مثبت و منفی ہونے کے اعتبار سے ہر فعل کی دو قسمیں ہیں :- (۱) مثبت - (۲) منفی۔

۱۔ **مثبت** :- اس فعل کو کہتے ہیں جس میں حرف نفی نہ ہو جیسے خَلَقَ (اس نے پیدا کیا)، سَمِعَ (اُس نے سُنا)۔

۲۔ **منفی** :- اس فعل کو کہتے ہیں جو حرف نفی پر مشتمل ہو۔ جیسے مَا خَلَقَ (اس نے پیدا نہیں کیا)۔

فعل ماضی مثبت کو منفی بنانے کے لیے اس کے شروع میں مَا اور لَا کے الفاظ لائے جاتے ہیں۔ دونوں میں فرق یہ ہے کہ مَا تو اکیلے جملے پر آسکتا ہے۔ مگر لَا کے لیے دو جملوں کا ہونا ضروری ہے جیسے لَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰی (نہ اس نے تصدیق کیا نہ نماز پڑھی) اندریں صورت فعل ماضی اور لفظ لَا دونوں کی تکرار (دو دفعہ آنا) لازم ہے۔ مَا اور لَا کے داخل کرنے سے ماضی کے صیغوں میں کوئی تبدیلی پیدا نہیں ہوتی۔

فعل ماضی لازم و متعدّی :

فعل ماضی کی لازم و متعدی کے اعتبار سے بھی دو قسمیں ہیں :- (۱) فعل ماضی لازم (۲) فعل ماضی متعدی

۱۔ **فعل ماضی لازم** :- جس فعل میں صرف فعل اور فاعل سے جملہ بن جائے اسے فعل لازم کہتے ہیں جیسے ذَهَبَ خَالِدٌ (خالد گیا)، قَامَ بَكْرٌ (بکر کھڑا ہوا)۔

فاعل خواہ واحد ہو یا تثنیہ یا جمع فعل ہمیشہ واحد ہی ہو گا۔ جیسے جَلَسَ الْوَلَدُ (لڑکا بیٹھا)، جَلَسَ الْوَلَدَانِ (دو لڑکے بیٹھے)، جَلَسَ الْاَوْلَادُ (لڑکے بیٹھے)۔

غیر عاقل کی جمع کے لیے واحد مؤنث کا صیغہ ہی آتا ہے۔ جیسے ذَهَبَتِ الْكِلَابُ (کتے گئے)۔

۲۔ **فعل ماضی متعدّی** :- جس فعل میں فعل و فاعل کے علاوہ مفعول کا لانا بھی ضروری ہو اُسے فعل متعدی کہتے ہیں۔ جیسے ضَرَبَ حَامِدٌ الْكَلْبَ۔ (حامد نے کتے کو مارا) سَمِعَ صَالِحٌ

Marfat.com

اَلصَّوْتَ (صالح نے آواز سنی)۔

جملہ میں عموماً پہلے فعل پھر فاعل پھر مفعول اور پھر دوسری چیزیں ہوتی ہیں۔ مفعول ہمیشہ منصوب ہوتا ہے۔ جیساکہ اوپر کی مثالوں سے ظاہر ہے۔

گردان فعل ماضی معروف

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	ضَرَبَ اس ایک مرد نے مارا	ضَرَبَا ان دو مردوں نے مارا	ضَرَبُوْا ان سب مردوں نے مارا
غائب	مؤنث	ضَرَبَتْ اس ایک عورت نے مارا	ضَرَبَتَا ان دو عورتوں نے مارا	ضَرَبْنَ ان سب عورتوں نے مارا
مخاطب	مذکر	ضَرَبْتَ تو ایک مرد نے مارا	ضَرَبْتُمَا تم دو مردوں نے مارا	ضَرَبْتُمْ تم سب مردوں نے مارا
مخاطب	مؤنث	ضَرَبْتِ تو ایک عورت نے مارا	ضَرَبْتُمَا تم دو عورتوں نے مارا	ضَرَبْتُنَّ تم سب عورتوں نے مارا
متکلم	مذکر مذکر مؤنث	ضَرَبْتُ میں ایک مرد نے مارا میں ایک عورت نے مارا	ضَرَبْنَا (ہم نے مارا) اس میں دو مرد۔ دو عورتیں۔ نیز سب مرد اور عورتیں شامل ہیں۔	

گردان فعل ماضی مجہول

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	قُتِلَ	قُتِلَا	قُتِلُوْا
غائب	مؤنث	قُتِلَتْ	قُتِلَتَا	قُتِلْنَ
مخاطب	مذکر	قُتِلْتَ	قُتِلْتُمَا	قُتِلْتُمْ
مخاطب	مؤنث	قُتِلْتِ	قُتِلْتُمَا	قُتِلْتُنَّ
متکلم	مذکر مؤنث	قُتِلْتُ	قُتِلْنَا	

Marfat.com

تمرین

اُردو میں ترجمہ کیجیے:-

(۱) حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ (۲) ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوبُ (۳) رَجَعَ مُوسٰى اِلٰى قَوْمِهٖ (۴) مَرَدُوْا عَلَى النِّفَاقِ۔ (۵) نَقَضَتْ غَزْلَهَا۔ (۶) مَا قَتَلُوْهُ وَمَا صَلَبُوْهُ (۷) اَلْجِبَالُ نُسِفَتْ (۸) صَلَّى الْمُسْلِمُوْنَ صَلٰوةَ الْعِيْدِ (۹) كَنَسَتِ الْخَادِمَةُ الدَّارَ (۱۰) طَارَتِ الْحَمَامَةُ وَجَلَسَتْ عَلَى الشَّجَرَةِ (۱۱) حَفِظْتَ شَيْئًا وَغَابَتْ عَنْكَ اَشْيَآءُ (۱۲) اَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا (۱۳) صَنَعْتِ الشَّائَ فَاَحْسَنْتِ الصُّنْعَ (۱۴) شَرِبْتُمُ الْمَاءَ الْبَارِدَ۔ (۱۵) جَلَسْنَا مَعَ الضُّيُوْفِ وَاَكَلْنَا مَعَهُمْ (۱۶) جَاءَ الضُّيُوْفُ وَجَلَسُوْا حَوْلَ الْمَائِدَةِ۔

عربی میں ترجمہ کیجیے:-

(۱) خالد اپنی بہن کے ساتھ کھیلا (۲) گاڑی اسٹیشن پر پہنچی اور مسافر اُترے (۳) میری بہن نے مہمان کے لیے کھانا پکایا (۴) اللہ نے اپنے مومن بندوں کی مدد کی (۵) حامد نے اپنے دوست کو گالی دی (۶) ہم نے آج صبح سے شام تک کام کیا (۷) مجھے میری ماں نے مسجد بھیجا۔ (۸) اللہ نے جہاں کو پیدا کیا اور انسان کو اپنا خلیفہ بنایا (۹) زید جنگ میں مارا گیا (۱۰) خادم کو بازار بھیجا گیا (۱۱) بھینس کا دودھ بیا گیا (۱۲) آسان سبق سمجھا گیا (۱۳) وہ دونوں عورتیں اندھیرے میں پہچانی گئیں (۱۴) پاؤں پانی سے دھویا گیا (۱۵) بکری کا دودھ دوہا گیا (۱۶) ہم کو کام سے منع کیا گیا (۱۷) تم عورتوں کو گالی دے گئی (۱۸) اللہ کی عبادت کی گئی (۱۹) فقیر کی آواز سنی گئی۔ (۲۰) باغ میں پھول توڑا گیا۔

درس ۳۱

دیگر اقسامِ ماضی

فعل ماضی کی چھ قسمیں ہیں:

(۱) ماضی مطلق (۲) ماضی قریب (۳) ماضی بعید (۴) ماضی استمراری (۵) ماضی شکیہ۔ (۶) ماضی تمنّی یا شرطیہ۔

Marfat.com

۱۔ ماضی مطلق :

جس فعل سے کسی کام کا گزشتہ زمانے میں ہونا معلوم ہو اُسے فعل ماضی کہتے ہیں۔ جیسے : نَصَرَ خَالِدٌ (خالد نے مدد کی) جب اس فعل میں قریب یا بعید زمانے کا مفہوم نہ پایا جاتا ہو تو اُسے ماضی مطلق کہتے ہیں۔ اس لیے ضَرَبَ۔ عَلِمَ۔ قَتَلَ وغیرہ ماضی کے صیغے جن کے ساتھ دوسری کوئی علامت موجود نہ ہو۔ سب ماضی مطلق کہلاتے ہیں۔ ماضی مطلق کی گردان تحریر کی جا چکی ہے۔ ماضی مطلق معروف بھی ہوتی ہے اور مجہول بھی۔ مندرجہ صدر مثالیں معروف کی ہیں۔ ماضی مطلق مجہول ہمیشہ فُعِلَ کے وزن پر آتی ہے۔

۲۔ ماضی قریب :

جس فعل سے ظاہر ہو کہ کوئی کام گزشتہ زمانے میں ہُوا ہے، مگر اسے گزرے ہوئے زیادہ دیر نہیں ہوئی۔ اس فعل کو ماضی قریب کہتے ہیں۔ ماضی مطلق کے صیغے پر قَدْ لگانے سے ماضی قریب بن جاتا ہے۔ قد کا لفظ تبدیل نہیں ہوتا۔ سب صیغوں کے ساتھ لگانے سے اس کی ظاہری شکل میں کوئی تبدیلی پیدا نہیں ہوتی۔ جیسے قَدْ ذَهَبَ زَيْدٌ (زید گیا ہے)، قَدْ جَاءَ خَالِدٌ (خالد آیا ہے۔ اس کی گردان حسب سابق قَدْ ضَرَبَ۔ قَدْ ضَرَبَا۔ قَدْ ضَرَبُوْا۔ ہو گی۔ یعنی ماضی مطلق اور ماضی قریب کی گردان میں صرف لفظ قَدْ کا فرق ہے اور کچھ نہیں۔ فعل ماضی قریب مجہول فعل ماضی مطلق مجہول کے صیغہ سے پہلے لفظ قَدْ بڑھانے سے بنتی ہے۔ جیسے ضُرِبَ سے قَدْ ضُرِبَ۔

۳۔ ماضی بعید :

جس فعل سے یہ ظاہر ہو کہ کسی کام کو وقوع پذیر ہوئے مدّت ہو چکی ہے اُسے ماضی بعید کہتے ہیں۔ جیسے كَانَ كَتَبَ۔ (اس نے لکھا تھا) كَانَ سَمِعَ (اس نے سُنا تھا) ماضی مطلق کے صیغے سے پہلے كَانَ بڑھانے سے ماضی بعید کے معنی حاصل ہوتے ہیں۔ ماضی مطلق کے ساتھ كَانَ کے صیغے بھی تبدیل ہوتے رہتے ہیں۔ جیسے كَانَ ذَهَبَ كَانَا ذَهَبَا كَانُوْا ذَهَبُوْا وغیرہ۔

كَانَ۔ فعل ماضی ہے۔ اس کا مصدر كَوْنٌ (ہونا) ہے اس کی گردان بھی اور فعلوں کی طرح ہوتی ہے۔ كَانَ کی گردان :۔ كَانَ۔ كَانَا۔ كَانُوْا۔ كَانَتْ۔ كَانَتَا۔ كُنَّ۔ (غائب)

كُنْتَ۔ كُنْتُمَا۔ كُنْتُمْ۔ كُنْتِ۔ كُنْتُمَا۔ كُنْتُنَّ۔ (مخاطب)

كُنْتُ۔ كُنَّا (متکلم)

Marfat.com

ماضی بعید بنانے کے لیے جس طرح ماضی کے صیغے تبدیل ہوں گے۔ اسی طرح کَانَ کا لفظ بھی بدلتا رہے گا۔ چنانچہ ذیل کی گردان سے یہ بات بخوبی ذہن نشین ہو جائے گی۔

ماضی بعید کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	كَانَ كَتَبَ	كَانَا كَتَبَا	كَانُوْا كَتَبُوْا
	مؤنث	كَانَتْ كَتَبَتْ	كَانَتَا كَتَبَتَا	كُنَّ كَتَبْنَ
مخاطب	مذکر	كُنْتَ كَتَبْتَ	كُنْتُمَا كَتَبْتُمَا	كُنْتُمْ كَتَبْتُمْ
	مؤنث	كُنْتِ كَتَبْتِ	كُنْتُمَا كَتَبْتُمَا	كُنْتُنَّ كَتَبْتُنَّ
متکلم	مذکر مؤنث	كُنْتُ كَتَبْتُ	كُنَّا كَتَبْنَا	

۴۔ ماضی استمراری:

ماضی استمراری وہ فعل ہے جس سے ظاہر ہو کہ کوئی کام زمانہ گزشتہ میں کافی دیر تک بار بار ہوتا رہا ہے۔ فعل مضارع پر لفظ کَانَ لگانے سے ماضی استمراری بن جاتا ہے۔ مضارع کے صیغوں کے ساتھ کَانَ کے صیغے بھی تبدیل ہوتے رہتے ہیں۔ جیسے کَانَ يَشْرَبُ (وہ پیتا تھا) كُنْتُ اَذْهَبُ۔ (میں جاتا تھا)

ماضی استمراری کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	كَانَ يَذْهَبُ	كَانَا يَذْهَبَانِ	كَانُوْا يَذْهَبُوْنَ
	مؤنث	كَانَتْ تَذْهَبُ	كَانَتَا تَذْهَبَانِ	كُنَّ يَذْهَبْنَ
مخاطب	مذکر	كُنْتَ تَذْهَبُ	كُنْتُمَا تَذْهَبَانِ	كُنْتُمْ تَذْهَبُوْنَ
	مؤنث	كُنْتِ تَذْهَبِيْنَ	كُنْتُمَا تَذْهَبَانِ	كُنْتُنَّ تَذْهَبْنَ
متکلم	مذکر مؤنث	كُنْتُ اَذْهَبُ	كُنَّا نَذْهَبُ	

۵۔ ماضی شکیہ

وہ فعل ماضی ہے جس میں فعل کا ہونا گزرے ہوئے زمانہ میں شک و شبہ کے ساتھ پایا جائے۔

Marfat.com

مثلاً لَعَلَّ زَيْدًا ذَهَبَ (شاید زید گیا ہوگا)، ماضی مطلق کے پہلے لَعَلَّ لگانے سے ماضی شکیہ بن جاتی ہے ماضی مطلق پر یَکُوْنُ داخل کرنے سے بھی ماضی شکیہ کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں جیسے یَکُوْنُ زَیْدٌ ذَهَبَ (زید گیا ہوگا) یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ لَعَلَّ فعل سے متصل نہیں آسکتا۔ اس کے بعد کسی اسم کا آنا ضروری ہے۔ اس کے بعد جو اسم آئے گا وہ منصوب ہوگا۔ لَعَلَّ کے بعد ضمیر بھی آسکتی ہے ماضی شکیہ کی گردان ماضی مطلق کی طرح ہوگی۔

۶۔ ماضی تمنائی یا ماضی شرطیہ:

ماضی تمنائی میں فعل گزرے ہوئے زمانہ میں شرط یا آرزو کے ساتھ پایا جاتا ہے۔ ماضی پر لفظ لَوْ (اگر۔ کاش) بڑھانے سے ماضی شرطیہ کا مفہوم پیدا ہو جاتا ہے۔ جیسے لَوْ زَرَعْتَ لَحَصَدْتَ (اگر تو بوتا تو ضرور کاٹتا) لَوْ كُنْتَ تَحْفَظُ دُرُوْسَكَ نَجَحْتَ (اگر تو اسباق یاد کرتا رہتا تو کامیاب ہو جاتا) لَيْتَمَا یا لَيْتَ (کاش) بڑھانے سے بھی ماضی تمنائی کا مفہوم پیدا ہو جاتا ہے۔ جیسے، لَيْتَمَا نَجَحْتُ (کاش کہ میں کامیاب ہوتا) لَيْتَ زَيْدًا فَازَ (کاش کہ زید کامیاب ہوتا)۔

تمرین

اُردو میں ترجمہ کیجیے:

(۱) قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ۔ (۲) مَا كُنَّا سَمِعْنَا بِهٰذَا۔

(۳) لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْ اَصْحَابِ السَّعِيْرِ۔

(۴) اِنْ كُنْتُ قُلْتُهٗ فَقَدْ عَلِمْتَهٗ۔ (۵) يَا لَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرَابًا۔

(۶) وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا۔ (۷) كَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا۔

(۸) وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا۔ (۹) كُنْتُ تَلَقَّيْتُ كِتَابَكَ مُنْذُ اُسْبُوْعٍ۔

(۱۰) كُنَّا زُرْنَا بَيْتَ اللّٰهِ فِي الْعَامِ الْمَاضِيْ۔ (۱۱) كَانَ نِيْلَ كَثِيْرٌ مِّنَ الْاَعْدَاءِ۔

(۱۲) كُنَّا خَرَجْنَا اِلَى الْغَابَةِ۔ (۱۳) كُنْتُ اَسْتَيْقِظُ صَبَاحًا وَاَتْلُو الْقُرْاٰنَ۔

(۱۴) كَانَ يَحْرُثُ قَرَوِيٌّ اَرْضَهٗ (۱۵) كُنَّ يَسْمَعْنَ الْخُطْبَةَ مِنْ وَّرَاءِ الْحِجَابِ

عربی میں ترجمہ کیجیے:

(۱) میں نے آپ کا مقالہ پڑھا تھا۔ (۲) پچھلے ہفتہ میں نے آپ کو ایک خط لکھا تھا۔ (۳) تم نے اس سے پہلے تاج محل نہیں دیکھا تھا۔ (۴) میں پچھلے سال آپ سے ملا تھا۔ (۵) ان دونوں نے مجھ کو نہیں

Marfat.com

پہچانا تھا (۶) آپ لوگوں نے میری بڑی عزت کی تھی۔ (۷) تم عورتوں نے میری تقریر سُنی تھی۔ (۸) اس گھر میں ایک ایرانی تاجر رہتا تھا (۹) میری بہن مجھ سے بڑی محبت کرتی تھی۔ (۱۰) ہم دونوں ایک ساتھ کھیلا کرتے تھے (۱۱) عہد اسلامی میں چور کا ہاتھ کاٹا جاتا تھا (۱۲) زینب قرآن مجید کی تلاوت کر رہی تھی۔ (۱۳) تم عورتیں قرآن کریم کا درس سن رہی تھیں۔ (۱۴) وہ سب اُردو زبان نہیں جانتے تھے (۱۵) ہم لوگ کسی پر ظلم نہیں کرتے تھے۔ (۱۶) میرے چچا ریل گاڑی پر نہیں سوار ہوتے تھے۔ (۱۷) میری خادمہ کوئی چیز نہیں چراتی تھی۔ (۱۸) میرے والد کسی سائل کو واپس نہیں کرتے تھے۔

درس ۳۲

فعل مضارع

مضارع :

وہ فعل ہے جس میں حال اور مستقبل دونوں زمانے پائے جاتے ہیں۔ جیسے يَذْهَبُ (وہ جاتا ہے یا جائے گا)۔

فعل مضارع بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ ماضی کے پہلے صیغہ (واحد مذکر غائب) کے پہلے لفظ کو ساکن کرکے اس کے شروع میں أ ت ی ن میں سے کوئی لفظ لگا دیں۔ اور آخری لفظ کو پیش دے دیں تو مضارع بن جاتا ہے۔ جیسے ضَرَبَ سے يَضْرِبُ - عَلِمَ سے يَعْلَمُ - نَصَرَ سے يَنْصُرُ فعل ماضی کی طرح مضارع کے بھی چودہ صیغے ہوتے ہیں۔ فعل ماضی کی طرح مضارع کی بھی دو قسمیں ہیں :۔

(۱) معروف۔ (۲) مجہول۔

فعل مضارع معروف : فعل مضارع معروف وہ ہے جس کا فاعل مذکور ہو۔ جیسے يَجْلِسُ خَالِدٌ (خالد بیٹھتا ہے یا بیٹھے گا) ثلاثی مجرد سے فعل مضارع معروف تین طرح آتا ہے۔

(۱) يَفْعِلُ جیسے يَضْرِبُ (۲) يَفْعَلُ جیسے يَعْلَمُ

(۳) يَفْعُلُ جیسے يَنْصُرُ۔

عربی زبان میں اس بات کے لیے کوئی قاعدہ مقرر نہیں کہ کس مصدر کا ماضی اور مضارع کس وزن پر آئے گا۔ یہ بات کثرتِ مطالعہ اور عربی زبان کے افعال سے پوری واقفیت حاصل کرنے سے معلوم ہوتی ہے۔

Marfat.com

مضارع معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	یَفْتَحُ	یَفْتَحَانِ	یَفْتَحُوْنَ
	مؤنث	تَفْتَحُ	تَفْتَحَانِ	یَفْتَحْنَ
مخاطب	مذکر	تَفْتَحُ	تَفْتَحَانِ	تَفْتَحُوْنَ
	مؤنث	تَفْتَحِیْنَ	تَفْتَحَانِ	تَفْتَحْنَ
متکلم	مذکر مؤنث	اَفْتَحُ	نَفْتَحُ	

مضارع مختص بحال:

فعل مضارع ویسے تو حال اور مستقبل دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ لیکن جب اُسے حال کے ساتھ مختص کرنا مقصود ہو تو اس پر ل لگا دیتے ہیں۔ لَیَفْعَلُ (وہ کرتا ہے) لَاَسْمَعُ کَلَامَہٗ (میں اُس کی گفتگو سنتا ہوں) لام مفتوحہ داخل کرنے سے مضارع کی گردان بدستور اسی طرح رہتی ہے اس میں کوئی تبدیلی پیدا نہیں ہوتی۔ صرف ترجمہ زمانہ حال میں ہوگا۔

مضارع مستقبل:

اگر فعل مضارع سے پہلے سَ یا سَوْفَ بڑھا دیں تو مضارع مستقبل کے ساتھ خاص ہو جاتا ہے اس میں حال کے معنی باقی نہیں رہتے۔ البتہ گردان میں کوئی تبدیلی نہیں آئے گی جیسے سَیَعْلَمُ (وہ جان لیگا) سَوْفَ یَسْمَعُ (وہ سنے گا)۔

س اور سوف میں فرق:

لفظ سَ جب مضارع پر داخل ہوتا ہے تو وہ زمانہ مستقبل قریب کے ساتھ خاص ہو جاتا ہے مثلاً سَیَنْصُرُ (وہ عنقریب مدد کرے گا) کا لفظ تب بولا جاتا ہے جب امداد بہت جلد کی جاری ہو اور اس کا ترجمہ کرتے وقت عنقریب کا لفظ بڑھایا جاتا ہے۔ بخلاف ازیں سَوْفَ مستقبل بعید کے لیے استعمال کیا جاتا ہے اور اس کا ترجمہ کرتے وقت آگے چل کر کا لفظ بڑھایا جاتا ہے۔ مثلاً: سَوْفَ یَجْلِسُ کے معنی ہیں (وہ کچھ دیر کے بعد بیٹھے گا)۔

مضارع مجہول:

وہ فعل ہے جس میں کوئی کام زمانہ حال یا مستقبل میں واقع ہوا ہو لیکن اس کے فاعل کا کچھ پتہ

Marfat.com

نہ ہو جیسے یُفْعَلُ (وہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا) مضارع مجہول کا صرف ایک وزن یُفْعَلُ آتا ہے۔ مضارع مجہول بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ علامتِ مضارع ا - ت - ی - ن کو ضمہ (پیش) دے کر عین کلمہ یا آخری سے پہلے حرف کو فتحہ (زبر) دیا جاتا ہے۔ جیسے یَمْنَعُ سے یُمْنَعُ۔

مضارع مجہول کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	یُقْتَلُ	یُقْتَلَانِ	یُقْتَلُوْنَ
	مؤنث	تُقْتَلُ	تُقْتَلَانِ	یُقْتَلْنَ
مخاطب	مذکر	تُقْتَلُ	تُقْتَلَانِ	تُقْتَلُوْنَ
	مؤنث	تُقْتَلِیْنَ	تُقْتَلَانِ	تُقْتَلْنَ
متکلم	مذکر مؤنث	اُقْتَلُ	نُقْتَلُ	

مضارع منفی:

وہ فعل مضارع ہے جس میں زمانہ حال یا مستقبل میں کسی کام کے وقوع سے انکار کیا جائے۔ فعل مضارع سے پہلے لَا لگا دینے سے مضارع منفی بن جاتا ہے۔ مضارع مثبت کی طرح منفی بھی فعل حال اور مستقبل دونوں کے معنی دیتا ہے۔ جیسے لَا یَفْعَلُ (وہ نہیں کرتا یا نہیں کرے گا)، لَا نَشْرَبُ الْمَآءَ (ہم پانی نہیں پیتے یا نہیں پئیں گے)۔

مضارع منفی کی گردان حسب دستور مثبت کی طرح ہو گی۔

تمرین

اُردو میں ترجمہ کیجیے:

(۱) یَفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ بِنَصْرِ اللّٰہِ۔ (۲) اِلَیْہِ یَصْعَدُ الْکَلِمُ الطَّیِّبُ

(۳) اَلنَّجْمُ وَالشَّجَرُ یَسْجُدَانِ۔ (۴) یَضْرِبُ اللّٰہُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ

(۵) یَمْحَقُ اللّٰہُ الرِّبٰوا (۶) اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ

(۷) لَا اَعْلَمُ الْغَیْبَ (۸) سَیَجْعَلُ اللّٰہُ بَعْدَ عُسْرٍ یُسْرًا

(۹) سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ۔ (۱۰) کَانُوْا یَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُیُوْتًا۔

Marfat.com

(۱۱) اَلَمۡ نَشۡرَحۡ لَکَ صَدۡرَکَ۔ (۱۲) اَلَمۡ یَجۡعَلۡ کَیۡدَھُمۡ فِیۡ تَضۡلِیۡلٍ۔
(۱۳) لَنۡ نَّصۡبِرَ عَلٰی طَعَامٍ وَّاحِدٍ۔ (۱۴) لَتَدۡخُلُنَّ الۡمَسۡجِدَ الۡحَرَامَ۔
(۱۵) لَمَّا یَدۡخُلِ الۡاِیۡمَانُ فِیۡ قُلُوۡبِکُمۡ۔

عربی میں ترجمہ کیجیے:

(۱) محنتی لڑکے اپنا سبق یاد کرتے ہیں۔ (۲) خالد لذیذ کھانا کھاتا ہے۔ (۳) ہم جمعہ کے دن اپنے کپڑے دھوتے ہیں۔ (۴) لڑکی اپنی ماں کو ہر ہفتہ ایک خط بھیجتی ہے۔ (۵) فاطمہ شمع جلاتی ہے اور اپنا سبق یاد کرتی ہے۔ (۶) فاطمہ اور عائشہ کھڑی ہوتی ہیں اور سلام کرتی ہیں۔ (۷) بلّی چوہے کی طرف دیکھتی ہے، اور چوہا بھاگتا ہے۔ (۸) طارق کام کرتا ہے اور نہیں تھکتا۔ (۹) لوہار لوہے کو کاٹتا ہے۔ (۱۰) ہم عصر کی نماز کے بعد کام نہیں کرتے۔ (۱۱) تم لوگ دن بھر کارخانہ میں کام کرتے ہو۔ (۱۲) میں ہر روز صبح سویرے اٹھتا ہوں (۱۳) میں عربی زبان میں کل ایک تقریر کروں گا۔ (۱۴) کتے رات کے وقت بازاروں میں بھونکتے ہیں۔ (۱۵) میں شام کو ٹرین سے لاہور جاؤں گا (۱۶) کاغذ پر قلم سے لکھا جاتا ہے۔ (۱۷) کتے کو چھڑی سے مارا جاتا ہے۔ (۱۸) ظہیر کو گالی دی جاتی ہے۔ (۱۹) تم پر ظلم کیا جاتا ہے۔ (۲۰) بکری ذبح کی جاتی ہے اور اس کا گوشت پکایا جاتا ہے۔

درس ۳۳

مضارع منفی بہ لَمْ و لَمَّا

لَمْ اور لَمَّا یہ دونوں حروف فعل مضارع پر داخل ہو کر اس کو ماضی منفی کے معنی میں بدل دیتے ہیں۔ جیسے لَمْ یَسْمَعْ (اس نے نہیں سُنا) لَمَّا یَسْمَعْ (اس نے اب تک نہیں سُنا)۔

لَمْ اور لَمَّا کے درمیان معنوی اعتبار سے تھوڑا سا فرق ہے اور وہ یہ کہ حرفِ لَمْ زمانہ ماضی میں مطلق نفی کے لیے آتا ہے۔ لَمَّا زمانہ ماضی میں اس طرح نفی کرتا ہے کہ اس کی نفی بولنے کے وقت تک سمجھی جاتی ہے۔ جیساکہ اُوپر کی مثال سے واضح ہوتا ہے۔

قواعد: (۱) مضارع پر لَمْ یا لَمَّا داخل ہو تو اس کا آخری حرف ساکن ہو جاتا ہے۔

(۲) چاروں تثنیہ جمع مذکر غائب و جمع مذکر حاضر اور واحد مؤنث حاضر سے آخری نون جس کو نُون اعرابی

Marfat.com

کہتے ہیں گر جاتا ہے۔ جیسے یَضْرِبَانِ سے لَمْ یَضْرِبَا اور یَضْرِبُوْنَ سے لَمْ یَضْرِبُوْا۔
(٣) آخر میں اگر کوئی حرف علت ہو تو وہ بھی گر جاتا ہے۔ جیسے یَأْتِیْ (آتا ہے) سے لَمْ یَأْتِ اور لَمَّا یَأْتِ

گردان مضارع لَمْ و لَمَّا کے ساتھ

صیغہ		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	لَمْ یَذْهَبْ	لَمْ یَذْهَبَا	لَمْ یَذْهَبُوْا
	مؤنث	لَمْ تَذْهَبْ	لَمْ تَذْهَبَا	لَمْ یَذْهَبْنَ
مخاطب	مذکر	لَمْ تَذْهَبْ	لَمْ تَذْهَبَا	لَمْ تَذْهَبُوْا
	مؤنث	لَمْ تَذْهَبِیْ	لَمْ تَذْهَبَا	لَمْ تَذْهَبْنَ
متکلم	مذکر و مؤنث	لَمْ اَذْهَبْ	لَمْ نَذْهَبْ	

تمرین

اردو میں ترجمہ کیجیے:

(١) لَمْ یَبْلُغُوا الْحُلُمَ (٢) لَمْ یَعْرِفُوْا رَسُوْلَهُمْ۔
(٣) لَمْ یَلْحَقُوْا بِهِمْ مِنْ خَلْفِهِمْ (٤) اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ۔
(٥) اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا (٦) لَمَّا یَدْخُلِ الْاِیْمَانُ فِیْ قُلُوْبِكُمْ۔
(٧) لَمَّا یَلْحَقُوْا بِهِمْ۔ (٨) اَلرَّجُلُ لَمَّا یَقْضِ دَیْنَهٗ۔
(٩) اَخَوَایَ لَمْ یُسَافِرَا اِلٰی لَاهُوْرَ (١٠) غَامَتِ السَّمَآءُ وَلَمْ تُمْطِرْ۔
(١١) ذَانِكَ الضَّیْفَانِ لَمَّا یَأْكُلَا الْعِشَاءَ (١٢) مَا خَطْبُكِ یَا فَاطِمَةُ لَمْ تَحْفَظِی الدَّرْسَ

عربی میں ترجمہ کیجیے:

(١) میں نے اپنے سبق کو نہیں سمجھا۔ (٢) ہم ابھی تک گھوڑے پر سوار نہیں ہوئے۔ (٣) اس نے گھڑی نہیں چرائی۔ (٤) تو (مؤنث) نے خرچ نہیں کیا۔ (٥) ہم نے سفر کا ارادہ نہیں کیا۔ (٦) آج ہم اسکول نہیں گئے۔ (٧) آج لڑکیوں نے اپنا سبق یاد نہیں کیا (٨) بکری کا دودھ نہیں پیا گیا (٩) آج بارش نہیں ہوئی (١٠) ان دو مسافروں نے اپنے ٹکٹ نہیں خریدے (١١) یہ لڑکے امتحان میں کامیاب نہیں ہوئے (١٢) میں نے کھیل میں اپنا وقت ضائع نہیں کیا۔ (١٣) ابھی تک سردی ختم نہیں ہوئی۔ (١٤) فاطمہ نے اس درخت سے کوئی پھل نہیں توڑا۔ (١٥) مدرسہ ابھی نہیں کھلا ہے۔

Marfat.com

درس ۳۴

مُضارِع مَنفی مُؤکّد

مضارع کے شروع حرف لَنْ بڑھانے سے مستقبل میں نفی کی تاکید کا مفہوم پیدا ہو جاتا ہے۔
جیسے لَنْ یَذْھَبَ (وہ ہرگز نہیں جائے گا)۔

قواعد:

۱۔ حرف لَنْ کے داخل کرنے سے فعل مضارع کا آخری حرف مفتوح ہو جاتا ہے۔ جیسے لَنْ تَشْرَبَ (تو ہرگز نہیں پئے گا)۔

۲۔ چاروں تثنیہ جمع مذکر غائب و حاضر اور واحد مؤنث حاضر سے نون اعرابی گر جاتا ہے۔

۳۔ آخر کا حرفِ علت مفتوح ہو جانے کی وجہ سے باقی رہتا ہے۔ جیسے لَنْ یَأْتِیَ (وہ ہرگز نہیں آئے گا)

حروفِ ناصبہ لَنْ کے سوا اور بھی ہیں وہ بھی یہی عمل کرتے ہیں۔ البتہ معنی کے اعتبار سے مختلف ہیں۔ وہ مندرجہ ذیل ہیں:۔

(۱) اَنْ (۲) کَیْ (۳) اِذَنْ (۴) حَتّٰی یہاں تک (۵) لام تعلیل آتا ہے

(۱) اَنْ (کہ) یہ مصدری معنی پیدا کرنے کیلئے آتا ہے۔ جیسے یَسُرُّنِیْ اَنْ تَنْجَحَ۔ (میں تمہاری کامیابی سے خوش ہوتا ہوں)۔

(۲) کَیْ۔ (تاکہ) جیسے اِجْتَھِدْ کَیْ تَفُوْزَ۔ (کوشش کر تاکہ تو کامیاب ہو)۔

(۳) اِذَنْ (تب۔ تو اس وقت) جیسے اِجْتَھِدْ اِذَنْ تَفُوْزَ (تو کامیاب ہو جائے گا)۔

۴، ۵ حَتّٰی و لام تعلیل:۔ لام تعلیل اور حتّٰی کے بعد اَنْ مقدر ہوتا ہے۔ اس لیے حتّٰی اور لام تعلیل بھی ان ہی کی طرح عمل کرتے ہیں۔ جیسے:۔

اَعْطَیْتُهٗ کِتَابًا لِیَقْرَءَ میں نے اسے کتاب دی تاکہ وہ پڑھے۔

حَتّٰی یَفْرَحَ۔ (تاکہ وہ خوش ہو)

Marfat.com

گردان فعل مضارع منفی مؤکّد

	واحد	تثنیہ	جمع
غائب مذکر	لَنْ یَذْهَبَ	لَنْ یَذْهَبَا	لَنْ یَذْهَبُوْا
غائب مؤنث	لَنْ تَذْهَبَ	لَنْ تَذْهَبَا	لَنْ یَذْهَبْنَ
مخاطب مذکر	لَنْ تَذْهَبَ	لَنْ تَذْهَبَا	لَنْ تَذْهَبُوْا
مخاطب مؤنث	لَنْ تَذْهَبِیْ	لَنْ تَذْهَبَا	لَنْ تَذْهَبْنَ
متکلّم مذکر و مؤنث	لَنْ اَذْهَبَ	لَنْ نَذْهَبَ	

تمرین

اُردو میں ترجمہ کیجیے؟

(۱) لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰی طَعَامٍ وَّاحِدٍ۔

(۲) لَنْ یَّجْعَلَ اللّٰهُ لِلْکَافِرِیْنَ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ سَبِیْلًا۔

(۳) لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا۔

(۴) لَنْ تَنْفَعَکُمْ اَرْحَامُکُمْ وَاَوْلَادُکُمْ یَوْمَ الْقِیَامَةِ

(۵) لَنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ (۶) اَلْمُشْرِکُ بِاللّٰهِ لَنْ یَّدْخُلَ الْجَنَّةَ۔

(۷) اَلْحُزْنُ لَنْ یَّرُدَّ الْفَائِتَ۔ (۸) اَخَوَایَ لَنْ یُّسَافِرَا اِلٰی اُوْرُبَّا

(۹) لَنْ تَبْلُغَ الْمَجْدَ حَتّٰی تَلْحَقَ الْقَبْرَ۔ (۱۰) اَذِنْتُ لَهٗ لِئَلَّا یَحْزَنَ۔

(۱۱) اَمَرْتُ خَادِمِیْ اَنْ لَّا یَخْرُجَ مِنَ الْبَیْتِ حَتّٰی اٰذَنَ (۱۲) اِذَنْ تَبْلُغَ مَرَامَکَ۔

عربی میں ترجمہ کیجیے؟

(۱) ہم ہرگز چائے نہیں پئیں گے۔ (۲) میں بروں کی صحبت میں ہرگز نہیں بیٹھوں گا۔

(۳) یہ دونوں لڑکے ہرگز امتحان میں پاس نہ ہوں گے۔

(۴) وہ لڑکے ہرگز تمہاری نصیحت نہیں سنیں گے۔

(۵) تم ہرگز ہمارے سامنے کرسیوں پر نہیں بیٹھو گے۔

(۶) وہ ہرگز جھوٹ نہیں بولے گا۔

Marfat.com

(۷) ہم دونوں ہرگز بارش میں بازار نہیں جائیں گے۔

(۸) تم ہرگز میرے قلم سے نہیں لکھو گی (۹) ہم باطل کے آگے ہرگز نہیں جھکیں گے۔

(۱۰) میرا بھائی ہرگز اس راز کو ظاہر نہیں کرے گا۔ (۱۱) وہ لوگ اپنے وعدہ کو ہرگز پورا نہیں کریں گے۔

(۱۲) اللہ تعالیٰ مشرکین کو ہرگز معاف نہیں کرے گا۔

درس ۳۴

مُضارِع مُؤَکَّد بہ نُونِ ثَقیلہ و خفیفہ

فعل مستقبل کے معنی میں تاکید پیدا کرنے کے لیے مضارع کے شروع میں لَ اور آخر میں نُونِ ثَقیلہ (نَّ) یا نُونِ خفیفہ (نْ) بڑھاتے ہیں۔ جیسے لَیَذْهَبَنَّ (وہ ضرور جائے گا) اور لَیَذْهَبَنْ (وہ ضرور جائے گا)۔

نونِ ثقیلہ کے احکام حسبِ ذیل ہیں:-

(۱) چاروں تثنیہ جمع مذکر غائب وحاضر اور واحد مؤنث حاضر سے نُونِ اعرابی گر جاتا ہے۔

(۲) جمع مذکر غائب وحاضر دونوں سے واؤ اور واحد مونث حاضر سے ی بھی گرا دیتے ہیں۔

(۳) جمع مؤنث غائب وجمع مؤنث حاضر کے نون اور نون ثقیلہ کے درمیان الف فاصل بڑھا دیتے ہیں۔

(۴) نُونِ ثقیلہ جو الف کے بعد ہوں (یعنی چاروں تثنیہ اور دونوں جمع مؤنث میں) مکسور ہوتے ہیں اور باقی مفتوح۔

(۵) مضارع کا لام کلمہ جمع مذکر غائب وحاضر میں مضموم اور واحد مؤنث حاضر میں مکسور ہوتا ہے۔ باقی پانچ صیغوں میں جن میں الف نہیں ہے، مفتوح ہوتا ہے۔ نون ثقیلہ کی گردان حسب ذیل ہے:-

جنس	واحد	تثنیہ	جمع
غائب مذکر	لَیَذْهَبَنَّ	لَیَذْهَبَانِّ	لَیَذْهَبُنَّ
غائب مونث	لَتَذْهَبَنَّ	لَتَذْهَبَانِّ	لَیَذْهَبْنَانِّ
حاضر مذکر	لَتَذْهَبَنَّ	لَتَذْهَبَانِّ	لَتَذْهَبُنَّ

Marfat.com

جنس	واحد	تثنیہ	مؤنث
حاضر مؤنث	لَتَذْهَبِنَّ	لَتَذْهَبَانِّ	لَتَذْهَبْنَانِّ
متکلم مؤنث و مذکر	لَاَذْهَبَنَّ	لَنَذْهَبَنَّ	

۶۔ نون خفیفہ کے کل آٹھ صیغے آتے ہیں۔ نونِ خفیفہ ان صیغوں میں نہیں آتا جن میں نُون ثقیلہ سے پہلے الف ہیں۔ یعنی چاروں تثنیہ اور دونوں جمع مؤنث غائب وحاضر میں۔

۷۔ فعل مضارع جو حال کے معنی میں ہو یا منفی ہو، نون تاکید کے ساتھ اس کی تاکید لانا صحیح نہیں ہے

۸۔ لام تاکید اور نون تاکید کے درمیان جب کوئی لفظ فاصل نہ ہو اور وہ قسم کے جواب میں ہو تو تاکید لانا ضروری ہوتا ہے۔ جیسے وَاللّٰہِ لَاَقُوْمَنَّ بِوَاجِبِیْ (خدا کی قسم میں اپنا فرض ضرور ادا کروں گا۔

۹۔ مضارع پر صرف لام تاکید (لَ) بھی آجاتا ہے۔ اس سے لفظ میں تو کوئی تبدیلی نہیں آتی البتہ معنی میں فعل مضارع زمانہ حال سے مخصوص ہوجاتا ہے۔ جیسے لَیَکْتُبُ زَیْدٌ (زید لکھ رہا ہے)

۱۰۔ نون خفیفہ کی گردان میں حسب ذیل آٹھ صیغے آتے ہیں۔

نون خفیفہ کی گردان

جنس	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	لَیَذْهَبَنْ	×	لَیَذْهَبُنْ
مؤنث غائب	لَتَذْهَبَنْ	×	×
مذکر مخاطب	لَتَذْهَبَنْ	×	لَتَذْهَبُنْ
مؤنث مخاطب	لَتَذْهَبِنْ	×	×
مذکر و مؤنث متکلم	لَاَذْهَبَنْ	لَنَذْهَبَنْ	

تمرین

اُردو میں ترجمہ کیجیے؟

(۱) لَیَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا

(۲) لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ۔

Marfat.com

(۳) لَتَعْلَمُنَّ نَبَأَهٗ بَعْدَ حِيْنٍ۔
(۴) لَاَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُوْنِيْنَ۔
(۵) لَيَحْمِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ۔
(۶) لَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ
(۷) لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخَاسِرِيْنَ۔
(۸) لَاَكْتُبَنَّ الْيَوْمَ مَكْتُوْبًا اِلٰى خَالِيْ
(۹) اَنْتُمَا لَتَعْرِفَانِّ صِدْقَ مَقَالَتِيْ
(۱۰) وَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنَافِقِيْنَ۔

عربی میں ترجمہ کیجیے؛

(۱) اللہ تعالیٰ اپنے دین کو ضرور غالب کرے گا۔
(۲) ہم اللہ کی راہ میں ضرور جہاد کریں گے۔
(۳) آج میرا بھائی ضرور مدرسہ میں حاضر ہوگا۔
(۴) وہ دونوں تم سے کوئی کتاب ضرور طلب کریں گے۔
(۵) تم لوگ میری ملاقات سے ضرور خوش ہوگے۔
(۶) یہ دونوں لڑکے امتحان میں ضرور کامیاب ہوں گے۔
(۷) میں ان شاءاللہ اس سال ضرور کامیاب ہوں گا۔
(۸) فاطمہ تو اس انعام سے ضرور خوش ہوگی۔
(۹) اللہ تعالیٰ اپنے بندوں سے ضرور محاسبہ کرے گا۔
(۱۰) بُروں کی صحبت تمہارے اخلاق کو ضرور بگاڑ دے گی۔

درس ۳۵

فعل امر

امر حاضر معروف:

وہ فعل ہے جس میں مخاطب کو کوئی کام انجام دینے کا حکم دیا جائے یا اس سے کوئی درخواست وفرمائش کی جائے۔ جیسے اِضْرِبْ (تو مار) اُنْصُرْ (تو مدد کر) اِشْرَبْ (تو پی)۔

بنانے کا طریقہ:

امر حاضر مضارع معروف صیغہ واحد مذکر مخاطب سے بنایا جاتا ہے۔ مضارع حاضر کی علامت (ت) کو گرا کر ہمزۂ وصل یعنی اِ یا اُ بڑھا دینے اور حرف آخر کو ساکن کرنے سے امر حاضر کا

Marfat.com

صیغہ بن جاتا ہے اگر مضارع کا عین کلمہ مضموم ہو تو ہمزہ وصل کو ضمہ (پیش) دیتے ہیں تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ اور اگر مضارع کا عین کلمہ مفتوح (زبر والا) یا مکسور (زیر والا) ہو تو ہمزہ وصل مکسور ہوتا ہے جیسے تَفْتَحُ سے اِفْتَحْ اور تَضْرِبُ سے اِضْرِبْ امر حاضر کے صرف چھ صیغے ہیں

گردان امر حاضر معروف

جمع	تثنیہ	واحد	جنس
اُنْصُرُوْا تم سب آدمی مدد کرو	اُنْصُرَا تم دو آدمی مدد کرو	اُنْصُرْ تو ایک آدمی مدد کر	مذکر حاضر
اُنْصُرْنَ تم سب عورتیں مدد کرو	اُنْصُرَا تم دو عورتیں مدد کرو	اُنْصُرِیْ تو ایک عورت مدد کر	مونث حاضر

امر حاضر کے شروع میں جو ہمزہ بڑھایا جاتا ہے جب اس کے ماقبل کوئی لفظ متحرک (حرکت یعنی زیر زبر یا پیش والا) ہو تو وہ ہمزہ بولا نہیں جاتا جیسے یَاٰدَمُ اسْكُنْ

امر حاضر مجہول :

امر حاضر مجہول مضارع مجہول صیغہ واحد مذکر مخاطب سے بنایا جاتا ہے۔ مضارع کے شروع میں لام امر (لِ) لگاتے ہیں اور آخر کو جزم دیتے ہیں۔ جیسے تُضْرَبُ سے لِتُضْرَبْ (چاہیے کہ تو مارا جائے)۔

گردان امر حاضر مجہول

جمع	تثنیہ	واحد	جنس
لِتُضْرَبُوْا چاہیے کہ تم سب مرد پیٹے جاؤ	لِتُضْرَبَا چاہیے کہ تم دو مرد پیٹے جاؤ	لِتُضْرَبْ چاہیے کہ تو ایک مرد پیٹا جائے	مذکر
لِتُضْرَبْنَ چاہیے کہ تم سب عورتیں پیٹی جاؤ	لِتُضْرَبَا چاہیے کہ تم دو عورتیں پیٹی جاؤ	لِتُضْرَبِیْ چاہیے کہ تو ایک عورت پیٹی جائے	مونث

امر غائب معروف :

عام طور پر حاضر کو کوئی حکم دیا جاتا یا اس سے کسی بات کی درخواست اور فرمائش کی جاتی ہے۔

Marfat.com

لیکن کبھی کبھی غائب کو بھی حکم دیا جاتا ہے۔ امر غائب معروف مضارع معروف سے بنتا ہے۔ جیسے یَشْکُرُ سے لِیَشْکُرْ (چاہیئے کہ وہ شکر کرے) یَضْرِبُ سے لِیَضْرِبْ (چاہیے کہ وہ مارے)

گردان امر غائب معروف

جنس		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	لِیَسْمَعْ	لِیَسْمَعَا	لِیَسْمَعُوْا
	مؤنث	لِتَسْمَعْ	لِتَسْمَعَا	لِیَسْمَعْنَ
متکلّم	مذکر مؤنث	لِاَسْمَعْ	لِنَسْمَعْ	

امر غائب مجہول:

امر غائب مجہول مضارع مجہول سے بنایا جاتا ہے۔ مضارع مجہول پر لام امر (لِ) لگا کر آخری حرف کو جزم دیتے ہیں۔

گردان امر غائب مجہول

جنس	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	لِیُقْتَلْ	لِیُقْتَلَا	لِیُقْتَلُوْا
مؤنث	لِتُقْتَلْ	لِتُقْتَلَا	لِیُقْتَلْنَ
مذکر، مؤنث	لِاُقْتَلْ	لِنُقْتَلْ	

لام امر کے ماقبل وَ یا فَ آئے تو لام کو ساکن کر دیتے ہیں۔ جیسے وَلْیَکْتُبْ (چاہیے کہ وہ آدمی لکھے) فَلْتَخْرُجْ (اس عورت کو چاہیے کہ وہ نکلے)۔

تمرین

اُردو میں ترجمہ کیجیے؟

(۱) اِضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ۔
(۲) اِجْعَلْنِیْ عَلٰی خَزَائِنِ الْاَرْضِ۔
(۳) اِعْمَلُوْا اٰلَ دَاوٗدَ شُکْرًا۔
(۴) اِنْفِرُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ۔
(۵) فَانْظُرْ اِلٰی اٰثَارِ رَحْمَتِ اللّٰہِ۔
(۶) اِلٰی رَبِّكَ فَارْغَبْ۔

Marfat.com

(۷) وَاشْكُرُوا اللهِ
(۸) فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَ اَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ۔
(۹) يَاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمْ
(۱۰) يَا مَرْيَمُ اقْنُتِي لِرَبِّكِ وَاسْجُدِي
(۱۱) يَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَائِفَةٌ
(۱۲) لِيَعْبُدُوا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ۔
(۱۳) لِيَضْحَكُوا قَلِيلًا۔
(۱۴) بِذَالِكَ فَلْيَفْرَحُوا
(۱۵) مَا اٰتَاكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ۔
(۱۶) اَوْفُوا الْكَيْلَ اِذَا كِلْتُمْ۔
(۱۷) اِذْهَبَا اِلَى فِرْعَوْنَ اِنَّهُ طَغٰى۔

عربی میں ترجمہ کیجیے ؟

(۱) صبح سویرے اٹھو اور اللہ کا نام لو۔
(۲) ماں باپ کا کہا مان اور ان کی عزت کر۔
(۳) فاطمہ خاموش رہ اور میری بات سن۔
(۴) تم اپنے رب کی عبادت کرو۔
(۵) کمرے کا دروازہ کھول۔
(۶) پہاڑوں کی طرف دیکھو۔
(۷) تم دونو پانی پیو۔
(۸) تم سب پہچانے جاؤ۔
(۹) اے لڑکیو مدرسے جاؤ اور قرآن پڑھو۔
(۱۰) حامد تو میرے سامنے بیٹھ اور کاپی پر لکھ
(۱۱) تم دونوں میری بات سنو۔
(۱۲) تم ہر روز میرے کمرے کو جھاڑو دو۔
(۱۳) اے میرے بھائی اپنے بوڑھے ماں باپ کی خدمت کر۔
(۱۴) اے لڑکو اپنے استاد کی نصیحت پر عمل کرو۔
(۱۵) اپنا فرض پہچانو اور کام کرو۔

درس ۳۶

فعل نہی

نہی حاضر معروف :

جس فعل میں مخاطب کو کسی کام سے روکا جائے اسے فعل نہی حاضر کہتے ہیں۔ فعل نہی حاضر کی دو قسمیں ہیں :۔

(۱) فعل نہی حاضر معروف۔
(۲) فعل نہی حاضر مجہول۔

Marfat.com

فعل نہی حاضر معروف مضارع معروف سے بنتا ہے۔ مضارع معروف مخاطب کے صیغے پر لائے نہی (لَا) لگاکر لام کلمہ کو جزم دیں۔ جیسے تَفْتَحُ سے لَا تَفْتَحْ (تو نہ کھول)، تَقْتُلُ سے لَا تَقْتُلْ (تو قتل نہ کر)۔

۹۱

گردان نہی حاضر معروف

جنس	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	لَا تَذْهَبْ	لَا تَذْهَبَا	لَا تَذْهَبُوْا
مؤنث	لَا تَذْهَبِیْ	لَا تَذْهَبَا	لَا تَذْهَبْنَ

نہی حاضر مجہول:

فعل نہی حاضر مجہول مضارع مجہول سے بنتا ہے۔ مضارع مجہول مخاطب کے صیغے پر لائے نہی لگاکر لام کو جزم دیں جیسے تُضْرَبُ سے لَا تُضْرَبْ۔

گردان نہی حاضر مجہول

جنس	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	لَا تُضْرَبْ	لَا تُضْرَبَا	لَا تُضْرَبُوْا
مؤنث	لَا تُضْرَبِیْ	لَا تُضْرَبَا	لَا تُضْرَبْنَ

نہی غائب معروف:

بعض دفعہ غائب کو بھی کسی کام کے نہ کرنے کا دیا جاتا ہے۔ اسے نہی غائب کہتے ہیں۔ نہی غائب معروف بنانے کے لیے مضارع معروف سے پہلے لائے نہی (لَا) لگاکر لام کلمہ کو جزم دیتے ہیں۔ جیسے لَا یَفْتَحْ (وہ نہ کھولے) لَا یَشْکُرْ (وہ شکر نہ کرے) لَا یَغْضَبْ (وہ غصے نہ ہو)۔

گردان نہی غائب معروف

جنس		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	لَا یَشْرَبْ	لَا یَشْرَبَا	لَا یَشْرَبُوْا
	مؤنث	لَا تَشْرَبْ	لَا تَشْرَبَا	لَا یَشْرَبْنَ
متکلم	مذکر، مؤنث	لَا اَشْرَبْ	لَا نَشْرَبْ	

Marfat.com

نہی غائب مجہول:

نہی غائب مجہول بنانے کے لیے مضارع مجہول سے پہلے لائے نہی (لَا) لگا کر لام کلمہ کو جزم دیتے ہیں۔ جیسے یُقْتَلُ سے لَا یُقْتَلْ (وہ قتل نہ کیا جائے) یُشْرَبُ سے لَا یُشْرَبْ (وہ نہ پیا جائے) یُعْلَمُ سے لَا یُعْلَمْ (وہ نہ جانا جائے)۔

گردان نہی غائب مجہول

جنس		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	لَا یُقْتَلْ	لَا یُقْتَلَا	لَا یُقْتَلُوْا
	مؤنث	لَا تُقْتَلْ	لَا تُقْتَلَا	لَا یُقْتَلْنَ
متکلم	مذکر، مؤنث	لَا اُقْتَلْ	لَا نُقْتَلْ	

تمرین

اُردو میں ترجمہ کیجیے؟

(۱) لَا تَحْمِلْ عَلَیْنَا اِصْرًا

(۲) لَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ۔

(۳) لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ۔

(۴) لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا۔

(۵) لَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا

(۶) لَا تَرْفَعُوْا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِیِّ۔

(۷) لَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ۔

(۸) لَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ۔

(۹) لَا تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ

(۱۰) لَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا

(۱۱) لَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكَاتِ۔

(۱۲) لَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ۔

(۱۳) لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ۔

(۱۴) فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا۔

(۱۵) وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ۔

عربی میں ترجمہ کیجیے؟

(۱) اللہ کی بندگی کرو اور اس کی رحمت سے مایوس نہ ہو۔

(۲) اپنے فرائض کی ادائگی میں کاہلی نہ کرو۔

(۳) اللہ کی نافرمانی میں کسی کی اطاعت نہ کرو۔

Marfat.com

(۴) خدا کے سوا کسی سے نہ ڈرو۔

(۵) ماں باپ کی خدمت کرو اور ان کے لیے اُف نہ کہو۔

(۶) غریبوں کی مدد کرو اور ان پر ظلم نہ کرو۔

(۷) تم دونوں دوپہر میں گھر سے باہر نہ نکلو۔

(۸) فواحش کے قریب نہ جا۔

(۹) سچ بولنے کی عادت ڈالو اور کبھی جھوٹ نہ بولو

(۱۰) تم عورتیں یہاں نہ بیٹھو۔

درس ۳۷

فِعل امر و نہی مُوکَّد بنُونِ تاکید

فعل امر و نہی کے صیغوں میں زیادہ تاکید پیدا کرنے کے لیے ان کے آخر میں نون ثقیلہ و نون خفیفہ بڑھا دیے جاتے ہیں جیسے اُنْصُرْ سے اُنْصُرَنَّ اور لَا تَنْصُرْ سے لَا تَنْصُرَنَّ۔

قواعد:

فِعل امر اور نہی میں سے ہر ایک کے مذکورۃ الصدر چاروں اقسام کے آخر میں نونِ تاکید بڑھایا جاتا ہے۔ یہاں صرف امر حاضر و نہی حاضر مع نونِ ثقیلہ و خفیفہ کی گردان تحریر کی جاتی ہے دیگر اقسام نیز امر مجہول و نہی مجہول کی گردانوں کو اس پر قیاس کیا جائے۔

گردان فعل امر حاضر معروف بنون ثقیلہ

جنس	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	اِضْرِبَنَّ	اِضْرِبَانِّ	اِضْرِبُنَّ
مؤنث	اِضْرِبِنَّ	اِضْرِبَانِّ	اِضْرِبْنَانِّ

گردان فعل امر حاضر معروف بنون خفیفہ

جنس	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	اِضْرِبَنْ	×	اِضْرِبُنْ
مؤنث	اِضْرِبِنْ	×	×

Marfat.com

گردان فعل نہی حاضر معروف بنُونِ ثقیلہ

جنس	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	لَا تَضْرِبَنَّ	لَا تَضْرِبَانِّ	لَا تَضْرِبُنَّ
مؤنث	لَا تَضْرِبِنَّ	لَا تَضْرِبَانِّ	لَا تَضْرِبْنَانِّ

گردان فعل نہی حاضر معروف بنُونِ خفیفہ

جنس	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	لَا تَضْرِبَنْ	×	لَا تَضْرِبُنْ
مؤنث	لَا تَضْرِبِنْ	×	×

تمرین

اُردو میں ترجمہ کیجیے؟

(۱) عَامِلَنَّ النَّاسَ بِالْمَعْرُوْفِ وَلَا تُسِيْئَنَّ إِلَى أَحَدٍ۔

(۲) لَا تَصْنَعَنَّ الْمَعْرُوْفَ فِي غَيْرِ أَهْلِهٖ۔

(۳) لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰى أَلَّا تَعْدِلُوْا۔

(۴) يَا بَنِيْ اٰدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ۔

(۵) لَا يَدْخُلَنَّهَا الْيَوْمَ عَلَيْكُمْ مِسْكِيْنٌ

(۶) لَا تَمْدَحَنَّ أَحَدًا حَتّٰى تُجَرِّبَهٗ

(۷) لَا تَخْرُجِنَّ فِي الشَّمْسِ يَا زَيْنَبُ

(۸) لَا تَدْخُلُنَّ بُيُوْتَ غَيْرِكُمْ۔

(۹) لَا تَضْرِبَنَّ الْهِرَّةَ۔

(۱۰) لَا تَلْعَبَنَّ فِي الْمَيْدَانِ۔

عربی میں ترجمہ کیجیے؟

(۱) تو ہرگز غضبناک نہ ہو۔

(۲) تم ہرگز ظلم نہ کرو۔

(۳) تم ہرگز مال طلب نہ کرو۔

(۴) تم لوگ ہر ہفتہ مجھے ضرور خط لکھا کرو۔

(۵) کھیل کے اوقات میں ضرور کھیلا کرو۔

(۶) خالد تو اپنے مہمان کے لیے ایک بکری ضرور ذبح کر۔

(۷) تم دونوں زبان ضرور سیکھو۔

(۸) یہ بچے اب ضرور نماز پڑھیں۔

(۹) تم عورتیں ہرگز بے پردہ نہ نکلو۔

Marfat.com

اَلصَّرْفُ الصَّغِيْرُ مِنْ اَبْوَابِ الثُّلَاثِيِّ الْمُجَرَّدِ

باب	الماضی المعروف	الماضی المجہول	المضارع المعروف	المضارع المجہول	الامر	النہی	اسم الفاعل	اسم المفعول	اسم الظرف	اسم الآلۃ	اسم التفضیل
ضَرَبَ	ضَرَبَ	ضُرِبَ	يَضْرِبُ	يُضْرَبُ	اِضْرِبْ	لَاتَضْرِبْ	ضَارِبٌ	مَضْرُوْبٌ	مَضْرِبٌ	مِضْرَبٌ	اَضْرَبُ
نَصَرَ	نَصَرَ	نُصِرَ	يَنْصُرُ	يُنْصَرُ	اُنْصُرْ	لَاتَنْصُرْ	نَاصِرٌ	مَنْصُوْرٌ	مَنْصَرٌ	مِنْصَرٌ	اَنْصَرُ
عَلِمَ	عَلِمَ	عُلِمَ	يَعْلَمُ	يُعْلَمُ	اِعْلَمْ	لَاتَعْلَمْ	عَالِمٌ	مَعْلُوْمٌ	مَعْلَمٌ	مِعْلَمٌ	اَعْلَمُ
مَنَعَ	مَنَعَ	مُنِعَ	يَمْنَعُ	يُمْنَعُ	اِمْنَعْ	لَاتَمْنَعْ	مَانِعٌ	مَمْنُوْعٌ	مَمْنَعٌ	مِمْنَعٌ	اَمْنَعُ
شَرُفَ	شَرُفَ	شُرِفَ	يَشْرُفُ	يُشْرَفُ	اُشْرُفْ	لَاتَشْرُفْ	شَرِيْفٌ	×	مَشْرَفٌ	مِشْرَفٌ	اَشْرَفُ
حَسِبَ	حَسِبَ	حُسِبَ	يَحْسِبُ	يُحْسَبُ	اِحْسِبْ	لَاتَحْسِبْ	حَاسِبٌ	مَحْسُوْبٌ	مَحْسَبٌ	مِحْسَبٌ	اَحْسَبُ

Marfat.com

درس ۳۸

ہفت اقسام

بناوٹ اور حروف کے اعتبار سے فعل کی مندرجہ ذیل سات قسمیں ہیں۔ ان کو ہفت اقسام کہتے ہیں (۱) صحیح (۲) مہموز (۳) مُضاعف (۴) مثال (۵) اجوف (۶) ناقص (۷) لفیف۔

اب ہم باری باری ان سات قسموں کا تفصیلی ذکر کرتے ہیں:

۱- صحیح:

جس فعل کے حروف اصلی میں ہمزہ حرف علت اور ایک جنس کے دو حروف نہ ہوں اسے فعل صحیح یا فعل سالم کہتے ہیں۔ مثلاً جَلَسَ۔ ذَهَبَ۔ حَسِبَ۔ کَرُمَ وغیرہ

فائدہ:۔ یہ امر پیش نظر رہے کہ کوئی فعل صحیح ہونے سے اسی وقت خارج ہوگا، جب کہ اس کے اصلی حروف میں ہمزہ اور حرف علّت وغیرہ موجود ہو۔ اگر کسی فعل میں حروف اصلیہ کے علاوہ ہمزہ یا حرفِ علّت کا اضافہ ہو جائے تو وہ مہموز (ہمزہ والا) یا مُعتَلّ (حرف علت والا) نہیں کہلائے گا۔ نظر بریں اَکْرَمَ بوزن اَفْعَلَ مہموز نہیں ہوگا۔ کیونکہ اس میں ہمزہ، ف، ع اور ل سے خارج ہے۔ شَرِبَا اور شَرِبُوْا میں الف اور واؤ تثنیہ اور جمع کی علامتیں بڑھا دی گئی ہیں تو ان کی وجہ سے وہ مُعتَلّ نہیں بن جائیں گے۔ اِحْمَرَّ بروزن اِفْعَلَّ میں ہمزہ اور ایک لام زائد ہے تو اس اضافے کی وجہ سے وہ مہموز اور مُضاعف نہیں کہلائے گا۔ بلکہ ایسے سب الفاظ صحیح کہلائیں گے۔

قبل ازیں آپ فعل صحیح کا تفصیلی بیان اور مثالیں پڑھ چکے ہیں۔ اس لیے صحیح کے سلسلہ میں مزید کچھ کہنے کی حاجت نہیں ثلاثی مجرّد کے جن افعال کا ذکر قبل ازیں کیا جا چکا ہے وہ سب افعال صحیحہ ہیں۔

Marfat.com

درس ۳۹

۲- مہموز

مہمُوز :

وہ فعل ہے جس کے حروف اصلی میں ہمزہ (أ) ہو۔ جیسے أَمَرَ (اس نے حکم دیا) سَأَلَ (اس نے سوال کیا) قَرَءَ (اس نے پڑھا)۔

مہموز کی تین قسمیں ہیں :-

(۱) اگر فا کلمہ میں ہمزہ ہو تو اسے مہموز الفاء کہتے ہیں۔ جیسے اَمَلَ (اس نے اُمید رکھی)

(۲) اگر عین کلمہ میں ہمزہ ہو تو اسے مہموز العین کہتے ہیں۔ جیسے سَأَلَ۔

(۳) اگر لام کلمہ میں ہمزہ ہو تو اسے مہموز اللام کہتے ہیں۔ جیسے قَرَءَ۔

فعل مہموز کے ماضی مضارع امر اور نہی کی گردانیں عام افعال ہی کی طرح ہوتی ہیں۔ اس لیے ان کے الگ لکھنے کی ضرورت نہیں۔ البتہ بعض افعال میں امر کا صیغہ خلاف قیاس آتا ہے۔ جیسے اَکَلَ سے کُلْ۔ اَخَذَ سے خُذْ۔ اَمَرَ سے مُرْ اور سَأَلَ سے سَلْ۔

تمرین

اُردو میں ترجمہ کیجیے ؟

(۱) اَتیَ اِلَی الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ۔

(۲) مَا اَلَتْنٰهُمْ مِنْ عَمَلِهِمْ مِنْ شَيْءٍ

(۳) بِذٰلِكَ اُمِرْتُ۔

(۴) لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ

(۵) لَا اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا

(۶) لَا يَسْئَمُ الْاِنْسَانُ مِنْ دُعَاءِ الْخَيْرِ

(۷) يُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ وَالْاَقْدَامِ

(۸) لَتُسْئَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ

(۹) اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ

(۱۰) كُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا۔

(۱۱) خُذِ الْعَفْوَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ

(۱۲) سَلْ بَنِيْٓ اِسْرَآئِيْلَ۔

(۱۳) وَاسْئَلِ الْقَرْيَةَ الَّتِيْ كُنَّا فِيْهَا

(۱۴) لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَهُمْ اِلٰٓى اَمْوَالِكُمْ

(۱۵) تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا۔

Marfat.com

عربی میں ترجمہ کیجیے ؟

(۱) اس کو نماز کا حکم دو۔

(۲) سردی شروع ہو گئی۔

(۳) میں نے ایک کتاب پڑھی۔

(۴) اے میرے بھائی کاغذ لے اور اس پر قلم سے لکھ۔

(۵) شراب اور جوئے سے بچو۔

(۶) استانیوں نے لڑکیوں کو حکم دیا کہ ہر روز قرآن پڑھا کرو۔

(۷) میں نے لڑکے سے اس کی ماں کا حال پوچھا۔

(۸) اس نے مجھے خبر دی کہ اس کا مرض سخت ہے۔

(۹) ہم غفلت سے بیدار ہوئے اور اپنا کام شروع کیا۔

(۱۰) میں نے حامد کے چھوٹے بھائی کو اپنا دوست بنایا۔

درس ۴۰

۳۔ فعل مُضَاعَف

مُضَاعَف :

وہ فعل ہے جس کا عین کلمہ اور لام کلمہ ایک جنس کے ہوں۔ جیسے فَرَّ (وہ بھاگا)۔ مَسَّ (اس نے چھوا) فعل مُضاعَف ثلاثی مجرّد کے تین بابوں (نَصَرَ۔ ضَرَبَ۔ سَمِعَ) سے اکثر آتا ہے اور باب کَرُمَ سے کمتر۔ ابواب ثلاثی مزید کے آٹھویں اور نویں باب کے سوا باقی تمام ابواب سے آتا ہے۔

گردان ماضی معروف

جنس		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	فَرَّ	فَرَّا	فَرُّوْا
	مؤنث	فَرَّتْ	فَرَّتَا	فَرَرْنَ
حاضر	مذکر	فَرَرْتَ	فَرَرْتُمَا	فَرَرْتُمْ
	مؤنث	فَرَرْتِ	فَرَرْتُمَا	فَرَرْتُنَّ
متکلّم	مذکر و مؤنث	فَرَرْتُ	فَرَرْنَا	

Marfat.com

رَدَّ باب نَصَرَ سے ہے۔ اسی طرح فَرَّ باب ضَرَبَ اور مَسَّ باب سَمِعَ سے ہے۔

گردان ماضی مجہول

جنس	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	رُدَّ	رُدَّا	رُدُّوْا
مونث غائب	رُدَّتْ	رُدَّتَا	رُدِدْنَ
مذکر حاضر	رُدِدْتَ	رُدِدْتُمَا	رُدِدْتُمْ
مؤنث حاضر	رُدِدْتِ	رُدِدْتُمَا	رُدِدْتُنَّ
مذکر و مونث متکلم	رُدِدْتُ	رُدِدْنَا	

گردان مضارع معروف

جنس	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	يَرُدُّ	يَرُدَّانِ	يَرُدُّوْنَ
مونث غائب	تَرُدُّ	تَرُدَّانِ	يَرْدُدْنَ
مذکر حاضر	تَرُدُّ	تَرُدَّانِ	تَرُدُّوْنَ
مونث حاضر	تَرُدِّيْنَ	تَرُدَّانِ	تَرْدُدْنَ
مذکر و مونث متکلم	اَرُدُّ	نَرُدُّ	

اس کا مضارع مجہول يُرَدُّ کے وزن پر آتا ہے۔ گردان مضارع معروف کی طرح ہے۔

فعل امر کی گردان

مذکر	رُدَّ	رُدَّا	رُدُّوْا
مؤنث	رُدِّيْ	رُدَّا	اُرْدُدْنَ

یا

مذکر	اُرْدُدْ	اُرْدُدَا	اُرْدُدُوْا
مؤنث	اُرْدُدِيْ		اُرْدُدْنَ

Marfat.com

اسی طرح فَرَّ کا فعل امر فِرَّ اور مَسَّ کا فعل امر مَسَّ ہے ۔ ان کی گردان کیجئے ؟

تمرین

اُردو میں ترجمہ کیجیے ؟

(۱) غَرَّتْكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا

(۲) جَنَّ عَلَيْهِ اللَّيْلُ۔

(۳) فَرَرْتُ مِنْكُمْ۔

(۴) وَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطَانُ

(۵) حَصْحَصَ الْحَقُّ۔

(۶) زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ

(۷) لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا

(۸) يُرَدُّوْنَ إِلٰى أَشَدِّ الْعَذَابِ

(۹) يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِيْمُ

(۱۰) فِرُّوْا إِلَى اللّٰهِ۔

(۱۱) هُزِّيْ إِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ

(۱۲) أُحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ۔

(۱۳) لَا يَغْرُرْكَ تَقَلُّبُهُمْ فِي الْبِلَادِ

(۱۴) ظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ

(۱۵) أَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ عَنْهَا۔

(۱۶) أُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبَاتُ

(۱۷) أَتِمُّوا الصِّيَامَ إِلَى اللَّيْلِ

(۱۸) اِنْشَقَّ الْقَمَرُ۔

عربی میں ترجمہ کیجیے ؟

(۱) بارش ہوئی اور گرمی کم ہوگئی ۔

(۲) مدرسہ کی گھنٹی کب بجائی گئی ۔

(۳) میں تمہاری بات سے خوش ہُوا ۔

(۴) یہ کتاب ایک ماہ کے بعد پوری ہوجائیگی۔

(۵) احمد کے والد کا مرض سخت ہوگیا ۔

(۶) دروازہ کون کھٹکھٹا رہا ہے ۔

(۷) آج ٹھنڈی ہوا چل رہی ہے ۔

(۸) اپنے قلم شمار کرو ۔

(۹) لڑکوں نے امتحان کے دنوں میں محنت نہیں کی

(۱۰) اللہ تعالیٰ قوی مومن کو پسند کرتا ہے ۔

(۱۱) تو اپنے بھائی کے لیے وہی چیز پسند کر جو اپنے لیے پسند کرتی ہے ۔

(۱۲) بھاگو اور دیر مت کرو ۔

(۱۳) منافق اپنا وعدہ پورا نہیں کرتا ۔

(۱۴) آج ہم تمہارے چچا کے پاس سے گزرے ۔

Marfat.com

درس ۴۱

۴۔ فعل مثال

مُعْتَلّ :

جس فعل کے اصلی تین حروف میں کوئی حرفِ علّت (و ۔ ا ۔ ی) ہو اسے فعلِ مُعْتَلّ کہتے ہیں۔ مُعْتَلّ کی تین قسمیں ہیں :۔

(۱) مُعْتَلّ الفاء یا مثال ۔ جس فعل کا ف کلمہ حرف علّت ہو اُسے مُعْتَلّ الفاء یا مثال کہتے ہیں۔ جیسے وَجَدَ (اس نے پایا)۔

(۲) مُعْتَلّ العین یا اَجوف ۔ جس فعل کا ع کلمہ (درمیانی حرف) حرف علت ہو اُسے فعل اَجوف یا مُعْتَلّ العین کہتے ہیں۔ جیسے قَالَ (اُس نے کہا) بَاعَ (اُس نے فروخت کیا)۔

(۳) جس فعل کے اصلی حروف میں آخری حرف حرفِ علّت ہو اُسے مُعْتَلّ اللام یا فعل ناقص کہتے ہیں۔ جیسے دَعَا (اس نے بلایا) رَضِیَ (وہ راضی ہُوا)۔

مثال :۔ فعل مثال کی دو قسمیں ہیں :۔

(۱) اگرف کلمہ میں واؤ ہو تو اس کو مثال واوی کہتے ہیں۔ جیسے وَعَدَ (اس نے وعدہ کیا)۔

(۲) اگرف کلمہ میں یاء ہو تو اس کو مثال یائی کہتے ہیں۔ جیسے یَئِسَ (وہ مایوس ہُوا)۔

فعل مثال کے ماضی کی شکل چونکہ عام فعل ہی کی طرح ہوتی ہے۔ اس لیے الگ گردان کی ضرورت نہیں۔ البتہ مضارع اور امر کی گردانوں میں کچھ تبدیلی ہوتی ہے۔

مضارع معروف کی گردان

جنس	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	یَعِدُ	یَعِدَانِ	یَعِدُوْنَ
مؤنث غائب	تَعِدُ	تَعِدَانِ	یَعِدْنَ
مذکر حاضر	تَعِدُ	تَعِدَانِ	تَعِدُوْنَ
مونث حاضر	تَعِدِیْنَ	تَعِدَانِ	تَعِدْنَ
متکلم مذکر و مؤنث	اَعِدُ	نَعِدُ	

Marfat.com

امر حاضر کی گردان

عِدْ	عِدَا	عِدُوْا
عِدِیْ	عِدَا	عِدْنَ

اُردو میں ترجمہ کرو ؟

(۱) وَسِعَ کُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
(۲) وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّیْ۔
(۳) اِذَا ذُکِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ
(۴) وَرِثَ سُلَیْمَانُ دَاوٗدَ۔
(۵) وَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ
(۶) وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ۔
(۷) لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰی
(۸) ذٰلِکُمْ تُوْعَظُوْنَ بِهٖ
(۹) لَنْ یَّصِلُوْا اِلَیْكَ۔
(۱۰) هَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِیًّا یَّرِثُنِیْ
(۱۱) ذَرُوْا ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَبَاطِنَهٗ
(۱۲) زِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِیْمِ
(۱۳) اِنَّ اَوْهَنَ الْبُیُوْتِ لَبَیْتُ الْعَنْکَبُوْتِ۔
(۱۴) رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ۔
(۱۵) وَاعَدْنَا مُوْسٰی ثَلٰثِیْنَ لَیْلَةً

عربی میں ترجمہ کرو ؟

(۱) میں نے تمہاری جیب میں کچھ نہ پایا۔
(۲) تو بزرگی کا وارث ہوا۔
(۳) جھوٹے نے وعدہ کیا اور پورا نہ کیا۔
(۴) بچے نے چاند کی طرف دیکھا اور اپنی جگہ سے اُچھل پڑا۔
(۵) ہم جمعہ کے دن کراچی پہنچے اور اتوار کے دن لوٹ آئے۔
(۶) گاڑی اسٹیشن پر پہنچی ہے اور مسافر اُترتے ہیں۔
(۷) بوڑھے باپ نے اپنے بیٹوں کو نصیحت کی۔
(۸) اسلام سے پہلے عرب اپنی لڑکیوں کو زندہ درگور کر دیا کرتے تھے۔
(۹) اللہ نے ہمارے بھائی کو ایک نیک بیٹا عطا کیا۔
(۱۰) کیا یہ کتاب کتب خانوں میں ملتی ہے۔
(۱۱) کتا برتن میں مُنہ ڈالتا ہے اور ہم اُسے صاف کرتے ہیں۔
(۱۲) یہ گاڑی چھوٹے اسٹیشنوں پر کھڑی نہیں ہوتی۔
(۱۳) یقین کر اور شک نہ کر۔
(۱۴) اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو۔

Marfat.com

(۱۵) موسم بہار میں پھول کھلتے ہیں اور پھل پکتے ہیں۔

درس ۴۲

۵۔ فعل اجوف

اَجوَف :

جس فعل کا ع کلمہ (درمیانی حرف) حرفِ علّت ہو اسے فعل اَجوَف کہتے ہیں۔ جیسے قَالَ (اس نے کہا)، نَالَ (اس نے حاصل کیا)

اَجوَف کی دو قسمیں ہیں۔ (۱) اَجوَف واوی (۲) اَجوَف یائی۔

اجوَف واوی :۔ اگر حرفِ علّت واؤ ہو تو اس کو اَجوَف واوی کہتے ہیں۔ جیسے خَافَ (وہ ڈرا) دراصل خَوِفَ تھا۔ واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا۔

اجوَف یائی :۔ اگر عین کلمہ میں حرفِ عِلّت یاء ہو تو اس کو اَجوف یائی کہتے ہیں۔ جیسے بَاعَ (اس نے بیچا۔) دراصل بَيَعَ تھا۔ یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔

اجوف واوی ماضی معروف کی گردان

(باب نَصَرَ)

قَالَ	قَالَا	قَالُوا
قَالَتْ	قَالَتَا	قُلْنَ
قُلْتَ	قُلْتُمَا	قُلْتُمْ
قُلْتِ	قُلْتُمَا	قُلْتُنَّ
قُلْتُ	قُلْنَا	

اجوف یائی ماضی معروف

(باب ضَرَبَ)

بَاعَ	بَاعَا	بَاعُوا
بَاعَتْ	بَاعَتَا	بِعْنَ
بِعْتَ	بِعْتُمَا	بِعْتُمْ
بِعْتِ	بِعْتُمَا	بِعْتُنَّ
بِعْتُ		بِعْنَا

قَالَ سے ماضی مجہول قِيْلَ اور بَاعَ سے ماضی مجہول بِيْعَ کی گردان کیجیے؟

Marfat.com

اَجوف واوی ماضی معروف (باب سَمِعَ)

خَافَ	خَافَا	خَافُوْا
خَافَتْ	خَافَتَا	خِفْنَ
خِفْتَ	خِفْتُمَا	خِفْتُمْ
خِفْتِ	خِفْتُمَا	خِفْتُنَّ
خِفْتُ	خِفْنَا	

اجوف واوی مضارع معروف (باب نَصَرَ)

يَقُوْلُ	يَقُوْلَانِ	يَقُوْلُوْنَ
تَقُوْلُ	تَقُوْلَانِ	يَقُلْنَ
تَقُوْلُ	تَقُوْلَانِ	تَقُوْلُوْنَ
تَقُوْلِيْنَ	تَقُوْلَانِ	تَقُلْنَ
اَقُوْلُ	نَقُوْلُ	

گردان اَجوف واوی مضارع معروف (باب سَمِعَ)

يَخَافُ	يَخَافَانِ	يَخَافُوْنَ
تَخَافُ	تَخَافَانِ	يَخَفْنَ
تَخَافُ	تَخَافَانِ	تَخَافُوْنَ
تَخَافِيْنَ	تَخَافَانِ	تَخَفْنَ
اَخَافُ	نَخَافُ	

اجوف واوی فعل امر کی گردان

قُلْ	قُوْلَا	قُوْلُوْ
قُوْلِيْ	قُوْلَا	قُلْنَ

اَجوف واوی فعل نہی کی گردان

لَاتَقُلْ	لَاتَقُوْلَا	لَاتَقُوْلُوْا
لَاتَقُوْلِيْ	لَاتَقُوْلَا	لَاتَقُلْنَ

اَجوف یائی مضارع معروف

يَبِيْعُ	يَبِيْعَانِ	يَبِيْعُوْنَ
تَبِيْعُ	تَبِيْعَانِ	يَبِعْنَ
تَبِيْعُ	تَبِيْعَانِ	تَبِيْعُوْنَ
تَبِيْعِيْنَ	تَبِيْعَانِ	تَبِعْنَ
اَبِيْعُ	نَبِيْعُ	

اجوف یائی فعل امر کی گردان

بِعْ	بِيْعَا	بِيْعُوْا
بِيْعِيْ	بِيْعَا	بِعْنَ

اجوف یائی فعل نہی کی گردان

لَاتَبِعْ	لَاتَبِيْعَا	لَاتَبِيْعُوْا
لَاتَبِيْعِيْ	لَاتَبِيْعَا	لَاتَبِعْنَ

Marfat.com

تمرین

اردو میں ترجمہ کیجئے:-

(۱) زَاغَتِ الْاَبْصَارُ۔

(۲) جَاسُوْا خِلٰلَ الدِّیَارِ

(۳) ضَاقَتْ عَلَیْکُمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ

(۴) حَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ الْعَذَابِ۔

(۵) اَعُوْذُ بِاللّٰہِ اَنْ اَکُوْنَ مِنَ الْجٰہِلِیْنَ۔

(۶) یَضِیْقُ صَدْرِیْ۔

(۷) تَدُوْرُ اَعْیُنُہُمْ۔

(۸) لَا یَنَالُ عَہْدِ الظّٰلِمِیْنَ

(۹) سَنَزِیْدُ الْمُحْسِنِیْنَ۔

(۱۰) قُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا

(۱۱) تُوْبُوْٓا اِلٰی بَارِئِکُمْ۔

(۱۲) لَا تَقُلْ لَّہُمَآ اُفٍّ

(۱۳) لَا تَخُوْنُوا اللّٰہَ وَالرَّسُوْلَ

(۱۴) زُیِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّہَوٰتِ

(۱۵) اِنَّ الَّذِیْنَ یُبَایِعُوْنَکَ اِنَّمَا یُبَایِعُوْنَ اللّٰہَ۔

(۱۶) شَاوِرْہُمْ فِی الْاَمْرِ۔

(۱۷) تَعَاوَنُوْا عَلَی الْبِرِّ وَالتَّقْوٰی

(۱۸) اَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ۔

عربی میں ترجمہ کیجیے؟

(۱) مظلوم نے اپنا حق پالیا۔

(۲) فقیر کی بیٹی زمین پر سو گئی۔

(۳) احمد نے پیشاب کیا اور اس کے باپ نے منع کیا۔

(۴) لڑکے کا باپ مرا اور وہ یتیم ہو گیا۔

(۵) ہمیں بھوک لگی اور تم نے روٹی پکائی۔

(۶) زید نے اپنی سائیکل فروخت کر دی۔

(۷) ایک نیک آدمی ہمارے گھر مہمان ہوا۔

(۸) اندھیرے میں ایک شیر کا شکار کیا گیا۔

(۹) مسلمان دشمن سے نہیں ڈرتا۔

(۱۰) قصاب گوشت بیچتا ہے۔

(۱۱) آدمی دن کو کام کرتا ہے اور رات کو سوتا ہے

(۱۲) مجرموں کو جہنم کی طرف ہانکا جائے گا۔

(۱۳) ہم اللہ کے سوا کسی سے مدد نہیں چاہتے۔

(۱۴) میں چاہتی ہوں کہ کل روزہ رکھوں۔

(۱۵) کپڑا بیچ اور قیمت لے۔

(۱۶) دشمن سے نہ ڈر اور اللہ سے ڈر۔

(۱۷) اپنے بھائی کا احترام کر اور اپنے والد اور استاد کی اطاعت کر۔

(۱۸) حق کہو اور اس پر عمل کرو۔

(۱۹) رات کے وقت ہم چراغ بجھا دیتے ہیں۔

(۲۰) اس دوا سے میرا مرض زیادہ ہو گیا۔

Marfat.com

درس ۴۳

۶۔ فعل ناقص

فعلِ ناقص :

جس فِعل کے اصلی حروف میں آخری حرفِ علت (و ۔ ا ۔ ی) ہو اسے فعل ناقص کہتے ہیں۔ جیسے دَعَا (اس نے بلایا) رَضِیَ (وہ راضی ہوا)۔ ناقص کی دو قسمیں ہیں :-

(۱) ناقص واوی (۲) ناقص یائی۔

۱۔ **ناقِص واوی** :- اصلی حروف میں سے آخری حرف اگر واؤ ہو تو اُسے ناقص واوی کہتے ہیں۔ جیسے دَعَا جو دراصل دَعَوَ تھا۔ واؤ الف سے تبدیل کر دیا۔

۲۔ **ناقص یائی** :- اگر اصلی حروف میں سے آخری حرف یاء ہو تو اُسے ناقص یائی کہتے ہیں جیسے رَمٰی (اس نے تیر مارا) دراصل رَمَیَ تھا۔ یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔

فِعل ناقص واوی ماضی معروف (بابِ نَصَرَ)

جنس	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	دَعَا	دَعَوَا	دَعَوْا
مؤنث غائب	دَعَتْ	دَعَتَا	دَعَوْنَ
مذکر حاضر	دَعَوْتَ	دَعَوْتُمَا	دَعَوْتُمْ
مؤنث حاضر	دَعَوْتِ	دَعَوْتُمَا	دَعَوْتُنَّ
مذکر و مؤنث متکلم	دَعَوْتُ	دَعَوْنَا	

گردان فعل ناقص واوی ماضی معروف (بابِ سَمِعَ)

جنس	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	رَضِیَ	رَضِیَا	رَضُوْا
مؤنث غائب	رَضِیَتْ	رَضِیَتَا	رَضِیْنَ

Marfat.com

مذکر حاضر	رَضِیتَ	رَضِیتُمَا	رَضِیتُم
مؤنث حاضر	رَضِیتِ	رَضِیتُمَا	رَضِیتُنَّ
مذکر و مؤنث متکلم	رَضِیتُ	رَضِینَا	

فعل ناقص ماضی مجہول واوی اور یائی دونوں کا ایک وزن

جنس	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	دُعِیَ	دُعِیَا	دُعُوْا
مونث غائب	دُعِیَتْ	دُعِیَتَا	دُعِیْنَ
مذکر حاضر	دُعِیتَ	دُعِیتُمَا	دُعِیتُم
مونث حاضر	دُعِیتِ	دُعِیتُمَا	دُعِیتُنَّ
مذکر و مؤنث متکلم	دُعِیتُ	دُعِینَا	

مضارع معروف ناقص یائی (باب ضَرَبَ)

جنس	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	یَرْمِی	یَرْمِیَانِ	یَرْمُوْنَ
مونث غائب	تَرْمِی	تَرْمِیَانِ	یَرْمِیْنَ
مذکر حاضر	تَرْمِی	تَرْمِیَانِ	تَرْمُوْنَ
مونث حاضر	تَرْمِیْنَ	تَرْمِیَانِ	تَرْمِیْنَ
مذکر و مونث متکلم	اَرْمِی	نَرْمِی	

فعل ناقص یائی ماضی معروف (باب ضَرَبَ)

جنس	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	رَمٰی	رَمَیَا	رَمَوْا
مونث غائب	رَمَتْ	رَمَتَا	رَمَیْنَ
مذکر حاضر	رَمَیْتَ	رَمَیْتُمَا	رَمَیْتُم
مونث حاضر	رَمَیْتِ	رَمَیْتُمَا	رَمَیْتُنَّ
مذکر و مونث متکلم	رَمَیْتُ	رَمَیْنَا	

Marfat.com

مضارع معروف ناقص واوی (باب نَصَرَ) 108

جنس	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	یَدْعُوْ	یَدْعُوَانِ	یَدْعُوْنَ
مونث غائب	تَدْعُوْ	تَدْعُوَانِ	یَدْعُوْنَ
مذکر حاضر	تَدْعُوْ	تَدْعُوَانِ	تَدْعُوْنَ
مونث حاضر	تَدْعِیْنَ	تَدْعُوَانِ	تَدْعُوْنَ
مذکر و مونث متکلم	اَدْعُوْ	نَدْعُوْ	

مضارع معروف ناقص واوی (باب سَمِعَ)

مذکر غائب	یَرْضٰی	یَرْضَیَانِ	یَرْضَوْنَ
مونث غائب	تَرْضٰی	تَرْضَیَانِ	یَرْضَیْنَ
مذکر حاضر	تَرْضٰی	تَرْضَیَانِ	تَرْضَوْنَ
مونث حاضر	تَرْضَیْنَ	تَرْضَیَانِ	تَرْضَیْنَ
مذکر و مونث متکلم	اَرْضٰی	نَرْضٰی	

تمرین

اُردو میں ترجمہ کیجیے؟

(١) رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمْ وَرَضُوْا عَنْہُ

(٢) قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِہِ الرُّسُلُ

(٣) مَا بَکَتْ عَلَیْہِمُ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ

(٤) مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰی

(٥) اَلَا اِنَّھُمْ یَثْنُوْنَ صُدُوْرَھُمْ

(٦) یَسْعٰی نُوْرُھُمْ بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ

(٧) یَرْجُوْنَ رَحْمَةَ اللّٰہِ۔

(٨) لَا تَخْشَوْھُمْ وَاخْشَوْنِیْ

(٩) لِیَدْعُ رَبَّہٗ۔

(١٠) لَا تَنْسَ نَصِیْبَكَ مِنَ الدُّنْیَا

(١١) سَوْفَ یُغْنِیْکُمُ اللّٰہُ مِنْ فَضْلِہٖ

(١٢) لَا تُلْھِکُمْ اَمْوَالُکُمْ وَلَآ اَوْلَادُکُمْ

(١٣) وَقٰھُمُ اللّٰہُ شَرَّ ذٰلِكَ الْیَوْمِ

(١٤) تُکْوٰی بِھَا جِبَاھُھُمْ وَجُنُوْبُھُمْ

Marfat.com

(۱۵) قُوا أَنْفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نَارًا۔

(۱۶) لَا تَنِيَا فِي ذِكْرِي۔

(۱۷) وَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ۔

(۱۸) أَوْفُوا بِعَهْدِي۔

عربی میں ترجمہ کیجئے:

(۱) ہم نے اپنے ساتھیوں کو دعوت دی۔

(۲) بندے نے گناہ کیا اور اللہ نے اسے معاف کر دیا۔

(۳) شہر خالی ہو گیا اور اس میں کوئی نہ رہا۔

(۴) مسلمانوں نے جنگ لڑی اور کفار بھاگ گئے۔

(۵) اللہ نے ہمیں ہدایت دی اور ہم مسلمان ہوئے

(۶) ہمارے شہر میں بہت سی شاندار عمارتیں بنائی گئیں۔

(۷) ہم نے اپنے دوست سے ملاقات کی۔

(۸) احمد نے اپنے پڑوسیوں کو اللہ کی طرف بلایا۔

(۹) نماز برائی اور بدکاری سے روکتی ہے۔

(۱۰) اللہ تم دونوں کو نیک اعمال کا بدلہ دے گا۔

(۱۱) شہر میں مسجدیں بنائی جاتی ہیں۔

(۱۲) خادم کو آواز دی جاتی ہے۔

(۱۳) ماں اپنے بیٹے کے حق میں بد دعا نہیں کرتی۔

(۱۴) میں اپنا مال اپنے دوستوں میں بانٹ دیتا ہوں

(۱۵) اسے لڑکے گیند میدان میں پھینک۔

(۱۶) تو نہ ڈر اور اپنے بھائی سے باتیں کر۔

درس ۴۴

۷۔ لَفِیف

لَفِیف:

وہ فعل یا اسم ہے جس کے حروف اصلیہ میں دو حرفِ علّت ہوں۔ اس کی دو قسمیں ہیں:

۱۔ **لَفِیف مقرون**:۔ جس میں دونوں حرف علّت باہم متصل ہوں۔ جیسے رَوَىٰ (اس نے روایت کیا) گویا یہ اجوف اور ناقص کا مجموعہ ہے۔

۲۔ **لَفِیف مفروق**:۔ جس میں دونوں حرفِ علّت کے درمیان کوئی حرفِ صحیح حائل ہو۔ جیسے وَقَىٰ (اس نے بچایا) گویا یہ مثال اور ناقص کا مجموعہ ہے۔

Marfat.com

تمرین

اردو میں ترجمہ کیجیے؟

(۱) قِ نَارَكَ

(۲) اِسْتَحِ مِنَ اللهِ۔

(۳) لِمَ لَا تَقِيْ لِسَانَكَ مِنَ الْكِذْبِ۔

(۴) اِتَّقِ اللهَ وَاتَّقِ الْمَعْصِيَةَ۔

(۵) لَمْ اَرَ مِثْلَ هٰذِهِ الْبِنْتِ قَطُّ

(۶) مَالِيْ اَرَاكَ حَزِيْنًا۔

(۷) رَوَيْنَا هٰذَا الْحَدِيْثَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

(۸) اَلنِّيْلُ يُرْوِيْ مَزَارِعَ مِصْرَ۔

(۹) رَبِّ اَرِنِيْ اَنْظُرْ اِلَيْكَ قَالَ لَنْ تَرَانِيْ۔

(۱۰) اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحَابِ الْفِيْلِ۔

(۱۱) اِذْ قَالَ اِبْرَاهِيْمُ رَبِّيَ الَّذِيْ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ۔

(۱۲) وَاِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَا۔

عربی میں ترجمہ کیجیے؟

(۱) اپنا منہ بچاؤ تاکہ تمہاری پیٹھ پر مار نہ پڑے

(۲) تم اپنی زبان گالی گلوچ سے کیوں نہیں بچاتے۔

(۳) اے میری بہن! اللہ سے ڈر اور گناہ سے بچ۔

(۴) ہم نے کبھی ایسا پھول نہیں دیکھا۔

(۵) کیا تو دیکھ رہا تھا کہ ہم تیری طرف آ رہے ہیں

(۶) ایمان والے اللہ کے نور سے دیکھتے ہیں۔

(۷) اے گروہ علماء! اس مسئلہ میں آپ کی کیا رائے ہے۔

(۸) اللہ کی عبادت اس طرح کرو گویا تم اسے دیکھ رہے ہو۔

(۹) اللہ سے شرم کیا کرو اور اس سے ڈرا کرو۔

(۱۰) فرعون بنی اسرائیل کی لڑکیوں کو زندہ نہیں رہنے دیتا تھا۔

Marfat.com

مَرفوعات

مَنصُوبات

مجرُورات

Marfat.com

درس ۴۵

مَرْفُوعَات

عربی زبان میں آخری لفظ کی تبدیلی کے لحاظ سے کلمات کی دو قسمیں ہیں :-

۱۔ مُعْرَب

مُعْرَب کی تعریف :- مُعْرَب وہ کلمہ ہے جو ماضی امر حاضر اور حرف سے مشابہ نہ ہو۔ اس کا آخری لفظ عامل کی تبدیلی کی بنا پر ہمیشہ بدلتا رہتا ہے۔ کسی حالت میں پیش (رفع) کسی میں زبر (نصب) اور کسی میں زیر (جرّ) آتی ہے۔ جیسے

(۱) جَآءَ زَیْدٌ (زید آیا) (۲) رَاَیْتُ زَیْدًا (میں نے زید کو دیکھا)

(۳) ذَهَبْتُ اِلٰی زَیْدٍ۔ (میں زید کی طرف گیا) ۔

ان مثالوں لفظ زید مُعْرَب ہے۔ کیونکہ اس کے آخر میں ایک حالت میں رفع۔ دوسری میں نصب اور تیسری میں جرّ آئی ہے۔ اسم مُعْرَب کے آخر میں پیش ہو تو اس کو رفع۔ زبر ہو تو نصب اور زیر ہو تو جرّ کہتے ہیں۔ گویا اسم مُعْرَب کی آخری حرکات جن کو حرکاتِ اعرابی کہتے ہیں۔ رفع نصب اور جرّ ہیں :-

۲۔ مَبْنی

مبنی کی تعریف :- مبنی وہ کلمہ ہے جس کا آخری لفظ عوامل کی تبدیلی سے بدلتا نہیں جیسے :- جَآءَنِیْ هٰؤُلَآءِ۔ رَاَیْتُ هٰؤُلَآءِ۔ ذَهَبْتُ اِلٰی هٰؤُلَآءِ۔

ان مثالوں میں هٰؤُلَآءِ مبنی ہے۔ کیونکہ تینوں حالتوں میں اس کے آخر میں کوئی تبدیلی پیدا نہیں ہوئی۔

اعراب :- مُعْرَب کے آخر میں بدلنے والی حرکت کا نام اعراب ہے۔ مثلاً زَیْدٌ میں

Marfat.com

1/3

دال کی پیش زَیْدًا میں زبر۔ زَیْدٍ میں زیر کو اعراب کہتے ہیں۔

مَحَلِّ اِعراب آخری حرف کو محلِ اعراب کہتے ہیں۔ مثلاً مذکورہ صدر مثالوں میں، دال محل اعراب ہے۔

عامل :۔ جس کی وجہ سے مُعرب کے آخر میں تبدیلی پیدا ہو اُسے عامل کہتے ہیں۔ مثلاً قَامَ زَیْدٌ (زید کھڑا ہُوا) اس میں قَامَ عامل کہلاتا ہے۔ ان سب کو ایک مثال میں دیکھیے:۔

قَامَ زَیْدٌ۔

(۱) قَامَ عامل ہے (۲) زَیْدٌ مُعرب ہے (۳) زَیْدٌ کا پیش (رفع) اعراب ہے۔

(۴) زَیْدٌ کی دال محل اعراب ہے۔

مرفوع :۔ جس اسم پر رفع ہو اُسے مرفوع کہتے ہیں۔ جیسے، جَآءَنِیْ زَیْدٌ میں زَیْدٌ مرفوع ہے۔

منصُوب :۔ جس اسم پر نصب ہو اس کو منصوب کہتے ہیں۔ جیسے رَاَیْتُ زَیْدًا میں زَیْدًا منصوب ہے۔

مجرور :۔ جس اسم پر جر ہو اُسے مجرور کہتے ہیں۔ جیسے، غُلَامُ زَیْدٍ میں زَیْدٍ مجرور ہے۔

مرفوعات کو سمجھنے کے لیے چند ضروری باتیں بیان کی گئی ہیں۔ اب مرفوعات اور ان کی اقسام ملاحظہ کیجیے:۔

مَرفوعات کی اقسام

مرفوعات کی آٹھ قسمیں ہیں:۔

(۱) فاعل۔
(۲) مفعول مالم یُسَمَّ فاعِلُہ۔
(۳) مبتدا۔
(۴) خبر
(۵) اِنَّ، اَنَّ وغیرہ کی خبر۔
(۶) کَانَ وغیرہ کا اِسم۔
(۷) مَا و لَا مشابہ لَیْسَ کا اِسم۔
(۸) خبر لائے نفی جنس۔

Marfat.com

درس ۴۶

فاعل

تعریف :-

فاعل اس مرفوع اسم کو کہتے ہیں جس کے پہلے کوئی فعل ہو۔ اور وہ کام کے کرنے والے پر دلالت کرتا ہو۔ مثلاً قَامَ زَیْدٌ (زید کھڑا ہوا) اس مثال میں قَامَ فعل ہے۔ اور زَیْدٌ اس کا فاعل ہے۔ ایسے جملہ کو عربی گرائمر میں جملہ فعلیہ کہتے ہیں۔ ہر فعل جو لازم ہو وہ اپنے فاعل کو رفع دیتا ہے اور اگر متعدّی ہو تو فاعل کو رفع اور مفعول کو نصب بھی دیتا ہے۔

(۱) جَلَسَ خَالِدٌ (خالد بیٹھا)

(۲) ذَهَبَ بَکْرٌ (بکر گیا)

(۳) جَاءَ زَیْدٌ (زید آیا)

ان تینوں جملوں میں پہلا جزو فعل ہے اس کو مُسند کہتے ہیں دُوسرا جزو فاعل ہے اس کا دوسرا نام مسند الیہ ہے۔ ان تینوں جملوں کی ترکیب یوں ہوگی کہ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہُوا۔

متعدّی فعل کی مثال :

ضَرَبَ خَالِدٌ بَکْرًا (خالد نے بکر کو مارا)

اس مثال میں ضَرَبَ فعل متعدّی ہے یہ فاعل کے ساتھ مفعول کو بھی چاہتا ہے۔ خَالِدٌ ضَرَبَ کا فاعل ہونے کی وجہ سے مرفوع ہے۔ بَکْرًا مفعول ہے، اس لیے منصُوب ہے۔

عربی زبان میں فاعل مرفوع ہوا کرتا ہے اور مفعول منصوب۔ عربی کا ایک مقولہ یاد رکھیئے :-

"کُلُّ فَاعِلٍ مَرْفُوْعٌ وَکُلُّ مَفْعُوْلٍ مَنْصُوْبٌ وَکُلُّ مُضَافٍ اِلَیْهِ مَجْرُوْرٌ"

(ہر فاعل مرفوع ہوتا ہے۔ ہر مفعول منصوب ہوتا ہے۔ اور ہر مضاف الیہ مجرور ہوتا ہے)۔

Marfat.com

فاعل کی دو قسمیں:

فاعل کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) اسم ظاہر: جیسے گزشتہ مثالوں میں خالد، بکر، زید۔

(۲) اسم ضمیر:۔ جیسے اَلرَّجُلُ ذَهَبَ۔ اَلرَّجُلَانِ ذَهَبَا۔ اَلرِّجَالُ ذَهَبُوْا

ان مثالوں میں ذَهَبَ کا فاعل ایک پوشیدہ ضمیر ہے۔جو اَلرَّجُلُ کی طرف لوٹتی ہے پہلی مثال میں وہ ضمیر هُوَ ہے۔ دوسری میں هُمَا اور تیسری میں هُمْ۔

پہلا قاعدہ:

جب فاعل اسم ظاہر ہو تو فعل ہمیشہ واحد ہوگا۔ اگرچہ فاعل تثنیہ یا جمع ہی ہو۔ البتہ تذکیر و میں فعل اور فاعل دونوں ایک دوسرے کے مطابق ہوں گے۔ اگر فاعل مذکر ہو تو فعل مذکر اور اگر فاعل مونث ہو تو فعل بھی مونث ہوگا۔ مثلاً:

قَامَ الرَّجُلُ۔ قَامَ الرَّجُلَانِ۔ قَامَ الرِّجَالُ۔

اس مثال میں قَامَ فعل ہے اور وہ واحد ہے۔اَلرَّجُلُ۔الرَّجُلَانِ اور اَلرِّجَالُ اسم ظاہر ہیں۔ اور بالترتیب پہلا فاعل واحد۔ دوسرا تثنیہ اور تیسرا جمع ہے۔ فاعل میں تبدیلی ہونے کے باوجود فعل بدستور واحد رہا۔ اور اس میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔

ان مثالوں سے یہ بھی معلوم ہوا کہ فعل اور فاعل تذکیر میں برابر ہیں۔ سب کے سب فاعل مذکر ہیں اور فعل بھی مذکر ہے۔

دوسرا قاعدہ:

جب فاعل اسم ضمیر ہو تو فعل واحد، تثنیہ، جمع اور تذکیر و تانیث میں فاعل کے مطابق ہوگا۔ جیسے:۔

(۱) اَلرَّجُلُ ذَهَبَ۔ اَلرَّجُلَانِ ذَهَبَا۔ اَلرِّجَالُ ذَهَبُوْا۔

(۲) اَلْمَرْءَةُ قَامَتْ۔ اَلْمَرْءَتَانِ قَامَتَا۔ اَلنِّسَآءُ قُمْنَ۔

پہلی قسم کی مثالوں میں فاعل وہ ضمیر ہے جو فعل میں پوشیدہ ہے۔ اور جو، اَلرَّجُلُ اَلرَّجُلَانِ اور اَلرِّجَالُ کی طرف لوٹتی ہے۔ ان مثالوں میں فعل تذکیر اور واحد کے اعتبار سے فاعل کے مطابق ہے۔ دوسری قسم کی مثالوں میں بھی فعل تانیث اور واحد جمع میں فاعل کے مطابق ہے۔

Marfat.com

تیسرا قاعدہ :

جب فاعل مونث حقیقی ہو اور فعل سے متصل ہو تو فعل ہمیشہ مؤنث ہوگا۔ جیسے : قَالَتْ عَائِشَةُ (عائشہ نے کہا) اس مثال میں عَائِشَةُ فاعل ہے۔ مؤنث حقیقی ہے۔ اور فعل سے متصل ہے لہٰذا فعل مونث لایا گیا۔

چوتھا قاعدہ :

جب فعل اور فاعل کے درمیان فاصلہ ہو تو فعل مذکر اور مونث دونوں طرح سے آسکتا ہے جیسے :۔ (۱) إِذَا أَصَابَتْهُمْ مُصِيبَةٌ (۲) فَمَنْ جَاءَهُ مَوْعِظَةٌ۔

پہلی مثال میں فعل أَصَابَتْ اور فاعل مُصِيبَةٌ ہے۔ فعل اور فاعل کے درمیان هُمْ حائل ہو گیا ہے۔ اس میں فعل أَصَابَتْ مؤنث لایا گیا ہے۔

دوسری مثال میں جَاءَ فعل اور مَوْعِظَةٌ فاعل ہے۔ فعل اور فاعل کے درمیان ہٗ حائل ہے۔ اس میں فعل مذکر لایا گیا ہے۔

پانچواں قاعدہ :

اگر فاعل مؤنث غیر حقیقی ہو تو اس میں فعل کی دو صورتیں ہیں :۔

(۱) اگر فعل پہلے ہو اور فاعل بعد میں تو فعل مذکر اور مونث دونوں طرح لایا جا سکتا ہے۔ جیسے طَلَعَتِ الشَّمْسُ اور طَلَعَ الشَّمْسُ دونوں طرح درست ہے۔

اس مثال میں اَلشَّمْسُ (آفتاب) مؤنث غیر حقیقی ہے۔ اور فعل کے بعد واقع ہوا ہے۔ لہٰذا اس مثال میں فعل کو مذکر اور مؤنث دونوں طرح استعمال کر سکتے ہیں۔

(۲) اگر فاعل پہلے ہو اور فعل پیچھے تو فعل کا مؤنث لانا ضروری ہے۔

مثلاً اَلشَّمْسُ طَلَعَتْ۔ اس میں اَلشَّمْسُ طَلَعَ نہیں کہہ سکتے۔

فاعل کا مقام :

عربی میں فاعل فعل کے بعد متصل آتا ہے۔ فاعل کے بعد مفعول کا مقام ہے۔ مگر اس ترتیب کا قائم رکھنا ضروری نہیں۔ کبھی فعل اور فاعل کے درمیان کوئی فاصل بھی آجاتا ہے جیسے ضَرَبَ الْيَوْمَ بَكْرٌ خَالِدًا۔

اس مثال میں بَكْرٌ فاعل ہے اور ضَرَبَ فعل ہے۔ ان دونوں کے درمیان اَلْيَوْمَ فاصل ہے۔

Marfat.com

کبھی مفعول کو فاعل پر مقدم کر دیتے ہیں :- جیسے ضَرَبَ زَیْدًا بَکْرٌ
لیکن فاعل کو فعل پر مقدم نہیں کر سکتے ۔مقدم کریں تو فاعل نہیں بلکہ مبتدا کہلائے گا۔
فاعل عموماً مفعول سے پہلے آتا ہے ۔مگر مندرجہ ذیل صورتوں میں فاعل کو مفعول سے پہلے لانا ضروری ہے۔

(۱) جب کہ فاعل اور مفعول اسم مقصور ہوں اور دونوں فاعل بھی بن سکتے ہوں اور مفعول بھی مثلاً
اَکْرَمَ یَحْیٰی عِیْسٰی (یحییٰ نے عیسیٰ کی تعظیم کی)
اس مثال میں فاعل کو پہلے لانا ضروری ہے۔کیونکہ اگر مفعول یعنی عیسیٰ کو مقدم کر دیں تو اسی کو فاعل تصور کیا جائے گا۔اور متکلم کا مقصد پورا نہ ہوگا۔

(۲) جب کہ اِلَّا یا اس کے ہم معنیٰ لفظ کے بعد واقع ہو۔ جیسے مَا اَکْرَمَ زَیْدٌ اِلَّا عَلِیًّا (زید نے علیؓ کے سوا کسی کی تعظیم نہیں کی)، اگر مفعول کو مقدم کر دیں اور کہیں مَا اَکْرَمَ عَلِیًّا اِلَّا زَیْدٌ تو متکلم کا مقصد پورا نہ ہوگا۔

(۳) جبکہ فاعل ضمیر متصل ہو تو فاعل کو مقدم کرنا ضروری ہے۔جیسے: ضَرَبْتُ زَیْدًا۔
اس مثال میں ضَرَبْتُ کی تُ ضمیر متصل ہے اور فاعل ہے اس کو فعل سے الگ نہیں کیا جا سکتا ۔لہٰذا مفعول سے مقدم ہوگی۔

تمرین

اُردو میں ترجمہ کیجیے؟

(۱) اَبْصَرَ رَجُلَانِ الْهِلَالَ ۔
(۲) سَمِعَتِ الْاَخَوَاتُ خُطْبَةَ الْاِمَامِ
(۳) اَطْعَمَ الْاَغْنِيَاءُ الْمَسَاكِيْنَ۔
(۴) طَلَعَ الرِّجَالُ الْجَبَلَ فِي الصَّيْفِ
(۵) قَصَدَ السَّامَ اَحْمَدُ وَخَادِمُهٗ
(۶) نَجَحَ الْاَوْلَادُ فِي الْاِمْتِحَانِ مُنِحُوْا جَائِزَةً۔
(۷) نَجَحَتِ الْبِنْتَانِ حَصَلَتَا الشَّهَادَةَ الْفَائِقَةَ
(۸) جَاءَ رَجُلَانِ عِنْدِيْ وَشَرِبَا الْقَهْوَةَ
(۹) نَالَ الْمُجِدُّوْنَ الْجَوَائِزَ الثَّمِيْنَةَ۔
(۱۰) قَامَتِ الرِّجَالُ مِنَ الْمَجْلِسِ۔
(۱۱) سَافَرَ الْيَوْمَ زَيْنَبُ
(۱۲) بَكَتِ الْبَنَاتُ وَقْتَ اللَّيْلِ۔
(۱۳) قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا
(۱۴) اِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ۔

Marfat.com

(۱۵) وَإِذِ ابْتَلَى إِبْرَاهِيمَ رَبُّهُ بِكَلِمَاتٍ۔

عربی میں ترجمہ کیجیے؟

(۱) لڑکوں نے ناشتہ کیا پھر مدرسے گئے۔

(۲) دو لڑکے ڈاکٹری کے امتحان میں کامیاب ہوئے تو انہیں انعام دیا گیا۔

(۳) میرے پاس گاؤں سے تین عورتیں آئیں۔

(۴) دونوں بھائیوں نے ایک فٹ بال خریدا۔

(۵) محمود کے دونوں بیٹے بیمار ہو گئے۔

(۶) عورتوں نے قرآن پڑھا۔

(۷) لڑکیوں نے پھول جمع کیے۔

(۸) سب طالب علموں نے اطاعت کی۔

(۹) سورج غروب ہوا اور چاند طلوع ہوا۔

(۱۰) تمہاری خادمہ نے مزیدار کھانا پکایا۔

(۱۱) توانا مزدور نے ایک کنواں کھودا۔

(۱۲) معزز مہمانوں نے کھانا کھایا۔

(۱۳) فرمانبردار لڑکے نے باپ کا کہا مانا۔

(۱۴) بیماریاں بڑھ گئیں اور مخلص اطبا کم ہو گئے۔

(۱۵) ماہ شعبان گزر گیا۔

درس ۴۷

مَفْعُولُ مَا لَمْ يُسَمَّ فَاعِلُهُ

تعریف:

مَفْعُولُ مَا لَمْ يُسَمَّ فَاعِلُهُ ہر اس مفعول کو کہتے ہیں جس کا فاعل محذوف ہو اور مفعول کو اس کی جگہ رکھا گیا ہو۔ جیسے ضُرِبَ زَيْدٌ (زید مارا گیا)۔

اس مثال میں زَيْدٌ کو مفعول ما لم یسم فاعلہ کہتے ہیں۔ یعنی وہ مفعول جس کے فاعل کا نام نہیں لیا گیا۔ زَيْدٌ کے متعلق ہمیں یہ معلوم ہے کہ اُسے مارا گیا۔ لہٰذا وہ مفعول ہے۔ مگر ہمیں یہ معلوم نہیں کہ اسے کس نے مارا۔ ایسے مفعول کو نائب فاعل یعنی فاعل کا قائم مقام بھی کہتے ہیں۔ یہ فعل مجہول کے بعد واقع ہوتا ہے اور مرفوع ہوتا ہے۔

تذکیر و تانیث اور واحد جمع ہونے میں یہ فاعل کی طرح ہے۔ لہٰذا گزشتہ سبق میں جو فوائد بیان ہوئے ہیں انہیں دُہرا لیا جائے۔

Marfat.com

تمرین

اردو میں ترجمہ کیجیے؟

(۱) غُلِبَتِ الرُّوْمُ۔

(۲) کُتِبَ عَلَیْکُمُ الصِّیَامُ۔

(۳) ضُرِبَتْ عَلَیْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْکَنَةُ

(۴) حُشِرَ لِسُلَیْمٰنَ جُنُوْدُہٗ۔

(۵) اَلْجِبَالُ نُسِفَتْ۔

(۶) بُهِتَ الَّذِیْ کَفَرَ۔

(۷) اَلْوُحُوْشُ حُشِرَتْ۔

(۸) یُفْتَنُوْنَ فِیْ کُلِّ عَامٍ مَّرَّةً اَوْ مَرَّتَیْنِ

(۹) یُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِیْمٰهُمْ۔

(۱۰) سَتُکْتَبُ شَهَادَتُهُمْ۔

(۱۱) لَنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ۔

(۱۲) لَنْ یُّقْبَلَ مِنْ اَحَدِهِمْ مِلْءُ الْاَرْضِ ذَهَبًا۔

(۱۳) اُلْقِیَ السَّحَرَةُ سَاجِدِیْنَ۔

(۱۴) سِیْقَ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ اِلَی الْجَنَّةِ زُمَرًا

(۱۵) لَهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِیَعٌ۔

(۱۶) حُصِدَ الزَّرْعُ

(۱۷) وَمَا اُوْتِیْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِیْلًا

عربی میں ترجمہ کیجیے؟

(۱) اس لڑکی کا باپ لڑائی میں مارا گیا۔

(۲) کیا پاکستان میں عربی زبان سمجھی جاتی ہے۔

(۳) کفار کو شکست دی جائے گی۔

(۴) ایک شیر مارا گیا۔

(۵) ایک خط لکھا گیا۔

(۶) ایک کتاب بھیجی گئی۔

(۷) لوگوں کی ہدایت کے لیے انبیاء کو مبعوث کیا گیا۔

(۸) پانی پیا گیا اور کھانا کھایا گیا۔

(۹) عمر فاروقؓ ایک مجوسی غلام کے ہاتھ شہید کیے گئے۔

(۱۰) حضرت عمرؓ کے بعد حضرت عثمانؓ خلیفہ مقرر کیے گئے۔

(۱۱) غزوۂ بدر میں قریش کے بڑے بڑے سردار مارے گئے۔

(۱۲) غزوۂ اُحد میں حضرت حمزہؓ شہید کیے گئے۔

(۱۳) مسلمان عورتیں نوحہ کرنے سے روک دی گئیں۔

(۱۴) جماعت دوم کے طلبہ بلائے گئے، اور سوال پوچھے گئے۔

(۱۵) دونوں قاتلوں کو پھانسی دی گئی۔

(۱۶) درخت اپنے پھل سے پہچانا جاتا ہے۔

(۱۷) میرا باغ نہر کے پانی سے سیراب کیا جاتا ہے

(۱۸) مجرموں کو ان کے جرم کی وجہ سے سزا دی

Marfat.com

(۱۹) ہمارے مدرسہ میں عنقریب ایک جلسہ منعقد کیا جائے گا۔
(۲۰) قیامت کے دن ہر شخص کا محاسبہ کیا جائے گا۔

درس ۴۸

۳۔ مبتدا ـــــ ۴۔ خبر

جملہ اسمیہ کے پہلے جزو کو مبتدا اور دوسرے کو خبر کہتے ہیں۔ مبتدا اور خبر دونوں مرفوع ہوتے ہیں۔ مثلاً:۔ زَیْدٌ قَائِمٌ۔

اس مثال میں زَیْدٌ مبتدا اور قَائِمٌ خبر ہے۔ مبتدا اور خبر دونوں مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مبتدا اور خبر دونوں ظاہری عوامل سے خالی ہوتے ہیں۔ یعنی ان پر جو رفع ہوتا ہے۔ وہ کسی عامل کے نتیجہ میں نہیں۔ علم نحو کے علماء کا خیال ہے کہ اعراب کی سب قسموں میں رفع اصل ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جب رفع نصب اور جرّ دینے والا کوئی عامل موجود نہ ہو تو بلا عامل خود بخود رفع آجاتا ہے۔ مبتدا اور خبر اسی وجہ سے مرفوع ہوتے ہیں۔

پہلا قاعدہ:

خبر۔ مفرد۔ تثنیہ۔ جمع اور تذکیر و تانیث میں مبتدا کے مطابق ہوتی ہے۔ مندرجہ ذیل امثلہ پر غور کیجیے:۔

(۱) اَلنَّجْمُ لَامِعٌ۔ (ستارہ چمکنے والا ہے)۔ مبتدا اور خبر دونوں واحد مذکر ہیں۔

(۲) اَلْکِتَابَانِ جَدِیْدَانِ۔ (دونوں کتابیں نئی ہیں)۔ اس مثال میں مبتدا اور خبر دونوں تثنیہ مذکر ہیں۔

(۳) اَلْمُؤْمِنُوْنَ حَاضِرُوْنَ۔ (مومن حاضر ہیں)۔ اس مثال میں مبتدا اور خبر دونوں جمع مذکر ہیں۔

(۱) اَلْمَدِیْنَۃُ عَامِرَۃٌ۔ (شہر آباد ہے) اس مثال میں مبتدا اور خبر دونوں واحد مؤنث ہیں

(۲) اَلْبِنْتَانِ مُجْتَھِدَتَانِ۔ (دونوں بیٹیاں محنتی ہیں)۔ اس مثال میں مبتدا اور خبر

Marfat.com

دونوں تثنیہ مؤنث ہیں۔

(۳) اَلسَّیِّدَاتُ مُھَذَّبَاتٌ۔ (خواتین شائستہ ہیں)۔ اس مثال میں مبتدا اور خبر دونوں جمع مؤنث ہیں۔

اِن مثالوں کی روشنی میں دیکھا جا سکتا ہے کہ مبتدا اور خبر واحد، تثنیہ، جمع اور تذکیر و تانیث ہونے میں ایک دوسرے کے مطابق ہوتے ہیں۔

دوسرا قاعدہ:

مبتدا دراصل معرفہ ہوتا ہے اور خبر نکرہ۔ اسم نکرہ میں جب کسی وجہ سے تخصیص ہو جائے یا وہ موصوف ہو تو وہ مبتدا بن سکتا ہے۔ مثلاً:۔

(۱) اَرَجُلٌ فِی الدَّارِ اَمْ اِمْرَأَۃٌ (کیا گھر میں مرد ہے یا عورت؟)۔ اس مثال میں رَجُلٌ نکرہ ہے۔ فِی الدَّارِ کی وجہ سے اس میں تخصیص پیدا ہو گئی ہے کیونکہ رَجُلٌ سے مراد اب عام مرد نہیں بلکہ وہ خاص مرد ہے جو گھر میں ہے۔ لہٰذا اُسے مبتدا بنایا گیا ہے۔ رَجُلٌ کو اس مثال میں نکرہ مخصصہ کہتے ہیں۔

(۲) نکرہ موصوفہ کی مثال یہ ہے۔ وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَیْرٌ مِّنْ مُّشْرِکٍ (مومن غلام، آزاد مشرک سے بہتر ہے)۔ اس مثال میں عَبْدٌ نکرہ موصوفہ ہے اور مُؤْمِنٌ اس کی صفت ہے۔ لہٰذا عَبْدٌ نکرہ ہونے کے باوجود مبتدا ہے۔

تیسرا قاعدہ:

اگر دونوں اسموں میں سے ایک معرفہ ہو اور دوسرا نکرہ تو معرفہ کو مبتدا بنائیں گے اور نکرہ کو خبر۔

اور اگر دونوں اسم معرفہ ہوں تو جسے چاہیں مبتدا بنائیں اور جسے چاہیں خبر۔ مثلاً مُحَمَّدٌ نَبِیُّنَا (محمدؐ ہمارے نبی ہیں)، آدَمُ اَبُوْنَا۔ (آدم ہمارے باپ ہیں)۔

پہلی مثال میں محمد اسم معرفہ ہے۔ اسی طرح نبینا بھی معرفہ ہے۔ دونوں میں ہر ایک مبتدا بھی بن سکتا ہے اور خبر بھی۔ اسی پر دوسری مثالوں کو قیاس کریں۔

چوتھا قاعدہ:

مبتدا مفرد بھی ہوتا ہے۔ مرکب اضافی اور مرکب توصیفی بھی۔ مگر جملہ یا شبہ جملہ (یعنی ظرف یا جار مجرور) نہیں ہو سکتا۔

Marfat.com

(۱) مبتدا مفرد کی مثال :- زَیْدٌ قَائِمٌ اس مثال میں زَیْدٌ مفرد ہے اور مبتدا ہے۔

(۲) مبتدا مرکب اضافی کی مثال :- غُلَامُ زَیْدٍ قَائِمٌ اس مثال میں غُلَامُ زَیْدٍ مرکب اضافی ہے اور مبتدا ہے۔

(۳) مبتدا مرکب توصیفی کی مثال :- رَجُلٌ عَالِمٌ خَیْرٌ مِّنْ جَاهِلٍ اس مثال میں رَجُلٌ عَالِمٌ مرکب توصیفی اور مبتدا ہے۔

پانچواں قاعدہ :

اسم مفرد بھی خبر بن سکتا ہے۔ اور جملہ اور شبہ جملہ بھی خبر کی جگہ آ سکتے ہیں۔

(۱) زَیْدٌ رَجُلٌ صَالِحٌ اس مثال میں زَیْدٌ مبتدا ہے رَجُلٌ موصوف صَالِحٌ اس کی صفت موصوف صفت مل کر خبر۔ لہذا اس مثال میں خبر مرکب توصیفی ہے۔ مبتدا خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۲) زَیْدٌ ذُوْمَالٍ۔ اس مثال میں زَیْدٌ مبتدا ذُوْ مضاف مَالٍ مضاف الیہ۔ مضاف اور مضاف الیہ مل کر مرکب اضافی۔ اور زَیْدٌ کی خبر ہوا۔

(۳) اَلْمُجْتَهِدُ یَفُوْزُ (محنتی کامیاب ہوتا ہے۔) اس مثال میں یَفُوْزُ جملہ فعلیہ ہو کر اَلْمُجْتَهِدُ کی خبر ہے۔

(۴) زَیْدٌ اَخُوْهُ جَاهِلٌ اس مثال میں اَخُوْهُ مبتدا جَاهِلٌ اس کی خبر۔ دونوں مل کر زَیْدٌ کی خبر ہوئے۔ لہذا خبر جملہ اسمیہ ہے۔

(۵) اَلنَّجَاةُ فِی الصِّدْقِ (سچ میں نجات ہے) فِیْ جار اَلصِّدْقِ مجرور۔ جار مجرور مل کر ظرف اور اَلنَّجَاةُ کی خبر ہوا۔ اس مثال میں خبر ظرف ہے۔

چھٹا قاعدہ :

خبر جب جملہ ہو، خواہ اسمیہ ہو یا فعلیہ اس میں ایک ایسی ضمیر لانا ضروری ہے جو مبتدا کی طرف لوٹتی ہو۔

(۱) جملہ فعلیہ کی مثال - زَیْدٌ یَفُوْزُ (زید کامیاب ہوتا ہے) اس مثال میں یَفُوْزُ جملہ فعلیہ ہو کر خبر ہے۔ اس میں ایک ضمیر (هُوَ) پوشیدہ ہے جو مبتدا یعنی زَیْدٌ کی طرف لوٹتی ہے

(۲) جملہ اسمیہ کی مثال :- زَیْدٌ اَبُوْهُ عَالِمٌ اس مثال میں اَبُوْهُ مبتدا عَالِمٌ اس کی خبر ہے۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ اور جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر زَیْدٌ کی خبر ہوا۔ اس مثال میں اَبُوْهُ عَالِمٌ بحیثیت مجموعی خبر ہے۔ اور اس میں اَبُوْهُ کی ضمیر زَیْدٌ مبتدا کی طرف لوٹ رہی ہے۔

Marfat.com

ساتواں قاعدہ :

ایک مبتدا کی متعدد خبریں بھی ہو سکتی ہیں۔ جیسے زَیْدٌ عَالِمٌ فَاضِلٌ عَاقِلٌ۔ زَیْدٌ مبتدا ہے اور باقی تینوں اس کی خبریں ہیں۔

آٹھواں قاعدہ :

بعض اوقات خبر مبتدا سے پہلے آتی ہے۔ مثلاً :۔ فِی الدَّارِ زَیْدٌ۔

فِی الدَّارِ خبر مقدم اور زَیْدٌ مبتدا مؤخر ہے۔

تمرین

اُردو میں ترجمہ کیجیے ؟

(۱) نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰہِ۔
(۲) ھُنَّ لِبَاسٌ لَّکُمْ۔
(۳) اَنْتَ مَوْلَانَا۔
(۴) ھٰذِہٖ نَاقَۃُ اللّٰہِ۔
(۵) اُولٰٓئِکَ ھُمُ الْمُفْلِحُوْنَ۔
(۶) اَرْضُ اللّٰہِ وَاسِعَۃٌ۔
(۷) اَحْسَنُ الْھَدْیِ ھَدْیُ مُحَمَّدٍ
(۸) اَلْاِسْلَامُ دِیْنٌ قَیِّمٌ۔
(۹) سُبَابُ الْمُؤْمِنِ فُسُوْقٌ۔
(۱۰) ھٰذِہِ السَّاعَۃُ وَاقِفَۃٌ۔
(۱۱) ھٰذِہٖ قِدْرٌ وَھٰذَا غِطَاؤُھَا
(۱۲) ذٰلِکَ مَوْقِدٌ وَھٰذَا تَنُّوْرٌ۔
(۱۳) اُولٰٓئِکَ خَادِمُوْ الْمَقْھٰی وَھٰذَا طَبَّاخٌ
(۱۴) اَلْغُرُفَاتُ مُضِیْئَۃٌ
(۱۵) اَلْجُنْدِیَّاتُ قَوِیَّاتٌ

عربی میں ترجمہ کیجیے ؟

(۱) آپ دونوں مہمان ہیں۔
(۲) میں میزبان ہوں۔
(۳) آپ لوگ نیک ہیں۔
(۴) وہ دونوں سوئی ہوئی ہیں۔
(۵) وہ لڑکیوں کا مدرسہ ہے۔
(۶) یہ دوات ہے۔
(۷) وہ دونوں طالب علم ہیں اور
یہ اُن کے والد ہیں۔
(۸) سچا لڑکا پیارا ہے۔
(۹) مغربی تہذیب لعنت ہے۔
(۱۰) چاندنی راتیں دلکش ہیں۔
(۱۱) فرید کے ماموں ڈاکٹر ہیں۔
(۱۲) جھوٹ بُری عادت ہے۔
(۱۳) حامد اور خالد محنتی لڑکے ہیں۔
(۱۴) موٹر تیز رفتار ہے۔
(۱۵) یہ ایک عربی رسالہ ہے۔
(۱۶) یہ ہمارے مدرسہ کے معلّم ہیں۔

Marfat.com

درس ۴۹

(۵) حُرُوف مشبّہ بالفعل کی خبر

حروف مشبّہ بالفعل چھ ہیں۔ اِنَّ اَنَّ۔ کَاَنَّ۔ لٰکِنَّ۔ لَیْتَ۔ لَعَلَّ۔
یہ اپنے اسم کو نصب دیتے ہیں اور خبر کو رفع۔ مندرجہ ذیل شعر ان سب حروف پر مشتمل ہے

اِنَّ یا اَنَّ کَاَنَّ لَیْتَ لٰکِنَّ لَعَلَّ

ناصب اسم اند و رافع در خبر ضدّ مَا وَ لَا

ان کو مشبّہ بالفعل اس لیے کہتے ہیں کہ ان میں فعل کے معنی پائے جاتے ہیں۔ فعل کی طرح یہ بھی سہ حرفی اور چار حرفی ہوتے ہیں۔ فعل کی طرح ان کے آخر میں زبر آتی ہے۔

یہ چھ حروف اِنَّ اور اس کے اخوات بھی کہلاتے ہیں۔

یہ حروف جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں۔ اور مبتدا کو نصب دیتے ہیں۔ اُسے اِنَّ کا اسم کہتے ہیں۔ خبر کو رفع دیتے ہیں اور اسے حروف مشبّہ بالفعل کی خبر کہتے ہیں۔

اب ان کے معنی اور استعمال کا فرق ملاحظہ فرمائیے :۔

اِنَّ اور اَنَّ دونوں کلام میں تاکید اور زور پیدا کرنے کے لیے آتے ہیں۔ مثلاً بولتے ہیں۔ زَیْدٌ قَائِمٌ (زید کھڑا ہے)

پھر اس پر اِنَّ داخل کرتے ہیں۔ اِنَّ زَیْدًا قَائِمٌ (زید ضرور کھڑا ہے)

قرآن مجید میں ہے :۔ اِنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ۔

اِنَّ کے مواقع استعمال :

لفظ اِنَّ ان مقامات پر آتا ہے۔

(۱) اِنَّ ہمیشہ صدر (شروع) میں آتا ہے۔ جیسے اِنَّ رَبَّكَ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ۔

(۲) لفظ قَوْل اور اس کے مشتقات مثلاً قَالَ۔ یَقُوْلُ وغیرہ کے بعد اِنَّ آتا ہے اَنَّ کبھی نہیں آتا۔ مثلاً :۔ قَالَ اِنَّهٗ یَقُوْلُ۔

(۳) جب اِنَّ اور اس کے معمولات کی تاویل مصدر میں نہ ہو سکتی ہو تو وہاں اِنَّ آتا ہے۔ مثلاً :

Marfat.com

اِنَّ النِّیْلَ حَیَاۃُ مِصْرَ (مصر کی زندگی نیل سے وابستہ ہے)۔

(۴) جملہ صلہ کے شروع میں اِنَّ آتا ہے۔ مثلاً:
حَضَرَ الَّذِیْنَ اِنَّ حُضُوْرَھُمْ بَسَرَّنِیْ۔ وہ لوگ حاضر ہوئے جن کے حاضر ہونے سے مجھے خوشی ہوتی ہے۔

اس مثال میں اَلَّذِیْنَ موصول ہے اور اِنَّ حُضُوْرَھُمْ جملہ صلہ ہے۔ اِنَّ اس کی ابتدا میں واقع ہوا ہے۔ لہٰذا اِنَّ آئے گا، اَنَّ نہیں آئے گا۔

اَنَّ کے مواضع استعمال:

لفظ اَنَّ ان مقامات پر آتا ہے۔ یہ جملہ اسمیہ پر داخل ہو کر اُسے مصدری معنیٰ میں تبدیل کر دیتا ہے۔

(۱) عَلِمَ اور شَھِدَ کے بعد عموماً اَنَّ آیا کرتا ہے مثلاً:۔ عَلِمْتُ اَنَّ زَیْدًا قَائِمٌ
مگر اس قاعدے کے برعکس جب خبر پر لام مفتوحہ داخل ہو تو عَلِمَ اور شَھِدَ کے بعد بھی اِنَّ بالکسرہ آتا ہے۔ جیسے قرآن میں ہے:۔
(۱) وَاللّٰہُ یَعْلَمُ اِنَّکَ لَرَسُوْلُہٗ۔
(۲) وَاللّٰہُ یَشْھَدُ اِنَّ الْمُنَافِقِیْنَ لَکَاذِبُوْنَ۔

(۲) وسطِ کلام میں اَنَّ آتا ہے۔ جیسے:۔ بَلَغَنِیْ اَنَّ زَیْدًا قَائِمٌ۔

کَاَنَّ اور اس کے مواقع استعمال:

لفظ کَاَنَّ (گویا کہ) تشبیہ کے لیے آتا ہے۔ جیسے: کَاَنَّ زَیْدًا اَسَدٌ (گویا کہ زید شیر ہے)۔

کَاَنْ کبھی بلا تشدید مخفف بھی استعمال ہوتا ہے۔ اس وقت زیادہ تر اس فعل کے پہلے آتا ہے جس پر لَمْ داخل ہو چکا ہو۔ جیسے:۔
کَاَنْ لَمْ یَرَہٗ اَحَدٌ:۔

لَعَلَّ: لفظ لَعَلَّ ترجی یعنی ممکن الحصول آرزو کے لیے آتا ہے۔ جیسے:۔
لَعَلَّ زَیْدًا قَائِمٌ شاید کہ زید کھڑا ہے۔

لَیْتَ لفظ لَیْتَ (کاش کہ) تمنی یعنی ایسی آرزو کے لیے آتا ہے جس کا حصول ممکن نہ ہو۔

Marfat.com

جیسے : لَیْتَ الشَّبَابَ رَاجِعٌ (کاش جوانی لوٹ آتی)۔

لٰکِنَّ :- لفظ لٰکِنَّ استدراک یعنی سابقہ کلام سے سامع کے دل میں جو وہم پیدا ہو رہا ہو اس کے دُور کرنے کے لیے آتا ہے۔ جیسے :- جَآءَ الْقَوْمُ لٰکِنَّ خَالِدًا۔

جَآءَ الْقَوْمُ سے یہ خیال ہوتا تھا کہ خالد بھی آیا ہوگا۔ کیونکہ وہ بھی قوم کا ایک فرد ہے لٰکِنَّ سے یہ وہم دُور ہوا کہ وہ نہیں آیا۔

لٰکِنَّ تشدید کے بغیر بھی استعمال ہوتا ہے۔ اس وقت فعل پر بھی داخل ہوتا ہے اور عمل نہیں کرتا۔ مثلاً :- وَلٰکِنْ لَّا یَشْعُرُوْنَ۔

ضروری قاعدہ :

حروف مشبّہ بالفعل کا اسم مسند الیہ ہوتا ہے اور ان کی خبر مسند ہوتی ہے۔

حروف مُشَبّہ بالفعل کی خبر مفرد یا جملہ معرفہ اور نکرہ ہونے میں مبتدا کی خبر کی مانند ہے۔ دونوں کے حکم میں کوئی فرق نہیں۔

نیز یہ امر یاد رکھنے کے قابل ہے کہ حروف مشبّہ بالفعل کی خبر ان کے اسم سے پہلے نہیں آسکتی۔ البتہ خبر اگر ظرف ہو تو اس کا اسم سے پہلے لانا جائز ہے۔ جیسے اِنَّ فِی الدَّارِ زَیْدًا اس مثال میں فی الدار خبر مقدم ہے اور زَیْدًا اسم مؤخّر۔

تمرین

اُردو میں ترجمہ کیجیے؟

(۱) اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ

(۲) اِنَّ رَبَّکَ فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ۔

(۳) اِنَّ ھٰذَا لَھُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ۔

(۴) اِنَّ خَیْرَ الزَّادِ التَّقْوٰی

(۵) یَعْلَمُوْنَ اَنَّہُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّھِمْ

(۶) یَظُنُّوْنَ اَنَّھُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّھِمْ وَاَنَّھُمْ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

(۷) اِعْلَمُوْا اَنَّمَا الْحَیٰوۃُ الدُّنْیَا لَعِبٌ وَّلَھْوٌ

(۸) لَعَلَّ اللّٰہَ یُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِکَ اَمْرًا

(۹) مَا یُدْرِیْکَ لَعَلَّ السَّاعَۃَ قَرِیْبٌ

(۱۰) یٰلَیْتَنِیْ اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِیْلًا

(۱۱) لَیْتَنِیْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِیْلًا

(۱۲) اَلزُّجَاجَۃُ کَاَنَّھَا کَوْکَبٌ دُرِّیٌّ

(۱۳) کَاَنَّھُنَّ الْیَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ

(۱۴) وَلٰکِنَّ اَکْثَرَ النَّاسِ لَا یَشْکُرُوْنَ

Marfat.com

(۱۵) ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ۔

عربی میں ترجمہ کیجیے ؟

(۱) بے شک تم ذہین ہو لیکن تم اپنے اوقات کی پرواہ نہیں کرتے۔

(۲) جس نے دن کو کام کیا اور رات کو آرام کیا وہ کامیاب ہے۔

(۳) بے شک ہم اللہ پر ایمان رکھتے ہیں۔

(۴) میں نے مریض سے کہا کہ تم دبلے نہیں ہوئے

(۵) سالم نے خبر دی کہ اس کے والد آج گھر پہنچنے والے ہیں۔

(۶) میں نے حامد کے بھائی کو نصیحت کی مگر اس نے میری ایک نہ سنی۔

(۷) آپ تو مجھ سے یوں معاملہ کر رہے ہیں گویا آپ مجھے جانتے ہی نہیں۔

(۸) بے شک زید گھر میں موجود ہے مگر وہ باہر آنا نہیں چاہتا۔

(۹) مجھے یہ معلوم کر کے بے حد خوشی ہوئی کہ تم نے جماعت سے نماز پڑھی۔

(۱۰) تمہارا باغ خوبصورت ہے مگر تمہارا مالی سُست ہے۔

(۱۱) تمام دین باطل ہیں مگر اللہ کا دین سچا ہے۔

(۱۲) تم نے دینی کتابیں پڑھی ہیں، مگر قرآن نہیں پڑھا۔

(۱۳) ماں نے کہا اے کاش کہ آج سے پہلے تم مر چکے ہوتے۔

(۱۴) میں نے چاہا کہ آج صبح کی نماز سے پہلے تمہیں جگا دوں، مگر تمہارے بھائی نے مجھے بتایا کہ تم بیمار ہو۔

(۱۵) بے شک انسان اشرف المخلوقات ہے، مگر اس کا شرف علم و عقل کی بدولت ہے۔

درس ۵۰

(۶) افعال ناقصہ کا اسم

افعال ناقصہ کا اسم بھی مرفوعات میں شامل ہے۔

افعالِ ناقصہ کی تعریف :- افعال ناقصہ وہ افعال ہیں جو اگرچہ لازم ہیں لیکن فاعل پر تمام نہیں ہوتے۔ بلکہ ان کے فاعل کے متعلق کسی صفت کے بیان کرنے کی ضرورت باقی رہتی ہے مثلاً:

Marfat.com

کَانَ زَیْدٌ (زید تھا) ابھی بات مکمل نہیں ہوئی جب تک اس کے ساتھ قَائِمًا یا کوئی خبر نہ لگائیں۔

مثلاً کہیں ۔ کَانَ زَیْدٌ قَائِمًا ان کے فاعل کو اسم اور صفت کو خبر کہتے ہیں۔ تمام افعال ناقصہ اور ان کے مشتقات اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں۔ یہ تعداد میں تیرہ ۱۳ ہیں۔ ایک شاعر نے افعال ناقصہ کو ان اشعار میں جمع کیا ہے۔

نوع عاشر سیزدہ فعل اند کایشاں ناقص اند ‏ رافع اسم اند و ناصب در خبر چوں مَا و کَا

کَانَ ۱ صَارَ ۲ اَصْبَحَ ۳ اَمْسٰی ۴ وَاَضْحٰی ۵ ظَلَّ ۶ بَاتَ ۷ مَا فَتِئَ ۸ مَا دَامَ ۹ مَا انْفَکَّ ۱۰ لَیْسَ ۱۱ باشد از وفا

مَا بَرِحَ ۱۲ مَا زَالَ ۱۳ و افعالی کز ینہا مشتق اند ‏ ہر کجا بینی ہمیں حکم است در جملہ روا

افعال ناقصہ جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں۔ اس وقت مبتدا تو بدستور حالت رفعی میں رہتا ہے مگر خبر حالت نصبی میں آجاتی ہے مثلاً:۔ کَانَ زَیْدٌ عَالِمًا (زید عالم تھا) زَیْدٌ مبتدا ہونے کی بنا پر پہلے مرفوع تھا۔ اور عَالِمًا کَانَ کی وجہ سے منصوب ہُوا:۔

نواسخ جملہ :۔ جملے کے اعراب میں تبدیلی کر دینے کی وجہ سے افعال ناقصہ کو نواسخ جملہ (اگلی حالت کو بدل دینے والے) بھی کہتے ہیں۔ حروف مشبہ بالفعل بھی نواسخ جملہ کہلاتے ہیں۔ ان کا عمل افعال ناقصہ کے برعکس ہوتا ہے۔ قبل ازیں تفصیلاً ان کا ذکر ہو چکا ہے۔

۱۔ **قاعدہ** :۔ افعال ناقصہ کی خبر کو اُن کے اسم سے پہلے لانا درست ہے۔ مثلاً: کَانَ قَائِمًا زَیْدٌ۔

۲۔ **قاعدہ** :۔ مندرجہ ذیل افعال ناقصہ میں اُن کی خبر ان افعال سے بھی پہلے آسکتی ہے۔ مثلاً:۔ قَائِمًا کَانَ زَیْدٌ۔

وہ افعال یہ ہیں :۔ کَانَ، صَارَ، اَصْبَحَ، اَمْسٰی، اَضْحٰی، ظَلَّ، بَاتَ،

۳۔ **قاعدہ** :۔ جن افعال ناقصہ کے شروع میں لفظ مَا ہے۔ ان کی خبر ان افعال ناقصہ سے پہلے نہیں آسکتی۔ مثلاً یُوں کہنا درست نہیں۔ قَائِمًا مَا زَالَ زَیْدٌ۔

لفظ لَیْسَ میں نحویوں کا اختلاف ہے۔ کہ آیا۔ اس کی خبر اس سے مقدم ہو سکتی ہے یا نہیں؟

۴۔ **قاعدہ** :۔ افعال ناقصہ کی خبر معرفہ ہونے کی صورت میں بھی ان کے اسم سے پہلے آسکتی ہے۔ جیسے :۔ کَانَ الْقَائِمَ زَیْدٌ۔

Marfat.com

129

افعال ناقصہ کے معانی:۔ کَانَ اپنے اسم کی خبر کو زمانہ ماضی میں ثابت کرنے کے لیے آتا ہے۔ اس کی دو صورتیں ہیں:۔

پہلی یہ کہ وہ خبر ختم ہو جانے والی ہو۔ جیسے کَانَ زَیْدٌ قَائِمًا (زید کھڑا تھا)۔ اس مثال میں قَائِمًا دائمی خبر نہیں ہے۔

دوسری یہ کہ دائمی ہو اور کبھی منقطع نہ ہوتی ہو۔ جیسے کَانَ اللّٰہُ عَلِیْمًا (خدا علیم ہے)۔ ظاہر ہے کہ خدا کا علیم ہونا کسی خاص زمانہ کے ساتھ مختص نہیں بلکہ وہ شروع سے علیم ہے اور رہے گا۔ لفظ کَانَ صرف تحسینِ کلام یا تاکید کے طور پر استعمال ہوا ہے۔

کَانَ کے دوسرے مشتقات بھی یہی عمل کرتے ہیں کَانَ سے مضارع امر نہی وغیرہ سب افعال استعمال ہوتے ہیں۔ کَانَ کی گردان قَالَ یَقُوْلُ کی طرح ہوتی ہے۔ جیسے کَانَ یَکُوْنُ کَوْنًا۔

۵۔ قاعدہ:۔ کَانَ کا فعل مضارع جب مجزوم ہو اور ضمیر منصوب اور ساکن سے متصل نہ ہو تو مضارع کا آخری نون گر جاتا ہے۔ جیسے لَمْ اَکُ بَغِیًّا (میں بدکار نہ تھی) لَمْ اَکُ دراصل لَمْ اَکُنْ تھا۔ آخری نون مجزوم کو حذف کر دیا۔

لَمْ یَکُنْہُ میں نون اس لیے نہیں گرا کہ اس کے آخر میں ہٗ ضمیر منصوب ہے۔

اسی طرح لَمْ یَکُنِ الَّذِیْنَ میں نون نہیں گرے گا۔ کیونکہ لَمْ یَکُنْ کی نون اَلَّذِیْنَ کی لام ساکن سے متصل ہے۔

صَارَ حالت تبدیل کرنے کے لیے آتا ہے۔ جیسے:۔

صَارَ الطِّیْنُ حَجَرًا (مٹی پتھر بن گئی)

صَارَ کی گردان بَاتَ کی طرح ہوتی ہے۔ صَارَ۔ یَصِیْرُ صَیْرُوْرَۃً اس کے مشتقات بھی یہی عمل کرتے ہیں۔

اَصْبَحَ (صبح کے وقت ہوا)، اَمْسٰی (شام کے وقت ہوا)، اَضْحٰی (چاشت کے وقت ہوا) یہ تینوں افعال ناقصہ باب افعال سے ہیں۔ ان کی گردانیں علی الترتیب یوں ہوں گی

(۱) اَصْبَحَ۔ یُصْبِحُ۔ اِصْبَاحًا۔

(۲) اَمْسٰی۔ یُمْسِیْ۔ اِمْسَآءً:۔

(۳) اَضْحٰی۔ یُضْحِیْ۔ اِضْحَاءً:۔

Marfat.com

یہ تینوں فعل جملہ کے مضمون کو اپنے اپنے اوقات یعنی صَبَاحٌ (صبح کا وقت)۔ مَسَاءٌ (شام کا وقت) ضُحٰی (چاشت کا وقت) کے ساتھ ملاتے ہیں۔ جیسے :۔

(۱) اَصْبَحَ زَیْدٌ فَقِیْرًا (زید صبح کے وقت فقیر ہوگیا)

(۲) اَمْسٰی بَکْرٌ ضَاحِکًا (شام کے وقت بکر ہنسنے والا ہوگیا)

(۳) اَضْحٰی خَالِدٌ ذَاھِبًا (چاشت کے وقت خالد جانیوالا ہوگیا)

بعض اوقات یہ تینوں افعال صَارَ (ہُوا) کے معنی میں استعمال ہوتے ہیں۔ اور ان میں وقت کا معنی ملحوظ نہیں ہوتا۔ جیسے :۔ اَصْبَحَ بَکْرٌ فَقِیْرًا (بکر فقیر ہوگیا)

ظَلَّ۔ بَاتَ :۔ ظَلَّ کے معنی ہیں دن کے وقت ہُوا۔ اور بَاتَ کے معنی رات کے وقت ہُوا۔

ان دونوں افعال میں کبھی وقت کا معنٰی ہوتا ہے اور کبھی نہیں۔ جیسے :۔

(۱) ظَلَّ زَیْدٌ صَائِمًا (زید تمام دن روزہ دار رہا)

(۲) بَاتَ زَیْدٌ نَائِمًا (زید رات بھر سویا رہا)

مَا زَالَ۔ مَا بَرِحَ۔ مَا فَتِیَٔ۔ مَا انْفَکَّ

ان چاروں افعال میں مَا نافیہ ہے۔ ان چاروں افعال میں پہلے ہی نفی کا معنی پایا جاتا ہے مَا نافیہ کے داخل ہونے سے نفی کی نفی ہوجاتی ہے۔ اور خبر میں استمرار کا مفہوم پیدا ہوجاتا ہے۔ مثلاً :۔ زَالَ کا معنی زائل ہُوا۔ یعنی قائم نہ رہا ہے۔ تو مَا زَالَ کے معنی ہوں گے زائل نہ ہُوا یعنی قائم رہا۔

مَا بَرِحَ وغیرہ کو بھی اسی پر قیاس کیجیے۔

مَا زَالَ خَالِدٌ عَالِمًا کا مفہوم یہ ہے کہ زید ہمیشہ عالم رہا۔ اور وہ کسی وقت بھی جاہل نہ تھا۔

مَا دَامَ میں مَا ظرفیہ ہے۔ جس کے معنی ہیں جب تک۔

یہ کسی ایسے کام کے وقت کی تعیین کے لیے آتا ہے۔ جو اس کی خبر کے زمانے کے برابر ہو اس لیے مَا دَامَ کے قبل یا بعد ہمیشہ ایک جملے کی ضرورت ہوتی ہے۔ مثلاً :۔

قَامَ النَّاسُ مَا دَامَ الْمَلِکُ قَائِمًا جب تک بادشاہ کھڑا رہا لوگ بھی کھڑے رہے۔

لَیْسَ نفی کے لیے آتا ہے۔ جیسے : لَیْسَ بَکْرٌ عَالِمًا (بکر عالم نہیں ہے) جب

Marfat.com

تاکید پیدا کرنے کے لیے لَیْسَ کی خبر پر بؔ داخل کرتے ہیں تو وہ مجرور ہوتی ہے۔ جیسے :۔

لَیْسَ زَیْدٌ بِجَالِسٍ — زید بیٹھا ہوا نہیں ہے۔

لَیْسَ سے صرف فعل ماضی استعمال ہوتا ہے دوسرا کوئی فعل نہیں آتا ہے۔

۶۔ قاعدہ :۔ کَانَ کبھی تامہ بھی ہوتا ہے اس وقت اس کے معنی موجود ہونے یا پائے جانے کے ہوتے ہیں۔ جیسے :۔

کَانَ اللّٰہُ وَلَمْ یَکُنْ غَیْرُہٗ — خدا موجود تھا اور باقی کچھ بھی نہ تھا۔

کَانَ کے تامہ ہونے کا مطلب یہ ہے کہ صرف اسم ہی سے جملہ پورا ہو جاتا ہے۔ اور خبر نہیں لائی جاتی :۔

کان کے علاوہ اَضْحٰی۔ اَمْسٰی۔ اَصْبَحَ، ظَلَّ، بَاتَ بھی تامہ ہوتے ہیں۔ اس صورت میں ان کے معنی اس کے وقت میں داخل ہونے کے ہوتے ہیں۔ مثلاً اَصْبَحَ زَیْدٌ کے معنی زید نے صبح کی۔ اَمْسٰی خَالِدٌ یعنی خالد نے شام کی۔

۷۔ قاعدہ :۔ افعال ناقصہ کی خبر کو اس کے اسم پر مقدم کر سکتے ہیں مثلاً کَانَ قَائِمًا زَیْدٌ اس کو کَانَ الْقَائِمُ زَیْدٌ بھی کہہ سکتے ہیں۔

بعض اوقات خبر کو افعال سے پہلے بھی لے آتے ہیں۔ جیسے :۔ صَغِیْرًا کَانَ اَوْ کَبِیْرًا

اس مثال میں صَغِیْرًا کَانَ کی خبر مقدم ہے۔

تمرین

اُردو میں ترجمہ کیجیے ؟

(۱) کَانَ اللّٰہُ عَلِیْمًا حَکِیْمًا۔

(۲) کَانَ الْاِنْسَانُ کَفُوْرًا۔

(۳) کَانَ اَبُوْھُمَا صَالِحًا۔

(۴) کَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا

(۵) اَصْبَحَ فِی الْمَدِیْنَۃِ خَائِفًا۔

(۶) اَصْبَحُوْا خَاسِرِیْنَ۔

(۷) مَا زِلْتُمْ فِیْ شَکٍّ۔

(۸) ظَلَّ وَجْھُہٗ مُسْوَدًّا۔

(۹) کُنْتُ عَلَیْھِمْ شَھِیْدًا مَّا دُمْتُ فِیْھِمْ۔

(۱۰) لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ۔

(۱۱) اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ۔

(۱۲) لَسْتَ عَلَیْھِمْ بِمُصَیْطِرٍ۔

(۱۳) اَضْحَی الْغَمَامُ کَثِیْفًا۔

(۱۴) بَاتَ الْمَرِیْضُ مُتَاَلِّمًا وَلَمْ یَنَمْ طُوْلَ اللَّیْلِ

Marfat.com

(۱۵) مَازَالَ الْحَرُّ شَدِيْدًا مُنْذُ شَهْرٍ۔

(۱۶) مَا بَرِحَ الْمَرِيْضُ نَائِمًا۔

عربی میں ترجمہ کیجئے ؟

(۱) محمود بڑا ذہین تھا مگر بیماری کی وجہ سے پاس نہ ہُوا۔

(۲) تم لوگ آج دن بھر اپنے اسباق میں مشغول رہے۔

(۳) لوگوں نے خوف و ہراس کے ساتھ صبح کی۔

(۴) کل دوپہر تک بادل برساکیا۔

(۵) اس کنویں کا پانی میٹھا نہیں ہے، مگر ٹھنڈا بہت ہے۔

(۶) محنتی طالب علم ہمیشہ پیارا رہا۔

(۷) تین دن سے آسمان برابر ابر آلود رہا۔

(۸) انگریز ہمیشہ اسلام کے دشمن رہے۔

(۹) اسلام باقی رہے گا جب تک زمین و آسمان باقی ہیں۔

(۱۰) جب تک زندہ رہو خدا کے عبادت گزار رہو۔

(۱۱) جب تک بارش ہوتی رہے گھر سے نہ نکلو۔

(۱۲) حضرت خالد بن ولید ایک ملک کے بعد دوسرا ملک برابر فتح کرتے رہے۔

(۱۳) موسم سرما آیا اور ہوا ٹھنڈی ہوگئی۔

(۱۴) جو علماء کی صحبت میں بیٹھے گا عالم ہو جائیگا۔

(۱۵) جو بُروں کی صحبت اختیار کرے گا، بُرا ہو جائے گا۔

درس ۵۱

۷: مَا و لَا مشابہ لَيْسَ کا اسم

مَا اور لَا دونوں حرف نفی ہیں۔ یہ جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں۔ مبتدا کو رفع دیتے ہیں اور خبر کو نصب۔

مبتدا کو ان کا اسم اور خبر کو مَا و لَا کی خبر کہتے ہیں لہٰذا ان دونوں کا اسم بھی مرفوعات میں شامل ہے۔

مشابہ لَيْسَ کہنے کی وجہ: چونکہ مَا و لَا جب جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں تو جملے کے معنی نفی میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔ لَيْسَ بھی معنی میں یہی تبدیلی پیدا کرتا ہے اسی طرح اُن کا عمل بھی لَيْسَ کی مانند اسم کو رفع اور خبر کو نصب دینا ہے۔ لہٰذا ان کو مشابہ لَيْسَ کہا جاتا

Marfat.com

ہے۔ جیسے :- مَا زَیْدٌ قَائِمًا (زید کھڑا نہیں ہے)۔

۱- قاعدہ :- مَا معرفہ اور نکرہ دونوں پر داخل ہوتا ہے۔ معرفہ کی مثال : مَا خَالِدٌ جَالِسًا (خالد بیٹھا ہوا نہیں ہے)۔ نکرہ کی مثال :- مَا رَجُلٌ ذَاهِبًا (آدمی جانے والا نہیں ہے)۔

۲- قاعدہ :- لَا ہمیشہ نکرہ پر آتا ہے۔ جیسے :

لَا رَجُلٌ أَفْضَلَ مِنْكَ۔ (کوئی آدمی تم سے بہتر نہیں ہے)

۳- قاعدہ :- جب مَا کی خبر اس کے اسم سے پہلے آئے یا خبر پر اِلَّا کا لفظ داخل ہو تو پھر مَا کا عمل باطل ہو جاتا ہے۔ جیسے :-

(۱) مَا قَائِمٌ زَیْدٌ اس مثال میں قَائِمٌ خبر ہے۔ اور اسم سے جو کہ زَیْدٌ ہے مقدم ہے۔ لہٰذا مَا نے عمل نہیں کیا۔ اگر مَا عمل کرتا تو مَا قَائِمًا زَیْدٌ ہوتا۔

(۲) خبر پر اِلَّا داخل ہونے کی مثال یہ ہے مَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ۔ پر اسی لیے نصب نہیں آئی کہ اس کے پہلے اِلَّا کا لفظ ہے۔

۴- قاعدہ :- لفظ اِنْ اور لَاتَ بھی مَا اور لَا کا عمل کرتے ہیں۔ جیسے :- اِنِ الْقُصُوْرُ شَاهِقَةً (محل بلند نہیں)۔ لَاتَ حِيْنَ مَنَاصٍ (نجات کا وقت نہیں)۔

لفظ اِنْ کے عمل کرنے کی شرط بھی یہی ہے۔ کہ اس کی خبر اسم سے مقدم نہ ہو۔ اور نہ اس کی خبر پر اِلَّا داخل ہو۔ اگر یہ شرط موجود نہ ہو تو اِنْ عمل نہیں کرے گا۔

لفظ لَاتَ کے عمل کرنے کی شرط یہ ہے کہ اس کا اسم اور خبر دونوں ظرف زماں ہوں۔ اور ان میں سے ایک محذوف ہو۔ مثلاً :- لَاتَ وَقْتَ نَدَامَةٍ (پشیمانی کا وقت نہیں) دراصل یہ جملہ یوں تھا۔ لَاتَ الْوَقْتُ وَقْتَ نَدَامَةٍ۔

اَلْوَقْتُ لَاتَ کا اسم تھا۔ اور وہ محذوف ہے۔

تمرین

اردو میں ترجمہ کیجئے ؟

(۱) اَلَيْسَ اللّٰهُ بِقَادِرٍ عَلٰى اَنْ يُّحْيِيَ الْمَوْتٰى (۴) مَا عَلَيْنَا اِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِيْنُ

(۲) مَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ (۵) لَا بَيْعٌ وَّلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ

(۳) مَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ (۶) لَا ثَمَرَةٌ نَاضِجَةٌ فِي الْبُسْتَانِ

Marfat.com

(۷) اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ۔

(۸) لَا تِلْمِیْذُ غَائِبًا بَلْ تِلْمِیْذَانِ۔

(۹) مَا الْمَعْرُوْفُ ضَائِعًا عِنْدَ الْکِرَامِ۔

(۱۰) لَا صَدَاقَۃٌ دَائِمَۃٌ بِغَیْرِ اِخْلَاصٍ۔

(۱۱) مَا اٰمَالُکَ بِخَائِبَۃٍ۔

(۱۲) مَا عِنْدِیْ قَلَمُکَ۔

(۱۳) وَمَا الْحُسْنُ فِیْ جَسَدِ الْفَتٰی شَرَفًا لَہٗ

(۱۴) لَا مَحْمُوْدٌ اَلْخَطِیْبُ۔

(۱۵) لَا الْمَدِیْنَۃُ وَاسِعَۃٌ وَلَا الشَّوَارِعُ نَظِیْفَۃٌ

عربی میں ترجمہ کیجیے ؟

(۱) میرے گھر میں تمہارا کتا نہیں ہے۔

(۲) کوئی دل اللہ کے خوف سے خالی نہیں ہے۔

(۳) مسلمان کسی مصیبت میں گھبرانے والا نہیں ہے

(۴) تمہاری بات مجھ سے پوشیدہ نہیں ہے۔

(۵) ہمارے گھر صاف نہیں ہیں۔

(۶) حامد کی لڑکیاں جاہل نہیں ہیں۔

(۷) تصویر خوبصورت نہیں ہے۔

(۸) کنجوس لوگوں میں محبوب نہیں ہے۔

(۹) وہ موجودہ حالت سے بالکل واقف نہیں ہے۔

(۱۰) ہم اپنے فرائض سے غافل نہیں ہیں۔

(۱۱) آج ہم شام سے پہلے اپنے گھر واپس آنے والے نہیں ہیں۔

(۱۲) اس زمانہ میں دین پر قائم رہنا آسان نہیں ہے۔

(۱۳) میں نہیں اس بارش میں بازار بھیجنے والا نہیں ہوں۔

درس ۵۲

(۸) خبر لا نفی جنس

نفی جنس کی خبر بھی مرفوعات میں شامل ہے۔

نفی جنس کی تعریف :

نفی جنس کا لا وہ ہے جو نکرہ پر داخل ہوتا ہے۔ اور جنس کی نفی کرتا ہے۔ مثلاً: لَا رَجُلَ فِی الدَّارِ (گھر میں کوئی آدمی نہیں) اس میں جنسِ رجل (مرد) کی نفی ہے۔

لا نفی جنس اپنے اسم کو نصب بلا تنوین دیتا ہے۔ اور خبر کو رفع۔

Marfat.com

۱۔ قاعدہ :۔ لا کا اسم جب مضاف یا مضاف کے مشابہ ہو تو اس پر نصب آتی ہے مثلاً
(۱) لَا غُلَامَ رَجُلٍ ظَرِيفٌ اس مثال میں غلام مضاف ہے۔ یہ لا کا اسم ہے اور منصوب ہے
ظَرِيفٌ خبر ہونے کی وجہ سے مرفوع ہے۔
(۲) لَا عِشْرِينَ دِرْهَمًا لَكَ :۔ اس مثال میں عِشْرِينَ شبہ مضاف ہے اور منصوب ہے
۲۔ قاعدہ :۔ لَا کا اسم جب نکرہ مفرد ہو۔ اور مضاف یا شبہ مضاف نہ ہو تو وہ مبنی بر فتحہ
ہوتا ہے۔
لَا سُرُورَ دَائِمٌ (کوئی خوشی دائمی نہیں) اس مثال میں سُرُورَ۔ لَا کا اسم ہے۔ اور
نکرہ مفرد ہے۔ لہٰذا مبنی بر فتحہ ہے۔
۳۔ قاعدہ :۔ لَا کے عمل کرنے کی چند شرطیں ہیں :
(۱) لَا پر حرفِ جار داخل نہ ہو۔
(۲) اس کا اسم اور خبر دونوں نکرہ ہوں۔
(۳) لَا کا اسم اس سے متصل ہو اور دونوں کے درمیان کوئی فاصل نہ ہو۔ اگر پہلی شرط موجود نہ
ہو تو لَا کا عمل باطل ہو جاتا ہے
اگر دوسری اور تیسری شرط موجود نہ ہو تو لَا کا عمل باطل ہو جاتا ہے اور اُسے دو مرتبہ لانا
ضروری ہوتا ہے۔ جیسے :۔
لَا زَيْدٌ فِي الدَّارِ وَلَا بَكْرٌ (گھر میں نہ زید ہے اور نہ بکر) اس مثال میں لَا کے بعد
زید اسم معرفہ ہے۔ لہٰذا لَا نے عمل نہیں کیا اور لَا کو دو مرتبہ لایا گیا ہے۔
۴۔ قاعدہ :۔ اگر لَا کے بعد نکرہ مفرد دوسرے نکرہ کے ساتھ مکرر ہو تو اس صورت
میں دو باتوں کا اختیار ہے۔
(۱) دونوں کو نصب بلا تنوین دیں۔ جیسے قرآن مجید میں ہے لَا رَفَثَ وَلَا فُسُوقَ (نہ بیہودگی
اور نہ گناہ کی کوئی بات)
(۲) دونوں کو رفع باتنوین دیں۔ جیسے قرآن مجید میں ہے :۔
لَا بَيْعٌ فِيهِ وَلَا خُلَّةٌ۔ (قیامت کے روز نہ خرید و فروخت ہو گی اور نہ دوستی)۔
مرفوعات سے صرف لَا نفی جنس کی خبر کا تعلق ہے۔ اسم کا نہیں مگر موقع محل کی مناسبت
سے لَا کے اسم کا ذکر بھی کر دیا گیا۔ اگرچہ وہ منصوبات میں شامل ہے۔

Marfat.com

تمرین

اردو میں ترجمہ کرو ؟

(١) لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

(٢) لَا شَرِیْکَ لَہٗ

(٣) لَا تَثْرِیْبَ عَلَیْکُمُ الْیَوْمَ ۔

(٤) لَا اِکْرَاہَ فِی الدِّیْنِ ۔

(٥) لَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ وَلَا جِدَالَ فِی الْحَجِّ ۔

(٦) لَا جُنَاحَ عَلَیْکُمْ ۔

(٧) لَا کُفْرَانَ لِسَعْیِہٖ

(٨) لَا شَجَرَۃَ رُمَّانٍ فِی الْبُسْتَانِ

(٩) لَا رَاکِبًا دَرَّاجَۃً فِی الطَّرِیْقِ ۔

(١٠) لَا اِیْمَانَ لِمَنْ لَا اَمَانَۃَ لَہٗ ۔

(١١) وَلَا دِیْنَ لِمَنْ لَا عَهْدَ لَہٗ ۔

(١٢) لَا کَوَاکِبَ لَامِعَاتٌ فِی السَّمَآءِ

(١٣) لَا نَبِیَّ بَعْدِیْ وَلَا رَسُوْلَ بَعْدِیْ

(١٤) لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ ۔

(١٥) لَا فَقْرَ اَشَدُّ مِنَ الْجَهْلِ ۔

(١٦) لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ۔

عربی میں ترجمہ کیجئے ؟

(١) آج میری جیب میں کوئی روپیہ نہیں ہے ۔

(٢) ہمارے گھر میں کوئی برتن نہیں ہے ۔

(٣) کتاب سے بڑھ کر کوئی ساتھی نہیں ہے ۔

(٤) مشورے سے بڑھ کر کوئی چیز قابل بھروسہ نہیں ہے ۔

(٥) آج نہ سردی ہے نہ گرمی ۔

(٦) کوئی سچا تاجر کم نہیں تولتا ۔

(٧) کسی مسلمان بھائی نے میری مدد نہیں کی ۔

(٨) میرے پاس کوئی پرانا کپڑا نہیں ہے ۔

(٩) کسی منافق کی شہادت مقبول نہیں ۔

(١٠) مسلمان اپنی حالت پر مطمئن نہیں ہیں ۔

(١١) میرے پاس کوئی اون کا لباس نہیں ہے ۔

(١٢) ہمارے درجہ میں کوئی طالب علم فیل نہیں ہوا ۔

(١٣) اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ۔

(١٤) یہاں کوئی ماہر ڈاکٹر نہیں ہے ۔

(١٥) یہاں سے قریب کوئی قہوہ خانہ نہیں ہے ۔

Marfat.com

درس ۵۳

منصوبات

منصوبات کی بارہ قسمیں ہیں :-

(۱) مفعول مطلق - (۲) مفعول بہ -
(۳) مفعول فیہ - (۴) مفعول لہٗ -
(۵) مفعول معہٗ - (۶) حال -
(۷) تمییز - (۸) مُستثنٰی -
(۹) اِنَّ اور اس کے اخوات کا اسم - (۱۰) کَانَ اور اس کے اخوات کی خبر -
(۱۱) لائفی جنس کی خبر - (۱۲) مَا و لَا مشابہ بلَیْسَ کی خبر -

---

(۱) مفعول مطلق

مفعول مطلق کی تعریف :

مفعول مطلق وہ مصدر ہے جو فعل کے بعد آئے - اور اس کا مادّہ فعل کا ہم معنی ہو جیسے ضَرَبْتُ ضَرْبًا (میں نے خوب مارا)

یہ مفعول تین مقاصد کے لیے استعمال ہوتا ہے -

(۱) نوع بیان کرنے کے لیے جیسے :- ضَرَبْتُ السَّارِقَ ضَرْبًا شَدِيدًا (میں نے چور کو سخت مارا) اس مثال میں ضرب کی نوع بیان کی گئی ہے -

(۲) تاکید کے لیے جیسے :- ضَرَبْتُ ضَرْبًا -

(۳) تعداد بیان کرنے کے لیے جیسے : جَلَسْتُ جَلْسَةً (میں ایک مرتبہ بیٹھا)

۱ - قاعدہ :- بعض اوقات مفعول مطلق کا مادّہ فعل سے الگ ہوتا ہے مگر اس کے معنی وہی ہوتے ہیں جو فعل کے مثلاً :- قَعَدْتُ جُلُوسًا (میں بیٹھا بیٹھنا) -

۲ - قاعدہ :- جب قرینہ موجود ہو تو مفعول مطلق کے پہلے فعل کو جوازاً حذف کر

Marfat.com

دیا جاتا ہے۔ مثلاً : خَیْرَ مَقْدَمٍ دراصل یہ قَدِمْتَ خَیْرَ مَقْدَمٍ تھا۔ قَدِمْتَ کو حذف کردیا۔ کیونکہ اس کا قرینہ موجود ہے۔ اور وہ ابھی ابھی اس کا وارد ہوتا ہے۔ پس اس کے آنے کو قرینہ ٹھہرا کر قَدِمْتَ کے فعل کو برائے تخفیف حذف کردیا۔

۳ - **قاعدہ** :- بعض اوقات مفعول مطلق سے پہلے فعل کا حذف کرنا واجب ہوتا ہے دُعا کے موقع پر بولتے ہیں۔ سَقْیًا (خدا تجھے سرسبز وشاداب رکھے) یہ اصل میں :- سَقَاكَ اللّٰهُ سَقْیًا۔ تھا۔

نیز کہتے ہیں۔ رَعْیًا (خدا تیری نگہبانی کرے) یہ اصل میں رَعَاكَ اللّٰهُ رَعْیًا۔ تھا۔

۴ - **قاعدہ** :- کبھی مفعول مطلق کسی اسم صفت کا مضاف الیہ ہوتا ہے۔ مضاف اس وقت منصوب ہوتا ہے جیسے :- خَاطَبَ زَیْدٌ أَفْصَحَ خِطَابٍ

اس مثال میں خطاب مفعول مطلق ہے اور أَفْصَحَ اسم صفت کا مضاف الیہ ہے۔

۵ - **قاعدہ** :- لفظ کُلٌّ اور بَعْضٌ نیز اسم صفت اور اسم عدد مفعول مطلق کے قائم مقام ہوکر منصوب ہوتے ہیں۔

(۱) مَالَ كُلَّ الْمَیْلِ (وہ بالکل مائل ہوگیا)

اس مثال میں مَیْل۔ مَالَ کا مصدر ہے۔ مگر وہ مضاف الیہ ہونے کی بنا پر مجرور ہے اور کُلٌّ مضاف ہے اور مصدر کی بجائے اس کو نصب دی گئی ہے۔

(۲) تَأَثَّرَ بَعْضَ التَّأَثُّرِ۔ (وہ کسی حد تک متاثر ہوا)۔

اس مثال کو بھی سابقہ مثال پر قیاس کیا جائے۔ اس میں کُلٌّ کی جگہ بَعْضٌ ہے۔

عربی میں کثرت سے ایسے الفاظ ملتے ہیں جو مفعول مطلق ہیں۔ مگر ان کا فعل کبھی ذکر نہیں کیا جاتا۔ بلکہ عرب ہمیشہ انہیں بلا فعل ہی استعمال کرتے ہیں۔ مثلاً :

هَنِیْئًا لَكَ۔ عَجَبًا لَكَ۔ سَمْعًا وَطَاعَةً۔ شُكْرًا لَكَ۔ لَبَّیْكَ وَسَعْدَیْكَ۔

تمرین :

اردو میں ترجمہ کیجیے ؟

(۱) مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ۔
(۲) إِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ
(۳) نَظَرَ نَظْرَةً فِی النُّجُوْمِ
(۴) إِغْتَرَفَ غُرْفَةً بِیَدِهٖ۔
(۵) أَنْبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا
(۶) كَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى تَكْلِیْمًا۔

Marfat.com

(۷) مَنَّ تُنْهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۔
(۸) اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا
(۹) حَاسَبْنَاهَا حِسَابًا شَدِيْدًا
(۱۰) مَرَّ الْقِطَارُ بِالْمَحَطَّةِ مَرَّ السَّحَابِ
(۱۱) يَعِيْشُ الْفَلَّاحُ فِي الْقَرْيَةِ عِيْشَةً رَاضِيَةً
(۱۲) جَاهَدَ جُنُوْدُنَا جِهَادَ الْاَبْطَالِ ۔
(۱۳) نِمْنَا بِاللَّيْلِ نَوْمًا هَادِئًا ۔
(۱۴) لَا تَعِشْ فِي الدُّنْيَا عِيْشَةَ الْبَهَائِمِ ۔
(۱۵) وَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيْلًا
(۱۶) اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِيْنًا ۔
(۱۷) وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ۔

عربی میں ترجمہ کیجیے ؟

(۱) اُستاد نے مجھے مار ماری ۔
(۲) میں نے اس کو ایک مرتبہ دیکھا ۔
(۳) فقیر امیر کی طرح مجلس میں بیٹھا ۔
(۴) کسی کو سخت مار نہ مارو ۔
(۵) میرے چچا کے لڑکے نے سخت محنت کی ۔
(۶) آج ایک عرب نے ہمارے سکول میں ایک نہایت جوشیلی تقریر کی ۔
(۷) مسلمانوں نے ہندوستان میں علم و ادب پھیلانے کی بیش بہا خدمات انجام دیں ۔
(۸) پانی دریا میں تیزی سے بہہ رہا تھا ۔
(۹) رات کو چوروں کی طرح گلیوں میں مت گھومو ۔
(۱۰) اس کی ماں نے گوشت بہت جلد پکا دیا ۔
(۱۱) تم نے میرے ساتھ غیروں کا سا معاملہ کیا ۔
(۱۲) ہوائی جہاز ہوا میں پرندوں کی طرح اڑتا ہے ۔
(۱۳) کتے کی طرح نہ بیٹھو ، انسان کی طرح بیٹھو ۔

درس ۵۴

(۲) مفعول بہٖ

مفعول بہ کی تعریف :

مفعول بہ وہ اسم ہے جس پر فاعل کا فعل واقع ہو ۔ جیسے :
ضَرَبْتُ زَيْدًا (میں نے زید کو مارا) زَيْدًا مفعول بہ ہے ۔ کیونکہ اس پر ضربتُ کا فعل واقع ہوا ہے ۔

Marfat.com

اکثر متعدی افعال کا ایک ہی مفعول ہوتا ہے، بعض کے دو دو۔ بعض کے تین تین مفعول بھی آتے ہیں۔

مندرجہ ذیل افعال کے دو دو مفعول آتے ہیں :۔

عَلِمَ۔ حَسِبَ۔ وَجَدَ۔ جَعَلَ۔ اِتَّخَذَ۔

اَعْلَمَ کے تین مفعول آتے ہیں۔ مثلاً :۔

اَعْلَمَ حَامِدٌ مَحْمُوْدًا عَلِيًّا عَالِمًا۔ (حامد نے محمود کو علی کا عالم ہونا بتایا۔)

۱۔ قاعدہ :۔ مفعول بہ کے لیے فعل میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی، جیسے :۔

یُکْرِمُ زَیْدٌ اَبَاهُ۔ (زید اپنے باپ کی عزت کرتا ہے)

اس مثال میں یُکْرِمُ فعل ہے اور اس میں کوئی تبدیلی پیدا نہیں ہوئی۔

۲۔ قاعدہ :۔ مفعول بہ اسم ظاہر بھی ہوتا ہے جیسا کہ مذکورہ صدر مثالوں سے واضح ہوتا ہے۔ اور اسم ضمیر بھی عَلَّمْتُهٗ (میں نے اُسے سکھایا) اس میں ہٗ ضمیر مفعول بہ ہے۔

۳۔ قاعدہ :۔ مفعول بہ کا مقام دراصل فاعل کے بعد ہے۔ اگرچہ وہ فاعل سے پہلے بھی آجاتا ہے۔ لیکن جب فاعل اور مفعول ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہوں۔ اور شناخت کرنا مشکل ہو تو مفعول کو فاعل کے بعد ہی لانا چاہیے۔ تاکہ التباس نہ ہو۔ مثلاً :۔

ضَرَبَ مُوْسٰی عِیْسٰی (موسیٰ نے عیسیٰ کو مارا)

اس میں اگر مفعول یعنی عیسیٰ کو مقدم کریں تو غلطی سے اُسے فاعل تصور کیا جا سکتا ہے۔ لہٰذا اس کو پیچھے لایا جائے گا۔

جبکہ فاعل پر حصر کیا جائے تو مفعول کو پہلے لاتے ہیں۔ جیسے :۔

اِنَّمَا یَخْشَی اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ۔ اللہ تعالیٰ کے بندوں میں اللہ سے صرف علم والے ڈرتے ہیں۔

اس مثال میں علماء فاعل ہے اور اس پر حصر کیا گیا ہے کہ صرف وہی خدا سے ڈرتے ہیں لہٰذا مفعول (اللہ) کو مقدم کیا گیا۔

جبکہ مفعول ایسا لفظ ہو جس کے لیے کلام کے شروع میں آنا ضروری ہو تو وہاں مفعول فاعل سے پہلے آئے گا۔ جیسا کہ اسماء استفہام۔ اسماء شرط اور کَمْ خبریہ کلام کے شروع میں آتے ہیں۔ جب ان میں سے کوئی مفعول ہوگا تو اس وقت مفعول کا مقدم کرنا ضروری ہوگا

Marfat.com

بلکہ اندریں صورت مفعول فعل سے بھی پہلے آئے گا مثلاً :۔

مَنْ رَأَيْتَ (تو نے کس کو دیکھا؟) یہاں مَنْ مفعول ہے۔ اور فعل سے بھی پہلے آیا ہے۔

مَا تُرِيْدُ (تو کیا چاہتا ہے) اس میں مَا استفہامیہ مفعول ہے۔

مَا تَفْعَلْ مِنْ خَيْرٍ تُجْزَ بِهٖ (تم نیکی کا جو کام کرو گے اس کا بدلہ دیا جائے گا)۔ اس میں مَا شرطیہ مفعول مقدم ہے :۔

كَمْ كِتَابًا قَرَأْتَ (تو نے کتنی کتابیں پڑھیں) اس میں كَمْ استفہامیہ ہے

كَمْ كِتَابٍ قَرَأْتُ (میں نے بہت سی کتابیں پڑھیں) اس میں كَمْ خبریہ ہے :

۵۔ قاعدہ :۔ بعض اوقات مفعول کا عامل یعنی فعل قرینہ کے موجود ہونے کی بنا پر جوازاً حذف کر دیا جاتا ہے۔ مثلاً کوئی شخص کہے۔ مَنْ اَضْرِبُ (میں کس کو مارا) تو اس کے جواب میں صرف (زَيْدًا) کہا جاتا ہے۔ اصل میں یوں تھا۔ إِضْرِبْ زَيْدًا (زید کو مار)۔

۶۔ قاعدہ :۔ مندرجہ ذیل تین مقامات پر صرف مفعول بہ مذکور ہوتا ہے۔ اور فعل و فاعل دونوں مذکور نہیں ہوتے۔

(۱)۔ (تحذیر) یعنی ڈرانے اور بچانے کے موقع پر۔ مثلاً :۔

إِيَّاكَ وَالْاَسَدَ (شیر سے بچ) یہ اصل میں یوں تھا۔ إِحْذَرْ نَفْسَكَ مِنَ الْاَسَدِ وَالْاَسَدَ مِنْ نَفْسِكَ یہاں إِحْذَرْ جو کہ فعل با فاعل ہے مقدر ہے۔

یوں بھی کہتے ہیں :۔ اَلْاِثْمَ الْاِثْمَ (گناہ سے بچ) اس صورت میں مفعول کو دوبار لانا پڑتا ہے

(۲)۔ (اغراء) اغراء اکسانے اور ابھارنے کو کہتے ہیں مثلاً :

اَلشَّجَاعَةَ الشَّجَاعَةَ (بہادری کو لازم بنالو) اصل میں تھا۔ اِلْزَمِ الشَّجَاعَةَ۔

(۳)۔ (اختصاص) اختصاص مخصوص کرنے کو کہتے ہیں۔ مثلاً حدیثِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔

نَحْنُ مَعْشَرَ الْاَنْبِيَاءِ

اس حدیث میں مَعْشَرَ مفعول بہ ہونے کی بنا پر منصوب ہے اس جگہ اَخُصُّ یا اَعْنِيْ کو مقدر مانا جاتا ہے۔ اور لفظ مَعْشَرَ اس کا مفعول ہے۔

اس طرح بولتے ہیں نَحْنُ الْعَرَبَ (ہم عربوں کی تخصیص کرتے ہیں) اَلْعَرَبَ نَخُصُّ کی وجہ سے منصوب ہے۔

Marfat.com

مذکورہ تینوں مقامات قیاسی ہیں۔ جن پر قیاس کرکے اور مثالیں بنائی جاسکتی ہیں۔ ان کے علاوہ چند مقامات سماعی ہیں (اہل زبان سے اسی طرح سنا گیا ہے) جن میں فعل وفاعل کو حذف کرکے صرف مفعول بولا جاتا ہے۔ کسی آنے والے کے خیر مقدم کے وقت صاحب خانہ کہتا ہے۔

أَهْلًا وَسَهْلًا وَمَرْحَبًا اصل میں یوں تھا۔ أَتَيْتَ أَهْلًا (تو اپنے گھر میں آیا) وَطِئْتَ سَهْلًا (تو نے آسان راستہ طے کیا)۔ صَادَفْتَ مَرْحَبًا تو نے کشادہ مقام حاصل کیا۔ نیز بولتے ہیں:

غُفْرَانَكَ (تیری بخشش طلب کرتے ہیں) اصل میں یوں تھا: نَطْلُبُ غُفْرَانَكَ۔

مفعول کے عامل یعنی فعل کے محذوف ہونے کے چند اور مقامات بھی ہیں۔ جن کو بنا بر خوفِ طوالت قلم انداز کیا جاتا ہے۔ کتب نحو میں ان کی تفصیلات مذکور ہیں۔

تمرین

اردو میں ترجمہ کیجیے؟

(۱) يَجْعَلُونَ أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِمْ
(۲) لَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ إِمْلَاقٍ
(۳) الْوَالِدَاتُ يُرْضِعْنَ أَوْلَادَهُنَّ
(۴) يَبِيعُ الْقَصَّابُ اللَّحْمَ
(۵) يَرْمِي الصَّيَّادُ شَبَكَتَهُ فِي النَّهْرِ
(۶) اَلْمَرْأَةُ الْقَرَوِيَّةُ تُشَارِكُ الرَّجُلَ فِي أَعْمَالِهِ۔
(۷) حُبُّكَ الشَّيْءَ يُعْمِي وَيُصِمُّ۔
(۸) اِكْسُنِي ثَوْبًا فِي هٰذَا الشِّتَاءِ۔
(۹) مَزَّقَ الْغُلَامُ الْوَرَقَ۔
(۱۰) اَلْأُمَّهَاتُ يُهَذِّبْنَ بَنَاتِهِنَّ۔
(۱۱) اِجْعَلْ مَالَكَ مَبْذُولًا۔
(۱۲) لَقَدْ سَرَّنِي اجْتِنَابُكَ أَسْبَابَ الشَّرِّ
(۱۳) لَا تَعِدْ أَحَدًا مَا لَا تَقْدِرُ عَلَى الْوَفَاءِ بِهِ۔
(۱۴) دَعْ كَثْرَةَ السُّؤَالِ

عربی میں ترجمہ کیجیے؟

(۱) یوسف ہر روز بچوں کو پڑھاتا ہے۔
(۲) میں نے تیرے بھائی کی عینک توڑ دی۔
(۳) تمہارے بھتیجے نے میری گھڑی چرالی۔
(۴) رحم دل آدمی مسکینوں کی مدد کرتا ہے۔
(۵) لوہار لوہے کو ہتھوڑے سے کوٹتا ہے۔
(۶) اللہ نے انسان کو پیدا کیا۔
(۷) ہم سستی چیزیں خریدتے ہیں۔
(۸) تم اپنی عورتوں پر ظلم کرتے ہو۔

Marfat.com

(۹) میں نے کڑوی دوا پی تو میرا مرض دُور ہوگیا۔
(۱۰) گوشت کو ترازو میں رکھو اور تولو۔
(۱۱) ہم اللہ ہی کی عبادت کرتے ہیں اور اسی سے مدد چاہتے ہیں۔
(۱۲) میں زید ہی کو آواز دے رہا ہوں اور اسی کو چاہتا ہوں۔
(۱۳) میں تجھ ہی کو یاد کرتا ہوں اور تیرے ہی لیے دُعا کرتا تھا۔
(۱۴) میں اسلام ہی سے محبت کرتا ہوں اور اسی پر مرنا چاہتا ہوں۔
(۱۵) ہم اسی گاڑی پر سوار ہونا چاہتے ہیں۔

درس ۵۵

مَفعُول فِیْہ (۳)

مفعول فیہ کی تعریف:

مفعول فیہ اس زمان یا مکان کو کہتے ہیں جس میں فعل واقع ہو۔ جیسے:

جِئۡتُ یَوۡمَ الۡاَحَدِ تو اتوار کے روز آیا)

اس مثال میں یَوۡمَ مفعول فیہ ہے۔

قَرَأۡتُ الدَّرۡسَ اَمَامَ الۡمُعَلِّمِ صَبَاحًا۔ میں نے اُستاد کے سامنے صبح کے وقت سبق پڑھا۔

اس جملے میں صَبَاحًا اور اَمَامَ دونوں مفعول فیہ یا ظرف ہیں۔ کیونکہ پہلا لفظ وقت بتایا ہے۔ اور دوسرا جگہ۔ یہ بھی کہہ سکتے ہیں کہ پہلا ظرف زمان ہے۔ اور دوسرا ظرف مکان۔

ظرف کی قسمیں:

مفعول فیہ کا دوسرا نام ظرف ہے۔ ظرف کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) **ظرف زمان**:۔ جس میں وقت کے معنی ہوں۔ جیسے:۔ صُمۡتُ یَوۡمَ الۡجُمُعَةِ (میں نے جمعہ کے دن روزہ رکھا)۔ اس میں یَوۡمَ الۡجُمُعَةِ ظرف زمان ہے۔ ظرف زمان کی پھر دو قسمیں ہیں:۔

(۱) مُبہم جس کی کوئی حد معیّن نہ ہو۔ جیسے دَهۡرٌ (زمانہ) حِيۡنٌ (وقت)۔

Marfat.com

(۲) محدود: جس کی حد معین ہو۔ جیسے: یَوْمٌ (دن)، لَیْلَۃٌ (رات)، شَھْرٌ (مہینہ)
ظرف زمان مبہم ہو یا محدود دونوں فِیْ جارّہ کے مقدر ہونے کی وجہ سے منصوب ہوتے ہیں۔ مثلاً سَافَرْتُ شَھْرًا (میں نے مہینہ بھر سفر کیا)، صُمْتُ دَھْرًا (میں نے زمانہ بھر روزے رکھے)۔ دراصل یہ فِیْ شَھْرٍ اور فِیْ دَھْرٍ تھا۔

(۲) ظرف کی دوسری قسم ظرف مکان کہلاتی ہے۔ ظرف مکان وہ ہے جس میں جگہ کے معنی پائے جاتے ہوں۔ مثلاً: قُمْتُ خَلْفَكَ (میں تیرے پیچھے کھڑا ہوا) اس میں خَلْفَ (پیچھے) ظرف مکان ہے۔

ظرفِ مکان کی بھی دو قسمیں ہیں:۔

(۱) محدود: مثلاً صَلَّیْتُ فِی الْمَسْجِدِ (میں نے مسجد میں نماز پڑھی) اس میں مَسْجِد ظرف مکان محدود ہے۔
جَلَسْتُ فِی السُّوْقِ (میں بازار میں بیٹھا)
ظرف مکان محدود میں فِیْ کا ذکر کرنا ضروری ہے مثلاً یوں نہیں کہہ سکتے: صَلَّیْتُ الْمَسْجِدَ یا جَلَسْتُ السُّوْقَ البتہ باب دَخَلَ، یَدْخُلُ، نَزَلَ اور سَکَنَ میں ظرف منصوب مستعمل ہوتا ہے۔ جیسے دَخَلْتُ الدَّارَ (میں گھر میں داخل ہوا) نَزَلْتُ قَرْیَۃً (میں بستی میں اُترا) سَکَنْتُ مَکَّۃَ (میں مکہ میں ٹھہرا)

(۲) ظرف مکان کی دوسری قسم مبہم کہلاتی ہے۔ مثلاً: خَلْفَ (پیچھے) اَمَامَ (آگے) عربی میں بولتے ہیں۔ جَلَسْتُ اَمَامَكَ (میں تیرے آگے بیٹھا) اس میں بھی لفظ فِیْ مقدر ہوتا ہے۔

مندرجہ ذیل اسماء ظرف یاد رکھنے کے قابل ہیں۔

ظرفِ زمان:

ثَانِیَۃٌ (سیکنڈ)، دَقِیْقَۃٌ (منٹ)، سَاعَۃٌ (گھنٹہ)، یَوْمٌ (دن)، اُسْبُوْعٌ (ہفتہ) سَنَۃٌ (سال)، عَامٌ (سال)، قَرْنٌ (صدی)، دَھْرٌ (زمانہ)، حِیْنٌ (وقت)، بُکْرَۃٌ (صبح) اَمْسِ (شام)، صَبَاحٌ (صبح)، مَسَاءٌ (شام)، لَیْلٌ (رات)، نَھَارٌ (دن)، اَبَدٌ (ہمیشہ)

ظرفِ مکان:

ظرف مکان میں سے وہی لفظ منصوب ہوں گے جو مبہم ہوں مثلاً:

Marfat.com

فَوْقَ (اوپر)، تَحْتَ (نیچے)، اَمَامَ (آگے)، قُدَّامَ (آگے)، خَلْفَ (پیچھے)
وَرَاءَ (پیچھے نیز آگے)، قَبْلَ (پہلے)، قُبَیْلَ (ذرا پہلے)، بَعْدُ (بعد)، بُعَیْدَ (ذرا بعد)
اِزَاءَ (مقابل)، حِذَاءَ (مقابل)، تِلْقَاءَ (طرف)، تُجَاهَ (سامنے)، مَعَ (ساتھ)، عِنْدَ
(پاس)، لَدُنْ (پاس)، لَدَیٰ (پاس)، بَیْنَ (درمیان بَیْنَ یَدَیْ (سامنے۔ آگے۔
یَمِیْنًا (دائیں طرف) شِمَالاً (بائیں طرف)، یَسَارًا (بائیں طرف)، شَرْقًا (مشرق)، غَرْبًا
(مغرب)، جُنُوْبًا (جنوب)، شِمَالاً (شمال)، مِیْلاً (میل) فَرْسَخًا (تین میل)، بَرِیْدًا (بارہ میل)۔

لَدُنْ اور لَدَیٰ کے ساتھ ضمیریں مِنْ اور عَلٰی کی طرح ملائی جائیں گی۔ جیسے:
لَدُنْهُ، لَدُنْهُمَا، لَدُنْهُمْ سے لَدُنِّیْ اور لَدُنَّا تک۔ اسی طرح لَدَیْهِ۔ لَدَیْهِمَا۔ لَدَیْهِمْ
سے لَدَیَّ اور لَدَیْنَا تک۔

مذکورہ اسماء ظرف میں سے آخر کے دس الفاظ کے سوا باقی سب الفاظ ہمیشہ اضافت کے
ساتھ استعمال ہوتے ہیں۔ کبھی یَمِیْنٌ، یَسَارٌ، شِمَالٌ، شَرْقٌ، غَرْبٌ، جُنُوْبٌ
شِمَالٌ بھی اضافت کے ساتھ استعمال ہوتے ہیں۔

ظروف کے ساتھ لام تعریف اور حروف جارہ کا استعمال:

ظروف کے ساتھ لام تعریف اور حروف جارہ بھی لگائے جاتے ہیں۔
یمین اور شمال کے ساتھ اکثر عَنْ لگایا جاتا ہے۔ باقی کے ساتھ عموماً، مِنْ
لگتا ہے

جہات کے ساتھ زیادہ تر فِیْ لگاتے ہیں۔ مثلاً: عَنِ الْیَمِیْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ (دائیں
اور بائیں جانب)۔

اس مثال میں یَمِیْن اور شِمَال معرف باللام ہیں۔
تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهَارُ۔ درختوں کے نیچے نہریں جاری ہیں
یَجْرِی الْبَحْرُ فِیْ غَرْبِ الْهِنْدِ سمندر ہندوستان کے مغرب میں
بہتا ہے۔

وہ اسماء ظرف جو مبنی ہیں:۔
(۱) قَطُّ (کبھی)، زمانہ ماضی کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ یہ مبنی بر ضمہ ہے۔ مثلاً: مَا شَرِبْتُ

Marfat.com

اَلْخَمْرَ قَطُّ (میں نے کبھی شراب نہیں پیا)۔

(۲) عَوْضُ (ہرگز) یہ زمانہ مستقبل کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ بھی ضمہ پر مبنی ہے۔ جیسے:
لَا اَشْرَبُ الْخَمْرَ عَوْضُ۔ (میں کبھی شراب نہیں پیوں گا۔)
قَطُّ اور عَوْضُ دونوں ظرف زمان ہیں۔

(۳) حَیْثُ: جہاں۔ جبکہ۔ اس لیے کہ) یہ ظرف مکان ہے۔ اور زمان کے لیے بھی آتا ہے۔ ضمہ پر مبنی ہے۔
یہ لفظ جملہ کی طرف مضاف ہوا کرتا ہے۔ قرآن مجید میں ہے:
ثُمَّ اَفِیْضُوْا مِنْ حَیْثُ اَفَاضَ النَّاسُ   پھر واپس آؤ جہاں سے واپس آئیں لوگ

(۴) قَبْلُ   (۵) بَعْدُ   (۶) فَوْقُ   (۷) تَحْتُ
یہ دراصل معرب ہیں۔ لیکن جب ان کا مضاف الیہ حذف کر دیا جائے تو وہ ضمہ پر مبنی ہوتے ہیں۔ قرآن مجید میں ہے:- لِلّٰہِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْ بَعْدُ۔
دراصل یوں تھا۔ قَبْلَ کُلِّ شَیْءٍ وَ بَعْدَ کُلِّ شَیْءٍ:۔

(۸) لَا غَیْرَ بھی جب خالی از اضافت ہو تو فتحہ پر مبنی ہوتا ہے۔ اگرچہ یہ ظرف نہیں ہے۔ مثلاً:
اَنَا اٰکُلُ الْفَوَاکِہَ لَا غَیْرَ۔

(۹) ھٰھُنَا (یہاں)   (۱۰) ھُنَاكَ اور ھُنَالِكَ (وہاں۔ اس وقت)

(۱۱) ثَمَّ یا ثَمَّۃَ (وہاں۔ اس طرف)
یہ الفاظ اسماء اشارہ ہیں۔ اور ان میں ظرفیت کے معنی بھی پائے جاتے ہیں۔ اس لیے اسمائے ظرف بھی ہیں۔ مثلاً:
اِنَّا ھٰھُنَا قَاعِدُوْنَ۔ (ہم یہاں بیٹھیں گے)
مَنْ جَالِسٌ ھُنَاكَ (وہاں کون بیٹھا ہے)
ھُنَالِكَ دَعَا زَكَرِیَّا۔ (اس وقت زکریا نے دعا کی)
فَاَیْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰہِ (تم جس طرف منہ پھیرو اسی طرف اللہ کی خوشنودی موجود ہے)

(۱۲) مِنْ ثَمَّ (اسی لیے یا اسی وجہ سے) کے معنی میں مستعمل ہوتا ہے۔ جیسے:
اَلْخَمْرُ تُزِیْلُ الْعَقْلَ وَمِنْ ثَمَّ   شراب عقل کو زائل کر دیتی ہے اور اسی لیے
حُرِّمَتْ فِی الْاِسْلَامِ۔   اسلام میں حرام کی گئی ہے

Marfat.com

(۱۳) أَيْنَ (کہاں) (۱۴) أَنّٰى (کس جگہ) (۱۵) أَيَّانَ (کب جب) (۱۶) مَتٰى (کب)

یہ الفاظ استفہام اور شرط کے لیے بھی مستعمل ہیں اور ظرفیت کے معنی کو بھی شامل ہیں۔ اس لیے اسماء ظرف میں بھی شمار ہوتے ہیں۔

أَيْنَ ظرف مکان ہے۔ أَنّٰى۔ زمان اور مکان دونوں کے لیے آتا ہے۔

أَيَّانَ اور مَتٰى زمان کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ کبھی أَيْنَ اور مَتٰى کے ساتھ مَا بڑھا کر أَيْنَمَا اور مَتٰى مَا کہا جاتا ہے۔

(۱۷) كُلَّمَا (جب کبھی)۔ (۱۸) رُبَّمَا (تھوڑی دیر۔ جب تک)۔ (۱۹) طَالَمَا (عرصہ دراز سے۔ اکثر اوقات)۔ (۲۰) قَلَّمَا (بہت کم۔ بعض اوقات)۔

یہ الفاظ بھی ظرف زمان ہو جاتے ہیں۔ جیسے:

كُلَّمَا أَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ أَطْفَأَهَا اللّٰهُ (جب کبھی کافر لڑائی کی آگ بھڑکاتے ہیں اللہ اُسے بجھا دیتا ہے۔)

وَقَفَ الْغُلَامُ رَيْثَمَا صَلَّيْنَا (لڑکا اتنی دیر ٹھہرا رہا کہ ہم نے نماز پڑھ لی۔)

طَالَمَا كُنَّا نَنْتَظِرُكَ (ہم بڑی دیر سے آپ کا انتظار کر رہے تھے۔)

قَلَّمَا رَأَيْنَاهُ (ہم نے اُسے بہت کم دیکھا ہے۔)

(۲۱) إِذَا شرطیہ (جب)۔ (۲۲) إِذْ (جب) ظرف زمان ہیں۔

إِذَا عموماً زمانہ مستقبل کے لیے آتا ہے۔ اگر فعل ماضی پر داخل ہو۔ تو وہ مستقبل کے معنی میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ جیسے: إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ (جب آسمان پھٹ جائے گا)۔

إِذْ زیادہ تر زمانہ ماضی کے لیے آتا ہے۔ اگر مضارع پر داخل ہو تو وہ ماضی کے زمانہ میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ جیسے

وَإِذْ يَرْفَعُ إِبْرَاهِيْمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَإِسْمٰعِيْلُ (جب ابراہیمؑ اور اسماعیلؑ خانہ کعبہ کی بنیادیں اُٹھا رہے تھے۔)

إِذَا شرطیہ کے بعد ہمیشہ فعل آتا ہے۔ اور إِذْ کے بعد فعل بھی آسکتا ہے اور اسم بھی مثلاً إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ (جب کہ دونوں یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ غار میں تھے۔)

مگر إِذَا جب اچانک کا معنی دے رہا ہو جسے إِذَا فُجَائیہ کہتے ہیں تو اس کے بعد ہمیشہ

سم ہی آئے گا مثلاً : طَلَعْتُ الْجَبَلَ وَاِذَا اَسَدٌ نَائِمٌ فِی الْغَارِ (میں پہاڑ پر چڑھا تو اچانک شیر غار میں سو رہا تھا۔)

بعض اوقات اِذْ بھی اچانک کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔ اِذْ کے معنی (اس لیے بھی ہوتے ہیں۔ جیسے۔ اَکْرَمْتُہٗ اِذْ ھُوَ رَجُلٌ صَالِحٌ۔ (چونکہ وہ نیک آدمی ہے اس لیے میں نے اس کی عزت کی)۔

مفعول فیہ کے قائم مقام :

مندرجہ ذیل الفاظ مفعول فیہ کے یعنی ظرف کے قائم مقام ہو کر منصوب ہوتے ہیں۔

(۱) مصدر (۲) اسم عدد (۳) اسم اشارہ (۴) لفظ کَمْ

(۵) وہ الفاظ جو کُلٌّ اور جزو پر دلالت کریں : مندرجہ ذیل امثلہ ملاحظہ ہوں :

(۱) مصدر کی مثال : جِئْتُ طُلُوْعَ الشَّمْسِ (میں آفتاب طلوع ہوتے وقت آیا)

(۲) اسم عدد کی مثال : لَبِثْتُ اَرْبَعَةَ اَیَّامٍ (میں چار روز ٹھہرا)

(۳) اسم اشارہ کی مثال : وَقَفْتُ هٰذِهِ النَّاحِيَةَ (میں اس جانب ٹھہرا)

(۴) لفظ کَمْ کی مثال : کَمْ یَوْمًا لَبِثْتَ (تو کتنے روز ٹھہرا)

(۵) مَشَیْتُ رُبْعَ اللَّیْلِ۔ (میں چوتھائی رات تک چلا)۔

تمرین

اُردو میں ترجمہ کیجیے ؟

(۱) دَعَوْتُ قَوْمِیْ لَیْلًا وَّنَهَارًا

(۲) اُذْکُرِ اسْمَ رَبِّکَ بُکْرَةً وَّاَصِیْلًا

(۳) اِنِّیْ تُبْتُ الْاٰنَ

(۴) اَیْنَ تَذْهَبُوْنَ

(۵) یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ

(۶) سُبْحٰنَ الَّذِیْ اَسْرٰی بِعَبْدِهٖ لَیْلًا

(۷) قَالَ لَبِثْتُ یَوْمًا اَوْ بَعْضَ یَوْمٍ۔

(۸) یَا قَوْمِ ادْخُلُوا الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِیْ کَتَبَ اللّٰهُ لَکُمْ۔

(۹) قَدْ شَرِبَ الْمَرِیْضُ الدَّوَاءَ صَبَاحًا

(۱۰) تُوْقَدُ الْمَصَابِیْحُ لَیْلًا وَتُطْفَاُ نَهَارًا

(۱۱) اَلنَّمْلَةُ تَجْمَعُ قُوْتَهَا صَیْفًا حَتّٰی لَا تَمُوْتَ مِنَ الْجُوْعِ شِتَاءً

(۱۲) اُرِیْدُ اَنْ اَجْلِسَ اِلَیْکَ سَاعَةً

Marfat.com

(١٣) اَلْجَنَّةُ تَحْتَ اَقْدَامِ الْاُمَّهَاتِ (١٤) مَارَاَيْتُ مِثْلَ هٰذَا الْكِتَابِ قَبْلَ الْيَوْمِ۔

عربی میں ترجمہ کیجیے؟

(١) میرے گھر کے شمال میں بازار ہے اور جنوب میں مدرسہ۔
(٢) مشرق میں سڑک ہے اور مغرب میں ایک باغیچہ ہے۔
(٣) ہمارا مدرسہ مشرق کی طرف تقریباً تین میل کے فاصلہ پر ہے۔
(٤) ہم دن بھر علم حاصل کرنے میں مصروف رہتے ہیں۔
(٥) نماز عصر کے بعد کھیلنے چلے جاتے ہیں۔
(٦) صبح شام ورزش کرنا تیری صحت کیلئے ضروری ہے۔
(٧) میرے دوستو مسجد میں جاؤ اور عشاء کی نماز پڑھو۔
(٨) بڑھئی دن کو کام کرتا ہے، اور رات کو سوتا ہے۔
(٩) میں نے اپنے والد سے ایک گھنٹہ بات کی۔
(١٠) شہد کی مکھی گرمی کے موسم میں اپنی غذا جمع کرتی ہے اور سردی کے موسم میں اسے کھاتی ہے۔
(١١) تاجر صبح کے وقت بازار جاتا ہے اور شام کو واپس آجاتا ہے۔
(١٢) میں خالد سے پہلے سکول جاتا ہوں اور اس کے بعد گھر لوٹتا ہوں۔

درس ٥٦

٤۔ مفعول لہٗ

مفعول لہٗ کی تعریف:

جو مصدر کسی فعل کا سبب بتانے کے لیے بغیر حرفِ جر کے مستعمل ہو اسے مفعول لہٗ یا مفعول لِاَجْلِہٖ کہتے ہیں۔ مفعول لہٗ ہمیشہ منصوب ہوتا ہے۔ مثلاً:

قُمْتُ اِکْرَامًا لِلْاُسْتَادِ۔ اُستاد کی عزت کے لیے میں کھڑا ہوا

اس مثال میں اکرامًا مفعول لہٗ ہے۔ یعنی اس سے پہلے جو فعل مذکور ہے یہ فعل اس کی وجہ بتاتا ہے۔ گویا قیام کا فعل اس لیے وجود میں آیا کہ اُستاد کا احترام بجالایا جائے۔

اسی طرح بولتے ہیں: ضَرَبْتُہٗ تَادِیْبًا (میں نے ادب سکھانے کے لیے اُسے مارا)۔

Marfat.com

تَادِیْبًا حسب سابق مفعول لہٗ ہے۔ کیونکہ ضرب کی وجہ ظاہر کرتا ہے۔ اگر ضَرَبْتُہٗ تَادِیْبًا کی بجائے ضَرَبْتُہٗ لِلتَّادِیْبِ کہیں تو مطلب وہی ہوگا۔ مگر لِلتَّادِیْبِ اس صورت میں مفعول لہٗ نہیں بلکہ مجرور کہلائے گا۔

اگر اَدَّبْتُہٗ تَادِیْبًا کہیں تو معنی یہ ہوں گے (میں نے اُسے ادب سکھلایا ادب سکھلانا) اس لیے تَادِیْبًا مفعول مطلق ہوگا مفعول لہٗ نہ ہوگا۔ کیونکہ فعل اور مصدر کا مادہ ایک ہی ہے۔

ذیل کی تین مثالوں کا فرق سمجھ لیجیے؟

(۱) اَدَّبْتُ وَلَدِیْ تَادِیْبًا (میں نے بچے کو ادب سکھایا ادب سکھانا) تَادِیْبًا اس میں مفعول مطلق ہے۔

(۲) ضَرَبْتُ وَلَدِیْ تَادِیْبًا (میں نے اپنے بچے کو ادب سکھانے کے لیے مارا) تَادِیْبًا اس میں مفعول لہٗ ہے۔

(۳) اَدَّبْتُ وَلَدِیْ لِلتَّادِیْبِ (میں نے اپنے بچے کو ادب سکھانے کے لیے مارا)۔ لِلتَّادِیْبِ اس میں جار مجرور ہو کر فعل کے متعلق ہے۔

تمرین

اردو میں ترجمہ کیجیے؟

(۱) یَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَھُمْ فِیْٓ اٰذَانِھِمْ مِنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ۔

(۲) لَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَکُمْ خَشْیَۃَ اِمْلَاقٍ

(۳) مِنَ النَّاسِ مَنْ یَّشْرِیْ نَفْسَہُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰہِ۔

(۴) خَرَجُوْا مِنْ دِیَارِھِمْ بَطَرًا وَّرِئَآءَ النَّاسِ

(۵) مَنْ صَامَ رَمَضَانَ اِیْمَانًا وَّ احْتِسَابًا غُفِرَلَہٗ۔

(۶) اِعْمَلُوْا وَاجِبَکُمْ رَغْبَۃً لَا خَشْیَۃً

(۷) یُسَافِرُ الطَّلَبَۃُ اِلٰی مِصْرَ طَلَبًا لِّلْعِلْمِ

(۸) اِذَا دَخَلَ الْاُسْتَاذُ عَلَی التَّلَامِذَۃِ قَامُوْا اِکْرَامًا لَّہٗ۔

(۹) لَا تُعَادِ اَحَدًا حَسَدًا لَہٗ عَلٰی عِزِّہٖ وَشَرَفِہٖ۔

(۱۰) مَا ضَرَبْتُکَ اِلَّا تَادِیْبًا۔

(۱۱) اَلسَّارِقُ وَالسَّارِقَۃُ فَاقْطَعُوْٓا اَیْدِیَھُمَا جَزَآءً بِمَا کَسَبَا۔

Marfat.com

عربی میں ترجمہ کیجیے ؟

(۱) ماں کی محبت میں اس نے اپنے بڑے بھائی کو مار دیا۔

(۲) گرمی سے بچنے کے لیے لوگ رات کو سفر کرتے ہیں۔

(۳) اپنے والد کا استقبال کرنے کے لیے ہم اسٹیشن پر گئے۔

(۴) جب میں نے اپنے چچا کو دیکھا تو احتراماً کھڑا ہو گیا۔

(۵) روپیہ کمانے کے لیے لوگ تجارت کرتے ہیں۔

(۶) اپنی بیوی کو خوش کرنے کے لیے اپنی ماں کو ناراض نہ کرو۔

(۷) بھوکے قیدی پر ترس کھا کر میں نے اُسے ایک روٹی دی۔

(۸) اُستاد کی سزا سے بچنے کے لیے ہم اپنا سبق یاد کرتے ہیں۔

(۹) اپنی کامیابی پر خوشی کے مارے احمد کا چہرہ سُرخ ہو گیا۔

(۱۰) اللہ کی رضامندی چاہنے کے لیے اس راستے میں ہم اپنی جان قربان کر دیں گے۔

درس ۵۷

۵۔ مَفعُول مَعَہٗ

مفعول مَعَہٗ کی تعریف :

مفعول مَعَہٗ وہ اسم ہے جو واؤ بمعنی مع کے بعد واقع ہو۔ مفعول مَعَہٗ ہمیشہ منصوب ہوتا ہے۔

مثلاً: (۱) جِئْتُ أَنَا وَزَيْدًا (میں زید کے ساتھ آیا) اس مثال میں زَيْدًا مفعول معہٗ ہے کیونکہ وہ ایسی واؤ کے بعد واقع ہے جو مَعَ کے معنی دیتی ہے۔

(۲) سِرْتُ وَالشَّارِعَ (میں سڑک کے ساتھ ساتھ چلا) شَارِعَ (سڑک) مفعول معہٗ ہے۔

۱۔ قاعدہ :۔ مفعول مَعَہٗ اسی صورت میں منصوب ہوگا۔ جبکہ اس واؤ کو واو عاطفہ بنانا درست نہ ہو۔ مذکورہ بالا مثال میں اگر واؤ عاطفہ قرار دیا جائے تو معنی یہ ہوگا کہ میں نے اور سڑک نے سیر کی۔ ظاہر ہے کہ یہ ایک لغو بات ہے۔ لہٰذا یہاں واؤ بمعنی مع ہوگی اور اس کا مابعد مفعول معہٗ ہونے کی بنا پر منصوب ہوگا۔

Marfat.com

بعض جگہ واؤ عطف اور واؤ بمعنی مَعَ دونوں جائز ہو سکتے ہیں مثلاً:

جِئْتُ اَنَا وَزَیْدًا نیز جِئْتُ اَنَا وَزَیْدٌ۔

اس مثال میں اگر واؤ عاطفہ قرار دیں تو زَیْدٌ مرفوع ہوگا۔ اور اگر واؤ سے مع کا معنی مراد لیں تو زَیْدًا مفعول معہ کی بنا پر منصوب ہوگا۔

اگر واؤ کو برائے عطف قرار دینا صحیح نہ ہو تو وہاں نصب دینا واجب ہے۔ مثلاً:

جِئْتُ وَزَیْدًا

یہاں زَیْدًا مفعول معہ ہونے کی بنا پر منصوب ہے۔ اس مثال میں واؤ کو عاطفہ قرار دینا درست نہیں۔ کیونکہ جِئْتُ میں تُ ضمیر مرفوع متصل ہے۔ اس پر تب عطف ڈالا جا سکتا ہے جب اس کے بعد کوئی فاصل ہو مثلاً انا وغیرہ۔ جب عطف ڈالنا درست نہ ہوا تو واؤ لازمی طور پر بمعنی مع ہوگی اور اس کا مابعد مفعول معہ ہونے کی بنا پر منصوب ہوگا۔

تمرین

اُردو میں ترجمہ کیجیے؟

(۱) جَاءَ الْبَرْدُ وَالْجُبَّاتِ۔
(۲) كَفَاكَ وَزَيْدًا دِرْهَمٌ۔
(۳) رَجَعْتُ وَغُرُوبَ الشَّمْسِ۔
(۴) كُنْ وَجَارَكَ مُتَوَافِقَيْنَ
(۵) مَالَكَ اَيُّهَا التَّاجِرُ وَالْبَاحِثَ الْفَلْسَفِيَّةَ
(۶) كَيْفَ حَالُكَ وَالْحَوَادِثَ۔
(۷) مَالَكَ وَاِيَّاهُ۔
(۸) اَمَا تُقِيمِيْنَ وَاَخَاكَ۔
(۹) سِرْتُ وَالْحَدِيْقَةَ۔
(۱۰) قَدِمَ الْاَمِيْرُ وَجُنُوْدَهُ۔

عربی میں ترجمہ کیجیے؟

(۱) نئی سڑک کے ساتھ ساتھ چل۔
(۲) زید کتاب لے کر آیا۔
(۳) سردی کا موسم لحافوں سمیت آیا۔
(۴) ابراہیم نے خالد کے ساتھ سفر کیا۔
(۵) امیر لشکر سمیت آیا۔
(۶) میں طلوع آفتاب کے وقت گھر پہنچا۔
(۷) اپنے اقارب کے ساتھ مل جل کر رہو۔
(۸) اے بڑھئی تجھے علم منطق سے کیا سروکار۔

Marfat.com

درس ۵۸

۶ - اسم حال

اسم حال بھی منصوبات میں شمار ہوتا ہے ۔ اس کی تعریف حسب ذیل ہے ۔

تعریف :

حال وہ اسم نکرہ ہے جو کسی فعل کے وقوع کے وقت فاعل یا مفعول کی یا دونوں کی جو حالت ہو وہ ظاہر کر دے ۔

پہلی مثال :- جَآءَنِیْ زَیْدٌ رَاکِبًا (زید اس حال میں میرے پاس آیا کہ وہ سوار تھا) ۔
اس مثال میں رَاکِبًا اسم نکرہ ہے ۔ اور وہ فاعل یعنی زید کے آنے کی حالت کو بیان کرتا ہے کہ جب وہ آیا تو سوار تھا ۔

دوسری مثال :- شَرِبْتُ الْمَآءَ صَافِیًا (ہم نے پانی پیا جبکہ وہ صاف تھا ۔)
اس مثال میں اَلْمَآءَ مفعول ہے ۔ صَافِیًا اسم حال ہے ۔ اور مفعول یعنی اَلْمَآءَ کی حالت کو ظاہر کرتا ہے کہ وہ صاف تھا ۔

تیسری مثال : لَقِیْتُ زَیْدًا رَاکِبَیْنِ ۔ (میں زید سے ملا جبکہ ہم دونوں سوار تھے)
اس مثال میں رَاکِبَیْنِ اسم حال ۔ ہے اور وہ فاعل یعنی تُ اور مفعول یعنی زَیْدًا کی حالت واضح کرتا ہے ۔

۱ - قاعدہ :- فاعل اور مفعول کو ذوالحال (صاحب حال) کہتے ہیں ۔ حال ہمیشہ نکرہ اور ذوالحال اکثر معرفہ ہوتا ہے ۔ جب ذوالحال نکرہ ہو تو حال کو ذوالحال سے پہلے لانا ضروری ہے مثلاً : جَآءَنِیْ رَاکِبًا رَجُلٌ (میرے پاس ایک شخص سوار ہو کر آیا ۔) رَجُلٌ ذوالحال ہے اور نکرہ ہے ۔ لہٰذا حال یعنی رَاکِبًا کو مقدم کیا گیا ہے ۔

۲ - قاعدہ :- بعض اوقات حال جملہ اسمیہ ہوتا ہے ۔ اس وقت واؤ اور ضمیر یا صرف واؤ کا ہونا اس میں ضروری ہے :- جیسے :

لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوۃَ وَ اَنْتُمْ سُکَارٰی نشہ کی حالت میں نماز کے قریب نہ جاؤ

اس مثال میں اَنْتُمْ سُکَارٰی جملہ اسمیہ ہو کر حال واقع ہوا ہے ۔ اس کے پہلے واؤ لائی

Marfat.com

گئی ہے اس واؤ کو حالیہ کہتے ہیں۔

۳ ۔ قاعدہ : ۔ جب حال جملہ فعلیہ ہو اور فعل اس میں مضارع مثبت ہو تو صرف ضمیر کافی ہے ۔ جیسے : جَاءَ زَیْدٌ یَسْعٰی (زید دوڑتا ہوا آیا)۔

اس مثال میں یَسْعٰی جملہ فعلیہ حال واقع ہُوا ہے ۔ اس میں ھُوَ ضمیر پوشیدہ ہے جو زَیْدٌ کی طرف لوٹتی ہے ۔

۴ ۔ قاعدہ : ۔ جب فعل ماضی حال ہو تو اس میں حرفِ قَدْ کا آنا ضروری ہے ۔ مثلاً : جَاءَ زَیْدٌ قَدْ خَرَجَ غُلَامُهٗ (زید آیا جبکہ اس کا غلام نکلا)۔ قَدْ خَرَجَ غُلَامُهٗ جملہ فعلیہ ہو کر حال ہے خَرَجَ فعل ماضی ہے ۔ لہٰذا اس کے پہلے قَدْ لایا گیا۔

۵ ۔ قاعدہ : ۔ بعض اوقات ظرف اور مجرور کا بھی حال آتا ہے ۔

ظرف کی مثال : دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ مُمْتَلِاً مِنَ النَّاسِ (میں مسجد میں داخل ہُوا جب کہ وہ لوگوں سے پُر تھی ۔)

اَلْمَسْجِدَ اس مثال میں ظرف ہے ۔ مُمْتَلِاً اس کی حالت بتاتا ہے کہ وہ لوگوں سے پُر تھی

مجرور کی مثال : ۔ اِغْتَسَلْتُ فِی الْحَوْضِ مَمْلُوْءًا مِنَ الْمَاءِ (میں نے حوض میں غسل کیا جب کہ پانی سے پُر تھا)۔

اس مثال میں مَمْلُوْءًا جار مجرور یعنی فِی الْحَوْضِ سے حال ہے ۔

۶ ۔ قاعدہ : ۔ حال عموماً اسم مشتق اور نکرہ ہوتا ہے ۔ اور ذوالحال معرفہ ۔ مگر کبھی حال اضافت کی وجہ سے معرفہ بھی ہو جاتا ہے ۔ مثلاً :

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ (میں خدائے واحد پر ایمان لایا)۔

اس مثال میں وَحْدَهٗ حال ہے ۔ لفظ اللہ سے اسی لیے منصوب ہے ۔ یہاں لفظ وَحْدَهٗ اضافت کی وجہ سے معرفہ ہو گیا ہے ۔

۷ ۔ قاعدہ : ۔ (۱) اسم جامد بھی کبھی حال واقع ہو سکتا ہے ۔ جب کہ وہ تشبیہ پر دلالت کرے ۔ مثلاً : کَرَّ عَلِیٌّ اَسَدًا (علی نے شیر کی طرح حملہ کیا) اَسَدًا اسم جامد ہونے کے باوجود حال ہے ۔ اور تشبیہ پر دلالت کرتا ہے ۔

(۲) جب اسم جامد ترتیب پر دلالت کرے تو اس کا حال واقع ہونا درست ہے ۔ مثلاً :

اُدْخُلُوْا رَجُلًا رَجُلًا (باری باری داخل ہو)۔

Marfat.com

اس میں رَجُلاً اسم جامد ہونے کے باوجود حال ہے۔ اور ترتیب کے معنی دے رہا ہے۔

(۳) اسم جامد جب اسم عدد ہو وہ تب بھی حال واقع ہوسکتا ہے۔ جیسے:

جَاءُوا مَثْنٰی وَثُلَاثَ وَرُبَاعَ۔ (وہ دو دو تین تین اور چار چار ہو کر آئے۔)

اس مثال میں مَثْنٰی ثُلَاثَ اور رُبَاعَ اسم جامد ہونے کے باوجود حال ہیں۔ کیونکہ اسم عدد ہیں۔

(۴) اسم جامد سے جب نرخ کا مفہوم ظاہر ہوتا ہو تو اُسے حال بنایا جاسکتا ہے۔ مثلاً:

بِیْعَ الزَّیْتُ رَطْلًا بِدِرْهَمٍ (روغن زیتون کا ایک رطل ایک درہم کے عوض فروخت کیا گیا۔

اس مثال میں رَطْلاً حال ہے۔ اور اس سے نرخ کا مفہوم ظاہر ہوتا ہے۔ لہٰذا جامد ہونے کے باوجود اسے حال بنایا گیا ہے۔

(۵) اسم جامد جب موصوف ہو تب بھی وہ حال واقع ہوسکتا ہے۔ مثلاً:

اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِیًّا۔

اس مثال میں قُرْاٰنًا موصوف ہے عَرَبِیًّا اس کی صفت ہے۔ لہٰذا جامد ہونے پر بھی حال واقع ہوا۔

(۶) اسم جامد جب جانبین کے معاملہ پر دلالت کرے تو اُسے حال بنانا درست ہے۔ مثلاً:

بِعْتُ الْقَمْحَ یَدًا بِیَدٍ (میں نے گندم دست بدست فروخت کی)۔

اس مثال میں یَدًا بِیَدٍ جانبین کے معاملہ پر دلالت کرتا ہے۔ لہٰذا جامد ہونے کے باوجود حال واقع ہوا۔

۸ - **قاعدہ:** - ایک ذوالحال کے متعدد حال بھی آسکتے ہیں۔ مثلاً:

رَجَعَ مُوْسٰی اِلٰی قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا۔ موسٰی علیہ السلام اپنی قوم کی طرف غصہ اور افسوس کی حالت میں لوٹے۔

۹ - **قاعدہ:** - قرینہ موجود ہو تو حال کے ماقبل کا جملہ حذف کر دیتے ہیں۔ چنانچہ جب کوئی سفر پر روانہ ہو تو کہتے ہیں

سَالِمًا غَانِمًا (خدا کرے تو بخیریت آئے اور بہت سا مال غنیمت لائے۔)

دراصل یوں تھا:-

Marfat.com

تمرین

اردو میں ترجمہ کیجئے ؟

(۱) رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۔

(۲) اِعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا

(۳) اِتَّبِعُوْا مِلَّةَ اِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا

(۴) اُدْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا ۔

(۵) كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ۔

(۶) اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ ۔

(۷) لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكَارٰى

(۸) يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيَامًا وَّقُعُوْدًا

(۹) اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا ۔

(۱۰) رَكِبْتُ السَّفِيْنَةَ وَالْهَوَاءُ عَلِيْلٌ

(۱۱) وَكَانُوْا يَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا اٰمِنِيْنَ ۔

(۱۲) وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا ۔

(۱۳) وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِيَامًا ۔

(۱۴) اِنَّا اَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا

(۱۵) وَاِذَا قَامُوْا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى

(۱۶) خَرَجَ الْاَوْلَادُ وَهُمْ فَرِحُوْنَ ۔

(۱۷) خَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا ۔

عربی میں ترجمہ کیجئے ؟

(۱) لشکر فتح یاب ہو کر میدان جنگ سے لوٹا ۔

(۲) مظلوم روتا ہوا قاضی کے سامنے حاضر ہوا

(۳) بزدل آدمی میدانِ جنگ سے پیٹھ پھیر کر بھاگا ۔

(۴) مہمان آگئے اور میزبان ابھی بازار سے نہیں لوٹا

(۵) میں ہر روز بس پر سوار ہو کر دفتر جاتا ہوں

(۶) ہمارے نبی اللہ کی طرف دعوت دینے والے بنا کر دنیا میں مبعوث ہوئے ۔

(۷) میں نے کمرے کے تمام دروازے ایک ایک کر کے کھول دیے ۔

(۸) سلمان روتا ہوا ہیڈ ماسٹر کے کمرہ سے نکلا

(۹) ساجد تقریر کر رہا تھا اور بارش ہو رہی تھی ۔

(۱۰) رات کے وقت سڑکوں پر اکیلے نہ چلا کرو

(۱۱) مویشی چراگاہ کی طرف بھوکے گئے ۔

(۱۲) مجرم اپنے گناہ پر عذر کرتا ہوا قاضی کے سامنے پیش ہوا ۔

(۱۳) جو تمہارے پاس معذرت کرتا ہوا آئے اسے معاف کردو ۔

(۱۴) ہم دونوں بھائی سائیکل پر سوار ہو جایا کرتے تھے ۔

(۱۵) کسان تھکا ماندہ رات کو گھر لوٹا ۔

Marfat.com

درس ۵۹

۷۔ اسم تمیز

اسم تمیز بھی منصوبات میں سے ایک ہے۔ اس کی تعریف حسب ذیل ہے:

تعریف:

تمیز ایک اسم نکرہ ہے جو کسی مبہم اور غیر معیّن چیز کے بعد اس کے ابہام اور پوشیدگی کو دور کر دے۔ مثلاً:۔

(۱) عِنْدِیْ رَطْلٌ زَیْتًا (میرے پاس ایک رطل روغن زیتون ہے)۔ (رطل بفتح الراء والکسر نصف سیر کے برابر ایک پیمانہ ہے)۔

یہاں رَطْلٌ اسم مبہم ہے۔ جو بہت سی چیزوں کے لیے تولا جا سکتا ہے۔ زَیْتًا کہنے سے تمام چیزیں الگ ہو کر صرف تیل کی تعیین ہو گئی:۔

(۲) جیسے: جَلَّ زَیْدٌ نَسَبًا (زید نسب کے اعتبار سے بزرگ ہے)

جَلَّ زَیْدٌ سے پتہ نہ چلتا تھا کہ زید کی بزرگی کی کیا وجہ ہے نَسَبًا سے اس امر کی وضاحت ہو گئی کہ بزرگی کا سبب نسبی شرافت ہے۔

اسم تمیز کو ممیِّز (جدا کرنے والا) بھی کہتے ہیں اور جس سے ابہام دور کرے اُسے مُمَیَّز (جس سے الگ کیا گیا ہو) کہتے ہیں۔ ممیز عموماً عدد، وزن، ماپ یا پیمانے کے نام ہوا کرتے ہیں مثلاً

(۱) اِشْتَرَیْتُ عِشْرِیْنَ کِتَابًا (میں نے بیس کتابیں خریدیں) اس میں عِشْرِیْنَ اسم عدد مُمَیَّز ہے اور کِتَابًا اسم تمیز یا مُمَیِّز ہے۔

(۲) اِشْتَرَیْتُ مَنًّا سَمْنًا (میں نے ایک سیر گھی خریدا) اس میں مَنًّا ایک وزن کا نام (سیر) مُمَیَّز ہے سَمْنًا اس کی تمیز ہے۔

(۳) بِعْتُ صَاعًا بُرًّا (میں نے ایک صاع گندم فروخت کی) اس مثال میں صَاعًا جو کہ ایک پیمانہ کا نام ہے۔ مُمَیَّز ہے۔ بُرًّا اس کی تمیز ہے۔

بعض جملوں میں بھی ابہام ہوا کرتا ہے۔ مثلاً: اَنَا اَکْثَرُ مِنْکَ (میں تجھ سے زیادہ ہوں)۔

Marfat.com

اس سے معلوم نہیں ہوتا کہ زیادتی کس لحاظ سے ہے۔ جب کہیں گے۔ اَنَا اَکْثَرُ مِنْكَ مَالًا اَوْعِلْمًا (میں تجھ سے علم یا مال میں زیادہ ہوں) تو مطلب واضح ہو جائے گا۔ کہ مال کی رُو سے یا علم کے اعتبار سے زیادہ ہے۔

۱۔ قاعدہ :- اسم تمیز اگرچہ منصوب ہوتا ہے مگر اسماءِ عدد کی بعض تمیزیں مجرور ہوتی ہیں۔ جس کا خلاصہ حسب ذیل ہے :-

(۱) ثَلَاثَةٌ سے عَشَرَةٌ تک کی تمیز مجرور اور جمع ہوتی ہے۔ ثَلَاثَةُ اَقْلَامٍ۔

(۲) اَحَدَ عَشَرَ (گیارہ) سے تِسْعٌ وَ تِسْعُوْنَ (ننانوے) تک کی تمیز منصوب اور واحد ہوتی ہے۔ جیسے :- اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا۔ تِسْعٌ وَ تِسْعُوْنَ رَجُلًا۔

(۳) مِائَةٌ (سو) اور اَلْفٌ (ایک ہزار) کی تمیز مجرور اور واحد ہوتی ہے۔ جیسے :-
مِائَةُ رَجُلٍ وَ اَلْفُ رَجُلٍ۔

۲۔ قاعدہ :- ممیّز ہمیشہ اسم تام ہوتا ہے۔ یعنی ایسا اسم جس پر تنوین آئی ہو یا اسکے ساتھ تثنیہ یا جمع کا نون لگا ہو۔ یا مضاف ہو مگر معرّف باللام کی تمیز نہیں آیا کرتی۔

۳۔ قاعدہ :- اسم تمیز بھی نکرہ ہی ہوتا ہے مگر اس پر مِنْ داخل ہو تو معرّف باللام ہو سکتا ہے۔ مثلاً : رَطْلٌ مِنْ لَبَنٍ۔ کہیں گے یا رَطْلٌ مِنَ اللَّبَنِ۔

۴۔ قاعدہ :- وزن، ماپ اور تول کی تمیز اکثر منصوب ہوتی ہے۔ کبھی اضافت سے یا مِنْ لگانے سے مجرور بھی ہوتی ہے۔ مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجیے ؟

قسم اوّل :- (۱) تمیز منصوب۔ شَرِبْتُ رَطْلًا لَبَنًا (میں نے ایک رطل دودھ پیا)

(۲) اضافت :- شَرِبْتُ رَطْلَ لَبَنٍ۔

(۳) مِنْ داخل کرنے کی مثالیں۔ شَرِبْتُ رَطْلًا مِنَ اللَّبَنِ۔ یا مِنْ لَبَنٍ۔

قسم دوم :- (۱) اِشْتَرَيْتُ كِيْسًا قَمْحًا (میں نے گندم کی ایک بوری خریدی)

(۲) اِشْتَرَيْتُ كِيْسَ قَمْحٍ۔

(۳) اِشْتَرَيْتُ كِيْسًا مِنَ الْقَمْحِ یا مِنْ قَمْحٍ۔

پہلی قسم میں تین طرح کی مثالیں ہیں۔ (۱) پہلی مثال میں تمیز منصوب ہے۔

(۲) دوسری میں اسم تمیز رَطْلَ لَبَنٍ بوجہ اضافت مجرور ہے۔

Marfat.com

(۳) تیسری میں لفظ مِنْ معرّف باللام یا غیر معرّف تمیز پر داخل کیا گیا ہے۔ لہٰذا تمیز مجرور ہے دوسری قسم کی مثالیں کو بھی اسی پر قیاس کیجیے۔ البتہ قسم اوّل وزن کی مثالوں پر مشتمل ہے اور دوسری قسم میں ماپ کی مثالیں ذکر کی گئی ہیں :۔

تمرین

عربی میں ترجمہ کیجیے ؟

(۱) رَبِّ زِدْنِی عِلْمًا۔
(۲) اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَّاَعَزُّ نَفَرًا
(۳) اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا۔
(۴) فَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا۔
(۵) اِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ هِیَ اَشَدُّ وَطْاً وَّاَقْوَمُ قِيْلًا۔
(۶) سَيَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ شَرٌّ مَكَانًا وَّاَضْعَفُ جُنْدًا۔
(۷) اِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيَاتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا
(۸) اَیُّ الْفَرِيْقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا وَّاَحْسَنُ نَدِيًّا۔
(۹) وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ صِدْقًا وَّعَدْلًا
(۱۰) وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِلّٰهِ۔
(۱۱) اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا۔
(۱۲) وَاعَدْنَا مُوْسٰى ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً
(۱۳) اِنَّ هٰذَا اَخِیْ لَهٗ تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ نَعْجَةً۔
(۱۴) فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ
(۱۵) فَلَبِثَ فِيْهِمْ اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِيْنَ عَامًا۔

عربی میں ترجمہ کیجیے ؟

(۱) محمود مجھ سے عمر میں چھوٹا ہے لیکن قد و قامت میں بڑا ہے۔
(۲) برتن کو پانی سے بھر دو۔
(۳) اللہ سے دعا کرو کہ میرے علم و عمل کو زیادہ کرے
(۴) ناصر دوڑ میں سب لڑکوں پر سبقت لے گیا۔
(۵) میرا دل مسلمانوں کی کامیابی کی خبر سن کر خوشی سے بھر گیا۔
(۶) یہ کام عقل کے لحاظ سے محال ہے۔
(۷) دوا نے اسلم کی بیماری کو بڑھا دیا
(۸) میرے بھائی نے ایک قلم بطور ہدیہ پیش کیا
(۹) گاؤں ہوا کے اعتبار سے لطیف اور منظر کے اعتبار سے خوبصورت ہوتے ہیں۔
(۱۰) میں نے یہ کام تمہارے والد کی مرضی کے مطابق کیا۔

Marfat.com

درس ۶۰

۸۔ مُستَثنیٰ

اسم مستثنیٰ جس میں لفظ اِلَّا آیا ہو۔ منصوبات میں شمار ہوتا ہے۔

تعریف:

مستثنیٰ وہ اسم ہے جو اِلَّا یا اس کے ہم معنی الفاظ کے بعد مذکور ہوتا ہے تاکہ اُسے ماقبل کے حکم سے الگ کر دیا جائے۔ مثلاً:

جَاءَنِی الْقَوْمُ اِلَّا خَالِدًا (لوگ آئے مگر خالد)۔

جَاءَنِی الْقَوْمُ سے معلوم ہوتا تھا کہ خالد بھی آیا ہوگا کیونکہ وہ بھی قوم کا ایک فرد ہے۔ اِلَّا خَالِدًا سے واضح ہوا کہ خالد آنے کے حکم میں شامل نہیں۔ اَلْقَوْم کو مستثنیٰ منہ اور خَالِدًا کو مستثنیٰ کہتے ہیں

مستثنیٰ کی دو قسمیں ہیں:

۱۔ **مُستثنیٰ متصل:** مستثنیٰ متصل وہ ہے جو مُستثنیٰ منہ کی جنس سے ہو۔ مثلاً سابقہ مثال میں خالد قوم میں داخل تھا۔ مگر آنے کے حکم سے اُسے الگ کیا گیا۔

۲۔ **مُستثنیٰ منقطع:** مستثنیٰ منقطع وہ ہے جو مُستثنیٰ منہ کی جنس سے نہ ہو۔ مثلاً: جَاءَنِی الْقَوْمُ اِلَّا حِمَارًا (میرے پاس قوم آئی مگر گدھا نہیں آیا) ظاہر ہے کہ حمار مستثنیٰ منہ یعنی قوم میں داخل نہیں۔

۱۔ **قاعدہ:** مُستثنیٰ منقطع ہمیشہ منصوب ہوتا ہے۔ مثلاً:

جَاءَتِ الْاَفْرَاسُ اِلَّا کَلْبًا (گھوڑے آئے مگر کُتا نہیں آیا)

اس مثال میں کَلْبًا مستثنیٰ منقطع ہونے کی وجہ سے منصوب ہے۔ منقطع ہونے کی وجہ یہ ہے کہ کتا گھوڑوں کی جنس میں داخل نہیں۔

مستثنیٰ متصل کے اعراب کے متعلق مندرجہ ذیل قواعد کو ملحوظ رکھا جائے۔

۲۔ **قاعدہ:** مستثنیٰ منہ مذکور ہو اور اِلَّا سے پہلے کلام مثبت ہو۔ اس میں نفی یا استفہام نہ ہو تو مُستثنیٰ منصوب ہوگا۔ مثلاً:

Marfat.com

جَاءَنِی الْقَوْمُ اِلَّا خَالِدًا

اس مثال میں اَلْقَوْمُ مُستثنیٰ منہ مذکور ہے۔ اِلَّا سے پہلے جَاءَنِی الْقَوْمُ مثبت ہے۔

اس میں حرف نفی اور استفہام نہیں ہے۔

لہٰذا خَالِدًا جو کہ مُستثنیٰ ہے منصوب ہوگا۔

۳۔ قاعدہ: مستثنیٰ منہ مذکور ہو مگر اِلَّا سے پہلے جو کلام ہے اس میں نہی حرف نفی یا استفہام موجود ہو تو مُستثنیٰ کو نصب بھی دے سکتے ہیں۔ اور وہ اعراب بھی جو مُستثنیٰ منہ پر آیا ہو۔ مثلاً:

لَمْ تَتَفَتَّحِ الْاَزْهَارُ اِلَّا الْبَنَفْسَجَ یا الْبَنَفْسَجُ (پھول نہیں کھلے مگر بنفشہ کھلا)

اس مثال میں اَلْبَنَفْسَجَ (بنفشہ) مستثنیٰ ہے۔ اس کو منصوب بھی پڑھ سکتے ہیں اور مرفوع بھی۔

اَلْاَزْهَارُ (کلیاں) مستثنیٰ منہ ہے۔ اِلَّا سے پہلے کلام میں حرف نفی موجود ہے۔

لہٰذا مُستثنیٰ میں دونوں اعراب یعنی رفع اور نصب جائز ہیں۔

۴۔ قاعدہ: جب مستثنیٰ منہ محذوف ہو اور کلام میں نفی یا استفہام موجود ہو تو جیسا عامل ہوگا مُستثنےٰ پر ویسا ہی اعراب آئے گا۔ اس وقت اِلَّا بے اثر ثابت ہوگا۔ مثلاً:

(۱) مَاجَاءَ اِلَّا زَيْدٌ۔

(۲) مَارَاَيْتُ اِلَّا زَيْدًا

(۳) لَمْ اَذْهَبْ اِلَّا مَعَ زَيْدٍ۔

ان تینوں مثالوں میں مُستثنےٰ منہ محذوف ہے۔ زَيْد مستثنےٰ ہے پہلی مثال میں زَيْدٌ مرفوع ہے کیونکہ فاعل ہے۔

دوسری مثال میں زَيْدًا مفعول ہونے کی بنا پر منصوب ہے۔

تیسری مثال میں مُستثنیٰ مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے مجرور ہے۔

ایسے مستثنیٰ کو جس کا مستثنیٰ منہ محذوف ہو۔ مستثنیٰ مُفرّغ کہتے ہیں۔

اِلَّا کے علاوہ دیگر الفاظِ استثناء: ۔ اِلَّا کے علاوہ دیگر الفاظ استثناء یہ ہیں

(۱) غَيْرَ (۲) سِوٰی اور سَوَاءٌ (۳) خَلَا (۴) عَدَا (۵) مَاخَلَا (۶) مَاعَدَا (۷) حَاشَا

Marfat.com

ان سب کے معنی ہیں "مگر" یا "سوا"۔

غَیْرَ سِوٰی اور سَوَاءَ

غَیْرَ سِوٰی اور سَوَاءَ کے بعد مستثنیٰ ہمیشہ اضافت کی بنا پر مجرور ہوگا۔

(۱) جَاءَنِی الْقَوْمُ غَیْرَ زَیْدٍ۔

(۲) جَاءَنِی الْقَوْمُ سِوٰی زَیْدٍ۔

(۳) جَاءَنِی الْقَوْمُ سَوَاءَ زَیْدٍ۔

ان تینوں مثالوں میں مُستثنیٰ یعنی زَیْد مجرور ہے کیونکہ وہ ان الفاظ کا مضاف الیہ واقع ہُوا ہے۔

خَلَا۔ عَدَا۔ اور حَاشَا

خَلَا۔ عَدَا اور حَاشَا کے بعد مستثنیٰ مفعول بہٖ ہونے کی بنا پر منصوب ہوگا۔ اکثر نحوی اسی کے قائل ہیں۔ کیونکہ وہ ان تینوں کو افعال قرار دیتے ہیں۔ مثلاً:۔

(۱) جَاءَنِی الْقَوْمُ خَلَا زَیْدًا۔

(۲) جَاءَنِی الْقَوْمُ عَدَا زَیْدًا۔

(۳) جَاءَنِی الْقَوْمُ حَاشَا زَیْدًا۔

نحو کے بعض علماء ان تینوں کو حروف جارّہ میں شمار کرتے ہیں۔ ان کے نزدیک مستثنیٰ ان تینوں کے بعد مجرور ہوگا۔ مثلاً ان تینوں مثالوں میں زَیْد کے لفظ پر جرّ آئے گا۔

اگر خلا و عدا کے پہلے مَا کا لفظ لگا دیا جائے تو مُستثنیٰ بالاتفاق منصوب ہوگا۔ اس میں کسی کا اختلاف نہیں۔ مثلاً:

(۱) جَاءَنِی الْقَوْمُ مَا خَلَا بَکْرًا

(۲) جَاءَنِی الْقَوْمُ مَا عَدَا بَکْرًا

تمرین

اُردو میں ترجمہ کیجیے؟

(۱) لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ۔

(۲) لَا یَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ۔

(۳) كُلُّ شَیْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ

(۴) لَا تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ۔

(۵) لَا یُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا

(۶) مَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ

Marfat.com

(۷) مِنْهُمْ اُمِّيُّوْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ الْكِتٰبَ اِلَّا اَمَانِيَّ۔

(۸) لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّا اَيَّامًا مَّعْدُوْدَةً

(۹) لَا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ۔

(۱۰) مَا يَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ اِلَّا هُوَ

(۱۱) شَرِبُوْا مِنْهُ اِلَّا قَلِيْلًا۔

(۱۲) وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا اِلَّا اِبْلِيْسَ۔

(۱۳) مَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا اِلَّا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ۔

(۱۴) لَا يَعْلَمُ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ۔

(۱۵) هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ۔

عربی میں ترجمہ کیجیے ؟

(۱) سب لڑکے کامیاب ہو گئے، مگر خالد۔

(۲) مسلمان عورتیں باپردہ نکلتی ہیں مگر زاہدہ۔

(۳) میں نے ان پھلوں میں سے کچھ نہ لیا مگر ایک نارنگی۔

(۴) مسلم کسی سے نہیں ڈرتا مگر اللہ سے۔

(۵) میں نے سب سے دوستی کی مگر متکبر سے۔

(۶) ہم اللہ کے سوا کسی کی بندگی نہیں کرتے۔

(۷) آج ہمارے مدرسہ میں سب لڑکے حاضر ہیں مگر محمود۔

(۸) طاہر کے سوا سب گھر والے سوئے ہوئے ہیں۔

(۹) اللہ کے سوا میری کسی نے مدد نہیں کی۔

(۱۰) تمہارے بھائی کے سوا تمام لڑکوں نے اپنا سبق یاد کر لیا۔

(۱۱) تمام شہر والوں نے روزہ رکھا، مگر ہمارے پڑوسی نے۔

(۱۲) شہر کے تمام بازار تنگ ہیں، مگر ہمارا یہ بازار۔

(۱۳) طارق کے علاوہ کسی نے چائے نہیں پی۔

(۱۴) میں اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتا۔

(۱۵) گرم روٹی صرف گھر ہی میں مل سکتی ہے۔

درس ۶۱

۹۔ حُرُوفِ مُشَبَّہ بالفعل کا اسم

حروف مشبہ بالفعل کا تفصیلی تذکرہ مرفوعات کے بیان میں ہو چکا ہے ان کا اسم منصوب

Marfat.com

ہوتا ہے۔اس مناسبت سے اس کا ذکر منصوبات میں ہونا چاہیے تھا۔مگر ربط و تسلسل کے پیشِ نظر اسم و خبر دونوں کا حال حروفِ مشبہ بالفعل والے سبق میں کر دیا گیا ہے۔وہاں مطالعہ کیا جائے۔

اتنا یاد رکھیے کہ حروف مشبہ بالفعل کا اسم اِنَّ کے داخل ہونے کے بعد مُسْنَد اِلَیْہ ہوتا ہے۔مثلاً:

اِنَّ زَیْدًا قَائِمًا اس مثال میں زَیْدًا۔اِنَّ کا اسم ہے اور منصوب ہے۔

درس ہذا کی تمرین قبل ازیں درس نمبر ۴۹ مرفوعات میں گزر چکی ہے۔اس کا اعادہ کریں۔

درس ۶۲

۱۰۔ کَانَ اور دیگر افعالِ ناقصہ کی خبر

افعالِ ناقصہ کا مفصّل بیان مرفوعات میں گزر چکا ہے۔کیونکہ ان کا اسم مرفوع ہوتا ہے۔ان کی خبر چونکہ منصوب ہوتی ہے لہٰذا اس کا ذکر منصوبات میں ہونا چاہیے تھا۔مگر وہاں دونوں کو یکجا ذکر کر دیا گیا ہے۔

یہ امر پیشِ نظر رہے کہ افعال ناقصہ کی خبر مُسْنَد ہوتی ہے۔اور اس پر نصب آتی ہے۔

مثلاً:۔ کَانَ۔ زَیْدٌ۔ قَائِمًا۔

قَائِمًا کان کی خبر ہے اور مُسْنَد ہے۔

افعالِ ناقصہ کی خبر بھی مبتدا کی خبر کی طرح ہوتی ہے۔اتنا فرق ہے کہ افعال ناقصہ کی خبر معرفہ ہونے کے باوجود بھی ان کے اسم سے پہلے آسکتی ہے۔مگر مبتدا کی خبر میں ایسا نہیں ہو سکتا۔

مثلاً یہ درست ہے۔ کَانَ الْقَائِمَ زَیْدٌ :۔ اَلْقَائِمَ کَانَ کی خبر ہے۔اور معرفہ ہونے کے باوجود اسم یعنی زَیْدٌ سے مقدم ہے۔

مگر یوں درست نہیں اَلْقَائِمُ زَیْدٌ کیوں کہ مبتدا کی خبر معرفہ ہو تو مبتدا سے پہلے

Marfat.com

نہیں آسکتی۔

درس ہٰذا کی تمرین درس نمبر ۵۰ میں ملاحظہ فرمائیں۔

درس ۶۳

۱۱۔ لَا نفیِ جنس کا اسم

جب لفظ لَا کو نفیِ جنس کے لیے استعمال کیا جائے تو اس کے بعد نکرہ کو فتحہ پر مبنی قرار دیتے ہیں مثلاً: لَا رَجُلَ فِی الدَّارِ (گھر میں کوئی آدمی نہیں)، اسی لیے لانفی جنس کا اسم منصوبات میں شمار ہوتا ہے۔ لَانفی جنس کا اسم مُسندالیہ ہوتا ہے۔ اور اس کے ساتھ ساتھ وہ نکرہ مضاف ہوتا ہے۔ مثلاً: لَا غُلَامَ رَجُلٍ فِی الدَّارِ۔

اس مثال میں غُلَامَ رَجُلٍ نکرہ مضاف ہے۔ لَانفی جنس کا ذکر قبل ازیں مرفوعات میں ہو چکا ہے۔ وہاں اس کے قواعد اور تمرین کا مطالعہ کیا جائے۔

درس ۶۴

۱۲۔ مَا و لَا مشابہ لَیْسَ کی خبر

مَا و لَا مشابہ لَیْسَ کی خبر بھی منصوبات میں شامل ہے۔ مَا و لَا کے داخل ہونے کے بعد ان کی خبر مُسند ہوتی ہے۔

مثلاً: مَا زَیْدٌ قَائِمًا۔ قَائِمًا مَا کی خبر ہونے کی وجہ سے منصوب ہے۔

مندرجہ ذیل صورتوں میں مَا اور لَا عمل نہیں کریں گے۔ لہٰذا ان کی خبر منصوب نہیں ہوگی۔

(۱) جب خبر اِلَّا کے بعد واقع ہو جیسے:۔ مَا زَیْدٌ اِلَّا قَائِمٌ۔

Marfat.com

(۲) جب خبر اسم سے مقدم ہو۔ جیسے : مَا قَائِمٌ زَیْدٌ۔

اس مثال میں قَائِمٌ خبر مقدم ہے اسم پیچھے ہے۔ اس لیے خبر پر نصب نہیں آئی۔

(۳) اگر مَا کے بعد اِنْ ہو تو وہ عمل نہیں کرے گا۔ مثلاً :

مَا اِنْ زَیْدٌ قَائِمٌ (یہاں خبر منصوب نہیں ہے)

یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ مَا اور لَا اہل حجاز کی لغت کے مطابق عمل کرتے ہیں بنی تمیم ان کو بالکل عامل قرار نہیں دیتے لہٰذا ان کی زبان میں مَا اور لَا کی خبر منصوب نہیں ہوتی۔ ایک تمیمی شاعر کہتا ہے۔ ؎

وَمُهَفْهَفٍ كَالْغُصْنِ قُلْتُ لَهُ انْتَسِبْ

فَاَجَابَ مَا قَتْلُ الْمُحِبِّ حَرَامُ

ترجمہ :۔ اور شاخ درخت جیسے نازک میان محبوب سے میں نے کہا ذرا اپنا حسب نسب بنا دیجیے۔ وہ بولا (میرے مذہب میں) عشاق کا قتل حرام نہیں۔ یعنی میں محبوبوں کے اس گروہ سے وابستہ ہوں جو عاشق کے قتل کو حرام نہیں سمجھتے۔)

شاعر نے مَا قَتْلُ الْمُحِبِّ حَرَامُ کہا۔ اگر مَا کو عامل قرار دیتا تو حَرَامًا ہونا چاہیے تھا۔

لَا نفی جنس اور لَا بمعنی لَیْسَ کا فرق :

نفی جنس کا لَا جب کسی اسم پر داخل ہوتا ہے تو اس کی جنس کی نفی کرتا ہے۔ مثلاً :۔ لَا رَجُلَ فِی الدَّارِ کے معنی یہ ہیں کہ گھر میں مرد کی جنس میں سے کوئی بھی نہیں۔ اس میں ایک دو تین یا اس سے زیادہ سب کی نفی پائی جاتی ہے۔

اس کے برخلاف لَا بمعنی لَیْسَ جب کسی اسم پر داخل ہوتا ہے۔ مثلاً :۔ لَا رَجُلٌ فِی الدَّارِ تو اس کے معنی یہ ہوں گے کہ گھر میں ایک مرد نہیں۔

اس میں دو تین یا زیادہ کی نفی نہیں پائی جاتی۔ لہٰذا دو تین یا زیادہ آدمیوں کی موجودگی کی صورت میں بھی لَا رَجُلٌ فِی الدَّارِ کہہ سکتے ہیں۔ کیونکہ اس میں صرف ایک مرد کی نفی ہے۔ زیادہ کی نہیں۔ یہ تو دونوں کا معنوی فرق ہے۔ اپنے مدخول پر عمل کرنے کے لحاظ سے جو فرق ہے وہ واضح ہے۔ کہ لَا نفی جنس اپنے اسم کو نصب دیتا ہے اور خبر کو رفع :۔

اس کے برعکس لَا بمعنی لَیْسَ اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے۔

درس ہٰذا کی تمرین درس ۱۵ میں گزر چکی ہے، وہاں سے دیکھ کر اعادہ کریں۔

Marfat.com

درس ٦٥

مَجْرُورَات

مجرور وہ اسم ہے جس پر کسی عامل کی وجہ سے جَرّ آئی ہو۔ مثلاً فِی الدَّارِ (گھر میں) اَلدَّارِ مجرور ہے۔ لفظ فِیْ کی وجہ سے اس پر جَرّ آئی ہے۔

کسی اسم پر جَرّ دو ہی صورتوں میں آتی ہے :-

(۱) کسی حرفِ جَرّ کے بعد واقع ہو۔ جیساکہ فِی الدَّارِ میں لفظ اَلدَّارِ مجرور ہے۔
خَاتَمٌ مِنْ فِضَّةٍ (چاندی کی انگوٹھی)، مِنْ کی وجہ سے فِضَّةٍ پر جَرّ آئی ہے۔

(۲) مضاف الیہ واقع ہو۔ مثلاً :
غُلَامُ زَیْدٍ (زید کا غلام)

Marfat.com

۱۔ حروف جارہ

یہ سترہ [۱۷] حروف ہیں جو اسم کو جر دیتے ہیں۔ حروف جارہ ذیل کے شعر میں جمع کر دیے گئے ہیں

بَا [۱] تَا [۲] و کاف [۳] ولام [۴] و واوُ [۵] و مُنذُ [۶] و مُذُ [۷] خلا [۸]
رُبَّ [۹] حاشا [۱۰] مِنْ [۱۱] عدا [۱۲] فی [۱۳] عَنْ [۱۴] علیٰ [۱۵] حتّٰی [۱۶] اِلیٰ [۱۷]

یہ حروف فعل یا معنی فعل کو اس اسم کے ساتھ ملاتے ہیں جس پر یہ داخل ہوتے ہیں۔ مثلاً:

ذَهَبْتُ بِزَيْدٍ (میں زید کو لے گیا)۔

بؔ حرفِ جار ہے جو زید پر داخل ہوا۔ ذَهَبْتُ میں جو ذہاب (جانے) کا معنی پایا جاتا ہے۔ بؔ نے اس معنی کو زید کے ساتھ ملا دیا۔

اب ہم ترتیب وار حروفِ جارّہ کے معنی اور طریق استعمال بیان کرتے ہیں۔

۱۔ ب :۔ بؔ متعدّد معانی کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً سے۔ میں۔ پر۔ سبب ساتھ۔ قسم۔ وغیرہ۔

(۱) استعانت :۔ مثلاً كَتَبْتُ بِالْقَلَمِ (میں نے قلم سے لکھا)

یہاں بؔ "سے" کا معنی دے رہا ہے۔ گویا بؔ سے استعانت کا مفہوم پیدا ہوتا ہے کیونکہ قلم کی مدد سے لکھا گیا۔

(۲) ظرفیّت :۔ بؔ ظرفیت یعنی "میں" کے معنی بھی دیتا ہے۔ مثلا :۔ طُبِعَ الْكِتَابُ بِمِصْرَ (کتاب مصر میں طبع ہوئی)

(۳) الصاق :۔ الصاق ملانے کو کہتے ہیں۔ مثلاً :۔ مَرَرْتُ بِزَيْدٍ (میں ایسے مقام سے گزرا جہاں سے زید قریب تھا) الصاق کے لیے ہے۔ یعنی مُرور کے فعل کو بؔ کی مدد سے زید سے ملا دیا گیا ہے۔

(۴) تعلیل :۔ بؔ علّت یعنی سبب بیان کرنے کے لیے بھی آتا ہے۔ مثلاً ظَلَمْتُمْ أَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ (بچھڑے کو خدا بنا کر تم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا) بؔ یہاں سبب کے معنی دیتا ہے۔ کیونکہ بچھڑے کو معبود بنانا، اپنی جان پر ظلم کرنے کا سبب ہے۔

(۵) مصاحبت :۔ بؔ مصاحبت یعنی ساتھ کے معنی بھی دیتا ہے جیسے : خَرَجَ زَيْدٌ

Marfat.com

بِعَشِیْرَتِہٖ (زید اپنے کنبہ سمیت نکلا) یہاں بؔ ساتھ کا مفہوم ادا کرتا ہے۔

(۶) **مقابلہ** :۔ بؔ مقابلہ یعنی عوض اور بدل کے معنی بھی دیتا ہے جیسے بِعتُ فَرَسًا بِبَقَرَۃٍ (میں نے گھوڑے کو گائے کے عوض فروخت کیا)۔ یہاں بؔ بدل اور عوض کے معنی دیتا ہے۔

(۷) **تعدیہ** :۔ بؔ لازم فعل کو متعدی کرنے کے لیے بھی آتا ہے۔ مثلاً ذَھَبْتُ بِزَیْدٍ (میں زید کو لے گیا)، ذَھَبْتُ فعل لازم ہے۔ اس کے معنی ہیں "میں گیا" بؔ داخل کرنے سے متعدی ہو گیا۔ اور اس کے معنی ہیں (میں لے گیا)

(۸) **قسم** :۔ بؔ قسم کے لیے بھی ہوتا ہے۔ مثلاً بِاللّٰہِ (خدا کی قسم۔ بخدا)

(۹) **زائدہ** :۔ بؔ زائدہ بھی ہوتا ہے۔ جیسے کَفٰی بِاللّٰہِ شَہِیْدًا (کافی ہے اللہ گواہ کی حیثیت سے)۔

۲۔ **ت** :۔ تؔ قسم کے لیے آتا ہے۔ اور صرف لفظ اللہ پر داخل ہوتا ہے۔ جیسے: تَاللّٰہِ (خدا کی قسم)۔

۳۔ **ک** :۔ **تشبیہ** :۔ کؔ تشبیہ کے لیے آتا ہے۔ مثلاً زَیْدٌ کَالْاَسَدِ (زید شیر کی طرح ہے)۔

زائدہ :۔ کؔ زائدہ بھی ہوتا ہے۔ مثلاً لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ (خدا کی مثل کوئی چیز نہیں)

۴۔ **ل** :۔ لام متعدد معانی کے لیے آتا ہے:

(۱) **اختصاص** :۔ یعنی خصوصیت کا مفہوم پیدا کرنے کے لیے۔ جیسے اَلْمَالُ لِزَیْدٍ (مال خاص زید کے لیے ہے)۔

(۲) **تعلیل** :۔ لام سبب اور علت کے معنی بھی دیتا ہے۔ مثلاً ضَرَبْتُہٗ لِلتَّادِیْبِ (میں نے ادب سکھانے کے لیے اسے مارا)، یہاں لِلتَّادِیْبِ پر جو لام داخل ہوا ہے وہ سبب کا مفہوم دے رہا ہے۔

(۳) **زائدہ** :۔ لام زائدہ بھی ہوتا ہے۔ جیسے رَدِفَ لَکُمْ (تمہارے پیچھے آئے گا) یہ رَدِفَکُمْ کے معنی دیتا ہے۔ کیونکہ لام زائدہ ہے۔

(۴) **قسم** :۔ لام واؤ قسمیہ کے معنی بھی دیتا ہے۔ اور اس میں تعجب کا مفہوم پایا جاتا ہے جیسے لِلّٰہِ (خدا کی قسم)۔

(۵) **جانب اور طرف** :۔ لام جانب کے معنی بھی دیتا ہے۔ مثلاً: اِنِّیْ وَجَّھْتُ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ

Marfat.com

(۶) **وقت**:۔ لام وقت کے معنی میں بھی مستعمل ہے۔ مثلاً اَقِمِ الصَّلٰوۃَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ آفتاب ڈھلنے کے وقت نماز پڑھیے لِدُلُوْكِ پر جو لام ہے وہ وقت کے معنی دیتا ہے۔

۵۔ واؤ:۔

قسم:۔ لفظ واؤ قسم کے معنی دیتا ہے۔ اور صرف اسم ظاہر پر داخل ہوتا ہے۔ ضمیر پر نہیں آتا مثلاً وَاللهِ (بخدا)۔

واؤ بمعنی رُبَّ واؤ رُبَّ کے معنی میں بھی مستعمل ہے۔ یعنی بہت یا زیادہ کے معنی دیتا ہے۔ یہ ہمیشہ کلام کے شروع میں آتا ہے۔ اور اس کے بعد نکرہ موصوفہ لایا جاتا ہے۔ اس کو واؤ رُبَّ کہتے ہیں۔

ایک شاعر کہتا ہے۔ ؎

وَبَلْدَۃٍ لَیْسَ بِھَا اَنِیْسٌ ۔۔۔ اِلَّا الْیَعَافِیْرُ وَاِلَّا الْعِیْسُ

(بہت سے شہر ایسے ہیں جن میں کوئی ہمدرد نہیں اور وہاں صرف ہرن اور سفید اونٹ بستے ہیں)

نوٹ:۔ واؤ کے اور بھی کئی معنی ہوتے ہیں۔ مگر ان معانی کی صورت میں لفظ واؤ جارہ نہیں ہوتا۔

۶۔۷ مُذْ اور مُنْذُ

دونوں لفظ مدت بتانے کے لیے آتے ہیں۔ اور زمانہ ماضی کی ابتدا کرنے کا مفہوم ظاہر کرتے ہیں۔ جیسے مَارَاَیْتُہٗ مُنْذُ رَمَضَانَ (میں نے اسے ماہ رمضان سے نہیں دیکھا)

مَارَاَیْتُہٗ مُذْ رَمَضَانَ (میں نے اسے ماہ رمضان سے نہیں دیکھا)

یعنی زمانہ ماضی میں نہ دیکھنے کا آغاز ماہِ رمضان سے ہوا۔

مُنْذُ اور مُذْ ظرفیت یعنی "میں" کے معنی بھی دیتے ہیں۔ مثلاً مَارَاَیْتُہٗ مُذْ یا مُنْذُ یَوْمِنَا (میں نے آج اسے نہیں دیکھا)۔

۸۔ رُبَّ

رُبَّ قلت اور کثرت دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ آغاز کلام میں آتا ہے اور اس کے بعد نکرہ موصوفہ لاتے ہیں۔ مثلاً رُبَّ رَجُلٍ کَرِیْمٍ لَقِیْتُہٗ (میں بہت سے یا تھوڑے سے شریف آدمیوں سے ملا) رَجُلٍ نکرہ موصوفہ ہے کیونکہ کَرِیْمٍ اس کی صفت ہے۔

Marfat.com

کبھی رُبَّ کے بعد نکرہ غیر موصوفہ بھی آتا ہے۔ مثلاً رُبَّ اِشَارَۃٍ اَبْلَغُ مِنَ الْعِبَارَۃِ (بعض اشارے عبارت سے بھی بلیغ تر ہوتے ہیں)۔

اس مثال میں اِشَارَۃٍ نکرہ غیر موصوفہ ہے۔

رُبَّ بعض اوقات ضمیر مبہم مفرد مذکر پر بھی داخل ہوتا ہے۔ اور اس کی تمیز نکرہ منصوبہ ہوتی ہے مثلاً رُبَّہٗ رَجُلاً جَوَّادًا۔

اس مثال میں رُبَّ ہ پر داخل ہوا ہے۔ جو ضمیر مفرد مبہم اور مذکر ہے رَجُلاً اس کی تمیز ہے یہ نکرہ منصوبہ ہے۔

رُبَّ کے ساتھ بعض اوقات مَا لگا کر اسے رُبَّمَا پڑھتے ہیں۔ اس وقت رُبَّ جر کا عمل نہیں کرتا۔ اور اسمیہ وفعلیہ جملوں پر داخل ہوتا ہے مثلاً رُبَّمَا قَامَ زَیْدٌ و رُبَّمَا زَیْدٌ قَائِمٌ۔

۹-۱۰-۱۱- حَاشَا۔ خَلَا۔ عَدَا۔

یہ تینوں استثناء کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ ان کا مفصل بیان منصوبات کے باب میں اور مستثنیٰ کے سبق میں گزر چکا ہے۔ بعض علمائے نحو نے ان تینوں کو افعال ہونے کی بناء پر ناصب قرار دیا ہے۔

جَاءَنِی الْقَوْمُ خَلَا زَیْدٍ
جَاءَنِی الْقَوْمُ عَدَا زَیْدٍ
جَاءَنِی الْقَوْمُ حَاشَا زَیْدٍ

} زید کے سوا سب لوگ میرے پاس آئے۔

۱۲- مِنْ

ابتداءِ غایت:- مِنْ ایسی چیز کی ابتداء کے لیے ہوتا ہے۔ جس کی کوئی انتہا ہو۔ یعنی ابدی اور دائمی امور کے لیے نہیں۔ مثلاً سِرْتُ مِنْ لَائِل فُور اِلٰی لَاهُوْر (میں لائل پور سے لاہور گیا)۔ لائل پور سے سفر کا آغاز ہوا اور لاہور جا کر ختم ہوا۔

تبیین مِنْ تبیین یعنی وضاحت و بیان کے لیے بھی ہوتا ہے۔ اسے مِنْ بیانیہ بھی کہتے ہیں۔ مثلاً فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ (نجاست سے بچیے اور نجاست بُت ہیں)۔

مِنَ الْاَوْثَانِ سے اس بات کی وضاحت ہو گئی کہ رِجْس (پلیدی) سے بُت مراد ہیں

تبعیض:- مِنْ بعض کے معنی بھی دیتا ہے۔ اسے مِنْ تبعیضیہ کہتے ہیں۔ اس

Marfat.com

کی علامت یہ ہے کہ مِنْ کو ہٹا کر اگر یہاں بعض کا لفظ رکھ دیں تو صحیح ہو۔ مثلاً:

اَخَذْتُ مِنَ الدَّرَاهِمِ (میں نے کچھ درہم لیے)۔

یہاں مِنَ الدَّرَاهِمِ کی جگہ بَعْضَ الدَّرَاهِمِ کہنا بھی درست ہے۔

زائدہ:۔ مِنْ زائدہ بھی ہوتا ہے۔ اس کی علامت یہ ہے کہ اس کو حذف کرنے سے معنی تبدیل نہیں ہوتے۔ اکثر نفی اور استفہام کے بعد مِنْ زائد ہوتا ہے مثلاً:

مَا جَاءَنِي مِنْ اَحَدٍ (میرے پاس کوئی نہیں آیا)۔

یہاں اگر مَا جَاءَنِي اَحَدٌ کہا جائے تو معنی حسب سابق رہتے ہیں لہٰذا مِنْ زائد ہے۔

مِنْ کلام مُوجَب (جس میں نفی نہی اور استفہام نہ ہو) میں زائدہ نہیں ہوتا۔ البتہ کوفہ کے نحوی اسے جائز سمجھتے ہیں۔

۱۳۔ اِلٰی

ایسے امور کی انتہاء کے لیے ہوتا ہے جن کا کوئی نقطہ آغاز ہو مثلاً:

سِرْتُ مِنَ الْبَصْرَةِ اِلَى الْكُوفَةِ (میں بصرہ سے کوفہ تک چلا)

گویا سیر کا آغاز بصرہ سے ہوا اور کوفہ پر اس کا اختتام ہوا۔

"مَعَ کے معنی میں":۔ اِلٰی۔ مَعَ (ساتھ۔ سمیت) کے معنی بھی دیتا ہے۔ جیسے:

فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ (اپنے چہروں اور ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھولو)

۱۴۔ حَتّٰی

حَتّٰی (تک۔ یہاں تک) کے معنی دیتا ہے۔ مثلاً حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ (صبح طلوع ہونے تک)

"مَعَ کے معنی میں":۔ حَتّٰی۔ مَعَ (سمیت) کے معنی بھی دیتا ہے۔ مثلاً:

قَدِمَ الْحُجَّاجُ حَتَّى الْمُشَاةِ (حاجی آئے پیدل چلنے والوں سمیت)۔

حَتّٰی صرف اسم ظاہر پر داخل ہوتا ہے۔ اور ضمیر پر نہیں۔ البتہ مبرّد نحوی کے نزدیک ضمیر پر بھی داخل ہو سکتا ہے۔

۱۵۔ فِی

لفظ فِی (میں۔ بارے میں اور بہ سبب) کا مفہوم ادا کرتا ہے۔

ظرفیّت:۔ زیادہ تر فِی ظرفیّت یعنی "میں" کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً:

زَيْدٌ فِي الدَّارِ (زید گھر میں ہے)۔

Marfat.com

"عَلٰی کے معنی میں" :- بعض اوقات فی کے معنی عَلٰی (اوپر) کے بھی ہوتے ہیں۔ مثلاً:
وَلَاُصَلِّبَنَّکُمْ فِیْ جُذُوْعِ النَّخْلِ (میں تمہیں کھجوروں کے تنوں پر سولی دوں گا) یہاں فِیْ بمعنی عَلٰی ہے۔

سبب کے معنی میں :- فی کے معنی سبب کے بھی ہوتے ہیں۔ جیسے:
دَخَلَتِ امْرَءَۃٌ النَّارَ فِیْ ھِرَّۃٍ۔ (ایک عورت بلی کے سبب جہنم میں داخل ہوئی)۔

۱۶۔ عَنْ

مُجاوزت :- عَنْ مُجاوزت کے لیے ہوتا ہے۔ یعنی دُوری اور گزر جانے کے معنی دیتا ہے۔ مثلاً رَمَیْتُ السَّھْمَ عَنِ الْقَوْسِ اِلَی الصَّیْدِ (میں نے کمان سے شکار کی طرف تیر پھینکا)۔ ظاہر ہے کہ تیر جب کمان سے پھینکا گیا تو وہ اس سے گزر گیا۔ اور دُور جا گرا۔

۱۷۔ عَلٰی

عَلٰی اِستعلاء یعنی بلندی (پر۔ اوپر) کا مفہوم ادا کرتا ہے۔ مثلاً:
زَیْدٌ عَلَی السَّقْفِ (زید چھت پر ہے)۔

مُصاحبت :- عَلٰی ساتھ اور معیت کے معنی بھی دیتا ہے۔ مثلاً:
وَھَبَ لِیْ عَلَی الْکِبَرِ اِسْمٰعِیْلَ (بوڑھا ہونے کے باوجود مجھے اسمٰعیل عطا کیا)۔

ظرفیت :- عَلٰی ظرفیت بمعنی "میں" کے لیے بھی ہوتا ہے۔ جیسے:
عَلٰی مُلْکِ سُلَیْمَانَ (سلیمان کے عہد حکومت میں)۔

کے بارے میں :- عَلٰی کے معنی "بارے میں"، یا "کے متعلق" بھی ہوتے ہیں مثلاً
اَنْ لَّا اَقُوْلَ عَلَی اللّٰہِ اِلَّا الْحَقَّ (میں خدا کے بارے میں صرف سچی بات کہوں)۔
عَلَی اللّٰہِ کے معنی یہاں خدا کے بارے میں یا خدا کے متعلق ہیں۔

تنبیہ :- جب عَنْ اور عَلٰی کے شروع میں مِنْ کا لفظ ہو تو اس وقت یہ دونوں اسم ہوتے ہیں۔ حرف نہیں ہوتے مثلاً:

(۱) جَلَسْتُ مِنْ عَنْ یَمِیْنِہٖ (میں اس کے دائیں جانب بیٹھا)
(۲) نَزَلْتُ مِنْ عَلَی الْفَرَسِ (میں گھوڑے سے اُترا)

Marfat.com

تمرین

اردو میں ترجمہ کیجیے؟

(۱) بِوَادٍ غَیْرِ ذِیْ زَرْعٍ۔

(۲) کَمَثَلِ الْحِمَارِ یَحْمِلُ اَسْفَارًا۔

(۳) لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ۔

(۴) تَاللّٰهِ۔

(۵) وَاللّٰهِ رَبِّنَا۔

(۶) فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ۔

(۷) فِی الدَّرْکِ الْاَسْفَلِ۔

(۸) مِنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ۔

(۹) عَلَی الْفُلْکِ۔

(۱۰) اِلٰی بَارِئِکُمْ۔

(۱۱) مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰی۔

(۱۲) حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ۔

(۱۳) عَنْ قِبْلَتِهِمْ۔

(۱۴) یَقْطَعُ النَّجَّارُ الْخَشَبَ بِالْمِنْشَارِ۔

(۱۵) تَاللّٰهِ لَاُسَافِرَنَّ اِلَی الْبِلَادِ الْاِسْلَامِیَّةِ۔

(۱۶) وَقَعَ الْحَرِیْقُ الْبَارِحَةَ فَاحْتَرَقَ کُلُّ مَتَاعِیْ عَدَا الْکُتُبِ۔

(۱۷) لِلْبُسْتَانِ بَابَانِ وَعَلٰی کُلِّ بَابٍ حَارِسٌ۔

(۱۸) یَقْطَعُ الْقِطَارُ الْمَسَافَةَ مِنْ لَائِلْفُوْرَ اِلٰی لَاهُوْرَ فِیْ سَاعَتَیْنِ۔

(۱۹) اَفَبِالْبَاطِلِ یُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ یَکْفُرُوْنَ۔

(۲۰) مُنْذُ کَمْ عَامٍ تَسْکُنُ فِیْ لَائِلْفُوْرَ۔

(۲۱) تَرْخُمُ الدَّجَاجَةُ عَلَی الْبَیْضِ حَتّٰی عِشْرِیْنَ یَوْمًا۔

(۲۲) ذَهَبَ اَخِیْ اِلَی الْمَحَطَّةِ۔

(۲۳) وَلِلّٰهِ عَلَی النَّاسِ حِجُّ الْبَیْتِ۔

(۲۴) لَا تُؤَخِّرْ عَمَلَ الْیَوْمِ اِلٰی غَدٍ۔

(۲۵) مَنْ مَدَحَكَ بِمَا لَیْسَ فِیْكَ فَقَدْ ذَمَّكَ۔

عربی میں ترجمہ کیجیے؟

(۱) میں نے اسے تلوار سے قتل کیا۔

(۲) طوطا پنجرے میں ہے۔

(۳) تاجر شہر میں رہتے ہیں۔

(۴) لڑکے کی دو کتابیں ہیں۔

(۵) میں مدرسے کی جانب گیا۔

(۶) نماز نیند سے بہتر ہے۔

(۷) مقتول کھیت میں ہے۔

(۸) اللہ کی قسم میں ان لوگوں کی ضرور مدد کرونگا۔

(۹) ان طلبہ کی طرح نہ ہو جاؤ جنہوں نے کھیل میں اپنے اوقات ضائع کیے۔

Marfat.com

(۱۰) میں نے محمود سے پوچھا کہ تم کس سال پیدا ہوئے
(۱۱) تمہارے والد صاحب کتنے دنوں سے بیمار ہیں۔
(۱۲) کتنی مدت میں چاند کا سفر ممکن ہے۔
(۱۳) یہ کتاب مصر میں طبع ہوئی ہے۔
(۱۴) استاد کے آنے پر احتراماً کھڑے ہو جاؤ۔
(۱۵) میں نے پاکستان سے مکہ کا سفر کیا۔

درس ۶۶

۲۔ اضافت کے اقسام

مجرورات کی دوسری قسم مضاف الیہ ہے۔

اگر حرفِ جر لفظاً موجود ہو تو اُسے جار مجرور کہتے ہیں مثلاً فِی الدَّارِ اس میں فِیْ جار ہے اور الدّار مجرور۔

اگر بظاہر حرفِ جرّ موجود نہ ہو بلکہ مقدّر ہو تو اُسے مضاف مضاف الیہ کہتے ہیں۔

مثلاً: کِتَابُ زَیْدٍ اس میں کِتَابُ مُضاف اور زَیْدٍ مضاف الیہ ہے۔ دراصل یہ کِتَابٌ لِزَیْدٍ تھا گویا جو لام حرفِ جرّ پوشیدہ ہے وہ مضاف الیہ کو زیر دیتا ہے۔

مضاف الیہ ہمیشہ مجرور ہوتا ہے۔ مگر مضاف کی حرکت عامل کے لحاظ سے بدلتی رہتی ہے۔ کبھی اس کو رفع ہوتا ہے۔ کبھی نصب اور کبھی جر۔ مندرجہ ذیل مثالوں میں مضاف کی تینوں حرکتوں پر غور فرمائیے:

(۱) جَاءَ غُلَامُ زَیْدٍ۔ (زید کا غلام آیا)

اس میں مضاف یعنی غُلَامُ فاعل ہونے کی بنا پر مرفوع ہے۔

(۲) قَرَأْتُ کِتَابَ خَالِدٍ۔ (میں نے خالد کی کتاب پڑھی)

اس میں کتاب مفعول ہونے کی بنا پر منصوب ہے کتاب مضاف ہے اور خالد مضاف الیہ۔

(۳) جِئْتُ بِکِتَابِ زَیْدٍ (میں زید کی کتاب لایا)

اس مثال میں بِکِتَابِ مضاف ہے اور بِ کی وجہ سے مجرور ہے۔

Marfat.com

۹-قاعدہ :

مضاف ہمیشہ " الؔ " تعریف سے خالی ہوتا ہے۔ اور اضافت کے وقت اگر اس پر تنوین ہو تو گر جاتی ہے۔ اگر مضاف تثنیہ یا جمع ہو تو دونوں کا نون بھی گر جاتا ہے۔

(۱) هٰذَا كِتَابُ زَيْدٍ۔ اس مثال میں کتاب مضاف ہے۔ اس کی تنوین گرادی گئی ہے (تنوین وہ دو پیش دو زبر یا زیر ہیں جن سے نون کی آواز پیدا ہوتی ہو۔ مثلاً ضَرْبٌ، ضَرْبًا، ضَرْبٍ

(۲) خَرَجَ غُلَامَا زَيْدٍ (زید کے دونوں غلام نکلے) غُلَامَا دراصل غُلَامَانِ تھا۔ تثنیہ کا نون اضافت کی وجہ سے گر گیا۔

(۳) جَاءَ مُسْلِمُوْا مِصْرَ (مصر کے مسلمان آئے)

مُسْلِمُوْا دراصل مُسْلِمُوْنَ تھا۔ جمع کا نون اضافت کی وجہ سے گر گیا۔

اضافت کی دو قسمیں ہیں :

(۱) اضافتِ لفظی۔ (۲) اضافتِ معنوی۔

اِضافتِ لَفظی :۔ جب مضاف اسم فاعل۔ اسم مفعول یا صفت مشبّہ میں سے کوئی لفظ ہو تو اسے اضافت لفظی کہتے ہیں۔ مثلاً :

(۱) سَالِكُ الطَّرِيْقِ۔ (راستہ پر چلنے والا) اس میں مضاف اسم فاعل ہے۔

(۲) مَقْطُوْعُ الْيَدِ۔ (کٹے ہوئے ہاتھ والا)۔ اس میں مضاف اسم مفعول ہے۔

(۳) حَسَنُ الْوَجْهِ (خوب صورت)۔ اس میں مضاف صفت مشبّہ ہے۔

اس اضافت کا فائدہ یہ ہے کہ صرف لفظی تخفیف ہو جاتی ہے۔ یعنی تنوین تثنیہ اور جمع کا نون گر جاتا ہے۔ تعریف یا تخصیص حاصل نہیں ہوتی۔ اس اضافت میں صفت اپنے معمول کی طرف مضاف ہو جاتی ہے۔

اس اضافت میں مضاف پر الف لام بھی آ جاتا ہے۔ جیسے : اَلضَّارِبُ الرَّجُلِ۔

اضافت لفظی میں مضاف پر الف لام حسب ذیل صورتوں میں آتا ہے۔

(۱) جب کہ مضاف تثنیہ یا جمع مذکر سالم ہو۔ مثلاً :

تثنیہ کی مثال " اَلْحَافِظَا دُرُوْسِهِمَا نَاجِحَانِ۔ " (دونوں سبق یاد کرنیوالے کامیاب ہونے والے ہیں)۔

جمع مذکر سالم کی مثال : " اَلْمُتْقِنُوْا اَعْمَالِهِمْ رَابِحُوْنَ " (اپنے کام میں مہارت

رکھنے والے فائدہ اٹھائیں گے)
اس مثال میں اَلْمُتَّقُوْا مضاف معرّف باللام ہے دراصل یہ اَلْمُتَّقُوْنَ تھا۔ نون بوجہ اضافت حذف کیا گیا ہے۔

(۲) جب مضاف الیہ معرّف باللام ہو یا معرّف باللام کی طرف مضاف ہو تو مضاف پر الف لام آ سکتا ہے۔

(۱) مضاف الیہ معرف باللام کی مثال: اَلْمُنْصِفُ النَّاسِ مَحْبُوْبٌ (لوگوں سے انصاف کرنے والا محبوب ہو جاتا ہے)۔
اس مثال میں مضاف الیہ الناس معرّف باللام ہے۔ لہٰذا مضاف یعنی اَلْمُنْصِفَ پر بھی الف لام داخل کیا گیا ہے۔

(۲) مضاف بمعرّف اللام کی مثال:۔ اَلْمُحِبُّ فِعْلِ الْخَیْرِ سَعِیْدٌ (نیکی کے کاموں سے محبت رکھنے والا مبارک ہوتا ہے)۔
اس مثال میں لفظ فِعْلِ اَلْمُحِبِّ کا مضاف الیہ ہے۔ اور وہ پھر اَلْخَیْرِ کی طرف مضاف ہے اَلْخَیْرِ معرّف باللام ہے۔ لہٰذا مضاف یعنی اَلْمُحِبُّ کو معرّف باللّام لایا گیا ہے۔

اِضافتِ مَعنوی:۔ اضافت مَعنوی وہ ہے جس میں اسم فاعل اسم مفعول اور صفتِ مشبّہ کے سوا کوئی اور اسم اپنے معمول کی طرف مضاف ہو۔ اضافت معنوی میں مضاف الف لام کے بغیر ہی معرفہ بن جاتا ہے۔ اس لیے مضاف پر الف لام داخل نہیں ہو سکتا۔
اضافت معنوی کی مثال:
نُوْرُ الشَّمْسِ قَوِیٌّ۔ (آفتاب کی روشنی تیز ہے)۔
عُنُقُ الْجَمَلِ طَوِیْلٌ۔ (اونٹ کی گردن لمبی ہے)۔
ان دونوں مثالوں میں مضاف یعنی نُوْرُ اور عُنُقُ دراصل اسم نکرہ ہیں۔ چونکہ ان دونوں کا مضاف الیہ معرّف باللام ہے۔ لہٰذا اب یہ بھی معرفہ ہو گئے ہیں۔ نُور تنہا ہو تو اس کے معنی مطلق روشنی کے ہیں اور عنق مطلق گردن کو کہتے ہیں۔ نُوْرُ الشَّمْسِ کہنے سے اس کی تعیین ہو گئی۔ اسی طرح عُنُقُ الْجَمَلِ کے معنی اب مطلق گردن کے نہیں بلکہ اُونٹ کی گردن کے ہیں۔ خلاصہ کلام ان دونوں مثالوں میں مضاف معرفہ بن گیا۔ اور یہ تعریف اس نے مضاف الیہ سے حاصل کی۔

Marfat.com

مضاف کو معرفہ بنانے کے علاوہ اضافتِ معنوی کا دوسرا فائدہ یہ ہے کہ مضاف خاص ہو جاتا ہے۔ مثلاً :

اَسْمَعُ بُکَاءَ طِفْلٍ ۔ (میں بچے کے رونے کی آواز سنتا ہوں)۔

اس مثال میں بُکَاءَ (رونا) مضاف ہے۔ ہر شخص کے رونے کو بکاء کہتے ہیں رونے والا خواہ بچہ ہو بوڑھا ہو یا عورت جب بُکَاء کو طِفْلٍ کی طرف مضاف کیا تو وہ بچے کے رونے کے لیے خاص ہو گیا۔ گویا نکرہ کی طرف مضاف کرنے سے تخصیص کا فائدہ دیا۔ یہ اضافتِ معنوی کا دوسرا فائدہ ہے۔

اس کو اضافتِ معنوی سے موسوم کرنے کی وجہ یہ ہے کہ یہ مضاف کو ایک معنوی فائدہ دیتی ہے۔ یعنی اسے معرفہ یا خاص بنا دیتی ہے برخلاف اضافتِ لفظی کے کہ اس میں مضاف کا تنوین یا نون گر کر اس میں تخفیف ہو جاتی ہے۔ اور یہ لفظی فائدہ ہے۔

اضافتِ معنوی میں حرفِ جر مقدّر ہوتا ہے۔ عام طور سے تین حروف جارہ اس میں مقدر مانے جاتے ہیں۔

(۱) لفظِ مِنْ مقدّر ہوتا ہے۔ جب کہ مضاف، مضاف الیہ کی جنس سے ہو۔ مثلاً :

خَاتَمُ فِضَّۃٍ (چاندی کی انگوٹھی) دراصل یہ خَاتَمٌ مِنْ فِضَّۃٍ تھا۔ ظاہر ہے کہ انگوٹھی (خَاتَمٌ) یہاں مضاف الیہ (فِضَّۃٍ) کی جنس سے ہے۔ یعنی چاندی کی بنی ہوئی ہے

(۲) لفظ فی (میں) مقدّر ہوتا ہے۔ جب مضاف الیہ ظرف ہو۔ مثلاً صَلٰوۃُ اللَّیْلِ۔ (رات کی نماز)۔

دراصل یہ (صَلٰوۃٌ فِی اللَّیْلِ) تھا۔ اَللَّیْلِ مضاف الیہ اس میں ظرف واقع ہو۔ کیونکہ نماز رات میں ادا کی جاتی ہے۔

(۳) لفظ لام مقدر ہوتا ہے جبکہ دونوں مذکورہ صورتیں نہ ہوں مثلاً کِتَابُ زَیْدٍ (زید کی کتاب) یہ دراصل کِتَابٌ لِزَیْدٍ تھا۔

علماء نحو کا خیال ہے کہ اضافتِ معنوی سے جو تعریف یا تخصیص کا فائدہ حاصل ہوتا ہے چند الفاظ اس قاعدہ سے مستثنیٰ ہیں وہ الفاظ یہ ہیں۔

(۱) غَیْرُ (۲) مِثْلُ (۳) سَوَاءٌ اور ان کے اَشباہ و اَمثال :

ان الفاظ میں مضاف ہونے کے باوجود بھی تعریف یا تخصیص کا مفہوم پیدا نہیں ہوتا۔

Marfat.com

۲۔ قاعدہ:

جب ایک اسم دوسرے اسم کا ہم معنی ہو یا دونوں کا مصداق ایک ہو تو ان میں اضافت جائز نہیں۔ کیونکہ اضافت سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا۔ مثلاً:

لَیْثٌ اور اَسَدٌ دونوں کے معنی شیر کے ہیں۔ ان کو ایک دوسرے کی طرف مضاف کرکے اگر یوں کہیں کہ لَیْثُ اَسَدٍ یا اَسَدُ لَیْثٍ تو یہ بے فائدہ ہوگا۔

تمرین

اردو میں ترجمہ کیجیے؟

(۱) بَیَاضُ الصُّبْحِ۔

(۲) زَئِیْرُ الْاَسَدِ۔

(۳) سَوَادُ اللَّیْلِ۔

(۴) اَلْکَلْبُ الْعَضُوْضُ وَنُبَاحُهٗ۔

(۵) اَلْفَرَسُ الْجَامِحُ وَصَهِیْلُهٗ

(۶) وَقَالَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَا تَسْمَعُوْا لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَالْغَوْا فِیْهِ۔

(۷) وَمَا یُلَقّٰهَا اِلَّا الَّذِیْنَ صَبَرُوْا وَمَا یُلَقّٰهَا اِلَّا ذُوْ حَظٍّ عَظِیْمٍ۔

(۸) ثَمَنُ اَسْوِرَتِهِمَا۔

(۹) رِقَّةُ قُلُوْبِهِنَّ۔

(۱۰) حَزِنَ بَنَاتُکُنَّ۔

عربی میں ترجمہ کیجیے؟

(۱) اللہ کے گھر کی عظمت۔

(۲) نوح علیہ السلام کی کشتی کے سوار۔

(۳) دیہات کے باشندوں کی زندگی۔

(۴) ہندوستان کے کارخانوں کے مزدور۔

(۵) رسول اللہ ﷺ کے اصحاب۔

(۶) شعیب کے قلم کا رنگ۔

(۷) دیوار کی گھڑی کی دو سوئیاں۔

(۸) گلاب کے پھول کی سرخی۔

(۹) سرزمین پاکستان کی زرخیزی۔

(۱۰) مسجد نبوی کے زائرین۔

Marfat.com

درس ۶۷

۳۔ اضافت بسوئے یاءِ متکلم

۱۔ قاعدہ :

جب کسی اسم صحیح یا قائم مقام صحیح کو یائے متکلم کی طرف مضاف کریں اور وہ تثنیہ یا جمع نہ ہو تو یائے متکلم کو سکون اور فتحہ دونوں دے سکتے ہیں۔ مثلاً :

غُلَامِیْ (میرا غلام) دَلْوِیْ (میرا ڈول) اس میں غُلَامِیَ اور دَلْوِیَ کہنا بھی درست ہے۔

۲۔ قاعدہ :

اگر کسی اسم کے آخر میں الف مقصورہ ہو۔ اور اس کو یائے متکلم کی طرف مضاف کریں تو الف موجود رہے گا۔ اور یائے متکلم کو فتح دیں گے۔ مثلاً :

عَصَایَ (میری چھڑی)۔

۳۔ قاعدہ :

جب تثنیہ یا جمع مذکر یا ناقص واوی یا یائی کو یاءِ متکلم کی طرف مضاف کیا جائے تو مضاف کے آخر کو سکون اور یاءِ متکلم کو فتح دینا چاہیے۔ مثلاً :

تثنیہ کی مثال :- اَنْتُمَا صَاحِبَایَ (تم دونوں میرے ساتھی ہو)۔

جمع مذکر کی مثال :- هٰؤُلَاءِ مُنْقِذِيَّ مِنَ الضِّيْقِ۔ (یہ مجھے تنگی سے چھڑانے والے ہیں)

ناقص کی مثال :- قَاضِيَّ (میرا قاضی)۔

۴۔ قاعدہ :

اگر جمع مذکر کے آخر میں واؤ ہو۔ اور اس کا ماقبل مضموم ہو تو اس واؤ کو یاء میں تبدیل کر کے یائے متکلم میں ادغام کر دیتے ہیں۔ اور یاءِ متکلم کو فتحہ دیتے ہیں۔ مثلاً :

جَاءَ مُسْلِمِيَّ (میرے مسلمان آئے) مُسْلِمِيَّ دراصل مُسْلِمُوْنَ یَ تھا۔ جمع کا نون بوجہ اضافت حذف کر دیا گیا۔ پھر مُسْلِمُوْ کی واؤ کو یاء میں تبدیل کر کے یاءِ متکلم میں ادغام کر دیا اور

Marfat.com

اور اُسے فتحہ دے دیا تاکہ دو ساکن جمع نہ ہوں۔

تمرین

اُردو میں ترجمہ کیجیے؟

(۱) فَاَمَّا مَنْ اُوْتِیَ كِتَابَهٗ بِيَمِيْنِهٖ فَيَقُوْلُ هَاؤُمُ اقْرَءُوْا كِتَابِيَهْ۔
(۲) اِنِّیْ ظَنَنْتُ اَنِّیْ مُلَاقٍ حِسَابِيَهْ۔
(۳) وَاَمَّا مَنْ اُوْتِیَ كِتَابَهٗ بِشِمَالِهٖ فَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِیْ لَمْ اُوْتَ كِتَابِيَهْ۔
(۴) وَلَمْ اَدْرِ مَا حِسَابِيَهْ۔
(۵) مَا اَغْنٰى عَنِّیْ مَالِيَهْ۔
(۶) هَلَكَ عَنِّیْ سُلْطَانِيَهْ۔
(۷) اِنِّیْ اُرِيْدُ اَنْ اُنْكِحَكَ اِحْدَى ابْنَتَیَّ هَاتَيْنِ عَلٰۤى اَنْ تَاْجُرَنِیْ ثَمٰنِیَ حِجَجٍ
(۸) يٰبَنِیَّ اذْهَبُوْا فَتَحَسَّسُوْا مِنْ يُّوْسُفَ۔

عربی میں ترجمہ کیجیے؟

(۱) بچوں کا اچھلنا اور ان کا بھاگنا۔
(۲) ان دو عورتوں کے بچوں کی تعلیم۔
(۳) ہمارے اسلاف کے کارنامے۔
(۴) یہ میری لاٹھی ہے۔
(۵) تمہارے شوہروں کی شہادت۔
(۶) تمہارے ملک کے سیّاح۔
(۷) تیرے کان کی بالی۔
(۸) میرا قاضی آیا۔
(۹) ہمارے ملک کی آب و ہوا۔
(۱۰) تم دو مردوں کی تیراندازی۔

درس ۶۸

اسماء العدد (الف)

اِسم عَدد:

اسم عدد وہ اسم ہے جو کسی چیز کی گنتی پر دلالت کرے۔ جیسے ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ (تین دن) سَبْعَةُ اَبْوَابٍ (سات دروازے) سَبْعُ بَقَرَاتٍ (سات گائے)۔

Marfat.com

اسم عدد جس چیز کی گنتی بناتا ہے اسے مَعْدُوْدْ کہتے ہیں۔ جیسے مندرجہ صدر مثالوں میں اَیَّامٍ اَبْوَابٍ اور بَقَرَاتٍ معدود ہیں۔ عربی میں عدد پہلے آتا ہے اور معدود بعد میں۔ جیساکہ اوپر کی مثالوں سے واضح ہوتا ہے۔

اقسام:

اسم عدد کی تین قسمیں ہیں:-

(۱) اسم عدد ذاتی (۲) اسم عدد وصفی (۳) اسم عدد کسری۔

اسم عدد ذاتی:- اس کی تعریف اوپر گذر چکی ہے۔

اسم عدد وصفی:- وہ اسم ہے جس سے کسی چیز کے اَفراد کی ترتیب کا پتہ چلے۔ جیسے ثَانِیْ (دوسرا) ثَالِث (تیسرا) وغیرہ۔

اسم عدد کسری:- وہ اسم ہے جس سے کسی چیز کی کسر (جزو۔ حصّہ) کا پتہ چلے۔ جیسے رُبْعٌ (ایک چوتھائی) خُمْسٌ (پانچواں حصّہ) وغیرہ۔

اسم عدد ذاتی کی چار قسمیں ہیں۔

(۱) مُفرد۔ ۱ سے ۱۰ تک اور ۱۰۰ سے ۱۰۰۰ تک۔

(۲) مُرکّب۔ ۱۱ سے ۱۹ تک۔

(۳) عقود (دھائیاں)۔ ۲۰ سے ۹۰ تک۔

(۴) معطوف۔ ۲۱ سے ۹۹ تک۔

قواعد:

احکام عدد مفرد:

(الف) ایک اور دو کے لیے معدود مذکر ہو تو عدد مذکر آتا ہے۔ اور اگر معدود مؤنث ہو تو عدد بھی مونث آتا ہے۔ مگر عام طور پر عدد استعمال کیے بغیر فرد کا صرف واحد یا تثنیہ کا صیغہ استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے رَجُلٌ (ایک مرد) رَجُلَانِ (دو مرد) اِمْرَءَةٌ (ایک عورت) اِمْرَءَتَانِ (دو عورتیں)۔

(ب) ۳ سے ۱۰ تک۔ معدود مذکر ہو تو عدد مونث۔ معدود مؤنث ہو تو عدد مذکر آتا ہے ان کا معدود جمع اور مجرور ہوگا ثَلَاثَةُ اَقْلَامٍ (تین قلم) عَشْرُ نِسَاءٍ (دس عورتیں) اَرْبَعُ دَجَاجَاتٍ (چار مرغیاں)۔

Marfat.com

(ج) ۱۰۰ تا ۱۰۰۰ مذکر و مؤنث معدود کے اعتبار سے یکساں رہتے ہیں۔ البتہ ان کا معدود مفرد اور مجرور ہوتا ہے۔ جیسے مِائَةُ جَمَلٍ (سو اونٹ) مِائَةُ نَاقَةٍ (سو اونٹنیاں) اَلْفُ رَجُلٍ (ہزار مرد) اَلْفُ اِمْرَأَةٍ (ہزار عورتیں)۔

۲۔ احکام عدد مرکّب :

(الف) ۱۱۔۱۲ مذکر معدود کے لیے دونوں جز مذکر ہوں گے۔ اور معدود مؤنث کیلئے دونوں جز مؤنث۔ ان کا معدود مفرد منصوب ہوگا۔ جیسے اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا (گیارہ ستارے) اِحْدٰى عَشْرَةَ اِمْرَأَةً (گیارہ عورتیں) اِثْنَا عَشَرَ شَهْرًا (بارہ مہینے) اِثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا (بارہ چشمے)

(ب) ۱۳۔۱۹ مذکر معدود کے لیے پہلا جز مؤنث اور دوسرا مذکر۔ مونث معدود کے لیے پہلا جز مذکر اور دوسرا مونث ہوگا۔ ان کا معدود مفرد اور منصوب ہوتا ہے۔ جیسے ثَلَاثَةَ عَشَرَ ثَوْرًا۔ (تیرہ بیل) ثَلَاثَ عَشْرَةَ بَقَرَةً۔ (تیرہ گائیں) تِسْعَةَ عَشَرَ وَلَدًا (اُنیس لڑکے) تِسْعَ عَشْرَةَ نَاقَةً (اُنیس اونٹنیاں)۔

(ج) ایک سے لے کر دس تک عدد معرب ہوتا ہے۔ جیسے :۔ جَاءَ رَجُلٌ وَاحِدٌ۔ رَأَيْتُ رَجُلًا وَاحِدًا۔ مَرَرْتُ بِرَجُلٍ وَاحِدٍ جَاءَ خَمْسَةُ رِجَالٍ۔ رَأَيْتُ خَمْسَةَ رِجَالٍ۔ مَرَرْتُ بِخَمْسَةِ رِجَالٍ۔

(د) گیارہ سے اُنیس تک سب اعداد مبنی بر فتح ہیں۔ جیسے جَاءَ خَمْسَةَ عَشَرَ رَجُلًا رَأَيْتُ خَمْسَةَ عَشَرَ رَجُلًا۔ مَرَرْتُ بِخَمْسَةَ عَشَرَ رَجُلًا۔

۳۔ احکام عقود :

۲۰ - ۹۰ = دہائیاں یعنی عِشْرُوْنَ (۲۰) ثَلَاثُوْنَ (تیس) تا تِسْعُوْنَ (۹۰) مُعْرَب ہیں۔ نصبی اور جرّی حالت میں ان کی صورت عِشْرِيْنَ ثَلَاثِيْنَ ہو جاتی ہے۔ معدود چونکہ ۱۱ سے ۹۹ تک مفرد منصوب آتا ہے اس لیے دہائیوں کے ساتھ بھی مفرد منصوب ہوگا جیسے عِشْرُوْنَ رَجُلًا (بیس مرد) عِشْرُوْنَ طَيَّارَةً (بیس ہوائی جہاز) تِسْعُوْنَ كَوْكَبًا (نوے ستارے) ثَمَانُوْنَ وَرَقَةً (اسی ورق)۔

۴۔ احکام عدد معطوف :

(الف) ۲۱ - ۹۰ = اکیس سے نوّے تک عدد کے دونوں اجزاء کے درمیان واؤ عاطفہ آتی

ہے ۔ جیسے :۔ اَحَدٌ وَّ عِشْرُوْنَ قَلَماً (اکیس قلم) سَبْعَۃٌ وَّ خَمْسُوْنَ کِتَاباً (ستاون کتابیں)

(ب) ۲۱ تا ۹۹ کا پہلا جز (یعنی اکائی حصہ) معدود مذکر کے لیے مونث اور معدود مونث کے لیے مذکر استعمال ہوتا ہے۔ دوسرا جز یعنی (دہائی) مذکر و مؤنث معدود کے لیے یکساں رہتا ہے ان کا معدود مفرد اور منصوب ہوتا ہے۔ جیسے ثَلَاثَۃٌ وَّ عِشْرُوْنَ رَجُلاً (تیئس ۲۳ مرد) ثَلَاثٌ وَّ اَرْبَعُوْنَ وَرَقَۃً (تینتالیس ورق)۔

(ج) جب ان تمام اعداد میں ایا ۲ کسی دہائی کے ساتھ ملے تو اَحَدٌ اور اِثْنَانِ تذکیر و تانیث میں اپنے معدود کے مطابق ہوتے ہیں۔ جیسے اَحَدٌ وَّ عِشْرُوْنَ وَلَداً (۲۱ لڑکے) اِحْدٰی وَثَلَاثِیْنَ اِمْرَءَۃً (۳۱ عورتیں)

(د) ۲۱ سے ۹۹ تک تمام اعداد معرب ہیں اور رفعی نصبی اور جرّی تینوں حالتوں میں ان کی صورت بدل جاتی ہے۔ جیسے :۔ جَاءَ اَحَدٌ وَّ عِشْرُوْنَ رَجُلاً۔ ضَرَبْتُ اَحَدًا وَّ عِشْرِیْنَ رَجُلاً۔ مَرَرْتُ بِاَحَدٍ وَّ عِشْرِیْنَ رَجُلاً۔

فائدہ :

(۱) ایک سے نو سو تک معدود مفرد مجرور ہوتا ہے۔ مثلاً خَمْسُمِائَۃِ قَلَمٍ (پانچ سو قلم)۔

(۲) ہزاروں (آلاف) کے ساتھ بھی معدود مفرد مجرور آتا ہے۔ جیسے سَبْعَۃُ آلَافِ رَجُلٍ (سات ہزار آدمی)۔

(۳) لاکھ کے لیے عربی زبان میں کوئی لفظ نہیں۔ اس کا مفہوم ہزاروں کے ذریعہ ادا کیا جاتا ہے مثلاً کہتے ہیں مِائَۃُ اَلْفٍ (ایک لاکھ) خَمْسُمِائَۃِ اَلْفٍ (پانچ لاکھ) اَلْفُ اَلْفٍ۔ (دس لاکھ) عَشْرَۃُ اَلْفِ اَلْفٍ (کروڑ) مِائَۃُ اَلْفِ اَلْفٍ (دس کروڑ)

(۴) تین سے نو تک غیر معیّن عدد کے لیے بِضْعٌ (چند) کا لفظ استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کے بعد معدود جمع مجرور آتا ہے جیسے بِضْعُ اَیَّامٍ (تین سے نو تک میں سے کچھ دن) مذکر کے لیے بِضْعٌ، اور مونث کے لیے بِضْعَۃٌ بولتے ہیں۔ جیسے :۔ بِضْعُ نِسْوَۃٍ وَ بِضْعَۃُ رِجَالٍ۔

(۵) نَیِّفٌ یا نَیْفٌ دو دہائیوں کے درمیان کا کوئی عدد سمجھا جاتا ہے۔ جیسے : عِنْدِیْ عِشْرُوْنَ دِرْهَماً وَّ نَیِّفٌ (میرے پاس بیس اور کچھ اوپر درہم ہیں یعنی تیس سے کم) نَیِّفٌ میں مذکّر و مونث کا فرق نہیں ہے۔ یہ کسی دہائی یا سینکڑہ یا ہزار کے بعد ہی آتا ہے

Marfat.com

علاوہ ازیں نَیِّفٌ عدد کے بعد آتا ہے۔ اور بِضْعٌ عدد سے پہلے۔

تمرین

اُردو میں ترجمہ کیجیے؟

(۱) اِنَّ اِلٰهَكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ۔

(۲) اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا۔

(۳) فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا۔

(۴) اِنِّيْ رَاَيْتُ اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا۔

(۵) اَلزَّانِيَةُ وَالزَّانِيْ فَاجْلِدُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ۔

(۶) لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ۔

(۷) اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ اُلُوْفٌ۔

(۸) فَاَرْسَلْنٰهُ اِلٰى مِائَةِ اَلْفٍ اَوْ يَزِيْدُوْنَ

(۹) وَهُمْ مِّنْ بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُوْنَ فِيْ بِضْعِ سِنِيْنَ۔

(۱۰) فَلَبِثَ فِيْهِمْ اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِيْنَ عَامًا۔

(۱۱) فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ۔

(۱۲) اِنَّ هٰذَا اَخِيْ لَهٗ تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ نَعْجَةً۔

(۱۳) وَوٰعَدْنَا مُوْسٰى ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً وَّاَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ۔

عربی میں ترجمہ کیجیے؟

(۱) تمہارے پاس کتنی کتابیں ہیں۔

(۲) ہمارے پاس دوسو گائیں اور پچاس اونٹ ہیں۔

(۳) کیا تمہارے پاس پانچ قلم ہیں۔

(۴) گیارہ عورتیں مسجد میں داخل ہوئیں۔

(۵) میں نے ۱۵ ماہ قاہرہ میں قیام کیا۔

(۶) اس کے ۱۷ قلم اور ۱۸ کتابیں چوری ہو گئیں۔

(۷) ۲۰ مرد اور ۶۰ کشتیاں دریا میں غرق ہو گئیں۔

(۸) بادشاہ نے مجھے ۲۴ گھوڑے اور ۹۹ بھیڑیں عطا کیں۔

(۹) میرے پاس ۱۹ تصویریں ہیں۔

(۱۰) میں نے ایک سو فوجی سپاہی دیکھے۔

(۱۱) آپ یہ کتاب کتنے میں بیچتے ہیں۔

(۱۲) اس کی قیمت دس روپے ہے۔

Marfat.com

(۱۳) یہ ارزاں نہیں بلکہ گراں ہے۔ کتنی ہے۔

(۱۴) آپ جانتے ہیں دنیا میں مسلمانوں کی تعداد (۱۵) تمہارے مدرسہ میں کتنے لڑکے ہیں۔

درس ۶۹

اسماء العدد (ب)

اسم عدد وصفی :

(۱) ۔ اسم عدد وصفی وہ اسم ہے جس سے اعداد کی ترتیب اور درجہ معلوم ہوتا ہے۔ اسم عدد وصفی مذکر فَاعِلٌ اور اس کی مؤنث فَاعِلَۃٌ کے وزن پر آتی ہے۔

(۲) پہلا عدد مندرجہ بالا وزن کے مطابق نہیں آتا۔ بلکہ مذکر کے لیے اَوَّلُ آتا ہے۔ اور مؤنث کے لیے اُوْلیٰ۔

(۳) اسم عدد وصفی کی تذکیر و تانیث موافق قیاس ہوتی ہے۔ یعنی مذکر کے لیے مذکر اور مونث کے لیے مؤنث۔ جیسے اَلْفَرَسُ الرَّابِعُ (چوتھا گھوڑا) اَلدَّجَاجَۃُ الْخَامِسَۃُ (پانچویں مرغی)

(۴) ایک سے دس تک اعداد معرب ہیں۔ ان پر تمام حرکات آتی ہیں۔ جیسے جَاءَ الرَّجُلُ الثَّالِثُ۔ رَأَیْتُ الرَّجُلَ الثَّالِثَ۔ مَرَرْتُ بِرَجُلٍ سَادِسٍ۔

(۵) گیارہ سے اُنیس تک کے اعداد مبنی ہیں۔ یہ تمام حالتوں میں ایک ہی صورت پر رہتے ہیں جیسے جَاءَ الرَّجُلُ الْحَادِیْ عَشَرَ (گیارہ آدمی آیا) رَأَیْتُ الرَّجُلَ الْحَادِیْ عَشَرَ۔ مَرَرْتُ بِالرَّجُلِ الْحَادِیْ عَشَرَ۔

(۶) اسم عدد ذاتی کی دھائیاں اسم عدد وصفی میں بھی مستعمل ہیں۔ مگر یہ معرب ہیں۔ البتہ نصبی اور جری حالتوں میں ــِـیْنَ کے وزن پر آتی ہے۔ جیسے ذَھَبَ الْوَلَدُ الثَّلَاثُوْنَ (تیسواں لڑکا گیا) رَأَیْتُ الْوَلَدَ الثَّلَاثِیْنَ۔ مَرَرْتُ بِالْوَلَدِ الثَّلَاثِیْنَ۔

(۷) ا۔ وصفی اکائی کو عام دھائی کے ساتھ ملا دیا جاتا ہے۔

ب۔ وصفی اکائی اور دھائی کے درمیان واوِ عاطفہ بڑھائی جاتی ہے۔

ج۔ وصفی اکائی اور دھائی دونوں پر الِ تعریفی لگایا جاتا ہے۔

Marfat.com

(د) مذکر کے لیے وصفی اکائی مذکر آتی ہے، اور مؤنث کے لیے مؤنث۔

(س) دھائیوں کی صورت مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے ایک جیسی ہوتی ہے مثلاً:
اَلثَّالِثُ وَالسَّبْعُوْنَ (تہتروا‌ں) اَلرَّابِعُ وَالثَّلَاثُوْنَ (چونتیسواں) اَلثَّامِنُ وَالثَّمَانُوْنَ (اٹھاسی واں)

(۸) سو کے لیے بھی اسم عدد ذاتی ہی اسم عدد وصفی کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ جیسے:
اَلْمِائَۃُ (سوواں)

(۹) سو کا عدد مذکر و مؤنث دونوں کے لیے ایک جیسا آتا ہے۔

اسم عدد کسری:

اسم عدد کسری کے قواعد مندرجہ ذیل ہیں:

(۱) اسم عدد کسری اسم عدد ذاتی سے بنتا ہے۔ یہ اسم ایک تہائی (⅓) سے دسویں حصہ (۱/۱۰) تک فُعْلٌ یا فُعُلٌ کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے اَرْبَعَۃٌ (چار) سے رُبْعٌ یا رُبُعٌ (پانچواں حصہ)

(۲) آدھے کے لیے لفظ نِصْفٌ آتا ہے۔

(۳) عدد ایک (وَاحِدٌ) کی کسر نہیں آتی۔

(۴) اعداد کسریہ کی جمع بھی آتی ہے۔ جیسے ثُلُثٌ (ایک تہائی) سے اَثْلَاثٌ۔

(۵) اعداد کسریہ میں تذکیر و تانیث کا کچھ لحاظ نہیں ہوتا۔ ان کی ایک ہی صورت ہوتی ہے۔

(۶) عُشْرٌ (۱/۱۰) کے بعد کسور کی تعبیر ترکیبی الفاظ میں کی جاتی ہے۔ جیسے:۔ جُزْءٌ مِنْ اَحَدَ عَشَرَ (۱/۱۱)

(۷) دو تہائی کے لیے ثُلُثَانِ (⅔) آتا ہے۔ اسی طرح ثَلَاثَۃُ اَرْبَاعٍ (¾) خَمْسَۃُ اَسْدَاسٍ (⅚) تِسْعَۃُ اَعْشَارٍ (۹/۱۰) بولتے ہیں۔

مندرجہ ذیل نقشہ ملاحظہ فرمائیں:

کسر	عدد کسری	جمع
½ (نصف)	نِصْفٌ	اَنْصَافٌ
⅓ (تہائی)	ثُلْثٌ یا ثُلُثٌ	اَثْلَاثٌ
¼	رُبْعٌ یا رُبُعٌ	اَرْبَاعٌ
⅕	خُمْسٌ یا خُمُسٌ	اَخْمَاسٌ

Marfat.com

کسر	عدد کسری	جمع
1/6	سُدْسٌ یا سُدُسٌ	أَسْدَاسٌ
1/7	سُبْعٌ یا سُبُعٌ	أَسْبَاعٌ
1/8	ثُمْنٌ یا ثُمُنٌ	أَثْمَانٌ
1/9	تُسْعٌ یا تُسُعٌ	أَتْسَاعٌ
1/10	عُشْرٌ یا عُشُرٌ	أَعْشَارٌ

تمرین

اُردو میں ترجمہ کیجیے؟

(۱) سَيَقُولُونَ ثَلَاثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ وَيَقُولُونَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ۔

(۲) إِذْ أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ۔

(۳) ثُلَّةٌ مِّنَ الْأَوَّلِينَ وَقَلِيلٌ مِّنَ الْآخِرِينَ۔

(۴) وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ أَزْوَاجُكُمْ إِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهُنَّ وَلَدٌ۔

(۵) فَإِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْنَ۔

(۶) وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ۔

(۷) وَلِأَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ۔

(۸) يُوصِيكُمُ اللَّهُ فِي أَوْلَادِكُمْ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنْثَيَيْنِ۔

(۹) فَإِنْ كُنَّ نِسَاءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ۔

(۱۰) فَانْكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَاءِ مَثْنَىٰ وَثُلَاثَ وَرُبَاعَ۔

(۱۱) لَقَدْ جِئْتُمُونَا فُرَادَىٰ كَمَا خَلَقْنَاكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ۔

(۱۲) أَوَلَا يَرَوْنَ أَنَّهُمْ يُفْتَنُونَ فِي كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ۔

(۱۳) مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَفِيهَا نُعِيدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَىٰ۔

عربی میں ترجمہ کیجیے؟

(۱) سورہ بقرہ قرآن کریم کی دوسری سورت ہے۔

(۲) چوتھے گھنٹہ کے بعد میں مدرسہ جاؤں گا۔

(۳) کل میں نے سیرۃ النبی جلد اوّل کا پہلا دوسرا تیسرا باب پڑھا۔

(۴) اور آج چوتھا پانچواں اور چھٹا باب پڑھوں گا۔

Marfat.com

(۵) اس کپڑے میں سے تین چوتھائی تم لے لو اور ایک چوتھائی میں لے لوں گا۔

(۶) میرے باپ نے جو مال چھوڑا ہے اس میں سے ⅛ میری ماں کو اور باقی دوسرے وارثوں میں تقسیم کیا گیا۔

(۷) سپاہی باری باری قلعہ کی دیوار پر چڑھ گئے۔

(۸) ہم دو دو تین تین ہو کر مدرسہ میں داخل ہوئے۔

(۹) میں کراچی سے پہلے گھنٹہ میں ریل میں سوار ہُوا

(۱۰) میں نے یہ شہر پہلی مرتبہ دیکھا۔

(۱۱) میں نے یہ کتاب بار ہا پڑھی اور اسے بہت ہی مفید پایا۔

(۱۲) ہم آج لاہور میں تجارت کے لیے دسویں دفعہ آئے۔

(۱۳) میرے دادا نے پانچ بار حج کیا۔ ہم نے بہت سے شہروں کی سیر کی مگر اسلام آباد جیسا کوئی شہر نہیں دیکھا۔

درس ۷۰

فِعل تعجّب اور افعال مدح وذم

فِعل تعجب:

(۱) کسی چیز کی اچھائی یا بُرائی پر اظہار تعجب کے لیے عربی میں مَا أَفْعَلَهٗ اور أَفْعِلْ بِهٖ کے دو صیغے استعمال کیے جاتے ہیں۔ جیسے مَا أَحْسَنَ الْوَجْهَهٗ اور أَحْسِنْ بِالْوَجْهِ (کیا ہی خوبصورت چہرہ ہے)۔

(۲) کسی فعل سے مذکورہ بالا وزن پر تعجب کے صیغے لانے کی شرط یہ ہے کہ وہ فعل ثلاثی ہو افعال ناقصہ میں سے نہ ہو۔ مثبت ہو معروف ہو۔ عَسٰی وغیرہ کی طرح فعل جامد نہ ہو اس کا اسم صفت افعل کے وزن پر نہ آتا ہو جیسے أَحْمَرُ أَبْكَمُ وغیرہ اس میں درجہ بندی کا امکان ہو جیسے حسن وجمال اور علم وغیرہ۔ بخلاف فنا اور موت وغیرہ کہ ان میں تفاوت ممکن نہیں ہے۔ اس لیے ان سے تعجب کے صیغے نہیں لائے جاتے۔

Marfat.com

(۳) جو افعال مذکورہ بالا شرائط پر پورے نہ اتریں۔ مثلاً غیر ثلاثی ہو یا منفی ہو یا اس کا اسم صفت افعل کے وزن پر آتا ہو۔ ایسی صورت میں مَا اَشَدَّ یا اس کے ہم معنی لفظ لکھ کر اس کے بعد اس فعل کا اصلی مصدر یا اَنْ داخل کر کے خود ساختہ مصدر لے آتے ہیں۔ جیسے :۔ مَا اَشَدَّ الحُمْرَۃَ (کس قدر زیادہ سُرخ ہے) مَا اَقْبَحَ اَنْ یُّعَاقَبَ الْبَرِیُّ (بے گناہ کو سزا دینا کس قدر بُرا ہے) مَا اَعْظَمَ الِازْدِحَامَ عَلَی المَحَطَّۃِ (اسٹیشن پر کس قدر بھیڑ ہے)۔

(۴) فعل تعجب کے بعد جو اسم آتا ہے وہ منصوب ہوتا ہے۔ جیسے : مَا اَطْیَبَ الطَّعَامَ (کھانا کس قدر اچھا ہے) اس کے برعکس مَا اَطْیَبَ طَعَامًا کہنا صحیح نہیں۔ اور نہ الطَّعَام کو مقدم کرنا ہی جائز ہے۔

اَفعالِ مدح وذمّ :

(۱) نِعْمَ اور بِئْسَ فعل جامد ہیں۔ ان سے مضارع اور امر نہیں آتے۔ نِعْمَ مدح کے لیے اور بِئْسَ ذمّ کے لیے آتا ہے۔ جیسے نِعْمَ التِّلْمِیْذُ المُجْتَھِدُ (محنتی طالب علم خوب ہے) بِئْسَ التِّلْمِیْذُ الکَسْلَانُ (کاہل طالب علم بُرا ہے)۔

(۲) نِعْمَ اور بِئْسَ کا فاعل اکثر معرف باللام ہوتا ہے یا معرف باللام کی طرف مضاف ہوتا ہے۔ فاعل کے بعد ایک اور اسم ہوتا ہے جو مقصود بالمدح یا بالذم ہوتا ہے۔ جیسے نِعْمَ الوَلَدُ طَارِقٌ (طارق اچھا لڑکا ہے) بِئْسَ غُلَامُ الرَّجُلِ حَامِدٌ (حامد مرد کا بُرا غلام ہے) ان مثالوں میں طارق اور حامد مقصود بالمدح اور مقصود بالذم ہیں۔

(۳) گاہے مقصود بالمدح یا بالذم کو حذف کر دیتے ہیں۔ جیسے نِعْمَ العَبْدُ دراصل، نِعْمَ العَبْدُ اَیُّوْبُ تھا۔ نِعْمَ المَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ (اللّٰہ) لفظ اللّٰہ یہاں محذوف ہے۔

(۴) نِعْمَ کا مؤنث نِعْمَتْ اور بِئْسَ کا بِئْسَتْ ہے۔ جیسے:۔ نِعْمَتِ الِابْنَۃُ فَاطِمَۃُ (فاطمہ اچھی لڑکی ہے)۔ فاعل کے واحد، تثنیہ یا جمع ہونے کا ان پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔

(۵) حَبَّذَا (اچھا ہے وہ) کو نِعْمَ کے معنی میں اور لَا حَبَّذَا اور سَاءَ کو بِئْسَ کے معنی میں استعمال کرتے ہیں۔ جیسے حَبَّذَا الِاتِّحَادُ وَلَا حَبَّذَا (یا سَاءَ) الِاخْتِلَافُ (اتحاد اچھا ہے اور اختلاف بُرا ہے)۔ حَبَّ فعل ماضی اور ذَا اسم اشارہ ہے اور وہی فاعل ہے۔ اس کا مابعد مقصود بالمدح ہے۔

Marfat.com

تمرین

اُردو میں ترجمہ کیجیے؟

(۱) قُتِلَ الْإِنْسَانُ مَا أَكْفَرَهُ۔

(۲) أَسْمِعْ بِهِ وَأَبْصِرْ۔

(۳) بِئْسَ الشَّرَابُ وَسَاءَتْ مُرْتَفَقًا۔

(۴) نِعْمَ الْعَبْدُ إِنَّهُ أَوَّابٌ۔

(۵) لَبِئْسَ الْمَوْلٰى وَلَبِئْسَ الْعَشِيْرُ۔

(۶) إِنْ تُبْدُوا الصَّدَقَاتِ فَنِعِمَّا هِيَ۔

(۷) سِيْئَتْ وُجُوْهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا۔

(۸) بِئْسَ مَثْوَى الظَّالِمِيْنَ۔

(۹) سَاءَ مَا يَحْكُمُوْنَ۔

(۱۰) مَا أَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ۔

(۱۱) نِعْمَ الْوَلَدُ أَنْتَ وَمَا أَحْسَنَكَ۔

(۱۲) نِعْمَ الصِّدْقُ وَبِئْسَ الْكِذْبُ۔

(۱۳) هٰذَا الْكِتَابُ مَا أَسْهَلَهُ۔

(۱۴) تِلْكَ الْكُتُبُ مَا أَصْعَبَهَا۔

عربی میں ترجمہ کیجیے؟

(۱) یہ کتاب کیا ہی اچھی ہے۔

(۲) محمود ایک علم والا شخص ہے اور کیا ہی علم والا ہے۔

(۳) شرک بُری چیز ہے اور کتنی بُری ہے۔

(۴) یہ تربوز نکما ہے اور کیا ہی ردّی ہے۔

(۵) میری اونٹنی کتنی عمدہ ہے۔

(۶) نماز اچھی چیز ہے اور وہ اللہ کے پاس کیا ہی محبوب ہے۔

(۷) سخاوت اچھی ہے اور اس کا انجام کیا ہی اچھا ہے۔

(۸) تمہارا لڑکا کیا ہی صالح ہے۔

(۹) خالد کتنا سچا ہے۔

(۱۰) قاضی کتنا عادل ہے۔

(۱۱) دریا کا پانی کتنا ٹھنڈا اور میٹھا ہے۔

(۱۲) باپ کا دل کس قدر سخت ہے۔

(۱۳) ہمارا یہ پڑوسی کس قدر صابر اور قانع ہے۔

(۱۴) ہماری بھینس کا دودھ کتنا لذیذ ہے۔

(۱۵) تمہارا نوکر کتنا سمجھ دار ہے۔

Marfat.com

درس ۱۷

افعال مُقارَبہ

(۱) کَادَ (قریب ہے) کَرُبَ (قریب ہے) اَوْشَکَ (قریب ہے) عَسیٰ (امید ہے) افعالِ مُقارَبہ کہلاتے ہیں

(۲) یہ افعال تنہا استعمال نہیں کیے جاتے بلکہ ان کے بعد کسی فعل مضارع کا آنا ضروری ہے جیسے کَادَ الْفَقْرُ یَکُوْنُ کُفْرًا۔ (قریب ہے کہ مفلسی کفر بن جائے) یہاں مستقل فعل یَکُوْنُ ہے اور کَادَ افعال مقاربہ میں سے ہے۔

(۳) افعال مقاربہ دراصل افعال ناقصہ ہی کی ایک قسم ہیں۔ یہ بھی جملہ اسمیہ ہی پر داخل ہوتے ہیں اور اسی طرح اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں۔ مگر ان میں اور افعال ناقصہ میں فرق یہ ہے کہ ان افعال کی خبر ہمیشہ جملہ فعلیہ کی صورت میں آتی ہے۔ یہ بھی ضروری ہے کہ وہ فعل مضارع ہو۔ مگر افعال ناقصہ کی خبر مفرد اور جملہ دونوں طرح آتی ہے۔

(۴) معنی کے لحاظ سے افعالِ مقاربہ تین طرح کے ہیں اور اس لحاظ سے ان کے ناموں میں بھی فرق کیا جاتا ہے۔

(الف) افعال مقاربہ = قرب کے معنی پیدا کرنے کے لیے آتے ہیں۔ اور وہ کَادَ کَرُبَ، اَوْشَکَ ہیں۔ (یعنی قریب ہے کہ)۔

(ب) افعالِ رجا = امید کے معنی ظاہر کرتے ہیں۔ اور وہ یہ ہیں:

عَسیٰ۔ حَرٰی۔ اِخْلَوْلَقَ (یعنی امید ہے کہ)۔

(ج) افعال شروع = ابتدا اور شروع کے معنی بتاتے ہیں۔ ان کے بعد اَنْ نہیں آتا۔ وہ مندرجہ ذیل ہیں:-

شَرَعَ[۱]، اَنْشَأَ[۲]، اَخَذَ[۳]، جَعَلَ[۴]، طَفِقَ[۵]، عَلِقَ[۶]، اَقْبَلَ[۷]، قَامَ[۸]، هَبَّ[۹] (یعنی کرنا شروع کیا)۔

(۵) افعال مقاربہ کے بعد جو مضارع آتا ہے اس پر کبھی اَنْ داخل کرتے ہیں کبھی نہیں۔ لیکن عَسیٰ اور اَوْشَکَ کے بعد اَنْ کا لانا بہتر ہے۔ جیسے عَسیٰ زَیْدٌ اَنْ یَّقُوْمَ (قریب ہے کہ زید کھڑا ہو جائے) کَادَ اور کَرُبَ کے بعد نہ لانا بہتر ہے۔

(۶) کَادَ کا مضارع یَکَادُ اور اَوْشَکَ کا یُوْشِکُ ہے۔ ان دونوں کا ماضی اور مضارع دونوں

مستعمل ہیں۔ عسیٰ کا صرف ماضی مستعمل ہے۔ کرُبَ کا بھی مضارع مستعمل نہیں ہے۔

تمرین

اُردو میں ترجمہ کیجیے؟

(۱) فَذَبَحُوْهَا وَمَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ۔

(۲) عَسٰى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا۔

(۳) طَفِقَا يَخْصِفَانِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ۔

(۴) عَسٰى اَنْ تُحِبُّوْا شَيْئًا وَّهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ۔

(۵) تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ۔

(۶) لَا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ حَدِيْثًا۔

(۷) عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَنِيْ بِهِمْ جَمِيْعًا۔

(۸) اِذَا اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرَاهَا۔

(۹) وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ۔

(۱۰) يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ۔

عربی میں ترجمہ کیجیے؟

(۱) قریب تھا کہ جہاز ڈوب جائے۔

(۲) امید ہے مجرم توبہ کرے۔

(۳) سکول کی گھنٹی بجی اور میں کپڑے پہننے لگا۔

(۴) قریب ہے اللہ ظالم سے بدلہ لے۔

(۵) امید ہے حق باطل پر غالب آجائے۔

(۶) قریب تھا کہ بجلی اُن کی آنکھیں اُچک لے

(۷) شام ہوئی اور پرندے اپنے گھونسلوں کی طرف جانے لگے۔

(۸) امید ہے کہ احمد ایک باکمال مقرر ہوگا۔

(۹) ابر گھر آیا اب پانی برسا چاہتا ہے۔

(۱۰) قریب تھا کہ دشمن شکست کھا جائیں۔

(۱۱) جب اس نے اپنی ناکامی کی خبر سنی تو قریب تھا کہ رو پڑے۔

(۱۲) فتح مکّہ کے بعد لوگ فوج در فوج اسلام میں داخل ہونے لگے۔

(۱۳) توقع ہے کہ محمود درجہ اول میں ہوگا۔

(۱۴) امید ہے آج سردی زیادہ نہ ہوگی۔

(۱۵) قریب ہے کہ مزدور تھک جائے۔

Marfat.com

درس ۷۲

منادیٰ اور حروفِ ندا

حروفِ ندا :

وہ ہیں جو کسی کو بلانے اور پکارنے کے لیے بولے جاتے ہیں۔ وہ مندرجہ ذیل ہیں :۔
یَا ۔ اَیَا ۔ ھَیَا ۔ اَیْ ۔ اَ

قواعد :

(۱) ان حروف کے بعد اگر اسم مفرد (غیر مضاف) اور معرفہ یا نکرہ معیّنہ ہو تو اس پر ضمّہ پڑھا جاتا ہے۔ یَا زَیْدُ۔ یَا رَجُلُ یا حرفِ ندا ہے اور زَیْدُ و رَجُلُ کو منادیٰ (جس کو پکارا جائے) کہتے ہیں۔ اس پر اَلْ تعریفی نہیں آتا۔

(۲) اگر منادیٰ مضاف ہو تو وہ منصوب ہوتا ہے۔ جیسے یَا عَبْدَ اللّٰہِ مشبہ بالمضاف ہونے کی صورت میں بھی منصوب ہوگا جیسے یَا طَالِعًا جَبَلًا (اے پہاڑ کے چڑھنے والے)۔

(۳) کبھی غیر معیّن شخص کو پکارا جاتا ہے اس وقت بھی منادیٰ منصوب ہوتا ہے۔ مثلاً اندھا پکارے یَا رَجُلًا خُذْ بِیَدِیْ (اے کوئی آدمی میرا ہاتھ پکڑ لے)۔

(۴) کبھی منادیٰ کی یائے متکلم گرا کر منادیٰ کو مجرور بنا دیتے ہیں۔ جیسے یَا رَبِّ دراصل یَا رَبِّیْ تھا۔

(۵) اگر منادیٰ معرف باللام ہو تو یَا اَیُّھَا اور اَیَّتُھَا استعمال کرتے ہیں جیسے یَا اَیُّھَا النَّاسُ

(۶) دُعا کے موقع پر لفظ اَللّٰہ کے آخر میں حرفِ ندا کی بجائے مّ لگا دیتے ہیں۔ جیسے :۔
اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَنَا (اے اللہ ہمیں بخش دے)۔

(۷) جب منادیٰ پر لام استغاثہ داخل ہوتا ہے تو منادیٰ مجرور ہو جاتا ہے۔ استغاثہ کے معنی مدد طلب کرنے کے ہیں جیسے :۔ یَا لَزَیْدٍ (اے زید مدد کو پہنچ)۔

(۸) کبھی حرفِ ندا کو حذف بھی کر دیا جاتا ہے۔ جیسے :۔
یُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ ھٰذَا۔ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا۔

حروفِ ندا میں یَا کثرت سے استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ منادیٰ قریب و بعید دونوں کیلئے

Marfat.com

استعمال ہوتا ہے۔ أَیَا اور هَیَا بعید کے لیے اور أَیْ اور أَ منادیٰ قریب کے لیے مخصوص ہیں۔

تمرین

اُردو میں ترجمہ کیجیے؟

(۱) یَا اَیُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَا اُنْزِلَ اِلَیْكَ مِنْ رَّبِّكَ۔

(۲) یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِیْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ۔

(۳) یَا اَیَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ارْجِعِیْ

(۴) یَا اٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ

(۵) یَا اَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ۔

(۶) یَا ابْنَ اُمَّ لَا تَاْخُذْ بِلِحْیَتِیْ وَلَا بِرَاْسِیْ۔

(۷) یَا صَاحِبَیِ السِّجْنِ ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ خَیْرٌ۔

(۸) یٰبُنَیَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِیْمٌ۔

(۹) یُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا۔

(۱۰) رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ۔

(۱۱) رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا۔

(۱۲) رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً۔

عربی میں ترجمہ کیجیے؟

(۱) اے مردو مت کھیلو۔

(۲) اے کھیلنے والو آرام کرو۔

(۳) اے زید علم حاصل کر۔

(۴) اے خالد تو نے آج کیوں دیر کی۔

(۵) اے ابراہیم بتوں کی عبادت نہ کر۔

(۶) اے مومنو! نماز کے لیے کھڑے ہو جاؤ۔

(۷) اے طالبعلم کوشش کر سستی نہ کر۔

(۸) اے گھوڑے کے سوار اُتر تاکہ میں سوار ہو جاؤں

(۹) اے اللہ میرے گناہ معاف فرما۔

(۱۰) اے اللہ ہمیں رزق دے۔

درس ۷۳

اسم موصول

جو۔ جس۔ جن کا مفہوم ادا کرنے کے لیے عربی میں اسم موصول آتا ہے۔ اس کے چھ

Marfat.com

صیغے ہیں۔ تین مذکر کے لیے اور تین مونث کے لیے۔ ملاحظہ فرمائیں :

جنس	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	اَلَّذِیْ	اَلَّذَانِ - اَلَّذَیْنِ	اَلَّذِیْنَ - اَلْاُلٰی
مؤنث	اَلَّتِیْ	اَللَّتَانِ - اَللَّتَیْنِ رفعی - نصبی و جری	اَللَّاتِیْ - اَللَّائِیْ

ان کے علاوہ مَنْ مَا اور اَیٌّ بھی اسم موصول ہیں۔ مَنْ عاقل کے لیے اور مَا غیر عاقل کے لیے۔ یہ واحد تثنیہ جمع اور مذکر و مؤنث سب کے لیے اسی حالت میں ہوتے ہیں اَیٌّ بھی سب کے لیے ایک ہی صورت میں استعمال ہوتا ہے۔ (مَنْ) جیسے اَحْسِنْ اِلٰی مَنْ اَسَاءَ اِلَیْکَ۔ (مَا) لَا تَاْکُلْ مَا لَا تَسْتَطِیْعُ هَضْمَهٗ (اَیٌّ) خُذْ مِنْ کُتُبِیْ اَیَّهَا شِئْتَ۔

ان کلمات کا ترجمہ جو شخص یا جس چیز وغیرہ سے کیا جاتا ہے۔ لہٰذا یہ بات واضح نہیں ہوتی کہ کون یا کیا چیز مراد ہے۔ اس لیے ان کے بعد ایک دوسرا جملہ لایا جاتا ہے جو مقصود کو واضح کرتا ہے۔ اس دوسرے جملہ کا نام صلہ ہے۔

صلہ میں ایک ضمیر ہوتی ہے جو اسم موصول کی طرف لوٹتی ہے۔ اس ضمیر کو عائد (لوٹنے والی) کہتے ہیں۔ عائد اپنے اسم موصول کی مناسبت سے واحد تثنیہ جمع اور مذکر و مؤنث کی مختلف شکلوں میں بدلتا رہتا ہے۔ ذیل کی مثالیں ملاحظہ فرمائیں۔

جنس	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	اَضْرِبُ الَّذِیْ یَکْذِبُ	اَضْرِبُ اللَّذَیْنِ یَکْذِبَانِ	اَضْرِبُ الَّذِیْنَ یَکْذِبُوْنَ
مونث	اَضْرِبُ الَّتِیْ تَکْذِبُ	اَضْرِبُ اللَّتَیْنِ تَکْذِبَانِ	اَضْرِبُ اللَّاتِیْ یَکْذِبْنَ

نیز تُوُفِّیَتِ الَّتِیْ کَانَتْ مَرِیْضَةً۔ (جو عورت بیمار تھی وہ مر گئی)۔

نَجَحَ الَّذِیْنَ کَانُوْا یَجْتَهِدُوْنَ۔ (جو محنت کرتے تھے وہ کامیاب ہو گئے)

جیسا کہ قبل ازیں اقسام معرفہ سے متعلق درس میں بیان کیا جا چکا ہے۔ اسمائے موصولہ معرفہ ہوتے ہیں۔ اس لیے اسم موصول اسی لفظ کی صفت واقع ہوگا جو کہ معرفہ ہو۔ تاکہ موصوف صفت میں مطابقت ہو سکے۔

Marfat.com

تمرین

اُردو میں ترجمہ کیجیے؟

(۱) یٰاَیُّھَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّکُمُ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ۔

(۲) ھٰذَا الَّذِیْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ۔

(۳) اَللَّذَانِ یَاْتِیٰنِھَا مِنْکُمْ۔

(۴) اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ۔

(۵) اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا مِنْ اَھْلِ الْکِتَابِ وَالْمُشْرِکِیْنَ فِیْ نَارِ جَھَنَّمَ۔

(۶) قَدْ سَمِعَ اللّٰہُ قَوْلَ الَّتِیْ تُجَادِلُکَ فِیْ زَوْجِھَا۔

(۷) اَلّٰتِیْ یَاْتِیْنَ الْفَاحِشَۃَ مِنْ نِّسَآءِکُمْ۔

(۸) اَلّٰتِیْ تَخَافُوْنَ نُشُوْزَھُنَّ فَعِظُوْھُنَّ۔

(۹) اِنِّیْ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ۔

(۱۰) قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَکّٰھَا وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰھَا۔

(۱۱) اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِّسَانِہٖ وَیَدِہٖ۔

(۱۲) لَا تُحَاوِلْ تَادِیْبَ مَنْ لَا یَتَاَدَّبُ۔

عربی میں ترجمہ کیجیے؟

(۱) وہ مریضہ جو کل یہاں آئی تھی مر گئی۔

(۲) لڑکا جو سڑک پر دوڑ رہا ہے میرا بھائی ہے

(۳) یہ وہی طالب علم ہے جس نے انعام پایا تھا

(۴) یہ وہی عمارت ہے جس میں دو سال پہلے میں رہتا تھا۔

(۵) وہ کتاب جو کل آپ نے مجھے دی تھی، کھو گئی۔

(۶) یہ وہی گھڑی ہے جو میرے والد نے مجھے انعام میں دی تھی۔

(۷) جو لوگ شراب پیتے ہیں ان کے دل کمزور ہو جاتے ہیں۔

(۸) جو اپنے پڑوسیوں پر احسان کرتا ہے، لوگ اس کی عزت کرتے ہیں۔

(۹) یہ وہی گھر ہے جسے تم دو گھنٹوں سے تلاش کر رہے تھے۔

(۱۰) جس گھر میں دھوپ داخل نہیں ہوتی اس میں بیماری داخل ہوتی ہے۔

Marfat.com

درس ۷۴

مُنْصَرِف و غیر مُنْصَرِف

اسم مُعْرَب کی دو قسمیں ہیں :-

(۱) مُنْصَرِف - (۲) غیر مُنْصَرِف -

۱- مُنْصَرِف :

وہ اسم مُعْرَب ہے جس میں اسبابِ منع صرف میں سے کوئی سبب نہ ہو اور اس پر تینوں حرکتیں اور تنوین آتی ہو۔ جیسے جَاءَنِیْ زَیْدٌ - رَأَیْتُ زَیْدًا - مَرَرْتُ بِزَیْدٍ -

۲- غیر مُنْصَرِف :

وہ اسم ہے جس میں اسباب منع صرف میں سے دو سبب موجود ہوں - یا ایک ایسا سبب ہو جو دو سببوں کے قائم مقام ہو اور جس پر تنوین اور کسرہ نہ آتا ہو۔ جیسے جَاءَنِیْ اَحْمَدُ - رَأَیْتُ اَحْمَدَ - مَرَرْتُ بِاَحْمَدَ -

اسباب منع صرف :

اسباب منع صرف نو ہیں - جس اسم میں ان میں سے دو موجود ہوں وہ غیر مُنْصَرِف ہو جاتا ہے - وہ مندرجہ ذیل ہیں :-

(۱) عدل (۲) وصف (۳) تانیث (۴) معرفہ (۵) عُجمہ (۶) جمع (۷) ترکیب۔

(۸) وزن فعل (۹) الف و نون زائدتان - ان کی مختصر تشریح حسب ذیل ہے :-

۱- عدل :- وہ اسم ہے جو کسی قاعدہ کے بغیر اصلی صیغہ سے نکل کر کسی دوسرے صیغہ میں چلا گیا ہو۔

عدل کی دو قسمیں ہیں - (۱) عدل تحقیقی - (۲) عدل تقدیری -

ا - عَدل تحقیقی :- وہ اسم ہے جس کی واقعی کوئی اصل ہو۔ جیسے ثُلٰثُ اس کے معنی ہیں "تین تین" اس سے معلوم ہوا کہ اس کی اصل ثَلٰثَةٌ ثَلٰثَةٌ ہے۔

ب - عَدل تقدیری :- وہ اسم ہے جس کی حقیقت میں کوئی اصل نہ ہو بلکہ فرض کر لی گئی ہو

Marfat.com

جیسے عُمَرُ یہ لفظ عربی زبان میں غیر منصرف استعمال کیا جاتا ہے۔ لیکن اس میں غیر منصرف ہونے کا صرف ایک سبب پایا جاتا ہے۔ اور وہ سبب اس کا معرفہ ہونا ہے اس لیے استعمال کا لحاظ کر کے اس کی اصل عَامِرٌ مان لی گئی ہے۔

۲۔ وصف :۔ یعنی اسم صفت مندرجہ ذیل صورتوں میں غیر منصرف ہوتا ہے۔

(ا) جب کہ وہ فَعْلَانُ کے وزن پر ہو۔ بشرطیکہ اس کا مؤنث فَعْلَانَۃٌ کے وزن پر نہ آیا ہو۔ جیسے سَکْرَانُ (مخمور۔ مست) عَطْشَانُ (پیاسا) ان کا مونث سَکْرٰی اور عَطْشٰی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ نَدْمَانٌ (پشیمان) منصرف ہے۔ کیونکہ اس کا مؤنث نَدْمَانَۃٌ آتا ہے۔

(ب) وہ اَفْعَلُ کے وزن پر ہو۔ جیسے اَحْمَرُ (سُرخ) اَحْسَنُ (خوبصورت)۔

(ج) اسم صفت ایسا عدد ہو۔ جس میں عدد کے معنی دہرائے جاتے ہوں۔ جیسے :۔ اُحَادُ (ایک۔ ایک) مَوْحِدُ (ایک ایک) ان میں سے ہر ایک لفظ میں وَاحِدٌ وَاحِدٌ کے معنی سمجھے جاتے ہیں۔ ثُنَاءُ (دو۔ دو) مَثْنٰی (دو۔ دو) اسی طرح عُشَارُ اور مَعْشَرُ (دس۔ دس) تک۔

(د) جب کسی اسم یا صفت کے آخر میں الف ممدودہ (ـاءُ) زائدہ آئے تو وہ بھی غیر منصرف ہوتا ہے۔ خواہ وہ لفظ مفرد ہو۔ جیسے اَسْمَاءُ (عورت کا نام) حَسْنَاءُ (خوبصورت عورت) حَمْرَاءُ (سُرخ) خواہ جمع ہو۔ مثلاً عُلَمَاءُ، اَنْبِیَاءُ وغیرہ۔

۳۔ تانیث :۔ اگر اسم عَلم مونث ہو تو غیر منصرف ہوگا۔ خواہ تانیث لفظی ہو۔ جیسے طَلْحَۃُ (مرد کا نام) مَکَّۃُ (شہر کا نام) یا تانیث معنوی جیسے عَائِشَۃُ (عورت کا نام)۔

تانیث معنوی کے غیر منصرف ہونے کے لیے یہ شرائط ہیں:

(ا) کلمہ متحرک الاوسط ہو جیسے زَیْنَبُ (عورت کا نام) سَقَرُ (دوزخ کا نام)۔

(ب) کلمہ تین حروف سے زائد ہو۔ جیسے عَائِشَۃُ۔

(ج) اس کی تانیث الف مقصورہ یا الف ممدودہ کے ساتھ آتی ہو۔ جیسے حُبْلٰی (حاملہ عورت) صَحْرَاءُ (جنگل)۔

۴۔ معرفہ :۔ وہ اسم ہے جس میں عَلَمِیَّت پائی جائے۔ یعنی کسی چیز کا نام ہو۔

Marfat.com

جب اسم عَلَم مؤنث کا نام ہو جیسے زَیْنَبُ یا عجمی ہو جیسے اِبْرَاهِیْمُ اس وقت وہ غیر منصرف ہوگا

۵ - عُجمہ :- جو اسم کسی اور زبان سے عربی میں آیا ہو اور اس کا درمیانی حرف متحرک ہو جیسے شَتَرُ (قلعہ کا نام) یا تین حروف سے زائد ہو جیسے اِسْمَاعِیْلُ وہ غیر منصرف ہوگا

۶ - جمع :- وہ جمع جو مُنتہَی الجموع کے وزن پر ہو۔ یعنی ایسی جمع جس کے پہلے دو حرف مفتوح ہوں اور تیسری جگہ الف ہو۔ جیسے مَسَاجِدُ مَصَابِیْحُ۔

یاد رہے کہ یہ جمع بھی دو اسباب کے قائم مقام ہوتی ہے۔ لیکن ایسے اوزان کے آخر میں (ۃ) آجائے۔ جیسے صَیَاقِلَةٌ اور بَرَامِکَةٌ تو پھر یہ جمع غیر منصرف نہ ہوگی۔

غیر منصرف جمع کے اوزان یہ ہیں :-

(۱)	فَعَالِلُ	جیسے	دَرَاهِمُ
(۲)	فَعَالِیْلُ	"	دَنَانِیْرُ
(۳)	اَفَاعِلُ	"	اَکَابِرُ
(۴)	اَفَاعِیْلُ	"	اَکَاذِیْبُ واحد اُکْذُوْبَةٌ
(۵)	مَفَاعِلُ	"	مَسَاجِدُ
(۶)	مَفَاعِیْلُ	"	مَصَابِیْحُ
(۷)	فَوَاعِلُ	"	دَوَائِرُ واحد دَائِرَةٌ

۷ - ترکیب :- اگر دو کلمے اضافت اور اسناد کے بغیر مرکب بن گئے ہوں، تو غیر منصرف ہوتے ہیں۔ جیسے بَعْلَبَكُّ (شہر کا نام) یہ بَعْلَ اور بَكّ سے مرکب ہے اس میں دوسرا سبب عَلَمِیَّتْ ہے۔

۸ - الف نون زائدہ :- جب اسم عَلَم میں الف نون زائدہ ہو جیسے : عُثْمَانُ یا جب صفت فَعْلَانُ کے وزن پر ہو جیسے سَکْرَانُ (مدہوش)، اسی طرح وہ اسم جس کے آخر میں الف نون زائدہ آئے اور اس کی مؤنث نہ ہو۔ جیسے رَحْمٰنُ یہ سب غیر منصرف ہونگے

۹ - وزن فعل :- وہ اسم عَلَم جو کسی فعل کے وزن کے مشابہ ہو۔ جیسے اَحْمَدُ بروزن اَفْعَلُ تَغْلِبُ (قبیلے کا نام) بروزن تَضْرِبُ ان دونوں مثالوں میں مضارع کی علامت بھی دونوں اسموں کے شروع میں ہے۔ یعنی ا اور ت اسی طرح شَمَّرَ (آدمی کا نام)۔ بروزن فَعَّلَ اور یَزِیْدُ (آدمی کا نام) بروزن یَبِیْعُ۔

Marfat.com

غیر منصرف کے ضروری قواعد :

(۱) غیر منصرف پر نہ تو تنوین آتی ہے نہ کسرہ۔

(۲) غیر منصرف کے تثنیہ و جمع کا اعراب بالکل منصرف کی مانند ہوتا ہے۔ جیسے أَحْمَرُ سے أَحْمَرَانِ (رفعی حالت) أَحْمَرَيْنِ (نصبی و جری حالت) أَحْمَرُوْنَ (رفعی حالت) أَحْمَرِيْنَ (نصبی و جری حالت)

(۳) جب اسم غیر منصرف پر اَلْ آجائے یا دوسرے اسم کی طرف مضاف ہو تو اس کو کسرہ دیا جاتا ہے۔ جیسے ذَهَبْتُ إِلَى الصَّحْرَاءِ (میں جنگل کی طرف گیا)۔ ذَهَبَ الْمُسْلِمُوْنَ إِلَى الْمَسَاجِدِ

(۴)۔ عَلَمِیّت کے ساتھ وَصْفِیّت جمع نہیں ہو سکتی۔ حَامِدٌ (تعریف کرنے والا) اسم صفت ہے۔ مگر جب کسی کا نام رکھ کر اسم علم بنا دیا جائے تو صرف اسم علم ہونے کی بنا پر منصرف ہوگا۔

(۵) الف ممدودہ اور جمع منتہی الجموع میں سے ہر ایک دو اسباب کے قائم مقام ہوتا ہے لٰہذا غیر منصرف بنانے کے لیے ان میں سے ایک سبب ہی کافی ہے۔

(۶) باقی اسباب میں سے جب تک دو سبب جمع نہ ہوں کوئی اسم غیر منصرف نہیں ہو سکتا۔

تمرین

اُردو میں ترجمہ کیجیے ؟

(۱) فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَاءِ مَثْنٰى وَ ثُلٰثَ وَ رُبٰعَ۔

(۲) وَوَهَبْنَا لَهٗ إِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ كُلًّا هَدَيْنَا وَنُوْحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ۔

(۳) وَمِنْ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ وَاَيُّوْبَ وَيُوْسُفَ وَمُوْسٰى وَهٰرُوْنَ۔

(۴) وَزَكَرِيَّا وَيَحْيٰى وَعِيْسٰى وَاِلْيَاسَ كُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ۔

(۵) وَاِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَيُوْنُسَ وَلُوْطًا وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعٰلَمِيْنَ۔

(۶) لَا تَسْئَلُوْا عَنْ اَشْيَاءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ۔

(۷) اِنْ هِيَ اِلَّا اَسْمَاءٌ۔

(۸) مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ الَّتِيْ اَنْتُمْ لَهَا عٰكِفُوْنَ۔

(۹) يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ

Marfat.com

عربی میں ترجمہ کیجیے ؟

(۱) میں نے عائشہ کو دیکھا۔

(۲) زینب کو اس کی ماں نے مارا۔

(۳) خالد نے زُفر کی سائیکل فروخت کردی۔

(۴) پاکستان کا جھنڈا سبز اور سفید ہے۔

(۵) میں نے چڑیوں کا شکار کیا۔

(۶) لائل پور کے سکولوں میں بیس ہزار لڑکے پڑھتے ہیں۔

(۷) رحمٰن نے قرآن سکھایا۔

(۸) حضرت یوسفؑ نے اپنی قمیص اپنے والد حضرت یعقوبؑ کی طرف بھیجی۔

(۹) میرے صحابہ آسمان کے ستارے ہیں۔

(۱۰) مسجدیں خدا کا گھر ہیں۔

Marfat.com

اوقات

الفاظ	معانی
اَلصَّبَاحُ	صبح
اَلْمَسَاءُ	شام
اَلنَّهَارُ	دن
اَللَّيْلُ	رات
اَلْآنَ	ابھی
اَلسَّاعَةُ	گھنٹہ
دَقِيْقَةٌ	منٹ
ثَانِيَةٌ	سیکنڈ
وَهْنَ اللَّيْلِ	رات کا کچھ حصہ
نِصْفُ اللَّيْلِ	آدھی رات
اَلْيَوْمَ	آج کا دن
اَمْسِ	کل گزشتہ
غَدًا	کل آئندہ
قَبْلَ الْاَمْسِ	پرسوں گزشتہ
بَعْدَ الْغَدِ	پرسوں آئندہ
اُسْبُوْعٌ	ہفتہ
شَهْرٌ	مہینہ
سَنَةٌ	سال
قَرْنٌ	صدی
عَصْرٌ	زمانہ

ساعاتِ روز و شب

دن رات کے چوبیس گھنٹے ہوتے ہیں اہل عرب نے ان میں سے ہر گھنٹے کا علیحدہ علیحدہ نام مقرر کیا ہوا ہے۔ ہم ذیل میں دن رات کے حصوں کے نام تحریر کرتے ہیں۔

ساعات روز

الفاظ	معنی
شُرُوْقٌ	دن کا پہلا گھنٹہ
بُكُوْرٌ	دن کا دوسرا گھنٹہ
غُدْوَةٌ	دن کا تیسرا گھنٹہ
ضُحًى	چاشت۔ دن کا چوتھا گھنٹہ
هَاجِرَةٌ	دن کا پانچواں گھنٹہ
ظَهِيْرَةٌ	دن کا چھٹا گھنٹہ
رَوَاحٌ	دن کا ساتواں گھنٹہ
عَصْرٌ	وقت عصر۔ دن کا آٹھواں گھنٹہ
قَصْرٌ	دن کا نواں گھنٹہ
اَصِيْلٌ	دن کا دسواں گھنٹہ
عَشِيٌّ	وہ وقت جب کہ آفتاب قریب غروب ہوتا ہے۔ دن کا گیارھواں گھنٹہ۔
غُرُوْبٌ	دن کا بارھواں گھنٹہ۔ وقت غروب آفتاب

ساعات شب

الفاظ	معنی
شَفَقٌ	غروب آفتاب کے بعد پہلا گھنٹہ
غَسَقٌ	جھٹ پٹا۔ رات کا دوسرا گھنٹہ
عَتَمَةٌ	رات کا تیسرا گھنٹہ
سُدْفَةٌ	رات کا چوتھا گھنٹہ
فَحْمَةٌ	رات کا پانچواں گھنٹہ

Marfat.com

ذخیرۂ الفاظ

Marfat.com

الفاظ	معانی
زُلَّةٌ	رات کا چھٹا گھنٹہ
زُلْفَةٌ	رات کا ساتواں گھنٹہ
بُهْرَةٌ	رات کا آٹھواں گھنٹہ
سَحَرٌ	رات کا نواں گھنٹہ
فَجْرٌ	رات کا دسواں گھنٹہ
صُبْحٌ	رات کا گیارھواں گھنٹہ
صَبَاحٌ	رات کا بارھواں گھنٹہ
رات دن کا نام ایک ہی لفظ سے	
اَلْمَلَوَانِ	روز و شب
اَلْعَصْرَانِ	روز و شب
اَلْجَدِيْدَانِ	روز و شب
اَلْاَجَدَّانِ	روز و شب
اَلصَّرْفَانِ	روز و شب
اَلدَّائِبَانِ	روز و شب
صبح و شام کا نام ایک ہی لفظ سے	
اَلْاَبْرَدَانِ	صبح و شام
اَلْبَرْدَانِ	صبح و شام
اَلرِّدْفَانِ	صبح و شام
اَلْقَرَّتَانِ	صبح و شام
اَلْخَفْقَتَانِ	صبح و شام
اَلْكَرَّتَانِ	صبح و شام
اَلْفَتَيَانِ	صبح و شام
اَلصَّرْعَانِ	صبح و شام

الفاظ	معانی
ایامِ ہفتہ	
يَوْمُ السَّبْتِ	ہفتہ
يَوْمُ الْاَحَدِ	اتوار
يَوْمُ الْاِثْنَيْنِ	سوموار
يَوْمُ الثُّلَاثَاءِ	منگل
يَوْمُ الْاَرْبِعَاءِ	بُدھ
يَوْمُ الْخَمِيْسِ	جمعرات
يَوْمُ الْجُمُعَةِ	جمعہ
عربی مہینے	
اَلْمُحَرَّمُ	محرم
صَفَر	صفر
رَبِيْعُ الْاَوَّلِ	ربیع الاوّل
رَبِيْعُ الْاٰخِرِ	ربیع الآخر
جُمَادَى الْاُوْلٰى	جمادی الاُولیٰ
جُمَادَى الْاُخْرٰى	جمادی الاُخریٰ
رَجَب	رجب
شَعْبَان	شعبان
رَمَضَان	رمضان
شَوَّال	شوّال
ذُوالْقَعْدَةِ	ذُوالقعدہ
ذُوالْحِجَّه	ذُوالحجّہ
انگریزی مہینے	
يَنَائِر	جنوری
فِبْرَائِر	فروری

Marfat.com

الفاظ	معانی
مَارَس	مارچ
أَبْرِيل	اپریل
مَايُو	مئی
يُونِيُو	جون
يُولِيُو	جولائی
أَغُسْطُس	اگست
سِبْتَمْبَر	ستمبر
أَكْتُوبَر	اکتوبر
نُوفَمْبَر	نومبر
دِيسَمْبَر	دسمبر

موسم اور ان کے متعلقات

الفاظ	معانی
صَيْفٌ	گرمی
شِتَاءٌ	جاڑا
رَبِيعٌ	بہار
خَرِيفٌ	خزاں
بِسَارَةٌ	برسات
حَرٌّ	گرمی
بَرْدٌ	سردی
مَطَرٌ	بارش
رِيحٌ صَرْصَرٌ	آندھی
سَمُومٌ	گرم ہوا

جہات ستہ

الفاظ	معانی
مَشْرِقٌ	مشرق
مَغْرِبٌ	مغرب
جَنُوبٌ	جنوب
شَمَال	شمال
فَوْقٌ	اوپر
تَحْتُ	نیچے
يَمِينٌ	دائیں طرف
يَسَارٌ	بائیں طرف
خَلْفٌ - وَرَاءَ	پیچھے
أَمَامٌ	سامنے

ہوائیں اور ان کے متعلقات

الفاظ	معانی
هَوَاءٌ	ہوا
رِيحٌ	آندھی
نَسِيمٌ	نرم ہوا
رِيحٌ عَاصِفَةٌ إِعْصَارٌ	بگولا
صَبَاءٌ	پروا - مشرقی ہوا
دَبُورٌ	مغربی ہوا
شَمَالٌ	قطبی ہوا
جَنُوبٌ	جنوبی ہوا
مُعْصِرَاتٌ	وہ ہوائیں جو بادل لائیں
عَقِيمٌ	وہ ہوا جو بادل نہ لائے

ذائقے اور ان کے متعلقات

الفاظ	معانی
حُلْوٌ	میٹھا
مُرٌّ	کڑوا
مَالِحٌ	نمکین

Marfat.com

الفاظ	معانی
حِرِّيْفٌ	تیز مزہ
عَفِصٌ	تلخ اور ترش
قَابِضٌ	جو منہ کو خشک کردے
دَسِمٌ	چکنا
حَامِضٌ	ترش - کھٹا
تَغِهٌ	بے مزہ
مَسِيْخٌ	بے نمک و بے مزہ
حُلْوٌ حَامِتٌ	بہت میٹھا
مُرٌّ مُمْقِرٌّ	بہت ہی کڑوا
حَامِضٌ بَاسِلٌ	بہت ترش
مِلْحٌ اُجَاجٌ	بہت ہی نمکین اور کڑوا
عَذْبٌ نُقَاخٌ	خالص میٹھا

اشیائے خوردنی

الفاظ	معانی
خُبْزٌ عَيْشٌ	نان - روٹی
بَقْسِمَاطٌ	بسکٹ - کلچہ
ضَرِيْشٌ	—
خُبْزٌ بَلَدِيٌّ	دیسی روٹی
عَيْشٌ اِفْرِنْجِيٌّ	ڈبل روٹی
رَغِيْفٌ	پھلکا
كَعْكٌ	کیک - میٹھی روٹی
خُبْزٌ جَافٌّ	باسی - سوکھی ہوئی روٹی
خَمِيْرَةٌ	خمیری روٹی
خُبْزٌ فُرْنِيٌّ	تنور میں پکی ہوئی روٹی
يَخْنَةٌ - يَخْنِيٌ	یخنی

الفاظ	معانی
لَحْمٌ	گوشت
قُوْرَمَةٌ	قورمہ
مُخَلَّلٌ - طُرْشِيٌّ	اچار - چٹنی
اَرُزٌّ مُفَلْفَلٌ	نمکین پلاؤ
اَرُزٌّ مُسَكَّرٌ	میٹھے چاول
مُجَدَّرَةٌ	کھچڑی
زُبْدَةٌ	مکھن
قِشْطَةٌ - قِشْدَةٌ	بالائی
مُشَبَّكٌ	جلیبیاں
لَبَنٌ رَائِبٌ	
	دہی
لَبَنٌ زَبَادِيٌّ	
لَوْزِيْنَج	حلوائے بادام
خُبْزٌ طَرِيٌّ	تازہ روٹی -
خُبْزٌ فَطِيْرٌ	فطیری روٹی
خُبْزٌ بَيْتِيٌّ	توے پر پکی ہوئی روٹی
خُشْكَرٌ	
	ان چھانے آٹے کی روٹی
خُشْكَارٌ	
حَسَاءٌ	شوربا
كَبَابٌ	کباب
اَرُزٌّ مَسْلُوْقٌ	ابالے ہوئے چاول
اَرُزٌّ مُحَمَّصٌ	چنے کا پلاؤ
اَرُزٌّ مُزَعْفَرٌ	زردہ
سَمْنٌ	گھی
حَلِيْبٌ	دودھ

Marfat.com

الفاظ	معانی
جُبْنٌ	پنیر
حَلْوَا	مٹھائی
سُکَّرٌ	شکر
قَالَبُ سُکَّرٍ	کھانڈ کا کوزہ
سُکَّرُ نَبَاتٍ	مصری
عَسَلٌ	شہد
مُرَبّٰی	مُربّا
بَیْضَۃٌ مَسْلُوْقَۃٌ	اُبلا ہُوا انڈا
بِرِشْت	نیم برشت انڈا
بَیْضَۃٌ مَقْلِیَّۃٌ	بھُنا ہُوا انڈا
زَیْتُوْنٌ	روغن زیتون
مَاءٌ	پانی
خَلٌّ	سرکہ
صِفَارُ الْبِیْضِ	انڈوں کی زردی
شَائٌ	چائے
بَیَاضُ الْبِیْضِ	انڈوں کی سفیدی
قَہْوَۃٌ - بُنٌّ	قہوہ
اَلْبُوْزُ	ملائی کی برف
جَلِیْدٌ	برف
فُتَاتٌ	روٹی کے ٹکڑے
عَجِیْنٌ	گوندھا ہُوا آٹا
طَحِیْنٌ	آٹا
نُخَالَۃٌ	بھوسی - چھان
دُخَانٌ - تُتْنٌ	تمباکو

الفاظ	معانی
تَوَابِل	مصالحے
مِلْحٌ	نمک
فُلْفُلٌ	مرچ
نَارَجِیْلَۃٌ	حُقّہ
قَرَنْفُلٌ	لونگ
خَرْدَلٌ	رائی
کُرْکُمٌ	ہلدی
دَارَصِیْنِیْ	دار چینی
پان کے متعلقات	
نُوْرَۃٌ	چونا
کَاتٌ	کتھّہ
فُوْفَلٌ	سپاری
قَرَنْفُلٌ	لونگ
ھِیْل	الائچی
تَنْبَاک - تُتْنٌ	تمباکو
تَنْبُوْلٌ	پان
تقسیم اَطعمہ	
قِرٰی	مہمانی
مَادُبَۃٌ	طعام دعوت
وَلِیْمَۃٌ	طعام شادی
خُرْسٌ	طعام ولادت
عَزِیْرَۃٌ	طعام ختنہ
عَقِیْقَۃٌ	عقیقہ
وَضِیْمَۃٌ	طعام ماتم

Marfat.com

الفاظ	معانی
نَقِیْعَۃٌ	سفر سے آنے والے کا طعام
وَکِیْرَۃٌ	مکان بنانے کا طعام
اَلْعَشَاءُ	رات کا کھانا
اَلْفُطُوْرُ	ناشتہ
اَلْوَارِشُ	کھانا کھانے میں طفیلی
اَلْوَاغِلُ	شراب پینے میں طفیلی
غلے	
قَمْحٌ۔ حِنْطَۃٌ	گندم
شَعِیْرٌ	جو
ذُرَۃٌ	جوار۔ مکی
اَرُزٌّ	چاول
نَادَانٌ	موٹھ
جَاوَرْسٌ	باجرہ
حِمَّصٌ	مٹر۔ چنا
عَدَسٌ	مسور
خَرْدَلٌ	رائی
سِمْسِمٌ	تل
سبزیاں	
بَامِیَاءُ	بھنڈی توری
بَاذِنْجَانٌ	بینگن
طَمَاطِمُ	ٹماٹر
بَطَاطَۃٌ	آلو
قُلْقَاسٌ	اروی
قِثَّاءُ الْحِمَارِ	کریلا

الفاظ	معانی
قَرْعٌ	
یَقْطِیْنٌ	کدو
کُوْسَی	حلوا کدو
ثُوْمٌ	لہسن
بَصَلٌ	پیاز
شَلْجَمٌ	شلغم
حُلْبَۃٌ	میتھی
نَعْنَعٌ	پودینہ
قُطْرٌ۔ کَمْأَۃٌ	کھنب
بَقْلَۃُ الْحَمْقَاءِ	چولائی۔ خرفہ
کَمُّوْنٌ	زیرہ
فُجْلٌ	مولی
اَسْفَانَاخ	پالک
کُزْبُرَۃٌ	دھنیا
قَرْنَبِیْط	گوبھی
شُمْرَۃٌ	سویا
مَلْفُوْفٌ	بند گوبھی
سِلْقٌ	چقندر
خِیَارٌ	کھیرا
زَنْجَبِیْلٌ رَطْبٌ	ادرک
زَنْجَبِیْلٌ یَابِسٌ	سونٹھ
شَمَنْدَرٌ	شکرقندی
میوہ جات	
تُفَّاحٌ	سیب

Marfat.com

أَنْبَهٌ	آم
بِطِّيخٌ	تربوز
تُوتٌ	شہتوت
تِينٌ	انجیر
رُمَّانٌ	انار
سَفَرْجَلٌ	بہی
خُوخٌ	آڑو
رُطَبٌ	تر کھجور
عِنَبٌ	انگور
زَبِيبٌ	منقیٰ
لَوْزٌ	بادام
جَوْزٌ	اخروٹ
مَوْزٌ	کیلا
فِسْتَقٌ	پستہ
نَارَجِيلٌ	ناریل
كُمَّثْرَى	امرود
قِثَّاءٌ	ککڑی
كِشْمِشٌ	کشمش
قِثَّاءُ الْبَرِّ	پھوٹ
نَارَنْجٌ ۔ بُرْتُقَان	سنگترہ
مِشْمِشٌ	خوبانی ۔ زرد آلو
نَالَسَةٌ	فالسہ
عِرْنَاسٌ	بھٹا
أُتْرُجٌّ	سنگترہ
لَيْمُونٌ	لیمو

جَزَرٌ	گاجر
قَصَبُ السُّكَّرِ	گنا
نَبْقٌ	بیر
عَفْصٌ	شاہ بلوط کا پھل

پھول اور ان کے متعلقات

وَرْدٌ	گلاب
يَاسَمِينٌ	چنبیلی کا پھول
أُقْحُوَانٌ أَصْفَرُ	گیندا
خُزَامَى	لالہ
سُنْبُلٌ	سنبل
بَابُونَج	گل بابونہ
سُوسَن	گل سوسن
نَرْجِسٌ	نرگس
جُلَنْسِرِين	گل نسرین
جُلَّنَارٌ	گل انار
أَذْرَيُون	سورج مکھی
حَنْدَقُوق	کنول
ذَنْبَق	چنبہ
عِطْرٌ	خوشبو
شَقَائِقُ النُّعْمَان	ایک قسم کا گل لالہ جو بہت سرخ ہوتا ہے
بَاقَةٌ	گلدستہ
بُرْعُمٌ	غنچہ
رَائِحَةٌ	خوشبو
طِيبٌ	مہک

پودے، درخت اور ان کے متعلقات

شَجَرَةُ السَّنْطِ / أُمُّ غَيْلَان	ببول کا درخت
اَلسَّاجُ	ساگوان
بَلُّوْطٌ	شاہ بلوط کا درخت
ذَاتُ الذَّوَائِبِ	برگد۔ بڑ کا درخت
طَارٌ	تاڑ کا درخت
سَرْوٌ ۔ عَرْعَرٌ	سرو
زَيْتُوْنٌ	زیتون کا درخت
سِدْرٌ	بیری
تُوْتٌ	شہتوت کا درخت
صُبَارٌ	چھتر تھوہر
لَبْلَاب۔ عُصْبٌ / عَشَقَةٌ۔	عشق پیچاں
جِذْعٌ	تنا
كَاذِيٌ	درخت کیوڑہ
قُطْنٌ	کپاس کا پودا
نَخْلٌ	کھجور کا درخت
صَنَوْبَرٌ	صنوبر
تِيْنٌ	انجیر کا درخت
خَيْزُرَانٌ	بید
صَنْدَلٌ	صندل
شَجَرَةُ نَارَجِيْل	ناریل کا درخت
غُصْنٌ	ٹہنی
وَرَقَةٌ	پتہ
بَرْدِيٌ	وہ گھاس جس سے صفیں بنائی جاتی ہیں۔

رنگ اور اس کے متعلقات

اَبْيَضُ	سفید
اَسْوَدُ	سیاہ
اَحْمَرُ	سُرخ
اَصْفَرُ	زرد
اَزْرَقُ	نیلا
اَخْضَرُ	سبز
اُرْجُوَانِيٌّ	ارغوانی
زِنْجَارِيٌّ	زنگاری
سِنْجَابِيٌّ	بھورا
مُعْتَمٌ	دھندلا رنگ
غَاسِقٌ	بہت سیاہ
اَبْلَقُ	ڈبے دار
اَسْمَرُ	گندم گوں
قِرْمِزِيٌّ	قرمزی
رَمَادِيٌّ	مٹیالہ
بَنَفْسَجِيٌّ	بنفشی
وَرْدِيٌّ	گلابی
ضَارِبٌ لِلسَّوَادِ	سیاہی مائل
لَوْنٌ فَاتِحٌ	ہلکا رنگ
مُخَطَّطٌ	دھاری دار
فَاقِعٌ	گہرا رنگ۔

Marfat.com

کائنات جوّیہ

أُفُقٌ	اُفق
جَوٌّ	خلا ۔ فضا
فَلَکٌ	آسمان
شَمْسٌ	سورج
قَمَرٌ	چاند
هِلَالٌ	پہلی رات کا چاند
بَدْرٌ	چودھویں رات کا چاند
کَوْکَبٌ ۔ نَجْمٌ	ستارہ
شُعَاعٌ	کرن ۔ شعاع
رِیْحٌ	آندھی
ضَوْءُ الْقَمَرِ	چاندنی
کَوْکَبٌ سَیَّارٌ	سیّارہ
نَیْزَکٌ	دُم دار ستارہ
هَوَاءٌ	ہَوا
زَوْبَعَةٌ	بگولا
غَیْمَةٌ ۔ سَحَابَةٌ	بادل
مَطَرٌ ۔ غَیْثٌ	بارش
بَرَدٌ	اولے
صَقِیْعٌ	کہر ۔ پالا
رَعْدٌ	گرج
قَوْسُ قُزَحٍ	قوس و قزح
بُخَارٌ	بخارات
ضَبَابٌ	کہر دھند
طَلٌّ ۔ نَدًی	شبنم

زَخَّةُ مَطِیرٍ	بوچھاڑ
جَلِیْدٌ	برف
بَرْقٌ	بجلی
صَاعِقَةٌ	کڑکنے والی بجلی
دُخَانٌ	دھواں

زمین کی چیزیں

أَرْضٌ	زمین
تُرَابٌ	مٹی
رَمْلٌ	ریت
اَلْفَخَّارُ	چکنی مٹی
حَجَرٌ	پتھر
جَبَلٌ	پہاڑ
سَهْلٌ	میدان
تَلَّةٌ ۔ اَکَمَةٌ	ٹیلا ۔ چھوٹا پہاڑ
ثَرًی	نمناک مٹی
غُبَارٌ	گرد
وَحْلٌ	کیچڑ
حَصَاةٌ	سنگ ریزے
کَهْفٌ	غار
مَغَارَةٌ	گڑھا
بُرْکَانٌ	کوہ آتش فشاں
وَادٍ	وادی
بَحْرٌ	سمندر
ثَغْرٌ	درّہ
شَاطِئٌ ۔ سَاحِلٌ	سمندر کا کنارہ

Marfat.com

عَیْنٌ	چشمہ
سَیْلٌ	رو
طُوفَانٌ۔ فَیَضَانٌ	پانی کی طغیانی
جَزِیْرَۃٌ	جزیرہ
زَلْزَلَۃٌ	بھونچال
فَحْمُ خَشَبٍ	لکڑی کا کوئلہ
نَھْرٌ	دریا
مَدٌّ	مدّ
جَزْرٌ	جزر
بَرْزَخٌ	خاکنائے
مِیْنَاءٌ	بندرگاہ
بُحَیْرَۃٌ	جھیل
غَدِیْرٌ	جوہڑ
سَاقِیَۃٌ	نالی۔ نہر
شَلَّالٌ	آبشار
مَوْجٌ	لہر
فَحْمُ حَجَرٍ	پتھر کا کوئلہ

اجزائے جسم انسانی

اَلرَّأْسُ	سر
اَلطُّرَّۃُ	وہ بال جو پیشانی کو ڈھانپ لیں۔
اَلْحَاجِبُ	ابرو۔ بھویں
اَلْعَیْنُ	آنکھ
اَلنَّاصِیَۃُ۔ اَلْجَبْھَۃُ	پیشانی
اَللِّمَّۃُ	وہ بال جو کان کی لو کے پاس ہوتے ہیں۔
اَلْھُدْبُ	مژگان
اَلْجَفْنُ	پپوٹا
اَلْمَاقُ اَلْمُوْقُ	آنکھ کے وہ گوشے جو ناک کی طرف ہوتے ہیں۔
اَشْفَارٌ	پپوٹوں کے وہ کنارے جہاں بال اُگے ہوتے ہیں
عِرْنِیْنٌ	ناک کی ہڈی
مَنْخَرٌ	نتھنا
اَلْوَجْہُ۔ اَلْمُحَیَّا	چہرہ
اَلْوَجْنَۃُ	رخسارہ
اَلْحَنَکُ	تالو
اَسْنَانٌ	دانت
رُبَاعِیَّاتٌ	سامنے والے چار اوپر اور چار نیچے کے دانت
نَوَاجِذُ	کچلیاں، اخیر کی ڈاڑھیں
لِسَانٌ	زبان
عَنْفَقَۃٌ	نچلے ہونٹ کے نیچے جو بال ہوتے ہیں۔
شَفَۃٌ	ہونٹ۔ لب
اُذُنٌ	کان
مُقْلَۃٌ	آنکھ کا ڈیلا
اِنْسَانٌ	آنکھ کی پتلی
اَللِّحَاظُ	آنکھ کے وہ گوشے جو کان کی طرف ہوتے ہیں
اَنْفٌ	ناک

Marfat.com

مَارِنٌ	ناک کا وہ حصہ جو پتلا ہوتا ہے
اَلْوَتَرَةُ	وہ گوشت جو دونوں نتھنوں کے درمیان ہوتا ہے
اَسَارِیْرُ الْوَجْہِ	پیشانی میں جو شکن پڑتے ہیں
اَلْفَمُ	منہ
اَلْحَلْقُ	گلا
اَلثَّنَایَا	سامنے کے چار دانت جو دو اوپر اور دو نیچے ہوتے ہیں
اَضْرَاسٌ	ڈاڑھیں
اَلرِّیْقُ ۔ اَلرُّضَابُ	تھوک
اَلشَّارِبُ	مونچھ
لِحْیَۃٌ	ڈاڑھی
ذَقَنٌ	ٹھوڑی
صِمَاخٌ	کان کا سوراخ
عُنُقٌ ۔ رَقَبَۃٌ	گردن
جِیْدٌ	
شَحْمَۃٌ	کان کی لو
اَلْقَفَا	گدی
اِبِطٌ	بغل
عَضُدٌ	بازو
مِرْفَقٌ	کہنی
رُسْغٌ	پہنچہ
کَفٌّ	ہاتھ
اِصْبَعٌ	انگلی

سَبَّابَۃٌ	انگشت شہادت
خِنْصَرٌ	چھنگلیا
بِنْصَرٌ	چھنگلیا کے پاس کی انگلی
وُسْطٰی	درمیانہ انگلی
اِبْہَامٌ	انگوٹھا
اَنَامِلُ ۔ بَنَان	انگلیوں کے پورے
ظُفُرٌ	ناخن
نَبْضٌ	نبض
صَدْرٌ	سینہ
ثَدْیٌ	عورت کی چھاتی
فَرِیْصَۃٌ	وہ گوشت جو پستان اور کندھے کے درمیان ہوتا ہے اور خوف کے وقت پھڑکنے لگتا ہے
مِعْدَۃٌ	معدہ
اَمْعَاءٌ	آنتیں
مَرَارَۃٌ	پتّہ
کَتِفٌ	کندھا
سَاعِدٌ	کلائی
زَنْدٌ	کلائی کی ہڈی
ذِرَاعٌ	ہاتھ یعنی کہنی سے لے کر انگلیوں کے سر تک ۔
مِعْصَمٌ	کلائی
رَاحَۃٌ	ہتھیلی
سُلَامِیَاتٌ	انگلیوں کی ہڈیاں
قَبْضَۃٌ	مٹھی

Marfat.com

دَقُّ النَّبضِ	نبض کی حرکت
تَرْقُوَۃٌ	ہنسلی
ثَنْدُوَۃٌ	مرد کے پستان
قَلْبٌ	دل
کَبِدٌ	جگر
جَوفٌ	پیٹ
سُرَّۃٌ	ناف
طِحَالٌ	تلی
رِئَۃٌ	پھیپھڑا
کُلْیَۃٌ	گردہ
وَرِکٌ	سرین
رُکْبَۃٌ	گھٹنا
کَعْبٌ	ٹخنہ
اَخْمَصُ	پاؤں کا وہ درمیانی حصّہ جو زمین سے نہیں لگتا
عَظْمٌ	ہڈی
ظَھْرٌ	پیٹھ، پشت
دُبُرٌ	دُبر
حَالِبٌ	پیڑو۔ چڈا
فَخِذٌ	ران
سَاقٌ	پنڈلی
عَقِبٌ	ایڑی
جِلْدٌ	کھال۔ چمڑا
مُخَاعٌ	مغز۔ گودا

حواس خمسہ

بَصَرٌ	قوت بینائی
شَمٌّ	سونگھنے کی قوت
لَمْسٌ	چھونے کی قوت
سَمْعٌ	قوت شنوائی
ذَوْقٌ	چکھنے کی قوت

اخلاط

اَلصَّفْرَاءُ	صفراء
اَلسَّوْدَاءُ	سوداء
اَلْبَلْغَمُ	بلغم
اَلدَّمُ	خون

عناصر

اَلنَّارُ	آگ
اَلْمَاءُ	پانی
اَلْھَوَاءُ	ہوا
اَلتُّرَابُ	مٹی

کیفیّات

حَرَارَۃٌ	گرمی
بُرُوْدَۃٌ	سردی
رُطُوْبَۃٌ	رطوبت
یُبُوْسَۃٌ	خشکی

افعال وخاصّیاتِ جسم انسانی

نَفَسٌ	سانس
صَوْتٌ	آواز
کَلَامٌ	گفتگو

Marfat.com

نُطْقٌ	گویائی
اَنِیْنٌ	آہستہ رونا
صُرَاخٌ	چلّانا
نَعْسٌ	غنودگی
نَوْمٌ	نیند
شَخِیْرٌ	خرّاٹے
حُلْمٌ	خواب
سَهْرٌ	بیداری
مَشْیٌ	چلنا
جَمَالٌ۔ حُسْنٌ	خوبصورتی
لَوْنٌ	رنگت
سِمَنٌ	موٹاپن
هُزَالٌ	دُبلاپن
نَحَافَةٌ	کمزوری
هَیْئَةٌ	شکل
غُضُوْنٌ	جھریاں
تَقَاطِیْعُ الْوَجْهِ	چہرہ کے خدوخال
بَشَاعَةٌ	بدشکلی

اخلاقِ حسنہ

قَنَاعَةٌ	قناعت
صَبْرٌ	صبر
مَحَبَّةٌ	محبت
نَشَاطٌ	مستعدّی
جَسَارَةٌ	بہادری - دلیری
اِخْلَاصٌ	خلوص
جُرْأَةٌ	دلیری - بہادری
طَاعَةٌ	تابعداری
تَوَاضُعٌ	نرمی - انکساری
صِدْقٌ	سچائی
سَذَاجَةٌ	سادگی
شَفَقَةٌ	مہربانی - رحم
نَظَافَةٌ	صفائی
اِبْتِسَامٌ	مسکرانا
طَهَارَةُ الْقَلْبِ	دل کی صفائی
لُطْفٌ	مہربانی
وِدَادٌ	دوستی
سَعَادَةٌ	نیک بختی
تَصْدِیْقٌ	یقین دلانا
عَفَافٌ	پاک دامنی
کَرَمٌ۔ جُوْدٌ	فیاضی - سخاوت
شُکْرٌ	شکرگزاری
ذَکَاءٌ۔ فَهْمٌ	عقل وفہم
ثَبَاتٌ	ثابت قدمی
عَدْلٌ	عدل وانصاف
اِعْتِنَاءٌ	احتیاط - پرواہ
اِقْتِصَادٌ	کفایت شعاری
فِطْنَةٌ	تیزئ عقل
مَعْرِفَةٌ	علم - شناخت
اَلْمُحَافَظَةُ عَلَى الْوَقْتِ	پابندئ وقت
ضِیَافَةٌ	مہمان نوازی

Marfat.com

مَحَبَّةُ الْوَطَنِ	حُبِّ وطن
نَجَاحٌ	ترقی - کامیابی
تَأَدُّبٌ	شائستگی - انسانیت

اخلاقِ ذمیمہ

عَدَاوَةٌ	دشمنی - عداوت
رَذِيلَةٌ	کمینگی
طَمَعٌ	طمع - حرص
خُشُونَةٌ	درشتی - بدسلوکی
جُبْنٌ	بُزدلی
غَيْظٌ	غصہ
عَدَمُ الثِّقَةِ	بے اعتمادی
قَسَاوَةٌ	سنگ دلی
بَلَادَةٌ	کُند ذہنی
ظُلْمٌ	بے انصافی
كَرَاهَةٌ	نفرت
شَرٌّ	برائی
كَسَلٌ - تَقَاعُدٌ	سُستی
بُغْضٌ	عداوت
اِنْشِقَاقٌ	علیحدگی - ناراضگی
بُخْلٌ	کنجوسی
مَحَبَّةُ الذَّاتِ	خودستائی
خِدَاعٌ	فریب دہی
كِبْرِيَاءُ	غرور
تَقَلُّبٌ	پھر جانا - بدل جانا
كَذِبٌ	جھوٹ
خُبْثٌ	بدباطنی
اِهْمَالٌ	بے احتیاطی
وَقَاحَةٌ	بے شرمی
عُبُوسَةٌ	ترشروئی
سَرِقَةٌ	چوری
خَطِيَّةٌ	گناہ
تَبْذِيرٌ	فضول خرچی
جُمُودُ الْعَقْلِ	کند ذہنی
زِنَاءٌ	بدکاری
خِيَانَةٌ	دغابازی
جَهَالَةٌ	بے علمی

ملبوسات

رَبْطَةٌ - كُوفِيَّةٌ	پٹکہ - وہ عمامہ بالوں کا جو بدو لوگ سر پر باندھتے ہیں۔
بُرُنَيْطَةٌ	انگریزی ٹوپ
قُبَّعَةٌ	کپڑے کی ٹوپی جو بچے سر پر پہنتے ہیں۔
تَاجٌ	ٹوپی - تاج
يَاقَةٌ	کالر
عِصَابَةُ الْعُنُقِ	نکٹائی
بُرْقُعٌ	بُرقعہ
لِغَامٌ - لِثَامٌ	دھان بند
عِمَامَةٌ	پگڑی - دستار
طَرْبُوشٌ	رومی ٹوپی
شَرَّابَةٌ	پھندنا

Marfat.com

قَلَنْسُوَةٌ	ٹوپی	مِمْطَرٌ	باراں کوٹ۔ بارانی
رُبْطَةُ رَقَبَةٍ	نکٹائی	خِمَارٌ	اوڑھنی
تَلْفِيعَةٌ	گلوبند۔ مفلر	بُرْنُسٌ	برانڈی۔ لمباکوٹ
قَمِيصٌ	قمیص	مِنْدِيلٌ	رومال
مِعْجَرٌ	اوڑھنی۔ دوپٹہ	سِرْوَالٌ	شلوار۔ پاجامہ
صُدْرَةٌ	واسکٹ۔ صدری	نِطَاقٌ۔ مِنْطَقَةٌ	کمربند۔ پیٹی
فَرْوٌ	پوستین	خُفٌّ	موزہ
عَبَاءٌ	بے آستین چغہ	جَوْرَبٌ	جراب
جُبَّةٌ	چغہ۔ اوپر کا کوٹ	حِذَاءٌ	جوتا
دُرَّاعَةٌ۔ سُتْرَةٌ	کوٹ	جُرْمُوقٌ	کپڑے کا بوٹ نما خول جو جراب پر پہنتے ہیں۔
رِدَاءٌ	چادر		
شَالَةٌ	دوشالہ	تَبْقَابٌ	کھڑاؤں
مِنْشَفٌ	تولیہ	ثَوْبُ حِدَادٍ	ماتمی لباس
بَنْطَلُونٌ	پتلون	كُمٌّ	آستین
زُنَّارٌ	وہ دھاگہ جو ہندو گلے میں لٹکاتے ہیں	جَيْبٌ	گلا
		زِرٌّ	بٹن۔ گھنڈی
إِزَارٌ۔ مِئْزَرٌ	تہ بند	تِكَّةٌ	ازار بند
نَعْلٌ	جوتا	حِبَاكٌ	بوٹ کے تسمے
كُنْدُرَةٌ	رومی بوٹ	فُرْشٌ	برش
مَدَاسَةٌ	سلیپر	بِطَانَةٌ	استر
حُلَّةٌ	سوٹ	فِرَاشٌ۔ بِسَاطٌ	بچھونا
طُرَّةٌ	شملہ	وِسَادَةٌ	تکیہ
قَبَاءٌ	اچکن	مَجَاسِدُ	وہ کپڑے جو بدن کے ساتھ لگے ہوتے ہیں
سِرْبَالٌ	پیراہن		
كُفْرٌ	گون جو پہنا جاتا ہے	بُكْلَسٌ	بکسوا

Marfat.com

عُرْوَةٌ	کاج
بَنِيْقَةٌ	گریبان کی کاجوں والی طرف
جُيُوْبٌ	جیبیں
رَبْطَةُ السَّاقِ	گیٹس - جراب کا تسمہ
شَرِيْطَةٌ	فیتہ
ظِهَارَةٌ	رضائی کا ابرہ
لِحَافٌ	لحاف
سَجَّادَةٌ	جائے نماز
مَبَاذِلُ	کام کے وقت پہننے کے کپڑے

کپڑے

شِيْتٌ	بوٹے دار کپڑا - چھینٹ
جُوْخٌ	بانات
مُخْمَلٌ	مخمل
اَلْكَشْمِيْرُ	کشمیرہ
خَيْشٌ	ٹاٹ
فَلَانَلٌ	فلالین
تُوْلٌ	ٹول
شَاشٌ	ململ
كَمْخٌ	کمخواب
كَتَّان	السی کا کپڑا

سینے کا سامان

اِبْرَةٌ	سوئی
مِئْبَرَةٌ	سوئی دان
مِقَصٌّ	قینچی
كُوْنِيَّةٌ	دھاگے کا گچھا
بَكَرَةُ الْخَيْطَانِ	دھاگے کی ریل
خَيْطٌ	دھاگہ
كُبَّةٌ - كُبْكُوْبٌ	دھاگے کی گولی
اٰلَةُ خِيَاطَةٍ	سینے کی مشین
تَشْرِيْجٌ	ٹانکنا
مِكْوَاةٌ	استری
خُرْمُ الْاِبْرَةِ	سوئی کا ناکہ
خَيَّاطٌ	درزی

سامان باندگی

مَكُّوْكٌ - مُوْمٌ	نلی
قِمَاشٌ - نَسِيْجٌ	کپڑا
نَوْلٌ	کرگہ
مِنْوَالٌ	نُر - لکڑی جس پر کپڑا لپیٹتے ہیں
لَفَّةٌ - سَلِيْلَةٌ	روئی وغیرہ کا گلہ - گوڑھا
مِغْزَلٌ	تکلا

اشیائے زینت

بُدْرَةٌ - غُمْنَةٌ	پوڈر جو منہ پر ملا جاتا ہے
عِقْدٌ - طَوْقٌ	ہار - مالا
خَاتَمٌ	انگوٹھی
خَلْخَالٌ	پازیب
بُرَةٌ [illegible]	حلقۂ بینی - نتھ
دَسْتَ[illegible]	دست بند
كِيْسُ [illegible]	تمباکو رکھنے کی تھیلی
عُلْبَةُ سَعُوْطٍ	نسوار کا ڈبیہ
مُوْسٰى - حَلَّاقَةٌ	اُسترہ

Marfat.com

قَالِيْشُ	اُسترہ تیز کرنے کا چمڑا
حَلْقَةٌ ۔ قُرْطٌ	بالی ۔ گوشوارہ
دُبْلَةُ الْفِضَّةِ	چاندی کی بالی
دُبْلَةُ الذَّهَبِ	سونے کی بالی
سِوَارٌ	کنگن
حُلِيٌّ ۔ مُصَاغٌ	زیورات
سَاعَةٌ	گھڑی
سِلْسِلَةٌ ۔ كُسْتُكٌ	گھڑی کی زنجیر
مَلَاكُوفٌ	چھلّے
نِيْشَانٌ ۔ وِسَامٌ	تمغہ
مُرْسَلَةٌ ۔ سِدْلٌ	وہ ہار جو سینہ تک لمبا ہو
نَظَّارَةٌ	عینک
صَابُوْنٌ	صابون
خَيْزُرَانَةٌ	بید چھڑی
مِرْوَحَةٌ	پنکھا
عِيَارَةٌ	مصنوعی بال
مِظَلَّةٌ	چھتری

رشتہ دار

أَبٌ	باپ
أُمٌّ	ماں
عَمٌّ	چچا
خَالٌ	ماموں
أَخٌ	بھائی
أُخْتٌ ۔ شَقِيْقَةٌ	بہن
عَمَّةٌ	پھوپھی
خَالَةٌ	خالہ
جَدٌّ	دادا
جَدَّةٌ	دادی
جَدٌّ فَاسِدٌ	نانا
جَدَّةٌ فَاسِدَةٌ	نانی
وَالِدَانِ	ماں باپ
أَسْلَافٌ	آباؤ اجداد
اِبْنُ أَخٍ	بھتیجا
اِبْنُ أُخْتٍ	بھانجا
بِنْتُ أَخٍ	بھتیجی
بِنْتُ أُخْتٍ	بھانجی
اِبْنُ عَمٍّ	چچا زاد بھائی
اِبْنُ خَالٍ	ماموں زاد بھائی
زَوْجُ الْأُخْتِ	بہنوئی
حَمَاةٌ	خوشدامن ۔ ساس
كَنَّةٌ	بہو
عَرِيْسٌ	دولہا
عَرُوْسٌ	دُلہن
زَوْجٌ	خاوند
زَوْجَةٌ	بیوی
عَرَّابٌ	دھرم کا باپ
عَرَّابَةٌ	دھرم کی ماں
وَلَدٌ	بچہ
مُتَبَنًّى	لے پالک

Marfat.com

متعلقات

عَزَبٌ	کنوارا مرد یا عورت
اِنْسَةٌ	مِس ۔ دوشیزہ
زِوَاجٌ	نکاح ۔ شادی
مِیلَادٌ	پیدائش
یَوْمُ الْمِیلَادِ	روز پیدائش
طِفْلٌ	شیرخوار بچّہ
مُرْضِعَةٌ	دودھ پلانے والی
مُتَزَوِّجٌ	شادی شدہ
اَرْمَلٌ	رنڈوا
یَتِیْمٌ	بن باپ
جَارٌ	پڑوسی
عَذْرَاءُ	کنواری، دوشیزہ
خِطْبَةٌ	منگنی
وَلِیْمَةٌ	شادی کی دعوت
وِلَادَةٌ	پیدائش
قَابِلَةٌ	دایہ
رَضِیْعٌ	دودھ کا شریک
تَوْءَمٌ	جوڑا
قَاصِرٌ	نابالغ
اَرْمَلَةٌ	رانڈ ۔ بیوہ
عَائِلَةٌ	خاندان
رَفِیْقٌ ۔ زَمِیْلٌ	رفیق ۔ ساتھی
ضَیْفٌ	مہمان

بیماریاں

دَوْخَةٌ ۔ دُوَارٌ	سرچکرانا
نُزُوْلُ الْمَاءِ	موتیا بند
رُعَافٌ	نکسیر
قَرْعَةٌ	گنجہ پن
نَزْلَةٌ	نزلہ
حُزَاقَةٌ	ہچکی
دِفْتِرْیَا	خناق
لَعْثَمَةٌ ۔ لُکْنَةٌ	ہکلاپن
شَلَلٌ	فالج
کُوْلِیْرَا	کالرا ۔ ہیضہ
حَرَارَةٌ ۔ نَمْلَةٌ	گرمی دانہ ۔ پت
اِمْسَاكٌ	قبض
وَجَعُ الرَّأْسِ	سردرد
رَمَدٌ	آنکھ کا دکھنا
حَوَلٌ	بھینگاپن
سُعَالٌ	کھانسی
بُحَّةٌ	گلا بیٹھنا
عَمًی	اندھاپن
خَفَقَانٌ	دل کا دھڑکنا
قَیْءٌ	قے
تُخْمَةٌ	بدہضمی
حُمّٰی	بخار ۔ تپ
رُبَاعِیٌّ	چوتھا بخار
صَرْعٌ	مرگی

Marfat.com

جُذَامٌ	کوڑھ
جُدَرِیٌّ	چیچک
جُنُوْنٌ	سودا
غَشَیَانٌ	غشی
بَوَاسِیْرُ	بواسیر
دِقٌّ	تپ دق
جَرَبٌ	خارش
سِلٌّ	مرض سل
مَغْصٌ	قولنج
وَجْعُ الْمَفَاصِلِ	گنٹھیا
دُمَّلٌ	پھوڑا
زَنْقَةٌ	سوزاک
طَاعُوْنٌ	طاعون
جُرْحٌ	زخم ۔ لگاؤ
سَیَلَانٌ مَنَوِیٌّ	جریان
حَرْشٌ	خراش
سَکْتَةٌ	سکتہ
وَجْعٌ	درد
یَرْقَانٌ	یرقان
حَدْبَةٌ	کبڑا پن
اِلْتِهَابٌ	سوزش، جلن
ضُعْفٌ	کمزوری
اَلَمٌ	درد ۔ دکھ
لَسْعَةٌ	ڈسنا
قَرْصَةٌ	چٹکی لینا

عَضَّةٌ	کاٹنا
وَرَمٌ	سوجن
عَارِضٌ	عارضہ ۔ بیماری
اِنْحِرَافُ الصِّحَّةِ	علالتِ طبع
وَجْعُ الْاَعْصَابِ	پٹھوں کا درد
سِنٌّ مُسَوَّسٌ	دانت جیسے کیڑا لگا ہوا ہو
عَدْوِیٌّ	مرض متعدّی
تَشَنُّجٌ	پٹھوں کی کھچاوٹ

ادویہ

مُسْهِلٌ	مسہل
مِغْنِیْسِیَا	میگنیشیا
رَاوَنْد	ریوند
نَشَا	نشاستہ
خِیَارٌ	کھیرا
خِیَارُ شَنْبَر	خیار شنبر
شَرَابٌ	شربت
شَرَابُ النِّیْلُوْفَرِ	شربت نیلوفر
شَرَابُ اللَّیْمُوْنِ	لیموں کی سکنجبین
شَرَابُ الْبَنَفْسَجِ	شربت بنفشہ
اِسْبَغُوْلُ	اسبغول
مَصْطَکِی	مصطگی
بَرْسِیَاؤُشَانَ	پرسیاوشاں
زَاجٌ	پھٹکڑی
شَشَمٌ	چاکسو
سِکَنْجَبِیْنٌ	سکنجبین

شَاهْتَرَجْ	شاہترہ
شِبْرَجْ	شیرہ
أَمْلَجْ	آملہ
سَپِسْتَان	لسوڑی
زَرْنِيخْ	ہڑتال
هَلِيلَجْ	ہلیلہ
هِيلٌ	الائچی

مکان کے لوازمات

بَابٌ	دروازہ
بَيْتٌ	مکان - گھر
بَوَّابَةٌ	پھاٹک
قَاعَةٌ	استقبال کا کمرہ
أَوْضَةُ الْأَكْلِ	کھانا کھانے کا کمرہ
أَوْضَةُ النَّوْمِ	سونے کا کمرہ
مَمَرٌّ	گزرگاہ - راستہ
مَطْبَخٌ	باورچی خانہ
صَحْنٌ	گھر کا صحن
مَكْتَبَةٌ	کتب خانہ - لائبریری
رِوَاقٌ	گیلری
شُرْفَةٌ	برآمدہ
شُبَّاكٌ	کھڑکی
طَاقَةٌ	طاقچہ
عَتَبَةٌ	دہلیز
قُفْلٌ	تالا
مِفْتَاحٌ	چابی

سَقَاطَةٌ	کنڈی
دُرْفَاتٌ	زنجیر
دَرَجَاتٌ	سیڑھیاں
سُلَّمٌ	سیڑھی
رَفْرَفٌ	الماری
مِصْرَاعٌ	کواڑ
سَقْفٌ	چھت
عُمُودٌ	ستون
قَوْسٌ	محراب
فُرْنٌ	تنور
مِدْخَنَةٌ	دود کش
كَانُونٌ	چولھا
وَجَاقٌ	انگیٹھی
حَنَفِيَّةٌ	ٹونٹی
حَوْضٌ - بِرْكَةٌ	حوض
بِئْرٌ	کنواں
حَبْلٌ	رسّی
زَاوِيَةٌ	گوشہ
طُلُمْبَةٌ	پمپ
بَالُوعَةٌ	چوبچہ - نالی
تُنٌّ	ڈربہ
دَلْوٌ	ڈول
طَبَقَةٌ	منزل
جُنَيْنَةٌ	گھر کا باغیچہ
مَزْبَلَةٌ	کوڑے کا ڈھیر

Marfat.com

قُبَّةٌ	گنبد	عُلْبَةُ نَارٍ	دیا سلائی
مِيزَابٌ	پرنالہ	صَحْنٌ	طشتری
أَسَاسٌ	نیو - بنیاد	مِلْعَقَةٌ	چمچہ
بَكَرَةٌ	چرخی - گراری	فَلِّينَةٌ	کارک
مُغْتَسَلٌ	غسل خانہ	مِمْلَحَةٌ	نمک دان
مُسْتَرَاحٌ	ٹٹی پاخانہ	مِبْهَرَةٌ	مصالحہ دان
بَيْتُ الْمَاءِ	"	بَرَّادَةٌ	چائے دانی
بَيْتُ الْقَضَاءِ	"	جَرَّةٌ	مٹکا - گھڑا
إِبْرِيقٌ	لوٹا	شَرْبَةٌ	پانی نکالنے کا آبخورہ
سَجَّادَةٌ	جائے نماز - مُصَلًّى	طِنْجَرَةٌ	کڑچھا
حَصِيرٌ	چٹائی	غَلَّايَةٌ	دیگچی - کیتلی
كُرْسِيٌّ	کرسی	مَقْلًى	کڑاہی
تَخْتٌ	چارپائی	طَاجِنٌ	توا
إِسْكَمْلَةٌ	اسٹول	تَشَاشَةٌ	پنجابی مدھانی
مَهْدٌ	پنگوڑا	مِلْقَطٌ	دست پناہ
طَاوِلَةٌ	میز	مُصَفَّاةٌ	چھنا ہوا
صُنْدُوقٌ	صندوق	مِعْجَنٌ	آٹا گوندھنے کا برتن
غِطَاءُ مَائِدَةٍ	میز پوش	طَسْتٌ	چلمچی
سَاعَةٌ كَبِيرَةٌ	کلاک	مِكْنَسَةٌ	جھاڑو
سِتَارٌ	پردہ	مِنْفَخٌ	پھونکنی - دھونکنی
لِحَافٌ	رضائی	مَصِيدَةُ جُرْذَانٍ	چوہے دان
مِخَدَّةٌ	تکیہ	مِبْصَقَةٌ	اگال دان
وِسَادَةٌ	گاؤ تکیہ	شَوْبَكٌ	بیلن
شَمْعَةٌ	موم بتی	خِرْقَةٌ	رکابی پوش
فَانُوسٌ - قِنْدِيلٌ	لالٹین	سَلَّةٌ	ٹوکری

Marfat.com

غِرْبَالٌ - مُنْخُلٌ	چھلنی
إِسْفَنْجَةٌ	اسفنج
نَامُوسِيَّةٌ	مچھردانی
بَتْرُوْلٌ	پٹرول
كُوْزٌ	گلاس
صَحْنُ الْفِنْجَانِ	پرچ
بُرْمِيْلٌ	پیپا
مَغْسَلٌ	نہانے کا برتن
مَعْلَفٌ	مویشیوں کے چارہ ڈالنے کی جگہ (کھرلی)

عام ضرورت کی اشیاء

قَرْيَةٌ	گاؤں
بَلَدٌ - مِصْرٌ	شہر
شَارِعٌ	سڑک
سُوْقٌ	منڈی - مارکیٹ
سِكَّةٌ حَدِيْدِيَّةٌ	ریلوے لائن
قَصْرٌ مُلُوْكِيٌّ	شاہی محل
بَيْتُ الْوُحُوْشِ	چڑیا گھر
صَيْدَلِيَّةٌ	ڈسپنسری
إِسْبِتَالِيَّةٌ - بِيْمَارِسْتَان	شفاخانہ
مَطْبَعَةٌ	مطبع
مَصْبَنَةٌ	صابون سازی کا کارخانہ
دُكَّانٌ	دکان
مَدِيْنَةٌ	شہر - قصبہ
عَاصِمَةٌ	دار الخلافہ

طَرِيْقٌ - سِكَّةٌ	راستہ
سِكَّةٌ سُلْطَانِيَّةٌ	شاہراہ
مَفْرَقُ طَرِيْقٍ	چورستہ
قَلْعَةٌ	قلعہ
مَصْرِفٌ	بنک
بَيْتُ بُوْسْطَةٍ	ڈاک خانہ
بُوْسْطَةٌ عُمُوْمِيَّةٌ	جنرل پوسٹ آفس
مَرْسَحٌ - تِيَاتْرُو	تھیٹر - تماشہ گاہ
نُزُلٌ - لُوْكَنْدَةٌ	ہوٹل
فُنْدُقٌ	ہوٹل
فَابْرِيْقَةٌ	فیکٹری - کارخانہ
فَاخُوْرَةٌ	کمہار کا آوا
خَانٌ	سرائے
حَمَّامٌ	حمام
مَسْلَخٌ	ذبح خانہ
حَقْلٌ	کھیت
بَنْدَرٌ	بندرگاہ
حَظِيْرَةٌ	باڑہ
كَرْخَانَه	چکلہ - رنڈیوں کا بازار
مَعْمَلٌ	ورکشاپ - کارخانہ
دَائِرَةُ الرُّسُوْمَاتِ	چنگی خانہ
مَخْزَنُ حَطَبٍ	لکڑی کا ٹال
مَقْبَرَةٌ	قبرستان
جِسْرٌ	پل
مَخَاضَةٌ	گھاٹ

Marfat.com

مُدِیْرِیَّۃٌ	کمشنری
مُلْکٌ	ملک
مَسْبَکٌ	لوہا ڈھالنے کا کارخانہ

بادشاہ اور اس کے عہدہ دار

سُلْطَانٌ۔ مَلِکٌ	بادشاہ
سُلْطَانَۃٌ۔ مَلِکَۃٌ	ملکہ۔ بادشاہزادی
اَمْبَرَاطُوْرٌ	ایمپرر۔ بادشاہ
اَمِیْرٌ	شاہزادہ
وَزِیْرُ الدَّاخِلِیَّۃِ	وزیر داخلہ
وَزِیْرُ الْخَارِجِیَّۃِ	وزیر خارجہ
نَائِبُ السُّلْطَانِ خُدَیْوٌ	وائسرائے
وَزِیْرُ الْعَدْلِیَّۃِ	وزیر انصاف
وَزِیْرُ الْمَعَارِفِ	وزیر تعلیم
سَفِیْرٌ	سفیر
کَاتِبُ الْاَسْرَارِ سِکْرِیْتَرٌ	سیکرٹری
تَرْجُمَانٌ	مترجم
حَاکِمٌ	گورنر
قَصْرُ الْحُکُوْمَۃِ	گورنمنٹ ہاؤس
ضَابِطَۃٌ	کوتوال
نَاظِرُ الرُّسُوْمَاتِ	افسر چنگی
رَئِیْسُ الْجُمْهُوْرِیَّۃِ	صدر جمہوریہ
کَبِیْرُ الْوُزَرَاءِ	وزیر اعظم
وَزِیْرُ الْمَالِیَّۃِ	وزیر مال
وَزِیْرُ الْحُرُوْبِ	وزیر جنگ
وَزِیْرُ الْاُمُوْرِ النَّافِعَۃِ	وزیر امور عامہ
قُنْصُلٌ	کونسل
کَاتِمُ الْاَسْرَارِ	پرائیویٹ سیکرٹری
کَنْشِلِیْرٌ	یونیورسٹی کا چانسلر
وَالٍ	گورنر جنرل
قَاضٍ	جج
رَئِیْسُ الضَّابِطَۃِ	افسر پولیس
مُدَّعٍ عُمُوْمِیٌّ	سرکاری وکیل
عَمِیْلٌ	کمشنر

پیشہ ور اور اہل حرفہ

طَبِیْبٌ	طبیب
دُکْتُوْرٌ	ڈاکٹر
صَیْدَلِیٌّ	عطار
جَرَّاحٌ	جراح
طَبِیْبُ الْاَسْنَانِ	دندان ساز
کَاتِبٌ	منشی
مُؤَرِّخٌ	تاریخ دان
مُحَامٍ	بیرسٹر
مُدِیْرُ جَرِیْدَۃٍ	ایڈیٹر
عَطَّارٌ	دوا فروش
بَائِعٌ بِالْجُمْلَۃِ	تھوک فروش
بَزَّازٌ۔ قَمَّاشٌ	بزاز۔ پارچہ فروش
خَیَّاطٌ	درزی

Marfat.com

قَصَّارٌ	دھوبی	بُسْتَانِیٌّ۔ نَاظُورٌ	مالی - باغبان
اَجِیرٌ	مزدور	مَسَّاحُ اَحْذِیَۃٍ	بوٹ پر پالش کرنے والا
خَبَّازٌ۔ فَرَّانٌ	نانبائی	نَزَّاحٌ	مہتر - بھنگی
صَبَّاغٌ	رنگریز	خَفَّافٌ	موزہ بنانے والا
سِمْسَارٌ	دلّال	بَنَّاءٌ	معمار
مُجَلِّدٌ	جلد ساز	مُھَنْدِسٌ	انجینئر
تَاجِرٌ	سوداگر	سَبَّاحٌ	تیراک
مُصَنِّفٌ	مصنف	بَقَّالٌ	کنجڑا
مُؤَلِّفٌ	تالیف کنندہ	سَقَّاءٌ	ماشکی
خَطِیبٌ	واعظ	جَلَّادٌ	دُرّہ مارنے والا
بَائِعُ کُتُبٍ	کتب فروش	قَابِلَۃٌ	دایہ
بَائِعٌ بِالْمُفَرَّقِ	پرچون فروش	حَکَّاكٌ	نگ تراش
سُرُوجِیٌّ	کاٹھی فروش	حَمَّالٌ	پانڈی
حَلْوَانِیٌّ	حلوائی	جَزَّارٌ۔ لَحَّامٌ	قصاب - گوشت فروش
سَاعَاتِیٌّ	گھڑی ساز	نَجَّارٌ	بڑھئی
ذَبَّاحٌ	ذبح کرنے والا	زَیَّاتٌ	تیلی
حَائِكٌ۔ حَیَّاكٌ	جولاہا	اِسْکَافٌ	موچی
نَدَّافٌ۔ حَلَّاجٌ	روئی دھننے والا	حَطَّابٌ	ایندھن فروش
قَطَّانٌ	روئی فروش	دَبَّاغٌ	چمرنگ
حَلَّاقٌ	نائی - حجام	عَرَبَجِیٌّ	کوچوان
طَبَّاعٌ	پرنٹر - چھاپنے والا	صَاحِبُ فُنْدُقٍ	ہوٹل والا
حَدَّادٌ	لوہار	خَصَّافٌ	جوتا سینے والا
سَمَّانٌ	گھی والا	صَیَّادٌ	شکاری
صَائِغٌ	سُنار	غَوَّاصٌ	غوطہ زن
فَحَّامٌ	کوئلہ فروش	مَلَّاحٌ	کشتی چلانے والا

Marfat.com

حَفَّارٌ	گورکن
نَبَّاشٌ	کفن چور
طَحَّانٌ	غلہ پیسنے والا
حَاضِنَةٌ	کھلائی - دایہ
بَوَّابٌ	دربان
غَسَّالٌ	مُردہ کو غسل دینے والا
خَطَّاطٌ	خوش نویس
بَزَّازٌ	پنساری
نَحَّاتٌ	سنگ تراش
زَرَّاعٌ	بونے والا
كَيَّالٌ	ماپنے والا
حَجَّامٌ	سینگی والا
صَرَّافٌ	صراف
مَصَّارٌ	تیلی
كَحَّالٌ	آنکھ کا علاج کرنے والا
خَمَّارٌ	شراب فروش
مُغَنِّيٌّ	گانے والا
فَاكِهَانِيٌّ	میوہ فروش
جَمَّالٌ	شتربان
بَهْلَوَانٌ	بازیگر - نٹ
بَيَّارٌ	کنواں صاف کرنیوالا
شَحَّاذٌ	بھیک مانگنے والا
مَشَّاطَةٌ	نائن - دلہن کو سنوارنے والی
كَنَّاسٌ	جھاڑو دینے والا
حَرَّاثٌ - فَلَّاحٌ	کسان

رَاعٍ	چرواہا
لَبَّانٌ	شیر فروش
تَمَّارٌ	کھجور والا
طَبَّاخٌ	باورچی
قَرَّادٌ	بندر نچانے والا
خَزَّافٌ	کمہار
وَزَّانٌ	تولنے والا
صَبَّانٌ	صابون فروش
جَصَّاصٌ	چونہ فروخت کرنے والا
خُضَرِيٌّ	سبزی فروش
سَاحِرٌ	نجومی
مُصَارِعٌ	پہلوان
سَجَّانٌ	داروغہ جیل

مختلف کاموں کے اوزار

بِرْكَارٌ	پرکار
مِطْلَمَةٌ	بیلن
مِشْرَطٌ	نشتر
سَاطُورٌ	گوشت قیمہ کرنے کا چھرا
إِزْمِيلٌ	بڑھئی کا ستھرا
كُوسٌ	لکڑی کی مثلث جس سے بڑھئی پیمائش کرتے ہیں
آلَةُ الْخِيَاطَةِ	سینے کی مشین
مِحْرَاثٌ	ہل
مِقْصَالٌ	کھرپہ - رنبہ
رَفْشٌ	اناج صاف کرنے کا پنکھا۔

Marfat.com

مِكْوَاةٌ	اِستری
مِخْرَزٌ	سُوا
مِصْقَلَةٌ	سِل
مُفَصَّلَةٌ	قبضہ ۔ جو دروازوں میں لگایا جاتا ہے ۔
مِطْرَقَةٌ	ہتھوڑا
سَنْدَانٌ	اَہرن
مِبْرَدٌ	ریتی
مُوسٰی	اُسترا
مُدْيَةٌ	چھری
اَلْآلَةُ الْكَاتِبَةُ	ٹائپ رائٹر
مِعْوَلٌ	پھاوڑا
مِنْجَلٌ	درانتی
قَايِيْشٌ	استرہ صاف کرنے کا چمڑا
مَكُّوْكٌ	نلی
مَكِيْنَةٌ	سینے کی مشین
بِرِيْمَةٌ ۔ مِثْقَبٌ	برما ۔ سُوا
مُسْمَارٌ	کیل ۔ میخ
قَدُوْمٌ	کلہاڑا
رَنْدَجٌ	رندہ
مِيْزَانٌ	ترازو
مِرَشَّةٌ	چھڑکاؤ کرنے کی بالٹی
مِلْزَمَةٌ	شکنجہ یا بانک ۔ لوہار کا وہ اوزار جس میں کوئی چیز کس کر رگڑتے ہیں ۔

فَاْسٌ	کلہاڑی
نَبُّوْتٌ	گرز
قَبَّانٌ	ریل کا ترازو
شِصٌّ	مچھلی پکڑنے کا کانٹا

آلات لہو و طرب

طُنْبُوْرَةٌ ۔ قِيْثَارَةٌ	طنبورہ
صَنْجٌ	جھانجھ
اُرْغُنٌ	ارگن باجہ
دَفٌّ	دَف
جُلْجُلٌ	گھنگرو
مِزْهَرٌ ۔ عُوْدٌ	سارنگی
مِزْمَارٌ	بانسری
قَانُوْنٌ	سارنگی
طَبْلٌ	ڈھول
بِيَانُوْ	پیانو ۔ ایک انگریزی باجہ
خُذْرُوْفٌ	لٹو
زُهْرُ النَّرْدِ	تاش کے پتے
صُرْنَايَةٌ	تُرہی
لَعِبُ الطَّاوِلَةِ	ٹیبل ٹینس
فُوْنُوْغَرَافْ	فونوگراف
لَعِبُ الْكُرَةِ ۔ دَالْمُضَارِبِ	کرکٹ
جُمْنَاسْتِيْك	جمناسٹک
صُوْرٌ	تُرہی
كَمَنْجَةٌ	رباب کی طرح کا ایک بجانے کا ساز

Marfat.com

كُرَةٌ	گیند
طَبْطَابَةٌ - مِضْرَبٌ	بلا - بیٹ
كُرَةُ الْقَدَمِ	فٹ بال
لَعِبُ الصَّوْلَجَانِ	ہاکی
مِدَقَّةٌ	موگری جس سے ورزش کرتے ہیں

اسکول اور اس کا سامان

مَدْرَسَةٌ - مَكْتَبٌ	مدرسہ
مَدْرَسَةٌ إِعْدَادِيَّةٌ	ہائی سکول
مَدْرَسَةٌ ثَانَوِيَّةٌ	سیکنڈری اسکول
جَامِعَةٌ	یونیورسٹی
مَدْرَسَةٌ اِبْتِدَائِيَّةٌ	پرائمری سکول
مَدْرَسَةٌ وَسْطَانِيَّةٌ	مڈل سکول
كُلِّيَّةٌ	کالج
مَدْرَسَةٌ أَمِيرِيَّةٌ	گورنمنٹ سکول
مَدْرَسَةٌ حَرْبِيَّةٌ	فوجی سکول
مَدْرَسَةٌ أَهْلِيَّةٌ	پبلک سکول، پرائیویٹ سکول
مَدْرَسَةٌ خَيْرِيَّةٌ	خیراتی مدرسہ
دَاخِلِيٌّ	وہ طالب علم جو بورڈنگ میں داخل ہو۔
نَاظِرٌ	انسپکٹر
نَاظِرُ الْمَدَارِسِ	انسپکٹر مدارس
مُدِيرُ الْمَدَارِسِ	ڈائرکٹر تعلیم
كُرْسِيٌّ	کرسی
طَاوِلَةٌ	میز
أُوضَةٌ	کمرہ
طَبَقَةٌ - صَفٌّ	جماعت - کلاس
مَدْرَسَةُ الْحُقُوقِ	لا کالج
مَدْرَسَةٌ فَنِّيَّةٌ	آرٹ سکول
مَدْرَسَةٌ مُتَجَوِّلَةٌ	سفری مدرسہ جو گاؤں گاؤں پھر کر تعلیم دیتا ہے
مَدْرَسَةُ الشَّعْبِ	پبلک سکول
مُدِيرُ الْمَدْرَسَةِ	پرنسپل - ناظم مدرسہ
نَاظِرُ الْمَدْرَسَةِ	پرنسپل
أُسْتَاذٌ - مُعَلِّمٌ	اُستاد
طَبَقَةٌ	ڈسک
مَقْعَدٌ	بنچ
إِسْكَمْلَةٌ	اسٹول
رِوَاقٌ	گیلری
دُرْجٌ	میز کی دراز

سامان نوشت وخواند

كِتَابٌ	کتاب
دَفْتَرٌ	کاپی
مَضْبَطَةٌ	رجسٹر
قَامُوسٌ	ڈکشنری
جُزْءٌ	حصہ - پارٹ
دِيبَاجَةٌ - مُقَدِّمَةٌ	دیباچہ - مقدمہ
لَائِحَةٌ	ٹائم ٹیبل
طَلْحِيَّةٌ	تختہ - شیٹ
مَاعُونٌ	رم

Marfat.com

دِبْشَةٌ	نب
قَلَمُ الرَّصَاصِ	پنسل
طَبَاشِيْرُ	چاک
مِبْرَءَةٌ	قلم تراش
لَوْحُ الْحَجَرِ	سلیٹ
حِبْرٌ۔ مِدَادٌ	سیاہی
مِقْشَطَةٌ۔ مِحَايَةٌ	ربڑ
مُغَلَّفٌ	لفافہ
فِهْرِسٌ	فہرست
قَائِمَةُ كُتُبٍ	فہرست کتب
مُجَلَّدٌ	جلد شدہ کتاب
وَرَقٌ۔ قِرْطَاسٌ	کاغذ
كَفٌّ	کوڑی
قَلَمٌ	قلم
مَسْكَةُ دِبْشَةٍ	ہولڈر
قَلَمُ الْحَجَرِ	سلیٹ پنسل
دَبُّوْسٌ	پن۔ سوئی
خَرِيْطَةٌ	نقشہ
لَوْحٌ خَشَبِيٌّ	لکڑی کی تختی
مِحْفَظَةٌ	بستہ
مَكْتُوْبٌ	خط لکھا ہوا
صَفْحَةٌ	کتاب کا صفحہ
تَرْجَمَةٌ	ترجمہ
إِمْلَاءٌ	لکھوانا
فَرْضٌ	ڈیوٹی۔ کام

أَيَّامُ بَطَالَةٍ	ایام تعطیل
إِمْتِحَانٌ	امتحان
دَفْتَرُ جَيْبٍ	پاکٹ بک
سَطْرٌ	سطر
عُمُوْدٌ	کتاب یا اخبار کا کالم
إِمْضَاءٌ	دستخط
عُنْوَانٌ	پتہ
جُمْلَةٌ	فقرہ
أُمْثُوْلَةٌ	مثال۔ سبق
نُسْخَةٌ	نقل
وَقْتُ اللَّعِبِ	کھیل کا وقت
جَائِزَةٌ	انعام
رُخْصَةٌ	رخصت
إِذْنٌ	اجازت
إِسْفَنْجٌ	اسفنج

علوم وفنونِ مُروّجہ

عِلْمُ التَّفْسِيْرِ	علم تفسیر
عِلْمُ الْفِقْهِ	علم فقہ
عِلْمُ الْفَلْسَفَةِ	علم فلسفہ
عِلْمُ الْمَنْطِقِ	علم منطق
عِلْمُ الْجَبْرِ وَالْمُقَابَلَةِ	الجبرا
عِلْمُ الطِّبِّ	علم طبّ
فَنُّ الرَّسْمِ	ڈرائنگ
فَنُّ النَّقْشِ	بت تراشی
عِلْمُ الْهَنْدَسَةِ	جیومیٹری

Marfat.com

فَنُّ التَّصْوِيْرِ الشَّمْسِيِّ	فوٹوگرافی
عِلْمُ الطَّبِيْعِيَّاتِ	علم طبعی - فزکس
عِلْمُ الْعَرُوْضِ وَالْقَوَافِيْ	علم عروض و قوافی
عِلْمُ الْحِسَابِ	علم حساب
عِلْمُ الْجِرَاحَةِ	علم جراحی
فَنُّ التَّصْوِيْرِ	مصوری
فَنُّ الْحَفْرِ	پتھر پر کھودنے کا علم
فَنُّ الطِّبَاعَةِ	ٹائپ
جِيَالُوْجِيَا	جیالوجی - علم طبقات الارض

متعلقات علوم و فنون

بَيْتٌ - شِعْرٌ	شعر
مِصْرَاعٌ	مصرعہ
قَصِيْدَةٌ حَمَاسِيَّةٌ	وہ نظم جس میں بہادری کا ذکر ہو۔
رِوَايَةٌ	ناول
رِوَايَةٌ غَرَامِيَّةٌ	عاشقانہ ناول
رِوَايَةٌ مُفْجِعَةٌ	وہ ناول جس کا خاتمہ غم پر ہو۔
اِخْتِرَاعٌ - اِكْتِشَافٌ	ایجاد
رِوَايَةٌ تَشْخِيْصِيَّةٌ	ڈراما - ناٹک
رِوَايَةٌ مُجُوْنِيَّةٌ	وہ COMEDY ناول جس کا خاتمہ مسرت پر ہو۔
هَجْوٌ	ہجو

نَثْرٌ	نثر
صِنَاعَةٌ	صنعت - کاریگری

تجارت سے متعلق امور

تِجَارَةٌ	خرید و فروخت
مُشْتَرِيْ	خریدار
بَيْعٌ	بیچنا
مَزَادٌ	نیلام
مُغَالٍ	بولی دینے والا
سِمْسَارٌ	دلّال
عُمُوْلَةٌ	ایجنٹ کا کمیشن
قَائِمَةُ حِسَابٍ	حساب کا بل
بَائِعٌ	بیچنے والا
مُزَايَدَةٌ	بولی دینا
سَمْسَرَةٌ	دلالی
وِكَالَةٌ	ایجنسی
وَكِيْلٌ	کسی کمپنی کا ایجنٹ
شَرِكَةٌ	کمپنی
دَفْتَرٌ	رجسٹر، حساب و کتاب بہی کھاتہ
فَاتُوْرَةٌ - قَائِمَةٌ	بیجک
رِبْحٌ	فائدہ - نفع
اِرْتِفَاعُ السِّعْرِ	نرخ کا بڑھ جانا
وُقُوْفُ السِّعْرِ	نرخ کا بحال رہنا
رَأْسُ مَالٍ	اصل سرمایہ
حَسْمٌ	قیمت کم کر دینا
اِسْقَاطٌ	کمیشن دینا

Marfat.com

تَقْسِيْطٌ	قسطیں مقرر کرنا
دَفْتَرُ الصُّنْدُوْقِ	کیش بک
إِرْسَالِيَّةٌ - طَلَبٌ	فرمائش
رِزْمَةٌ	پیکٹ - پارسل
حَزْمٌ	پارسل باندھنا
وِكَالَةٌ تِجَارِيَّةٌ	کارخانہ - فیکٹری
مَسْكُ الدَّفَاتِرِ	فن دفترداری بک کیپنگ
خُرْطُوْشٌ	تاجروں کی روزانہ فروخت
جُرْنَالٌ يُوْمِيَّةٌ	کا کچا چٹھا - ڈائری روزنامچہ
نُزُوْلُ السِّعْرِ	نرخ کا گھٹ جانا -
رَوَاجٌ	کسی چیز کی مانگ کا بڑھ جانا
سَلَفًا - مُقَدَّمًا	پیشگی
وَصْلٌ	رسید
حَوَالَةٌ	بل
بَالَةٌ	گٹھڑی
أُجْرَةُ الْبَرِيْدِ	محصول ڈاک
رَسْمُ الْجُمْرُكِ	محصول چنگی
تَأْمِيْنٌ - ضَمَانَةٌ	بیمہ کرانا - رجسٹری کرانا
مُذَكِّرَةٌ	یادداشت - ڈائری
مُذَكِّرَةُ إِحْضَارٍ	اطلاع نامہ - سمن
فَائِدَةٌ	سود - بنک کا منافع
مَجْمُوْعٌ	میزان - ٹوٹل
إِقْفَالٌ	کارخانہ وغیرہ کو بند کر دینا

أَهْلِيٌّ	سودیشی - ملکی
بَسَابُوْرْتٌ	پروانہ - راہداری
مَضْمُوْنٌ مَكْفُوْلٌ	رجسٹری شدہ
قَائِمَةُ أَسْعَارٍ	نرخنامہ
أَرْضِيَّةٌ	اسٹیشن سے مقررہ مدت کے اندر پارسل نہ لے جانے کا کرایہ - ڈیمرج
قَائِمَةُ حِسَابٍ	حساب کا بل
مَوْسِمٌ	موسم - وقت
بَرَاءَةٌ	لائسنس

ناپ تول

يَرْدٌ	گز
فَرْسَخٌ	تین میل - فرسنگ
سَنْتِيْمِيْتَرٌ	$\frac{1}{100}$ میٹر
أُوْقِيَةٌ	ایک اونس
طُنٌّ	ٹن - اٹھائیس من
ذِرَاعٌ	ایک ہاتھ
شِبْرٌ	بالشت

بعض ملکوں اور شہروں کے نام

آسِيَةٌ - آسِيَا	ایشیا
أُوْرُبَّا - أُوْرُوْبَّا	یورپ
أَفْرِيْقِيَةٌ	افریقہ
أَمْرِيْكَا	امریکہ
اَلْهِنْدُ	ہندوستان
اَلْبَاكِسْتَانُ	پاکستان

Marfat.com

فَرَنْسَا	فرانس
بَلْجِيكَا	بلجیم
بُرْتُغَالُ	پرتگال
اِنْكِلْتَرَا	انگلستان
اَلْمَانِيَا	جرمنی
نَمْسَا	آسٹریا
اَسُوْج	سویڈن
بَارِيْسُ	پیرس
اَلْكَنْجُ	دریائے گنگا
اَثِيْنَةُ	شہر ایتھنز
اُوسْتَرَالِيَا	آسٹریلیا
اِرْلَنْدَةُ	آئرلینڈ
اَسْبَانِيَا	سپین
اِيْطَالِيَا	اٹلی
هُنْكَارِيَا	ہنگری
نَرْوِيْجُ	ناروے
اَزْمِيْرُ	شہر سمرنا
لُنْدُن	لندن
تَرَنْسُوَال	ٹرنسوال
حَمْلَايَا	کوہ ہمالیہ
اِطْلَانْتِك	بحر اٹلانٹک
رُوْسِيَا	روس
سُوْرِيَةُ	شام

سیاست وسلطنت

سَلْطَنَةٌ - دَوْلَةٌ	سلطنت

مَمْلَكَةٌ	ملک
اِمَارَةٌ	ریاست - سرداری
اِسْتِبْدَادٌ	شخصی حکومت
مَجْلِسُ الْاَعْيَانِ	دارالامراء
مَجْلِسُ التَّنْفِيْذِ	صدر کی کونسل
مَجْلِسُ الْحُقُوْقِ	سول کورٹ
مَجْلِسُ اللُّوْرْدَاتِ	ہاؤس آف لارڈز
مَجْلِسُ الْمَبْعُوْثِيْنَ	پارلیمنٹ
مَجْلِسُ النُّوَّابِ	پارلیمنٹ
اَلْمَحْكَمَةُ الْعَالِيَةُ	ہائی کورٹ
مَجْلِسُ الْاَشْرَافِ	ہاؤس آف لارڈز
مَجْلِسُ التَّشْرِيْعِ	قانون ساز اسمبلی
مَجْلِسُ الشُّوْرٰى	پریوی کونسل
مَجْلِسُ الْعُمُوْمِ	ہاؤس آف کامنس
مَجْلِسُ النُّظَّارِ	مجلس وزراء
مَحْكَمَةُ الْاِتِّهَامِ	سیشن کورٹ
مَحْكَمَةُ الْاِسْتِئْنَافِ	کورٹ آف اپیل
مَحْكَمَةُ الْجَزَاءِ	دیوانی عدالت
مَحْكَمَةُ الْجِنَايَاتِ	عدالت فوجداری
مَجْلِسُ بَلَدِيٍّ	میونسپل کمیٹی
مُرَافَعَةٌ	اپیل کرنا
مُسْتَشَارٌ	سرکاری مُشیر
اَلْوَكِيْلُ السِّيَاسِيُّ	پولیٹیکل ایجنٹ
مَنْدُوْبٌ	ڈیلیگیٹ
لَجْنَةٌ	کمیٹی - مجلس

Marfat.com

مَشْنَقَةٌ	پھانسی گھر
مُتَسَلِّمٌ	سٹی مجسٹریٹ
مُتَصَرِّفٌ	کمشنر
مُرَاقِبٌ	رپورٹر
وَرَقَةُ الْاِتِّهَامِ	فرد جرم
نَائِبٌ	اسمبلی کا ممبر
ثَوْرَةٌ - فِتْنَةٌ	فتنہ - بغاوت
دَسِيْسَةٌ	سازش
تَعْوِيْضَاتٌ	ہرجانہ
بَرْطِيْلٌ	رشوت
تَفْتِيْشٌ	تحقیقات
غَرَامَةٌ - سَلْبٌ	جرمانہ
اَيَالَةٌ	صوبہ
لِوَاءٌ	ضلع

ریل اور جہاز

سِكَّةٌ حَدِيْدِيَّةٌ	ریلوے لائن
قِطَارُ الْبَضَائِعِ	مال گاڑی
قِطَارُ الرُّكَّابِ	پسنجر ٹرین
تَذْكِرَةٌ	ٹکٹ
قِطَارٌ	گاڑی
اَلْقِطَارُ الْخُصُوْصِيُّ	سپیشل ٹرین
قَطْعُ التَّذْكِرَةِ	ٹکٹ چیک کرنا
كُمْسَارِيٌّ	ریلوے گارڈ
بَاخِرَةٌ	انجن
سَائِقٌ	ڈرائیور
تَصْغِيْرُ الْبَاخِرَةِ	انجن کا سیٹی بجانا
اَمِيْرَال	امیر البحر
مَلَّاحٌ	ملاح
سَفِيْنَةٌ	کشتی
اَلْمَرْكَبُ الْهَوَائِيُّ	ہوائی جہاز
مَرْكَبٌ بُخَارِيٌّ	دخانی جہاز
بَارِجَةٌ	جنگی جہاز
مِجْدَافٌ	چپّو
مَنَارَةُ الْبَحْرِ	روشنی کا مینار
بُوْصَلَةٌ	قطب نما
مَحَطَّةٌ	اسٹیشن
اِكْسِبْرِيْسٌ	ڈاک گاڑی
حُجْرَةُ الْاِنْتِظَارِ	مسافر خانہ
جَرَسٌ	گھنٹی
اَلدَّرَجَةُ الْاُوْلٰى	فرسٹ کلاس، پہلا درجہ
اَلدَّرَجَةُ الثَّانِيَةُ	سیکنڈ کلاس
اَلدَّرَجَةُ الثَّالِثَةُ	تھرڈ کلاس
رُكَّابٌ	مسافر

لشکر اور اس کے متعلقہ امور

حَرْبٌ - قِتَالٌ	جنگ
صُلْحٌ - سِلْمٌ	صلح
اِنْهِزَامٌ - اِنْكِسَارٌ	شکست کھانا
عَدُوٌّ - خَصْمٌ	دشمن
طَابُوْرٌ - اُوْرْطَةٌ	پلٹن - دستۂ فوج

Marfat.com

فُرْسَانٌ	رسالہ ۔ سوار
اِسْتِعْرَاضٌ	پریڈ
هُجُومٌ	حملہ
هُدْنَةٌ	عارضی صلح
خِلَافٌ ۔ نِزَاعٌ	پھوٹ ۔ نزاع
مُخَالِفٌ ۔ مُخَاصِمٌ	غنیم
سَرِيَّةٌ	فوج ۔ لشکر
اَلْمُشَاةُ ۔ اَلرَّجَّالَةُ	پیادہ فوج
جُنْدِيٌّ ۔ عَسْكَرِيٌّ	سپاہی
تَمْرِيْنٌ عَسْكَرِيٌّ	فوجی پریڈ ۔ ڈرل
عَرْضُ الْجَيْشِ	فوج کا جائزہ لینا
مُؤْنَةٌ	رسد
مَحَطَّةُ عَسْكَرٍ	چھاؤنی
عَسْكَرُ الْمَدَافِعِ	توپ خانہ
عَسْكَرٌ مُتَطَوِّعٌ	والینٹرز
صَفٌّ	قطار ۔ لائن
وَزِيْرُ الْحَرْبِ	وزیر جنگ
جَنْرَالٌ	جرنیل
رِجَالُ خَفَرٍ	محافظ ۔ چوکیدار
ضَابِطَةٌ	فوجی افسر
ضَبْطِيَّةٌ	پولیس
مُعَسْكَرٌ	کیمپ
طَاقَمٌ	وردی
عَسْكَرِيَّةٌ	فوجی خدمت
ثُكْنَةٌ	بارک

اَلْقَائِدُ الْاَوَّلُ	کمانڈر انچیف
حُكْمُدَارُ	سپہ سالار
جِرَايَةٌ	تنخواہ

سامان جنگ

سِلَاحٌ	ہتھیار ۔ اوزار
بُنْدُقِيَّةٌ	بندوق
مِدَكٌّ ۔ كَبَّاسٌ	بندوق کا گز
بَارُوْدٌ	بارود
دَارُ الْاَسْلِحَةِ	اسلحہ خانہ
اُنْبُوْبَةٌ ۔ مَاسُوْرَةٌ	بندوق کی نلی
زَنْدٌ	چقماق
كُمَّةٌ	بندوق کی ٹوپی
طَبَنْجَةٌ	پستول
قُنْبُلَةٌ	توپ کا گولہ ۔ بم
سَيْفٌ	تلوار
تُرْسٌ ۔ مِجَنٌّ	ڈھال
اُسْطُوْلٌ	جنگی جہازوں کا بیڑا
بَارِجَةٌ	جنگی جہاز
نَصْلٌ	تیر
حَرَّاقَةٌ	تارپیڈو کشتی
خُرْطُوْشَةٌ	کارتوس
رَصَاصَةٌ	گولی
خَرُوْقٌ	چھرّہ
جِفْتٌ	دونالی بندوق
مُسَدَّسٌ	چھ نالی کا پستول

Marfat.com

مِدْفَعٌ	توپ
سَهْمٌ	تیر
رُمْحٌ	نیزہ
طُوبْجِيَّةٌ	توپچی۔ گولہ انداز
قِرَابٌ۔ غِمْدٌ	تلوار کا غلاف۔ نیام
مُدْيَةٌ	چھری
كِنَانَةٌ۔ جَعْبَةٌ	ترکش
مِغْفَرٌ	خود
عَصًا	لاٹھی
دَبُّوسٌ	گرز
مَرْكَبٌ هَوَائِيٌّ	ہوائی جہاز

مشہور چوپائے

ثَوْرٌ	بیل
بَقَرَةٌ	گائے
جَامُوسٌ	بھینس
ضَأْنٌ	بھیڑ
كَبْشٌ	مینڈھا
بَغْلٌ	خچر
جَمَلٌ۔ بَعِيرٌ	اُونٹ
نَاقَةٌ	اُونٹنی
كَلْبٌ	کتّا
كَلْبَةٌ	کُتیا
كَلْبُ صَيْدٍ	شکاری کتا
شَاةٌ	بکری
تَيْسٌ	بکرا
فَرَسٌ۔ حِصَانٌ	گھوڑا
فَرَسَةٌ	گھوڑی
حِمَارٌ	گدھا
أَتَانٌ۔ حِمَارَةٌ	گدھی
فِيلٌ	ہاتھی
كَرْكَدَنٌّ	گینڈا
قِطٌّ	بلّا
هِرَّةٌ۔ بَسَّةٌ	بلّی
أَسَدٌ	شیر
فَهْدٌ۔ نَمِرٌ	چیتا
ضَبُعٌ	بجّو
قُنْفُذٌ	ساہی
جُرَذٌ	چوہا
فَارَةٌ	چوہیا
اِبْنُ عِرْسٍ	نیولا
خُلْدٌ	چھچھوندر
كَلْبُ مَاءٍ	اُود بلاؤ۔ لدھر
سِنْجَابٌ	گلہری
تِمْسَاحٌ	مگرمچھ
سُلَحْفَاةٌ	کچھوا
بَابُونٌ	لنگور۔ بندر کی ایک قسم
خِنْزِيرٌ	سُور
دُبٌّ۔ خِرْسٌ	ریچھ
دُبَّةٌ	ریچھنی
اِبْنُ آوَى	گیدڑ

Marfat.com

قِرْدٌ	بندر
قِرْدَةٌ	بندریا
اِیَّلٌ ۔ وَعِلٌ	بارہ سنگا
ظَبْیٌ	ہرن
غَزَالَةٌ	ہرنی
اَرْنَبٌ	خرگوش
ضَبٌّ	سوسمار ۔ گوہ
حِرْبَاءُ	گرگٹ
حِمَارُ الْوَحْشِ	جنگلی گدھا

حیوانات کے بچے

مُهْرٌ	بچھیرا
عِجْلٌ	بچھڑا
حَمَلٌ	بکری کا بچہ ۔ لیلا
شِبْلٌ	شیر کا بچہ
دَغْفَلٌ	ہاتھی کا بچہ
خِنَّوْصٌ	سور کا بچہ
جِرْدٌ	کتے کا بچہ
حِسْلٌ	گوہ کا بچہ
خِرْنِقٌ	خرگوش کا بچہ
فَرُّوْجٌ	مرغی کا بچہ
سِمْعٌ	بھیڑیے کا بچہ
جِرْوٌ	ہر درندہ کے بچے کو کہتے ہیں۔
فَرْخٌ	ہر پرندہ کے بچے کو کہتے ہیں
جَحْشٌ	گدھے کا بچہ
عِجْلَةٌ	بچھیا
جَدْیٌ	بھیڑ کا بچہ
خِشْفٌ	ہرن کا بچہ
حُوَارٌ	اونٹنی کا بچہ
دِرْصٌ	چوہے کا بچہ
حِرْبِشٌ	سانپ کا بچہ
رَأْلٌ	شترمرغ کا بچہ
دَیْسَمٌ	ریچھ کا بچہ
طَلًا	ہر کھر دار جانور کا بچہ
غُفْرٌ	بارہ سنگھے کا بچہ

متعلقات حیوانات

قَطِیْعٌ	ریوڑ
مَاشِیَةٌ	مویشی
قَرْنٌ	سینگ
ذَنَبٌ	دُم
ظِلْفٌ	کُھر
نَابٌ	دانت
خُرْطُوْمٌ	سونڈ
بُوْزٌ ۔ خِطْمٌ	تھوتھنی
طِرْشٌ	گلّہ
حَافِرٌ	سُم
بَعْرَةٌ	مینگنی
زِبْلٌ	گوبر
دَمَانٌ	کھاد

Marfat.com

مشہور پرندے

دِیْكٌ	مُرغ
حَمَامٌ	کبوتر
بَطَّةٌ	بطخ
غُرَابٌ	کوّا
هُدْهُدٌ	ہُدہُد
دُرَّاجٌ	تیتر
دَجَاجَةٌ	مُرغی
حَمَامَةٌ	فاختہ
عُصْفُوْرٌ	چڑیا
بَبَّغَاءٌ، دُرَّةٌ	طوطا
صَعْوَةٌ	ممولا
سُمَانَی	بٹیر
طَاؤُسٌ	مور
حِدَأَةٌ	چیل
قُبَّرَةٌ	چنڈول
نَعَامَةٌ	شترمُرغ
شَقِرَّاقٌ	نیل کنٹھ
خُطَّافٌ	ابابیل
بَازِیٌّ	باز
حَجَلٌ	چکور
بَاشِقٌ	باشہ
بُلْبُلٌ، عَنْدَلِیْبٌ	بُلبُل
نَسْرٌ	گدھ
هُمَامٌ	سُرخاب
خُفَّاشٌ، وَطْوَاطٌ	چمگادڑ
شَاهِیْنٌ	شاہین
بُوْمٌ	اُلّو
عُقَابٌ	عقاب

متعلقات

عُرْفُ الدِّیْكِ	مُرغ کی کلغی
رِیْشٌ	پَر
جَنَاحٌ	بازو
مِنْقَارٌ	چونچ
عُشٌّ	گھونسلا
زَغَبٌ	پیٹ
جُؤْجُؤٌ	سینہ
بُرْثُنٌ	پنجہ

مشہور آبی جانور

سَمَكٌ	مچھلی
كَلْبُ بَحْرٍ	شارک مچھلی
تِمْسَاحٌ	مگرمچھ
سُلَحْفَاةٌ	کچھوی
غَیْلَمٌ	کچھوا
جِرِّیٌّ	سانپ مچھلی
سِیْفٌ	ایک قسم کی مچھلی
ضِفْدَعٌ	مینڈک
صَدَفٌ	سیپی
عَنْبَرٌ	ایک قسم کی سمندری مچھلی

Marfat.com

زَعَانِفُ	مچھلی کے پر
حُوتٌ	ویل مچھلی
اَلسَّمَكُ الطَّیَّارُ	اڑنے والی مچھلی
کَلْبُ الْمَاءِ	دریائی بچھڑا
سَرَطَانٌ	کیکڑا
حَلَزُوْنٌ	گھونگے
عَلَقَةٌ	جونک
قِرْشٌ قُرَیْشٌ	ایک بہت بڑی سمندری مچھلی

بَرَاقَةٌ	ایک قسم کا گھونگا جو درختوں کو خراب کر دیتا ہے
خُنْفُسَاءُ	گبریلا
ذُبَابٌ	مکھی
دُوْدٌ	کیڑا مکوڑا
سِرَاجُ اللَّیْلِ	جگنو
نَمْلَةٌ	چیونٹی
زُنْبُوْرٌ	بھڑ
قَمْلَةٌ	جوں

حشرات الارض اور تیتریاں

اَفْعٰی	کالا سانپ
عَقْرَبٌ	بچھو
حِرْذَوْنٌ	چھپکلی
جَرَادٌ	ٹڈی
تِنِّیْنٌ - ثُعْبَانٌ	اژدھا
دُوْدُ الْقَزِّ	ریشم کا کیڑا
فَرَاشَةٌ	تیتری
عَنْکَبُوْتٌ	مکڑی
نَحْلَةٌ	شہد کی مکھی
بَقَّةٌ	کھٹمل
بُرْغُوْثٌ	پسّو
قُرَادٌ	چیچڑی
بَرْغَشٌ	مچھر
حَیَّةٌ	سانپ
حِرْبَاءُ	گرگٹ

چوپایوں کی آوازیں

شَحِیْجٌ	خچر کی آواز
خُوَارٌ	بیل یا گائے کی آواز
زَئِیْرٌ	شیر کی دھاڑ
نُبَاحٌ	کتے کا بھونکنا
ضُحَكٌ	بندر کی آواز
ضَغِیْبٌ	خرگوش کی آواز
رُغَاءٌ	اونٹ بکری کی آواز
نَهِیْقٌ	گدھے کی آواز
یُعَارٌ	بکری کی آواز
عُوَاءٌ	بھیڑیے کی آواز
مُوَاءٌ	بلی کی میاؤں
ضُبَاحٌ	لومڑی کی آواز

پرندوں کی آوازیں

صَرْصَرَةٌ	باز کی آواز
سَجْعٌ	قمری کی آواز

Marfat.com

صُقَاعٌ	مُرغ کی آواز
سَقْسَقَۃٌ	چڑیا کی چوں چوں
نَعِیْقٌ۔ نَعِیْبٌ	کوّے کی آواز
هَدِیْرٌ	کبوتر کی آواز
عَنْدَلَۃٌ	بُلبُل کا چہچہانا
هَدْهَدَۃٌ	ہُدہُد کی آواز
نَقْنَقَۃٌ	مُرغی کی آواز
صَرِیْرٌ	چیل کی آواز
عَبِیْرٌ	قمری کی آواز

مشترکہ آوازیں

فَحِیْحٌ	سانپ کی آواز
حَفِیْفٌ۔ کَشِیْشٌ	سانپ کی کھال کی آواز
صَرِیْرٌ	قلم دروازے اور جوتی کی آواز
دَوِیٌّ	شہد کی مکھیوں کی آواز
صَلْصَلَۃٌ	لوہے، لگام، تلوار اور روپیوں کی جھنجھلاہٹ
زَفِیْرٌ	گدھے کی آواز
اَللَّغَطُ	وہ آواز جو سمجھی نہ جائے
ضَوْضَاءُ	آدمیوں اور چوپایوں کی مشترکہ آوازیں۔

نظر کی کیفیت

رَمَقَہٗ	کسی چیز کی طرف نظر بھر کر دیکھنا
لَمَحَہٗ	جلدی سے کسی چیز کو دیکھا
اِسْتَشْرَفَہٗ	دھوپ سے بچنے کے لیے آنکھوں پر ہاتھ رکھ کر دیکھا۔
لَحَظَہٗ	کسی چیز کی طرف گوشۂ چشم سے دیکھا
اَرْشَقَہٗ	تیز نظر سے کسی چیز کو دیکھا
شَفَنَہٗ	حیرت اور کراہت سے کسی چیز کو دیکھا۔

اشارے کی تقسیم

اَشَارَ بِیَدِہٖ	ہاتھ سے اشارہ کیا
غَمَزَ بِحَاجِبِہٖ	ابرو سے اشارہ کیا
صَبَعَ بِفُلَانٍ	غصّہ کی حالت میں انگلی سے اشارہ کیا۔
لَمَعَ بِثَوْبِہٖ	کپڑے سے اشارہ کیا۔
رَمَزَ بِشَفَتِہٖ	ہونٹ سے اشارہ کیا
اَلَاحَ بِکُمِّہٖ	آستین سے اشارہ کیا

مقامات کی تقسیم

وَطَنٌ۔ مَاْلَفٌ	آدمیوں کی جائے رہائش
اِصْطَبْلٌ	گھوڑے باندھنے کی جگہ
کِنَاسٌ	ہرنوں کی جائے رہائش
مَرْبَضٌ	بکریوں کا باڑہ
مُرَاحٌ	اونٹوں کے بٹھانے کی جگہ
وِجَارٌ	بھیڑیے کی جائے رہائش
خَلِیَّۃٌ	شہد کی مکھی کا چھتہ
جُحْرٌ	سانپ، گوہ اور چوہے کا بِل
کُوْرٌ	بھڑوں کا چھتہ
مَکْوٌ	لومڑی اور خرگوش کا بھٹ
نَافِقَاءُ	چوہے کا بل
وَکْرٌ	جانور کا گھونسلا

Marfat.com

ناک کی تقسیم

أَنْفٌ	انسان کی ناک
نُخْرَةٌ	گھوڑے کی ناک
هَرْثَمَةٌ	درندے کی ناک
فِنْطِيسَةٌ	خنزیر کی ناک
مِخْطَمٌ	اونٹ کی ناک
خُرْطُومٌ	ہاتھی کی سونڈ
قِنْصَمَةٌ	پرندے کی ناک

دھاتیں اور ان کے متعلقات

حَدِيْدٌ	لوہا
تَنَكٌ	ٹین
فِضَّةٌ	چاندی
ذَهَبٌ	سونا
رَصَاصٌ	سیسہ
فُوْلَاذٌ	فولاد
زَنَكٌ	جست
نُوْرَةٌ . بَصٌّ	قلعی
نُحَاسٌ	تانبا
شَبَهٌ	پیتل
بارزن	دھاتیں
بُرُنْزٌ	سفید تانبا
اَلُوْمِينيُوْم	ایلومونیم دھات
مَعْدِنٌ مُعْدِنٌ	کان
زِئبَقٌ	پارہ

قیمتی پتھر

اَلْمَاسٌ	ہیرا
زُمُرُّدٌ	زمرد
زَبَرْجَدٌ	سنگ زبرجد
مَرْجَانٌ	مونگا
يَاقُوْتٌ اَزْرَقُ	نیلم
عَقِيْقٌ	عقیق
بِلَّوْرٌ	بلور
حَجَرُ الْكُحْلِ	سنگ سرمہ
طَلْقٌ	ابرک
يَاقُوْتٌ	لعل
فَيْرُوْزَج	فیروزہ
لُؤْلُؤٌ	موتی
يَاقُوْتٌ اَصْفَرُ	پکھراج
رُخَامٌ	سنگ مرمر
عَقِيْقٌ يَمَانِيٌّ	سنگ سلیمانی
زِنْجَرْفٌ	شنگرف

اَعداد

وَاحِدٌ	ایک
اِثْنَانِ	دو
ثَلٰثَةٌ	تین
اَرْبَعَةٌ	چار
خَمْسَةٌ	پانچ
سِتَّةٌ	چھ
سَبْعَةٌ	سات

Marfat.com

ثمانية	آٹھ	ثلثة وثلثون	تینتیس
تسعة	نو	اربعة وثلثون	چونتیس
عشرة	دس	خمسة وثلثون	پینتیس
احد عشر	گیاره	ستة وثلثون	چھتیس
اثنا عشر	باره	سبعة وثلثون	سینتیس
ثلثة عشر	تیره	ثمانية وثلثون	اڑتیس
اربعة عشر	چوده	تسعة وثلثون	اُنتالیس
خمسة عشر	پندره	اربعون	چالیس
ستة عشر	سوله	احد واربعون	اکتالیس
سبعة عشر	ستره	اثنان واربعون	بیالیس
ثمانية عشر	اٹھاره	ثلثة واربعون	تینتالیس
تسعة عشر	اُنیس	اربعة واربعون	چوالیس
عشرون	بیس	خمسة واربعون	پینتالیس
احد وعشرون	اکیس	ستة واربعون	چھیالیس
اثنان وعشرون	بائیس	سبعة واربعون	سینتالیس
ثلثة وعشرون	تیئیس	ثمانية واربعون	اڑتالیس
اربعة وعشرون	چوبیس	تسعة واربعون	اُنچاس
خمسة وعشرون	پچیس	خمسون	پچاس
ستة وعشرون	چھبیس	احد وخمسون	اکاون
سبعة وعشرون	ستائیس	اثنان وخمسون	باون
ثمانية وعشرون	اٹھائیس	ثلثة وخمسون	ترپن
تسعة وعشرون	اُنتیس	اربعة وخمسون	چوّن
ثلثون	تیس	خمسة وخمسون	پچپن
احد وثلثون	اکتیس	ستة وخمسون	چھپّن
اثنان وثلثون	بتیس	سبعة وخمسون	ستاون

Marfat.com

ثَمَانِيَةٌ وَّخَمْسُونَ	اٹھاون	ثَلٰثَةٌ وَّثَمَانُونَ	تراسی
تِسْعَةٌ وَّخَمْسُونَ	اُنسٹھ	اَرْبَعَةٌ وَّثَمَانُونَ	چوراسی
سِتُّونَ	ساٹھ	خَمْسَةٌ وَّثَمَانُونَ	پچاسی
اَحَدٌ وَّسِتُّونَ	اکسٹھ	سِتَّةٌ وَّثَمَانُونَ	چھیاسی
اِثْنَانِ وَسِتُّونَ	باسٹھ	سَبْعَةٌ وَّثَمَانُونَ	ستاسی
ثَلٰثَةٌ وَّسِتُّونَ	تریسٹھ	ثَمَانِيَةٌ وَّثَمَانُونَ	اٹھاسی
اَرْبَعَةٌ وَّسِتُّونَ	چونسٹھ	تِسْعَةٌ وَّثَمَانُونَ	نواسی
خَمْسَةٌ وَّسِتُّونَ	پینسٹھ	تِسْعُونَ	نوے
سِتَّةٌ وَّسِتُّونَ	چھیاسٹھ	اَحَدٌ وَّتِسْعُونَ	اکانوے
سَبْعَةٌ وَّسِتُّونَ	سڑسٹھ	اِثْنَانِ وَتِسْعُونَ	بانوے
ثَمَانِيَةٌ وَّسِتُّونَ	اڑسٹھ	ثَلٰثَةٌ وَّتِسْعُونَ	ترانوے
تِسْعَةٌ وَّسِتُّونَ	انہتر	اَرْبَعَةٌ وَّتِسْعُونَ	چورانوے
سَبْعُونَ	ستّر	خَمْسَةٌ وَّتِسْعُونَ	پچانوے
اَحَدٌ وَّسَبْعُونَ	اکہتّر	سِتَّةٌ وَّتِسْعُونَ	چھیانوے
اِثْنَانِ وَسَبْعُونَ	بہتّر	سَبْعَةٌ وَّتِسْعُونَ	ستانوے
ثَلٰثَةٌ وَّسَبْعُونَ	تہتّر	ثَمَانِيَةٌ وَّتِسْعُونَ	اٹھانوے
اَرْبَعَةٌ وَّسَبْعُونَ	چوہتّر	تِسْعَةٌ وَّتِسْعُونَ	ننانوے
خَمْسَةٌ وَّسَبْعُونَ	پچھتّر	مِائَةٌ	سو
سِتَّةٌ وَّسَبْعُونَ	چھہتّر	مِئَتَانِ	دو سو
سَبْعَةٌ وَّسَبْعُونَ	ستتّر	ثَلٰثُمِائَةٍ	تین سو
ثَمَانِيَةٌ وَّسَبْعُونَ	اٹھتّر	اَرْبَعُ مِائَةٍ	چار سو
تِسْعَةٌ وَّسَبْعُونَ	اُناسی	خَمْسُمِائَةٍ	پانچ سو
ثَمَانُونَ	اَسّی	سِتُّمِائَةٍ	چھ سو
اَحَدٌ وَّثَمَانُونَ	کیاسی	سَبْعُمِائَةٍ	سات سو
اِثْنَانِ وَثَمَانُونَ	بیاسی	ثَمَانُ مِائَةٍ	آٹھ سو

Marfat.com

تِسْعُ مِائَةٍ	نو سو
اَلْفٌ	ہزار
اَلْفَانِ	دو ہزار
ثَلٰثَةُ اٰلَافٍ	تین ہزار
اَرْبَعَةُ اٰلَافٍ	چار ہزار
خَمْسَةُ اٰلَافٍ	پانچ ہزار
سِتَّةُ اٰلَافٍ	چھ ہزار
سَبْعَةُ اٰلَافٍ	سات ہزار
ثَمَانِيَةُ اٰلَافٍ	آٹھ ہزار
تِسْعَةُ اٰلَافٍ	نو ہزار
عَشَرَةُ اٰلَافٍ	دس ہزار
مِائَةُ اَلْفٍ	ایک لاکھ
اَلْفُ اَلْفٍ	دس لاکھ
مِلْيُوْنَ	دس لاکھ
بِلْيُوْنَ	ایک ارب
مَلَايِيْنُ	لکھوکھہا

صفاتِ عددی

اَوَّلُ	پہلا
ثَانٍ	دوسرا
ثَالِثُ	تیسرا
رَابِعُ	چوتھا
خَامِسُ	پانچواں
سَادِسُ	چھٹا
سَابِعُ	ساتواں
ثَامِنُ	آٹھواں

تَاسِعُ	نواں
عَاشِرُ	دسواں
حَادِيَ عَشَرَ	گیارھواں
ثَانِيَ عَشَرَ	بارھواں
ثَالِثَ عَشَرَ	تیرھواں
رَابِعَ عَشَرَ	چودھواں
خَامِسَ عَشَرَ	پندرھواں
سَادِسَ عَشَرَ	سولھواں
سَابِعَ عَشَرَ	سترھواں
ثَامِنَ عَشَرَ	اٹھارھواں
تَاسِعَ عَشَرَ	انیسواں
اَلْعِشْرُوْنَ	بیسواں
اَلْحَادِيْ وَالْعِشْرُوْنَ	اکیسواں
اَلثَّانِيْ وَالثَّلَاثُوْنَ	بتیسواں
اَلثَّالِثُ وَالْاَرْبَعُوْنَ	تینتالیسواں
اَلْخَامِسُ وَالْخَمْسُوْنَ	پچپنواں
اَلسَّادِسُ وَالسِّتُّوْنَ	چھیاسٹھواں
اَلسَّابِعُ وَالسَّبْعُوْنَ	ستہترواں
اَلثَّامِنُ وَالثَّمَانُوْنَ	اٹھاسیواں
اَلتَّاسِعُ وَالتِّسْعُوْنَ	ننانواں
اَلْمِائَةُ	سوواں
اَلْاَلْفُ	ہزارواں
اَلْمِلْيُوْنُ	دس لاکھواں
اَلْبِلْيُوْنُ	اربواں

Marfat.com

اَعْدادِ کسری

نِصْفٌ	آدھا	$\frac{1}{2}$
ثُلُثٌ	تہائی	$\frac{1}{3}$
رُبُعٌ	چوتھائی	$\frac{1}{4}$
خُمُسٌ	پانچواں حصہ	$\frac{1}{5}$
سُدُسٌ	چھٹا حصہ	$\frac{1}{6}$
سُبُعٌ	ساتواں حصہ	$\frac{1}{7}$
ثُمُنٌ	آٹھواں حصہ	$\frac{1}{8}$
تُسُعٌ	نواں حصہ	$\frac{1}{9}$
عُشُرٌ	دسواں حصہ	$\frac{1}{10}$

متفرقات

شُرطِیٌّ	پولیس مین
صَاحِبُ الشُّرطَةِ	سپرنٹنڈنٹ پولیس
قَرَاقُول	پولیس اسٹیشن
دِیْوَان	کچہری
بُوسطَةٌ	ڈاک خانہ
مَحَطَّةٌ	ریلوے اسٹیشن
سِکَّةُ الحَدِید	ریلوے لائن
قِطَارُ البَرِید	ڈاک گاڑی
إِدَارَةُ سِکَّةِ الحَدِید	ریلوے دفتر
بَابُوج	سلیپر
بَرِیدٌ جَوِّیٌّ	ہوائی ڈاک
بَرْنَامَجٌ	پروگرام
جَوَازُ سَفَرٍ	پاسپورٹ
حَصِیدٌ	فصل

غَزْلٌ	سوت - نوار
جُمْرُكٌ	کسٹم
إِدَارَةُ الجُمْرُكِ	کسٹم آفس
مَأْمُورُ الجُمْرُكِ	کسٹم آفیسر
إِذَاعَةٌ	براڈ کاسٹ
أُجْرَةٌ	فیس
جِنَیْهٌ	پونڈ - گنی
کَبَابٌ	کباب
بَنْدَر - مِینَا	بندرگاہ
مُلْتَقًى	میٹنگ
نَظَّارَةٌ	عینک
اَلدَّرَجَةُ الأُولٰی	فرسٹ کلاس
شَنْطَةٌ	سوٹ کیس
اَلدَّرَجَةُ الوُسْطٰی	انٹر کلاس
شَارِعٌ	گلی - سڑک
صُوفٌ	اُون
بَرْقِیَّةٌ	تار
تَذْکِرَةٌ	ٹکٹ
مِنْظَارٌ	دُوربین
مَرْکَبٌ	بحری جہاز
زَحْمَةٌ	مجمع
عَفْشٌ	سامان
عَرَبَةٌ	گاڑی
سَائِقٌ	ڈرائیور
سَیَّاحٌ	سیّاح - زائر

Marfat.com

تُتُنٌ	تمباکو	شَاطِئٌ	کنارہ
جَرَسٌ	گھنٹی	صَيْدَلَةٌ	فارمیسی
مِحْرَاثٌ	ہل	كِيْمِيَاءُ	کیمسٹ
مِنْجَلٌ	درانتی	تَرَجُّلٌ	پیدل چلنا
زَبِيْلٌ	کھاد	دَرَّاجَةٌ	سائیکل
قُطْنٌ	کپاس	رُسُوْمٌ	ٹیکس
حَقْلٌ	کھیت	شُرَكَاءُ	حصہ داران
دُوْلَابٌ	رہٹ	بَضَائِعُ	مال
ثَانِيَةٌ	سیکنڈ	خَيْطٌ	دھاگہ
دَقِيْقَةٌ	منٹ	مَضْجَعٌ	بستر
سَاعَةٌ	گھنٹہ	وَرْدٌ	گلاب کا پھول
عَامٌ ۔ حَوْلٌ	سال	بَنَفْسَجٌ	بنفشہ
قَرْنٌ	صدی	نَرْجَسٌ	نرگس
حَطَبٌ	ایندھن	عَاصِمَةٌ	دارالخلافہ
فَحْمٌ	کوئلہ	مُسْتَشْفٰى	ہسپتال
دُخَانٌ	دھواں	مَتْحَفٌ	عجائب گھر
رَمَادٌ	راکھ	مِطْفَاةٌ	آگ بجھانے کا انجن
لَهَبٌ	شعلہ	بَوَّابٌ	دربان
حَامِلٌ	قلی	اَللَّاسِلْكِي	وائرلیس
شَبَكَةٌ	جال	سِيْنَمَا	سینما
سِبَاحَةٌ	تیراکی	تِلِغْرَافٌ	تار
غَوَّاصٌ	غوطہ خور	آلَةُ التَّصْوِيْرِ	کیمرہ
بُنْدُقِيَّةٌ	بندوق	مِيْزَانُ الْحَرَارَةِ	تھرمامیٹر
فَشَكَةٌ	کارتوس	آلَةُ الْكِتَابَةِ	ٹائپ رائٹر
مَنْجَنِيْقٌ	سنگ بار مشین	أَجِيْرٌ	مزدور

Marfat.com

قَاطِرَةٌ	انجن	قِمَّةٌ	چوٹی
كَهْرَبَاءُ	بجلی	قَامُوسٌ	ڈکشنری
فُطُورٌ	ناشتہ	مَرْجٌ	چراگاہ
غَدَاءٌ	دوپہر کا کھانا	مِحْضَنَةٌ	پیشہ
عَشَاءٌ	رات کا کھانا	نَعْجَةٌ	بھیڑ
إِمْبِرَاطُورٌ	شہنشاہ	مُهَنْدِسٌ	انجینئر
بُخَارٌ	بھاپ	وَتَدٌ	کیل ۔ میخ
أَبْلَقُ	چتکبرا	قَاعَةٌ	ہال کمرہ
بِيَانُو	پیانو	ذِكْرَى	یادداشت
جِنِرَالٌ	فوجی جنرل	عَقَاقِيرُ	جڑی بوٹیاں
جُلْمُودٌ	سخت چٹان	قَارِبٌ	چھوٹی کشتی
حُبْلَى	زنِ حاملہ	أَنِيقٌ	خوبصورت
حَتِفَالٌ	تہوار ۔ تقریب	تَوْكِيلٌ	ایجنسی
دَرْبٌ	راستہ	بَدَلُ الِاشْتِرَاكِ	چندہ خریداری
ذَنَبٌ	دُم	سِرْدَابٌ	سُرنگ
سِمَاطٌ	میز پوش	عَرْشٌ	ڈائس
سَاحَةٌ	میدان	سِنْدَانٌ	آہرن
سَوْطٌ	کوڑا	مَهْدٌ	پنگوڑا
سِيكَارَةٌ	سگرٹ	عُشٌّ	گھونسلہ
صُودَةٌ	سوڈا	سَاطُورٌ	ٹوکہ
عُشْبٌ	گھاس	مِخْلَاةٌ	چارے کا تھیلہ
حَشِيشٌ	سوکھی گھاس	دَلْوٌ	ڈول
عُنْوَانٌ	ایڈریس ۔ سُرخی	لِجَامٌ	لگام
فُرْنٌ	چولہا	عِنَانٌ	باگ
قُبْطَانٌ	کپتان	سَنَامٌ	کوہان

Marfat.com

جُلْجُلُ	گھنگھرو	اَلتَّامِیْنُ	بیمہ کرانا
عُقْدَةٌ	گانٹھ	تَدْخِیْنٌ	سگرٹ یا حقہ پینا
عُنْقُوْدُ	خوشہ	تَذْکِرَةُ مُرُوْرٍ	پروانہ راہداری
آنِسَةٌ	مِس	تَزْوِیْرٌ	جعل سازی
اِجَازَةٌ	رخصت	تَسْجِیْلُ	رجسٹری کرانا
اِجْبَارِیٌ	لازمی	تَصْدِیْرٌ	برآمد
اِذَاعَةٌ	سرکلر	تَصْوِیْتٌ	ووٹ دینا
اِخْتِصَاصِیٌّ	سپیشلسٹ	اَلتَّعْلِیْمُ الْاِجْبَارِی	لازمی تعلیم
اُسْتَاذٌ	پروفیسر	التعلیم المجانی	مفت تعلیم
اِسْتِقْلَالُ	آزادی	تقویم السنة	کیلنڈر
اِضْرَابٌ عَنِ الْعَمَلِ	سٹرائک	تکلیف	محصول - ٹیکس
اِعْدَامٌ	سزائے موت	تِمْثَال	تصویر - مجسمہ
اِمْضَاءٌ	دستخط	التمرین الجسدی	جسمانی ورزش
اَمِیْنُ السِّرِ	پرائیویٹ سیکرٹری	تنوّر الفکر	روشن خیالی
اِنْتِحَار	خودکشی	توقیع	دستخط کرنا
اِیَالَةٌ	صوبہ	جُوْدَة	ریلوے گارڈ
بَارِجَه	جنگی جہاز	جُرْدَقٌ	کیک
بَارلیمَان	پارلیمنٹ	جُزْلُك	عینک
بُرْقِیَّةٌ	ٹیلیگرام	جُمْرُك	چونگی - کسٹم
بُرْمِیْلُ	پیپا - ٹین	جَمْعِیَّةٌ	انجمن - کمیٹی
بَصَّاصٌ	جاسوس	جمهور	پبلک
بَطَلٌ	ہیرو	جندار	باڈی گارڈ
بِعْثَةٌ	مِشن	حَجَّار	سنگ تراش
بَلَدِیَّةٌ	میونسپلٹی	حاضرہ	پایۂ تخت
بَوَّابَةٌ	پھاٹک	حَلَّاج	دھنیا

Marfat.com

خَاتُونٌ	لیڈی۔ شریف عورت	نَقَابَةٌ	یونین
خَرِیطَةٌ	نقشہ	شُرْبُ الدُّخَانِ	حقہ یا سگرٹ پینا
خِزَانَةُ الْکُتُبِ	لائبریری	شَفْرَةٌ	درانتی
خَفِیرٌ	چپڑاسی	شَلَّال	آبشار
دائرة المعارف	انسائیکلوپیڈیا	شَمْسِیَّةٌ	چھتری
دخاخنی	تمباکو فروش	الشمع الاحمر	لاخ جس سے مہریں لگائی جاتی ہیں۔
دِرْکَاةٌ	برآمدہ	شُوکَةٌ	کانٹا کھانے کا
دَزِّینَہ	درجن	شَهَادَةٌ	سند۔ سرٹیفکیٹ
دَلِیلٌ	گائیڈ۔ رہنما	صَوْتٌ	ووٹ
دَوَّارَةٌ	لٹو	صُودا	سوڈا
دِیوان	محکمہ۔ کورٹ	صولجان	بلا۔ کرکٹ
رَدْهَةٌ	ہال کمرہ	صَیْدَلِیٌّ	دوافروش
رَفْرَفٌ	الماری	ضَابِطٌ	فوجی افسر
رَفِیقُ الدَّرْسِ	کلاس فیلو	ضَابِطَةٌ	بریک
رِوَایَةٌ	ناول	طَابِعَةٌ	ٹائپ رائٹر
زَبَّالٌ	بھنگی	ضَرِیبَةٌ	ٹیکس
زِرٌّ	بٹن	طَاقَةٌ	گلدستہ
زَعِیمٌ	لیڈر	طِلَاءٌ	وارنش
زَمِیل	ہم پیشہ	فُرْشَاةٌ	برش
سَائِقٌ	کوچ بان	طَیَّارٌ	ہوا باز
سَجَّادَةٌ	قالین	عَجَلَةٌ	گاڑی
سَعَادَةٌ	ہزایکسیلینسی	عَدْلِیَّةٌ	محکمہ عدالت
سَلَاطَةٌ	چٹنی	عَدَمِیٌّ	انارکسٹ
سَلَفٌ	پیشگی	عَرَبَجِیٌّ	کوچوان
شَنْقًا	سزائے موت		

Marfat.com

عُرْفِيَّةٌ	کہاوت - ضرب المثل	مُتَطَوِّعٌ	رضاکار
عُضْوٌ	ممبر	مَثْلَجَةٌ	برف کا کارخانہ
عُمْدَةٌ	نمبردار	مُحَامِی	بیرسٹر - وکیل
عَمِيْلٌ	ایجنٹ	مَحْضَرٌ	رُوداد - کارروائی
عَيَّاشٌ	نان فروش	مَحْفَظَةٌ	نوٹ بک
غَزْتَه	گزٹ	اَلْمَحْكَمَةُ الْعَالِيَةُ	ہائی کورٹ
غِلَافٌ	لفافہ	مُدِيْرُ الْمَدَارِسِ	ڈائرکٹر تعلیم
فَحَّامٌ	کوئلہ فروش	مِرْسَمٌ	پنسل
فُرَاطَةٌ	ریزگاری	مَزَادٌ	نیلام
فُرْصَةٌ	تعطیل	مُسَاعِدٌ	اَسِسٹنٹ
فَشَكَةٌ	کارتوس	مُسْتَرَاحٌ	پاخانہ
فَصَادَةٌ	نکیر	مَعَاشٌ	پنشن
قَائِمَةٌ	فہرست - بیجک	مُعَاوِنٌ	اَسِسٹنٹ
قَرَارٌ	ریزولیشن	مَعْرِضٌ	نمائش گاہ
قِشْدَةٌ	بالائی - ملائی	مَفْرُوشَاتٌ	فرنیچر
قِطَارُ الْبَضَائِعِ	مال گاڑی	مَكْتَبُ التَّذَاكِرِ	ٹکٹ گھر
قِطَارُ الرُّكَّابِ	پسنجر ٹرین	مِكْوَاةٌ	استری
قَطْعُ التَّذْكِرَةِ	ٹکٹ چیک کرنا	اَلْمَدْرَسَةُ الثَّانَوِيَّةُ	مڈل اسکول
كِبْرِيْتٌ	دیا سلائی	مَحْرَقَةٌ	مرگھٹ
مَبْزَقَةٌ	اگالدان	اَلْمُسْتَشَارُ الْمَالِيُّ	مشیر مالیات
مَبْعُوْثٌ	ڈیلیگیٹ	مَاكِيْنَةٌ	مشین
مُتَخَرِّجٌ	تعلیم یافتہ - سند یافتہ	مَاكِيْنَةُ الْخِيَاطَةِ	کپڑے سینے کی مشین

تَمَّ الْكِتَابُ بِتَوْفِيْقِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ

ڈی-۶۱ پیپلز کالونی
لائل پور

خادم العلم
غلام احمد حریری

Marfat.com

ضمیمہ

روزمرہ بول چال

نوٹ :- قبل ازیں ضروریاتِ زندگی سے متعلق بیشتر الفاظ ہم تحریر کر چکے ہیں۔ اب ہم ایسے کثیر الاستعمال مفرد الفاظ و جملے تحریر کرتے ہیں جو روزمرہ بول چال میں کام آتے ہیں۔ تاکہ زیارت حرمین کے لیے جانے والے اور دیگر کاروباری لوگ جو عربی ممالک کا سفر اختیار کرتے ہیں اور عربی زبان کے تفصیلی قواعد سیکھنے سے معذور ہوتے ہیں اپنا کام چلا سکیں۔

مفرد الفاظ

عربی	اردو	عربی	اردو
أَبٌ	باپ	عَمَّةٌ	پھوپھی
أُمٌّ	ماں	خَالٌ	ماموں
جَدٌّ	دادا	صِهْرٌ	داماد
إِبْنٌ	بیٹا	كَنَّةٌ	بہو
بِنْتٌ	بیٹی		
رَجُلٌ	آدمی	جَسَدٌ	جسم
إِمْرَأَةٌ	عورت	رَأْسٌ	سر
أَخٌ	بھائی	شَعْرٌ	بال
أُخْتٌ	بہن	أُذُنٌ	کان
زَوْجٌ ۔ بَعْلٌ	خاوند	وَجْهٌ	چہرہ
زَوْجَةٌ ۔ عَقِيلَةٌ	بیوی	عَيْنٌ	آنکھ
عَمٌّ	چچا	أَنْفٌ	ناک

Marfat.com

عربی	اردو
مَنْخَرٌ	نتھنا
شَارِبٌ	مونچھ
خَدٌّ	رخسار
فَمٌ	منہ
شَفَةٌ	لب
سِنٌّ	دانت
ضِرْسٌ	داڑھ
لِسَانٌ	زبان
رَقَبَةٌ عُنُقٌ	گردن
حُلْقُوْمٌ	گلا
لِحْيَةٌ	داڑھی
صَدْرٌ	سینہ
كَبِدٌ	جگر
قَلْبٌ	دل
ظَهْرٌ	کمر
كَتِفٌ	کندھا
عَضُدٌ	بازو
يَدٌ	ہاتھ
رِجْلٌ	پاؤں
ظُفْرٌ	ناخن
بَطْنٌ	پیٹ
سُرَّةٌ	ناف
فَخِذٌ	ران

عربی	اردو
سَاقٌ	پنڈلی
جِلْدٌ	کھال
عَظْمٌ	ہڈی

خَبَّازٌ	نانبائی
قَصَّارٌ	دھوبی
صَبَّاغٌ	رنگریز
نَجَّارٌ	بڑھئی
حَدَّادٌ	لوہار
حَمَّالٌ	بوجھ اٹھانے والا
تَاجِرٌ	تجارت کرنے والا
صَانِعٌ	کاریگر
بَقَّالٌ	سبزی فروش
مَلَّاحٌ	ملاح
لَحَّامٌ	گوشت فروش
حَلَّاقٌ	حجام
قَصَّابٌ	قصاب
طَبِيْبٌ	حکیم
بَيْطَارٌ	ڈاکٹر حیوانات
زَيَّاتٌ	تیل فروش
فَلَّاحٌ	کسان
بَنَّاءٌ	معمار
رَاعٍ	چرواہا

Marfat.com

عربی	اُردو
سَقَّاءٌ	بہشتی
لَبَّانٌ	دودھ والا
مُعَلِّمٌ	اُستاد
مَرَضٌ	بیماری
مَرِيضٌ	بیمار
وَجَعٌ	درد
حُمّٰى	بخار
جِرَاحَةٌ	زخم
جَرِيحٌ مَجْرُوحٌ	زخمی
مَيِّتٌ	مُردہ
مَقْتُولٌ	مقتول
جُنُونٌ	پگلاپن
سُعَالٌ	کھانسی
جُذَامٌ	کوڑھ
مُحْرِقَةٌ	میعادی بخار
صُدَاعٌ	سر درد
اَعْمٰى	اندھا
اَحْوَلُ	بھینگا
اَعْوَرُ	کانا
اَخْرَسُ	گونگا
جَمَلٌ۔ اِبِلٌ۔ بَعِيرٌ	اُونٹ

عربی	اُردو
نَاقَةٌ	اُونٹنی
ثَوْرٌ	بیل
مَعْزٌ	بکرا
مَعْزَةٌ	بکری
شَاةٌ	بھیڑ
جَامُوسٌ	بھینس
هِرَّةٌ	بلی
بَقَرَةٌ	گائے
فَرَسٌ	گھوڑا
حِمَارٌ	گدھا
فَارَةٌ	چوہا
بَغْلٌ	خچر
كَلْبٌ	کُتّا
دِيكٌ	مُرغ
دَجَاجَةٌ	مُرغی
لَيْثٌ۔ اَسَدٌ	شیر
دُبٌّ	ریچھ
فَهْدٌ	چیتا
فِيلٌ	ہاتھی
ظَبْيٌ	ہرن
ثَعْلَبٌ	لومڑی
قِرْدٌ	بندر

Marfat.com

عربی	اُردو		
اَرْنَبٌ	خرگوش	بَرْقٌ	بجلی
ذِئْبٌ	بھیڑیا	رَعْدٌ	گرج
سَمَكٌ	مچھلی	ظِلٌّ	سایہ
ضِفْدَعٌ	مینڈک	ثَلْجٌ	برف
		هِلَالٌ	پہلی تاریخ کا چاند
اَلْهَوَاءُ	ہوا	بَدْرٌ	چودھویں کا چاند
رِيْحٌ	آندھی		
نَسِيْمٌ	صبح کی ہوا	حُبٌّ	محبت
اَلصَّبَاءُ	مشرقی ہوا	سُكُوْتٌ	خاموشی
اَلدَّبُوْرُ	مغربی ہوا	غَيْظٌ	غصہ
بَرْدٌ	سردی	فَرْحَةٌ ۔ سُرُوْرٌ	خوشی
حَرٌّ	گرمی	حُزْنٌ	غم
سَحَابٌ	بادل	عَدَاوَةٌ	دشمنی
سَمَاءٌ	آسمان	صَدَاقَةٌ	دوستی ۔ سچائی
مَطَرٌ	بارش	كِذْبٌ	جھوٹ
نَجْمٌ	ستارہ	حِرْصٌ	لالچ
قَمَرٌ	چاند	نِسْيَانٌ	بھول
شَمْسٌ	سورج ۔ دھوپ	جُوْدٌ	سخاوت
نَهَارٌ	دن	نَظَافَةٌ	صفائی
لَيْلٌ	رات	ذَنْبٌ	گناہ
صَبَاحٌ	صبح	شُجَاعَةٌ	بہادری
هَاجِرَةٌ	دوپہر	اَمَلٌ	اُمید
مَسَاءٌ	شام	ذِلَّةٌ ۔ هَوَانٌ	ذلت

Marfat.com

عربی	اردو
جَمَالٌ	خوب صورت
ضِحْكٌ	ہنسنا
جُوْعٌ	بھوک
لَوْنٌ	رنگ
نَوْمٌ	نیند
نُعَاسٌ	اُونگھ
بُكَاءٌ	رونا
يَوْمُ الْأَحَدِ	اتوار
يَوْمُ الْإِثْنَيْنِ	پیر
يَوْمُ الثُّلَاثَاءِ	منگل
يَوْمُ الْأَرْبِعَاءِ	بدھ
يَوْمُ الْخَمِيْسِ	جمعرات
يَوْمُ الْجُمُعَةِ	جمعہ
يَوْمُ السَّبْتِ	ہفتہ
اَلرَّبِيْعُ	بہار
اَلْخَرِيْفُ	خزاں
اَلصَّيْفُ	گرما
اَلشِّتَاءُ	سرما
بُوْمٌ	اُلو
عُصْفُوْرٌ	چڑیا

عربی	اردو
حَمَامٌ	کبوتر
حَمَامَةٌ	کبوتری
غُرَابٌ	کوّا
طَاؤُسٌ	مور
نَسْرٌ	گدھ
بَبْغَاءُ	طوطا
نَمْلَةٌ	چیونٹی
ذُبَابٌ	مکھی
نَحْلٌ	شہد کی مکھی
عَقْرَبٌ	بچھو
حَيَّةٌ	سانپ
كِتَابَةٌ	لکھائی
قِرَاءَةٌ	پڑھائی
مَدْرَسَةٌ	سکول
كُلِّيَّةٌ	کالج
جَامِعَةٌ	یونیورسٹی
طَالِبٌ	طالب علم
تِلْمِيْذٌ	شاگرد
مُعَلِّمٌ	استاد
دُرْجٌ	ڈیسک
طَاوِلَةٌ	میز
قَلَمٌ	قلم

Marfat.com

عربی	اردو
مَحْبَرَةٌ	دوات
حِبْرٌ	سیاہی
قِرْطَاسٌ	کاغذ
کِتَابٌ	کتاب
نَشَّافٌ	سیاہی چوس
مِسْطَرٌ	پیمانہ
مِقْرَاضٌ	قینچی
کُرَّاسَةٌ	کاپی
مَحَّایَةٌ	ربڑ
مَکْتَبَةٌ	کتب خانہ

عربی	اردو
کُمَّثْرَیٰ	امرود
عِنَبٌ	انگور
رُمَّانٌ	انار
خَوْخٌ	آڑو
اَنْبَةٌ	آم
جَوْزٌ	اخروٹ
تِیْنٌ	انجیر
فَوَاکِهُ	پھل - میوہ جات
قَصَبُ السُّکَّرِ	گنّا
لَوْزٌ	بادام
تُفَّاحٌ	سیب
مَوْزٌ	کیلا

عربی	اردو
لَیْمُوْنٌ	لیموں
تَمْرٌ	کھجور
بُرْتُقَال	سنگترہ
تُوْتٌ	شہتوت

عربی	اردو
بَطَاطَا	آلو
بَصَلٌ	پیاز
حَنْظَلٌ	تُمّہ
نَعْنَعَةٌ	پودینہ
خَضْرَوَاتٌ	سبزیاں
جَزَرٌ	گاجر
خَرْدَلٌ	رائی
قَرْعَةٌ	کدو
خِیَارَةٌ	کھیرا
فُجْلٌ	مولی

عربی	اردو
فَرْشَةٌ	بستر
کُرْسِیٌّ	کرسی
طَاوِلَةٌ	میز
مَسْنَدٌ	صوفہ
وِسَادَةٌ	تکیہ
بُرْدٌ	چادر
کِسَاءٌ	کمبل

Marfat.com

عربی	اُردو	عربی	اُردو
مِسْرَجَةٌ	شمعدان	مِكْنَسَةٌ	جھاڑو
أَرِيكَةٌ	تخت	مُنْخُلٌ	چھلنی
مُشْطٌ	کنگھی	صَابُونٌ	صابن
سِرَاجٌ	چراغ	مُوسیٰ	استرہ
مِصْبَاحٌ	لیمپ		
قِدْرٌ	ہنڈیا	قَمِيصٌ	قمیص
إِبْرِيقٌ	لوٹا	سِرْوَالٌ	شلوار
كَاسٌ	گلاس	قَلَنْسُوَةٌ	ٹوپی
فِنْجَانٌ	پیالی	عِمَامَةٌ	پگڑی
طَسْتٌ	پلیٹ	طَرْبُوشٌ	تُرکی ٹوپی
مِلْعَقَةٌ	چمچہ	بَنْطَلُونٌ	پتلون
سَاعَةٌ	گھڑی	سُتْرَةٌ	کوٹ
مِكْحَالٌ	سُرمچو	جُبَّةٌ	اُوورکوٹ
شَرِيطَةٌ	تسمے	صَدْرِيَّةٌ	واسکٹ
سِكِّينٌ	چھری	حِذَاءٌ	جوتا
شَوْكَةٌ	کانٹا	جَزْمَةٌ	بوٹ
مِبْرَاةٌ	چاقو	جَوْرَبٌ	جُراب
مَائِدَةٌ	دسترخوان	مِنْدِيلٌ	رومال
كِبْرِيتٌ	ماچس	يَاقَةٌ	کالر
دَنْتَلَفٌ	ٹوکری	خَاتَمٌ	انگوٹھی
مَنْشَفٌ	تولیہ	حِلْيَةٌ	زیور
عُرْوَةٌ	دستہ	خِمَارٌ	دوپٹہ
مِيزَانٌ	ترازو	كِيسٌ	بٹوہ

Marfat.com

عربی	اردو
شَمِیْسَةٌ	چھتری
اِبْرَةٌ	سوئی
عِطْرٌ	خوشبو

عربی	اردو
خُبْزٌ	روٹی
رَغِیْفٌ	پھلکا
عَیْشٌ اِفْرَنْجِیٌّ	ڈبل روٹی
حِنْطَةٌ - قَمْحٌ	گندم
شَعِیْرٌ	جو
اَرُزٌّ	چاول
دَقِیْقٌ	آٹا
عَجِیْنٌ	گوندھا ہوا آٹا
ذُرَةٌ	مکئی
مَرَقٌ	شوربا
سَمَنٌ	گھی
لَحْمٌ	گوشت
لَحْمُ مَعِیْزٍ	بکری کا گوشت
لَحْمُ ضَأْنٍ	بھیڑ کا گوشت
لَحْمُ الْبَقَرَةِ	گائے کا گوشت
بَیْضَةٌ	انڈا
سَمَكٌ	مچھلی
خَلٌّ	سرکہ
لَبَنٌ	دودھ

عربی	اردو
حَلِیْبٌ	تازہ دودھ
خَمْرٌ	شراب
شَرَابٌ	شربت
جُبْنٌ	پنیر
عَسَلٌ	شہد
عَدَسٌ	مسور کی دال
رَائِبٌ	دہی
سُكَّرٌ	کھانڈ
قِشْطَةٌ	بالائی
مِلْحٌ	نمک
فِلْفِلٌ	کالی مرچ
زَیْتٌ	تیل

حَدِیْدٌ	لوہا
فُوْلَاذٌ	فولاد
ذَهَبٌ	سونا
فِضَّةٌ	چاندی
نُحَاسٌ	تانبہ
لَوْحُ الْحَجَرِ	سلیٹ
اَثْمَدُ	سرمہ
نُوْرَةٌ	چونا
رُخَامٌ	سنگ مرمر
طَبَاشِیْرُ	چاک

Marfat.com

عربی	اُردو
صمغ	گوند
اسیا	ایشیا
اروبا	یورپ
افریقیة	افریقہ
امریکا	امریکہ
انکلترا	انگلینڈ
الباکستان	پاکستان
المانیا	جرمنی
بلجیکا	بلجیم
ترکیا	ترکی
اسبانیا	سپین
روسیا	روس
فرنسا	فرانس
الھند	ہندوستان
انتخاب	الیکشن
صوت	ووٹ
میزانیة	بجٹ
زعیم ۔ قائد	لیڈر
الاشتراکیة	سوشلزم
اشتراکی	سوشلسٹ
رئیس	صدر

عربی	اُردو
ضرائب	ٹیکس
الشیوعیة	کمیونزم
شیوعی	کمیونسٹ
لجنة	کمیٹی
دولی	قومی
احصاء	مردم شماری
بطالة	بے کاری
بلدیة	میونسپل کمیٹی
وزیر المعارف	وزیر تعلیم
بنک	بنک
عملة	کرنسی
وکیل	کارمختار
عمیل	ایجنٹ
مراسلة	خط وکتابت
سعر	نرخ ۔ بھاؤ
امضاء	دستخط
دین	قرض
مدیون	مقروض
تامین	بیمہ کرانا
وصل	رسید
سوق	منڈی ۔ بازار
راتب	تنخواہ
سمسار	دلال

Marfat.com

عربی	اُردو	عربی	اُردو
حَوَالَةٌ	چیک	جُمْرُكٌ	کسٹم
		مَأْمُوْرُالْجُمْرُكِ	کسٹم آفیسر
شُرْطِيٌّ	پولیس مین	إِذَاعَةٌ	براڈکاسٹ
صَاحِبُ الشُّرْطَةِ	سپرنٹنڈنٹ پولیس	أُجْرَةٌ	فیس
قراقول	پولیس سٹیشن	مِينَاءُ	بندرگاہ
دِيْوَانٌ	کچہری	نَظَّارَةٌ	عینک
بُوْسَطَةٌ	ڈاکخانہ	بَرْقِيَّةٌ	تار
مَحَطَّةٌ	ریلوے سٹیشن	تَذْكِرَةٌ	ٹکٹ
سِكَّةُ الْحَدِيْدِ	ریلوے لائن	مِنْظَارٌ	دوربین
قِطَارٌ	ریل گاڑی	عَرَبَةٌ	گاڑی
قِطَارُالْبَرِيْدِ	ڈاک گاڑی	سَائِقٌ	ڈرائیور
جَوَازُ سَفَرٍ	پاسپورٹ		

نوٹ: مندرجہ صدر کثیر الاستعمال مفرد الفاظ کے بعد اب ہم عربی زبان کے ایسے آسان جملے تحریر کرتے ہیں جو روزمرّہ گفتگو میں بولے جاتے ہیں۔ ان کو اگر یاد کر لیا جائے تو بڑی حد تک ایک شخص اپنا مافی الضمیر ادا کر سکتا ہے۔

عربی	اُردو	عربی	اُردو
مِنْ أَيْنَ أَنْتَ	آپ کہاں کے رہنے والے ہیں۔	جِئْتُ لِأَدَاءِ فَرِيْضَةِ الْحَجِّ	میں فریضۂ حج ادا کرنے کے لیے آیا ہوں۔
أَنَا بَاكِسْتَانِيٌّ	میں پاکستان کا باشندہ ہوں۔	مَنْ مَعَكَ	آپ کے ساتھ کون ہے
لِمَ جِئْتَ هُنَا	آپ یہاں کس لیے آتے ہیں۔	هُوَ أَبِيْ	میرے والد صاحب ہیں۔

Marfat.com

عربی	اردو	عربی	اردو
كَمْ سِنُّهُ	ان کی عمر کتنی ہے	اَنَا عَطْشَانُ	میں پیاسا ہوں
هُوَ ابْنُ سِتِّيْنَ سَنَةً	ان کی عمر ساٹھ سال ہے	لَا اَجِدُ مَاءً	میرے پاس پانی نہیں ہے۔
هَلْ اَكَلْتَ الطَّعَامَ	آپ نے کھانا کھا لیا ہے۔	جِئْنِيْ بِالْمَاءِ	میرے لیے پانی لاؤ۔
لَا اِنِّيْ جَائِعٌ	نہیں میں بھوکا ہوں		
لِمَ لَمْ تَأْكُلِ الطَّعَامَ	تونے کھانا کیوں نہیں کھایا۔	قَدْ حَانَتِ الصَّلٰوةُ	نماز کا وقت ہو گیا ہے۔
خَادِمِيْ لَمْ يَطْبِخِ الطَّعَامَ۔	میرے نوکر نے کھانا نہیں پکایا۔	اُرِيْدُ اَنْ اَذْهَبَ اِلَى الْمَسْجِدِ	میں مسجد کی طرف جانا چاہتا ہوں۔
كَانَ ذَهَبَ اِلَى السُّوْقِ	وہ بازار گیا تھا	قَدْ اَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ	مؤذن نے اذان دے دی ہے۔
اَرْجُوْ اَنْ يَّرْجِعَ حَالًا۔	مجھے اُمید ہے کہ جلدی لوٹ آئے گا۔	دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ	میں مسجد میں داخل ہوا۔
تَوَضَّأْتُ بِالْمَاءِ	میں نے پانی کے ساتھ وضو کیا۔	اِصْبِرْ حَتّٰى اَعُوْدَ اِلَيْكَ	آپ میرے آنے تک یہاں ٹھہریئے۔
صَلَّيْتُ رَكْعَتَيْنِ	میں نے دو رکعت نماز ادا کی۔	لَا شَكَّ فِيْ قَوْلِكَ	آپ کی بات میں شک نہیں۔
اُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ	تکبیر کہی گئی ہے	اِجْلِسْ سَاكِتًا	آپ خاموش بیٹھیے
		لَا اَشْتَهِيْ شَيْئًا	مجھے کسی چیز کی خواہش نہیں۔
اَيْشٍ هٰذَا	یہ کیا ہے		
مَنْ فِي الْبَيْتِ	گھر میں کون ہے	اِجْلِسْ عِنْدِيْ	میرے پاس بیٹھئے
اَيْنَ دَارُكَ	آپ کا گھر کہاں ہے	اِسْمَعْ كَلَامِيْ	میری بات سنئے۔
ءَاَنْتَ عَطْشَانُ	کیا آپ کو پیاس لگی ہے	اِمْشِ مَعِيْ	میرے ساتھ چلئے

Marfat.com

عربی	اُردو
رُحْ هُنَاكَ	وہاں جائیے
اَیْنَ تَذْهَبُ	آپ کہاں جا رہے ہیں
مَا عِنْدِیْ شَیْئٌ	میرے پاس کچھ نہیں ہے۔
مَا تَشَاءُ	آپ کیا چاہتے ہیں
مَا اشْتَرَیْتَ	آپ نے کیا خریدا
اِشْتَرَیْتُ الثَّوْبَ	میں نے کپڑا خریدا
لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا	مجھے اکیلا نہ چھوڑیئے
اَنَا مُتَحَیِّرٌ فِیْ اَمْرِیْ۔	میں اپنے معاملہ میں حیران ہوں۔
اَذْهَبُ اِلَی لُوْکَنْدَةٍ	میں ہوٹل کی طرف جا رہا ہوں۔
هَلْ تَعْرِفُ ذٰلِكَ الرَّجُلَ	کیا آپ اس آدمی کو پہچانتے ہیں۔
نَعَمْ اَعْرِفُهٗ	ہاں میں اس کو جانتا ہوں۔
هَلْ تُحِبُّ بَیْتَكَ	کیا تو اپنے گھر کو پسند کرتا ہے۔
نَعَمْ اَنَا اُحِبُّ بَیْتِیْ	ہاں! میں اپنے گھر کو پسند کرتا ہوں۔
اَهْلُ بَیْتِیْ اَبِیْ وَ اُمِّیْ وَ اَخِیْ وَ اُخْتِیْ	میرے گھر والے میرا باپ میری ماں میرا بھائی

عربی	اُردو
	اور میری بہن ہیں۔
هَلْ لَكَ عَمٌّ وَ خَالٌ	کیا تیرا چچا اور ماموں ہے؟
نَعَمْ لِیْ عَمٌّ وَ خَالٌ۔	ہاں! میرا چچا اور ماموں ہے۔
اُطِیْعُ اَبِیْ وَ اُمِّیْ۔	میں اپنے باپ اور ماں کی اطاعت کرتا ہوں۔
لِاَبِیْ ثَلَاثَةُ اِخْوَةٍ	میرے باپ کے تین بھائی ہیں۔
اِخْوَةُ اَبِیْ اَعْمَامِیْ	میرے باپ کے بھائی میرے چچا ہیں۔
لَنَا خَادِمٌ اَمِیْنٌ	ہمارا ایک دیانت دار نوکر ہے۔
نَحْنُ نُحِبُّهٗ	ہم اس سے محبت کرتے ہیں۔
لَنَا بَیْتٌ جَمِیْلٌ	ہمارا خوب صورت گھر ہے۔
وَحَدِیْقَةٌ جَمِیْلَةٌ	اور ایک خوبصورت باغ ہے۔
هَلْ لَكُمْ خَادِمٌ؟	کیا تمھارا کوئی نوکر ہے۔
هَلْ لَكُمْ بَیْتٌ	کیا تمھارا گھر ہے؟
لِاَبِیْ مَنْزِلٌ	میرے باپ کا ایک گھر ہے

Marfat.com

عربی	اُردو
وَلِخَالِي مَنْزِلٌ	اور میرے ماموں کا ایک گھر ہے۔
هَلْ رَأَيْتَ شَارِعًا؟	کیا تو نے کوئی سڑک دیکھی ہے۔
اَلشَّارِعُ طَرِيقٌ وَاسِعٌ۔	سڑک ایک کشادہ راستہ ہے۔
هَلْ رَكِبْتَ سَيَّارَةً	کیا تو کبھی موٹر پر سوار ہوا ہے۔
هَلْ لَكَ دَرَّاجَةٌ	کیا تمھاری بائیسکل ہے
أَرْكَبُهَا مِنَ الْبَيْتِ إِلَى الْمَدْرَسَةِ	میں اس پر سوار ہو کر گھر سے سکول جاتا ہوں
يَتَعَلَّمُ التِّلْمِيذُ فِي الْمَدْرَسَةِ۔	شاگرد سکول میں پڑھتا ہے۔
اَلْمَدْرَسَةُ وَاسِعَةٌ	مدرسہ کشادہ ہے۔
حُجُرَاتُ الْمَدْرَسَةِ كَبِيرَةٌ۔	سکول کے کمرے بڑے بڑے ہیں۔
اَلْوَلَدُ يَكْتُبُ	بچہ لکھتا ہے۔
اَلْبِنْتُ تَقْرَأُ	لڑکی پڑھتی ہے۔
اَلْمُعَلِّمُ يُحِبُّنِي	اُستاد مجھے پسند کرتا ہے۔
لِأَنِّي مُجْتَهِدٌ	اس لیے کہ میں محنتی ہوں
أَعْطَانِي الْمُعَلِّمُ	اُستاد نے مجھے

عربی	اُردو
كِتَابًا۔	کتاب دی۔
فِي الْكِتَابِ صُوَرٌ جَمِيلَةٌ۔	کتاب میں خوبصورت تصویریں ہیں۔
اِشْتَرَيْتُ كُرَةً	میں نے ایک گیند خریدا۔
لَوْنُهَا جَمِيلٌ	اُس کا رنگ خوبصورت ہے۔
أُلَاعِبُ بِهَا	میں اس کے ساتھ کھیلتا ہوں۔
فَاطِمَةُ بِنْتٌ صَغِيرَةٌ	فاطمہ چھوٹی لڑکی ہے۔
عُمْرُهَا سِتُّ سَنَوَاتٍ	اس کی عمر چھ سال ہے۔
تُطِيعُ أَبَاهَا وَأُمَّهَا	وہ اپنے باپ اور ماں کی اطاعت کرتی ہے۔
تَقْضِي وَقْتَهَا فِي عَمَلٍ وَاجِبِهَا۔	وہ اپنا ضروری کام کرتے ہوئے وقت گزارتی ہے۔
اَلْفَلَّاحُ يَحْرُثُ الْأَرْضَ۔	کسان زمین میں ہل چلاتا ہے۔
هُوَ يَزْرَعُ الْأَرْضَ	وہ زمین کو بوتا ہے۔
اَلْفَلَّاحُ يَرْعَى الْغَنَمَ	کسان بکریاں چراتا ہے۔
لِلْفَلَّاحِ ثَوْرٌ وَبَقَرَةٌ وَجَامُوسٌ وَحِصَانٌ وَجَمَلٌ وَعَجَلَةٌ۔	کسان کا ایک بیل ایک گائے ایک بھینس اور ایک گھوڑا ایک اونٹ اور ایک گاڑی بھی ہے۔

عربی	اردو	عربی	اردو
لِي بَقَرَةٌ	میری ایک گائے ہے	طَوِيلُ الشَّعْرِ	اس کے بال لمبے ہیں
لَهَا رَأْسٌ كَبِيرٌ	اس کا سر بڑا ہے	يَحْرُسُ بَيْتَهُ لَيْلًا	رات کے وقت وہ اس کے گھر کی رکھوالی کرتا ہے۔
وَقَرْنَانِ ظَاهِرَانِ	دو ابھرے ہوئے سینگ ہیں۔	وَيَلْعَبُ مَعَهُ نَهَارًا	دن کے وقت اس کے ساتھ کھیلتا ہے۔
وَعَيْنَانِ جَمِيلَتَانِ	اور دو خوب صورت آنکھیں ہیں۔	اَلْجَمَلُ حَيَوَانٌ كَبِيرٌ	اُونٹ بڑا جانور ہے۔
وَفَمٌ كَبِيرٌ	اور بڑا سا منہ	لَهُ رَقَبَةٌ طَوِيلَةٌ	اس کی گردن لمبی ہے۔
وَذَنَبٌ طَوِيلٌ	اور لمبی دُم	وَرَأْسٌ صَغِيرٌ	اس کا سر چھوٹا
وَأَرْبَعُ أَرْجُلٍ	اور چار پاؤں ہیں۔	وَذَنَبٌ كَثِيرٌ	اور دُم چھوٹی ہے۔
تُذْبَحُ الْبَقَرَةُ	گائے کو ذبح کیا جاتا ہے۔	لِلْجَمَلِ أَرْبَعُ أَرْجُلٍ	اُونٹ کی چار ٹانگیں ہیں۔
وَيُؤْكَلُ لَحْمُهَا	اور اس کا گوشت کھایا جاتا ہے۔	اَلْفَرَسُ حَيَوَانٌ أَهْلِيٌّ	گھوڑا پالتو جانور ہے۔
تُصْنَعُ مِنْ جِلْدِهَا أَشْيَاءُ كَثِيرَةٌ	اس کے چمڑے سے بہت سی چیزیں بنائی جاتی ہیں۔	وَهُوَ حَسَنُ الشَّكْلِ	وہ خوب صورت ہوتا ہے۔
		بِكَمْ هٰذِهِ الْبَقَرَةُ؟	اس گائے کی قیمت کیا ہے۔
اَلْكَلْبُ حَيَوَانٌ أَمِينٌ	کتا وفادار جانور ہے۔		
يُحِبُّ صَاحِبَهُ	وہ اپنے مالک سے محبت کرتا ہے۔	مَتٰى نَصْرُ اللّٰهِ؟	اللہ کی مدد کب آئے گی۔
لِبِلَالٍ كَلْبٌ حَسَنُ الشَّكْلِ۔	بلال کا ایک خوبصورت کتا ہے۔	كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ؟	تم خدا کا انکار کیسے کرتے ہو۔
أَبْيَضُ اللَّوْنِ	اس کا رنگ سفید ہے۔	مَنْ كَانَ عِنْدَكَ أَمْسِ؟	کل آپ کے پاس کون تھا۔

Marfat.com

عربی	اردو
كَمْ رُوْبِيَّةً عِنْدَكَ؟	آپ کے پاس کتنے روپے ہیں۔
اِلٰى اَيْنَ تَقْصِدُ يَا خَالِدُ	خالد کہاں کے ارادے ہیں۔
كَمْ رَكْعَةً تُصَلِّيْ فِيْ صَلٰوةِ الْفَجْرِ۔	آپ نماز فجر کی کتنی رکعتیں پڑھتے ہیں۔
رَاٰى حَامِدٌ اَسَدًا	حامد نے شیر دیکھا۔
اَلْبَوَّابُ قَائِمٌ عِنْدَ الْبَابِ۔	دربان دروازے کے پاس کھڑا ہے۔
ذَهَبَ خَالِدٌ ضَاحِكًا	خالد ہنستا ہوا گیا۔
فِي الْعِرَاقِ نَهْرٌ جَارٍ	عراق میں ایک دریا بہتا ہے۔
جَاءَ رَجُلٌ رَاكِبًا	ایک آدمی سوار ہو کر آیا۔
ذَهَبَتِ النِّسَاءُ رَاكِبَاتٍ۔	عورتیں سوار ہو کر گئیں۔
فِي الْهِنْدِ جَبَلٌ عَالٍ۔	ہندوستان میں ایک بلند پہاڑ ہے۔
فَاطِمَةُ سَيِّدَةُ النِّسَاءِ	فاطمہؓ سب عورتوں کی سردار ہیں۔
كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ	ہر جاندار کو موت آئے گی۔

عربی	اردو
اِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ	ہم اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔
اِنَّكَ مَحْزُوْنٌ	تو غم زدہ ہے۔
دُعَاءُ الْمَظْلُوْمِ مُسْتَجَابٌ۔	مظلوم کی دعا قبول ہوتی ہے۔
هَلْ عِنْدَكَ مِفْتَاحٌ	کیا تیرے پاس کنجی ہے۔
نَعَمْ عِنْدِيْ مِفْتَاحُ هٰذَا الْبَيْتِ۔	ہاں اس مکان کی کنجی میرے پاس ہے۔
اَلْقَرْضُ مِقْرَاضُ الْمَحَبَّةِ	قرض محبت کی قینچی ہے۔
اِشْتَرَيْتُ مِرْوَحَةً	میں نے بجلی کا پنکھا خریدا۔
اَيْنَ وَضَعْتَ مِسْطَرَكَ	تو نے اپنا پیمانہ کہاں رکھا ہے۔
مَسَحْتُ وَجْهِيْ بِالْمِنْشَفِ۔	میں نے اپنا چہرہ تولیے کے ساتھ پونچھا
اِنْكَسَرَ مِصْبَاحُ حُجْرَتِيْ۔	میرے کمرے کا لیمپ ٹوٹ گیا۔
اَلْحَدَّادُ يَطْرُقُ الْحَدِيْدَ	لوہار لوہے کو کاٹتا ہے۔
هٰذِهٖ شَجَرَةٌ	یہ درخت ہے۔
اَحْسَنُ الْكَلَامِ كَلَامُ اللّٰهِ۔	سب سے اچھا کلام اللہ کا ہے۔
اَلْفِتْنَةُ اَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ۔	فتنہ قتل سے بھی بڑا جرم ہے۔

Marfat.com

عربی	اردو
أَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ	میں پہلا مسلم ہوں
هُوَ أَفْصَحُ مِنِّيْ لِسَانًا۔	اس کی زبان مجھ سے زیادہ فصیح ہے۔
مَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً۔	اللہ سے بہتر رنگ کس کا ہے۔
إِنَّ هٰذَا الشَّيْءُ عُجَابٌ	یہ عجیب چیز ہے۔
أَكْرِمُوْا ضَيْفَكُمْ۔	اپنے مہمان کی عزت کرو۔
حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ۔	مردار تمہارے لیے حرام کیا گیا۔
أَلْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ۔	آج کے دن میں نے تمہارے لیے دین مکمل کر دیا۔
إِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ	قیامت قریب آگئی۔
لَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ۔	اللہ اپنے وعدہ کی خلاف ورزی نہیں کرے گا۔
شَرِبْتَ الْمَاءَ الْبَارِدَ	تو نے ٹھنڈا پانی پیا۔
جَاءَ الضُّيُوْفُ	مہمان آئے۔
جَلَسْنَا مَعَ الضُّيُوْفِ	ہم مہمانوں کے ساتھ بیٹھے۔
هَلْ أَنْتَ قَائِمٌ تُصَلِّيْ	کیا تو کھڑا ہو کر نماز پڑھ رہا ہے۔
هَلْ هِيَ مُدَرِّسَةٌ لِلْعَرَبِيَّةِ	کیا وہ عربی کی استانی ہے۔
هَلْ أَنْتَ وَاقِفٌ عِنْدَ الْبَابِ۔	کیا تو دروازے کے پاس کھڑا ہے۔
هَلْ أَنْتِ سَامِعَةٌ	کیا تو ہنسنے والی ہے۔
هَلْ أَنْتَ قَائِمٌ بِجَانِبِ السَّبُّوْرَةِ	کیا تو تختہ سیاہ کے پاس کھڑا ہے۔
هَلْ أَنْتَ مَاشٍ فِي الْغُرْفَةِ	کیا تو کمرہ میں چل رہا ہے۔
هَلْ أُخْتُكَ مُتَعَلِّمَةٌ	کیا آپ کی بہن طالب علم ہے۔
هَلْ أَنْتَ سَامِعٌ مَا أَقُوْلُ۔	کیا میں جو کچھ کہہ رہا ہوں تو اسے سنتا ہے۔
أَهُوَ كَاتِبٌ؟	کیا وہ لکھنے والا ہے۔
أَهُوَ صَائِمٌ	کیا وہ روزہ دار ہے۔
أَأَنْتِ صَائِمَةٌ	کیا تو روزہ رکھتی ہے۔
أَهٰذَا الْمَاءُ بَارِدٌ	کیا یہ پانی ٹھنڈا ہے۔
أَأَنْتِ عَابِدَةٌ	کیا تو عبادت کرنے والی ہے۔
أَصَدِيْقُكَ مُؤْمِنٌ	کیا تیرا دوست مومن ہے۔
أَأَنْتِ مُسَافِرَةٌ	کیا تو سفر کر رہی ہے۔
هَلِ الْجَوُّ مُعْتَدِلٌ	کیا موسم معتدل ہے۔
مَتٰى تُشْرِقُ الشَّمْسُ؟	سورج کب طلوع ہوتا ہے۔

Marfat.com

عربی	اُردو	عربی	اُردو
مَتٰی تَسْتَیْقِظُ ؟	تو کب جاگتا ہے۔	اَلسَّاعَةُ الْآنَ وَاحِدَةٌ بَعْدَ الظُّهْرِ۔	اب ظہر کے بعد ایک بجا ہے۔
مَتٰی تَنَامُ ؟	تو کب سوتا ہے۔		
مَتٰی تَذْهَبُ اِلَی الْمَدْرَسَةِ ؟	تو سکول کب جاتا ہے	نَحْنُ فِی السَّاعَةِ الْاُوْلٰی بَعْدَ الظُّهْرِ	ہم ظہر کے بعد پہلے گھنٹہ میں ہیں۔
مَتٰی یَنَامُ الطِّفْلُ	بچہ کب سوتا ہے۔	اَلسَّاعَةُ الْآنَ اِثْنَتَانِ بَعْدَ الظُّهْرِ	اب ظہر کے بعد دو بجے ہیں۔
مَتٰی یَنْهَضُ عَنْ سَرِیْرِہٖ۔	وہ اپنے بستر سے کب اٹھتا ہے۔	نَحْنُ فِی السَّاعَةِ الثَّانِیَةِ بَعْدَ الظُّهْرِ	ہم ظہر کے بعد دوسرے گھنٹہ میں ہیں۔
نَحْنُ فِیْ یَوْمِ الْجُمُعَةِ۔	آج جمعہ کا روز ہے۔	اَلسَّاعَةُ الْآنَ ثَلَاثٌ بَعْدَ الظُّهْرِ۔	اب ظہر کے بعد تین بجے ہیں۔
غَدًا یَوْمُ السَّبْتِ	کل ہفتہ ہوگا۔		
فِی الْاُسْبُوْعِ سَبْعَةُ اَیَّامٍ۔	ہفتہ میں سات دن ہوتے ہیں۔	نَحْنُ فِی السَّاعَةِ الثَّالِثَةِ بَعْدَ الظُّهْرِ۔	ہم ظہر کے بعد تیسرے گھنٹہ میں ہیں۔
اَلْیَوْمُ الْاَوَّلُ السَّبْتُ	پہلا ہفتہ کا دن		
وَالثَّانِی الْاَحَدُ	دوسرا اتوار کا دن	نَحْنُ ثَلَاثَةُ طُلَّابٍ	ہم تین طالب علم ہیں۔
وَالثَّالِثُ الْاِثْنَیْنِ	تیسرا سوموار کا دن	هٰذِہٖ جَامِعَتُنَا	یہ ہماری یونیورسٹی ہے۔
وَالرَّابِعُ الثُّلَاثَاءُ	چوتھا منگل کا دن	هٰذَا مُدَرِّسُنَا	یہ ہمارے استاد صاحب ہیں۔
وَالْخَامِسُ الْاَرْبِعَاءُ	پانچواں بدھ کا دن	نَحْنُ نَمْشِیْ فِی الْحَدِیْقَةِ	ہم باغ میں چلتے ہیں۔
وَالسَّادِسُ الْخَمِیْسُ	چھٹا جمعرات کا دن	نَحْنُ نَتَعَلَّمُ الْعَرَبِیَّةَ	ہم عربی پڑھتے ہیں۔
وَالسَّابِعُ الْجُمُعَةِ	ساتواں جمعہ کا دن	اَلْعَرَبِیَّةُ لُغَةٌ وَاسِعَةٌ	عربی بڑی وسیع زبان ہے

Marfat.com

انگلش اُردو ریڈر

مصنف : پروفیسر عبدالرؤف انجم ایم۔اے

یہ مفید کتاب مکتبہ القریش نے گورنمنٹ کالج لاہور کے ایک قابل اور کہنہ مشق استاد سے خصوصی درخواست پر اِن اصحاب کے لیے لکھوائی ہے ۔

☆ جو انگریزی تعلیم سے بوجوہ مستفید نہ ہو سکے ۔
☆ جو کاروباری مصروفیات یا ملازمت کے باعث سکولوں میں داخلہ نہیں لے سکتے ۔
☆ جو زیر تعلیم ہونے کے باوجود انگریزی زبان سیکھنے میں دشواری محسوس کرتے ہیں ۔
☆ جو غیر ممالک میں ہیں یا جانا چاہتے ہیں اور کم وقت صرف کر کے انگریزی میں گفتگو کرنے کے خواہش مند ہیں ۔

کتاب کے اسباق سائنسی نقطۂ نگاہ سے تیار کیے گئے ہیں اور انہیں آسان اور عام فہم پیرائے میں قلم بند کیا گیا ہے ۔ انگریزی الفاظ کے تلفظات اُردو میں دیے گئے ہیں اور گرامر کے قواعد کو سلیس جملوں اور عملی مشقوں کے ذریعہ ذہن نشین کرایا گیا ہے ۔

کتاب کے آخیر میں فرہنگ بھی دی گئی ہے تاکہ قاری اپنے ذخیرہ الفاظ میں حسبِ ضرورت اضافہ کرتا رہے ۔

اِس کتاب کی مدد سے ایک عام قاری چار پانچ ماہ کی مدت میں اتنی استعداد پیدا کر سکتا ہے کہ آسانی سے اپنا مافی الضمیر انگریزی میں ادا کر سکے ۔

بڑا سائز، عمدہ طباعت، قیمت -/۴۰ روپے (-/۱۰)

مکتبہ القریش چوک اُردو بازار، لاہور

Marfat.com

پشتو زبان سیکھنے کے لیے بہترین کتاب

پشتو اردو بول چال

از پروفیسر محمد اشرف ایم-اے

بازار میں پشتو بول چال کی متعدد کتابیں دستیاب ہیں لیکن افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ ان میں کچھ نہ کچھ سقم موجود ہے۔

اس مختصر سی کتاب میں اس امر کی کوشش کی گئی ہے کہ نو آموز کو ہر قسم کا مواد فراہم کیا جاسکے تاکہ وہ پشتو میں چند ہفتوں کی محنت سے اپنے خیالات کا اظہار کر سکے۔ بیشتر مقامات پر تلفظ بھی تحریر کیا گیا ہے۔ تاکہ نو آموز کو پڑھنے میں دقت محسوس نہ ہو۔

ضروری ضروری پشتو مکالمے اردو رسم الخط میں لکھے گئے ہیں۔

کتاب کے آخری حصے میں دو فرہنگ شامل کیے گئے ہیں۔ ایک پشتو اردو فرہنگ اور دوسرا اردو پشتو فرہنگ،

ان کی تیاری میں پشتو کے اہلِ قلم حضرات سے مدد کی گئی ہے

یہ کتاب پشتو سیکھنے والے حضرات کے لیے نہایت مفید ثابت ہو گی۔

قیمت -/۵ روپے صرف

مکتبہ القریش چوک اردو بازار، لاہور

Marfat.com

گھر بیٹھے بغیر استاد کی مدد کے غیر ملکی زبانیں سیکھئے۔

عربی اردو بول چال	پروفیسر غلام احمد حریری ایم اے	-/۶۰
کلید عربی اردو بول چال	پروفیسر غلام احمد حریری ایم اے	-/۲۵
معجم الاشرف فارسی عربی اردو	پروفیسر محمد اشرف	-/۱۵۰
انگلش اردو ریڈر	پروفیسر عبدالروف انجم ایم اے	-/۵۰
فرنچ اردو ڈکشنری	پروفیسر عبدالروف انجم ایم اے	-/۶۰
فارسی اردو بول چال	پروفیسر محمد اشرف ایم اے	-/۲۰
ڈچ اردو ریڈر	پروفیسر محمد اشرف ایم اے	-/۶۰
اطالوی اردو ریڈر	پروفیسر محمد اشرف ایم اے	-/۵۰
ہسپانوی اردو ریڈر	پروفیسر محمد اشرف ایم اے	-/۳۰
جرمن اردو ریڈر	پروفیسر محمد اشرف ایم اے	-/۵۰
فرنچ اردو ریڈر	پروفیسر محمد اشرف ایم اے	-/۵۰
ترکش اردو ریڈر	پروفیسر محمد اشرف ایم اے	-/۵۰
پشتو اردو بول چال	پروفیسر محمد اشرف ایم اے	-/۵۰
پرتگالی اردو ریڈر	پروفیسر محمد اشرف ایم اے	-/۲۵
جرمن اردو ڈکشنری	پروفیسر پولی گلوٹ ایم اے	-/۵۰
جاپانی اردو بول چال	پروفیسر محمد امین ایم اے	-/۵۰
جاپانی اردو ڈکشنری	پروفیسر محمد امین ایم اے	-/۵۰
اشرف اللغات اردو فارسی۔ عربی	پروفیسر محمد اشرف ایم اے	-/۵۰
سویڈش اردو ریڈر	پروفیسر محمد اشرف ایم اے	-/۵۰
چائنیز اردو ریڈر	پروفیسر محمد اشرف ایم اے	-/۷۵
خود آموز فارسی	پروفیسر محمد اشرف ایم اے	-/۶۵
سندھی اردو بول چال	پروفیسر محمد اشرف ایم اے	-/۴۰
جرمن فریز بک	پروفیسر محمد اشرف ایم اے	75/
ڈچ اردو ڈکشنری	پروفیسر محمد اشرف ایم اے	90/
ڈینونارڈیجن ریڈر	پروفیسر محمد اشرف ایم اے	75/

ان کتب کی مدد سے آپ گھر بیٹھے چند ہفتوں میں یہ زبانیں سیکھ سکتے ہیں۔

Marfat.com

گھر بیٹھے بغیر اُستاد کی مدد کے

غیر ملکی زبانیں سیکھیے

عربی اُردو بول چال	پروفیسر غلام احمد حریری ایم اے	50.00
کلید عربی اُردو بول چال	〃 〃 〃	13/50
اسپرانتو اُردو ریڈر	مضطر عباسی ایم اے	20.00
لغت اسپرانتو اردو	〃 〃	12/-
انگلش اُردو ریڈر	پروفیسر عبدالرؤف انجم ایم اے	25.00
فرنچ اردو ڈکشنری	〃 〃 〃	40.00
فارسی اُردو بول چال	پروفیسر محمد اشرف ایم اے	20.00
ڈچ اُردو ریڈر	〃 〃 〃	20.00
اطالوی اُردو ریڈر	〃 〃 〃	25.00
ہسپانوی اُردو ریڈر	〃 〃 〃	9/-
جرمن اُردو ریڈر	〃 〃 〃	40.00
فرنچ اُردو ریڈر	〃 〃 〃	40.00
ٹرکش اُردو ریڈر	〃 〃 〃	25.00
پشتو اُردو بول چال	〃 〃 〃	30.00
پرتگالی اُردو ریڈر	〃 〃	25.00
جرمن اُردو ڈکشنری	پروفیسر پولی گلوٹ ایم اے	40.00
جاپانی اُردو بول چال	〃 محمد امین ایم اے	40.00
جاپانی اُردو ڈکشنری	〃 〃 〃	30.00
اشرف اللغات اُردو، فارسی، عربی	پروفیسر محمد اشرف ایم اے	50.00

سرورق: ایشین آرٹ پریس ۵۵۔ کے۔ نسبت روڈ۔ لاہور ۷ PH: 6360006

Marfat.com

گھر بیٹھے بغیر اُستاد کی مدد کے

غیر ملکی زبانیں سیکھیے

عربی اُردو بول چال	پروفیسر غلام احمد حریری ایم اے	50.00
کلید عربی اُردو بول چال	〃 〃 〃	13/50
اسپرانتو اُردو ریڈر	مضطر عباسی ایم اے	20.00
لغت اسپرانتو اردو	〃 〃	12/-
انگلش اُردو ریڈر	پروفیسر عبدالرؤف انجم ایم اے	25.00
فرنچ اردو ڈکشنری	〃 〃 〃	40.00
فارسی اُردو بول چال	پروفیسر محمد اشرف ایم اے	20.00
ڈچ اُردو ریڈر	〃 〃 〃	20.00
اطالوی اُردو ریڈر	〃 〃 〃	25.00
ہسپانوی اُردو ریڈر	〃 〃 〃	9/-
جرمن اُردو ریڈر	〃 〃 〃	40.00
فرنچ اُردو ریڈر	〃 〃 〃	40.00
ٹرکش اُردو ریڈر	〃 〃 〃	25.00
پشتو اُردو بول چال	〃 〃 〃	30.00
پرتگالی اُردو ریڈر	〃 〃	25.00
جرمن اُردو ڈکشنری	پروفیسر پولی گلوٹ ایم اے	40.00
جاپانی اُردو بول چال	〃 محمد امین ایم اے	40.00
جاپانی اُردو ڈکشنری	〃 〃 〃	30.00
اشرف للغات اُردو، فارسی، عربی	پروفیسر محمد اشرف ایم اے	50.00

سرورق : ایشین آرٹ پریس ۵۵۔ کے۔ نسبت روڈ۔ لاہور ۷ PH: 6360006

Marfat.com